Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

زرد پتوں کی ملکہ

غازی سِکندر

پیش لفظ..

تم کیا جانتے ہو اُس بے قراری کے درد کے بارے میں..؟

"میں نے ایک حور کو سرد راتوں میں تنہا تڑپتے دیکھا ہے..جانا ہے.. محسوس کیا ہے..جب برق گرتی ہے تب ہی جا کے نخل ہرا ہوتا ہے..بڑے درد کو جھیلنا اُسے برداشت کرنا کیا ہوتا ہے..یہ میں نے دیکھا ہے..پرکھا ہے..جانا ہے"

یہ کہانی صرف کہانی نہیں ہے..یہ لفظ صرف کچھ حرف نہیں..یہ سچے جزبات ہیں..سچے روغ ہیں..

اس داستان کو میں کبھی لکھنا نہیں چاہتا تھا.. لیکن میں مجبور ہو گیا جب میرے اندھیروں میں مجھے اُجالے کی کرن نظر آئی.. جس نے مجھے مجبور کیا یہ داستان لکھ کے محبت کے زخموں کو بھرنے کے لیے.. جس نے مجھے یہ ماننے پہ مجبور کر دیا کہ محبت ایک دفعہ نہیں ہوتی..اور عشق ہر بار نہیں ہوتا..

زندگی ایک hell میں گُزارنے کے بعد میں کہہ سکتا ہو..

Posted On Kitab Nagri

?...What is next to hell

اور میرے کان میں وہ حور چُپکے سے بولی..

"Paradise"

"Your cozy destination for knowledge"

"میرے قلم سے نکلا ہر لفظ موتی ہے"

میں کہنا چاہتا ہوں:

"اگر آپ کسی کے ساتھ بُرا کرتے ہیں تو یہ مت سوچیں کہ آپ کے ساتھ سب ٹھیک ہے یا سب ٹھیک ہی رہے گا.. جو آپ نے کسی کے ساتھ اگر بُرا کیا ہے تو وہ زندگی میں کبھی نا کبھی لوٹ کے ضرور آتا ہے..

یہ ایک سچی داستان پر مُبنی کہانی ہے لیکن میں نے اس میں کرداروں کی بھیڑ زیادہ اکٹھی نہیں کی.. آپ پڑھیں اور سمجھے کہ غازی سِکندر آپ سے کیا کہنا چاہتا ہے.. اور جب آپ سمجھ لے گے تو زندگی کو جینا آپ کے لیے بے حد آسان ہو جائے گا"

Posted On Kitab Nagri

"جیسی کرنی ویسی بھرنی,نہ مانے تو کر کے دیکھ

جنت بھی ہے دوزخ بھی ہے,نہ مانے تو مر کے دیکھ"

انتساب:

"غازی سِکندر کی یہ داستان اُن لوگوں کے نام..

جو زندگی میں آگے بڑھنا جانتے ہیں..

جو move on کے راستے پر گامزن ہیں"

Posted On Kitab Nagri

یہ ایک "Long Narrative" اور "Spiritual" ناول ہے... یہ ایک ایسا ناول ہے جو آپکی مدد کرے گا اُس وقت جب آپ زندگی کے ایک پہلو میں اٹک جائے گے... انسان اُن لمحوں کو اُن یادوں کو نہیں بھولا پاتا جو تکلیف دہ ہوتی ہے... یا اُن یادوں میں آپکا مان ٹوٹا ہو.. جب آپ کسی پہ اندھا یقین کرتے ہیں اور پھر اُس کی غلطیوں پہ اُس کے گناہوں کو بھی نظر انداز کرتے ہیں تو درِ حقیقت یہ وہ وقت ہوتا ہے جب آپ اُس شخص کو خود دل توڑنے کا سامان دیتے ہیں.. ہمیشہ انسان کو یہ یاد ہونا چاہیے یا رکھنا چاہئے کہ آپکی عزت نفس سے بڑھ کے کوئی چیز نہیں... اگر سکون میں رہنا چاہتے ہو تو اپنا دل توڑنے کا سامان مخفی کر دو... یہ کہانی گھاؤ کو بھرنے کی طاقت رکھتی ہے... یہ داستان ایک ایسی لڑکی کے بارے میں ہے جو زندگی کی زیادتیوں اور ناانصافیوں سے ہار گئی تھی... جس نے اپنے شوہر سے تہمتیں کھائی.. جس کا یقین غلط ثابت ہوا.. کتابی باتوں پہ یقین رکھنے والی حقیقی دنیا کا سامنا نہیں کر پا رہی تھی... خدا جب دُکھ دیتا ہے تو سُکھ بھی دیتا ہے.. وہ اپنے بندے کو طاقت سے زیادہ برداشت نہیں کرواتا... جب اُس کی زندگی کا دیہ بُجھ گیا تب خدا نے ایک فرشتے کو بھیجا... جو بغیر تکلیف کے زخموں پہ مرہم رکھنا جانتا تھا... جس نے اُسے اندھیرے کی گمنام وادی سے نکال کے روشنی کی کرن میں لے گیا... اُسے دوبارہ جینا سیکھا گیا... مشکلوں کو اکیلے ہینڈل کرنا اچھی بات ہے لیکن اکیلے برداشت کرنے کی ضد پالنا غلط بات ہے.. محبت وہ نہیں ہوتی جو انسان کو اندھا کر دے.. یا صحیح غلط کی پہچان کھو دے... چاند تارے توڑ کے لانا... یہ باتیں کرنا محبت نہیں... اُسے اس دنیا کی خوشیاں دے دو.. اُسے

Posted On Kitab Nagri

عزت دے دو.. یہ چاند تارے سے بڑا ہے محبت میں... یہ ناول آپکو صحیح معنوں میں محبت کے معنی بتائے گا.. آپکو بتائے گا کہ زندگی کسی کے آنے سے یا کسی کے نا آنے سے نہیں رُکتی... جو جتنا ساتھ نبھاتا ہے اُس کا اُتنا ظرف ہے... کسی ایک کی وجہ سے زندگی کو روک دینا یا ایک ہی جگہ اٹک جانا عقل مندی ہرگز نہیں.. بس یہ یاد رکھے یہ زندگی آپکی اپنی ہے.. کوئی ساتھ دے تو ٹھیک اگر نہ دے تو اُس کے پیچھے خود کو یا زندگی کو ضائع مت ہونے دے.. یہ ناول زندگی جینے کی معنی بتائے گا... یہ ناول ایک علاج بھی ثابت ہو سکتا ہے اگر آپ اس میں غازی سِکندر کے قلم سے لکھے گئے ہر لفظ کو غور و فکر سے پڑھیں... یہ بہت سے لوگوں کے لیے "Psychological" بھی ثابت ہو سکتا ہے... غازی سِکندر کی یہ داستان صرف آپکے زخموں کے علاج کے لیے...

☺☺☺☺☺☺☺☺☺☺☺☺

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کہانی شروع ہوتی ہے ایک ایسے دور سے جہاں انسان کو لگتا ہے کہ سب کچھ ختم ہو گیا.. یہ زندگی میں اب جینے کے لیے باقی کچھ نہیں بچا... شِیری بھی ایسے مایوسی کی آخری حدوں پہ ہوتی ہے.. جب جب وہ جینے کی کوشش کرتی ہے تب تب اُسکا ماضی اُسکے سامنے آجاتا ہے... اُس کی بہن کی شادی ایک اعلی اور امیر خاندان میں ہوتی ہے... اُس کا ایک دیور جو چچازاد ہوتا ہے جو اپنے بھائی کی شادی کے لیے امریکہ سے اپنی پڑھائی پوری کر کے آتا ہے.. وہ پہلی بار سب گھر والوں کے ساتھ اپنی بھابھی یعنی شِیری کی بہن سے ملنے جاتا ہے.. وہاں اُس کی مُلاقات شِیری سے ہوتی ہے.. اور عیسی مُراد شاہ کو اُس

Posted On Kitab Nagri

میں کچھ عجیب سی کشیش محسوس ہوتی ہے.. لیکن وہ نظر انداز کر دیتا ہے.. ملنے کے دو دن بعد وہ اپنی فیملی کو بھابھی اور اُن کی بہن شِیری کو شاپنگ پہ لے کے جاتا ہے.. عیسی کو وہاں ایک جوڑا پسند آتا ہے لیکن ہلکا رنگ ہونے کی وجہ سے اُس کی بھابھی ماہی اپنی بہن شِیری کو دیتی ہے.. اور اُسے ٹرائی کا کہتی ہے.. جب وہ جوڑا پہن کے آتی ہے.. تو یہ وہ لمحہ ہوتا ہے کہ عیسی کا دل اُسکے پہلو میں اٹک جاتا ہے پھر شادی کی تیاریاں شروع ہو جاتی ہے.. شِیری کے گھر میں وہ ماہی اور اُس کے بابا ان کے علاوہ کوئی نہیں تھا... اس لیے سب فنکشن لڑکے والوں کی طرف رکھے.. مہندی میں وہ عیسی کے گھر جاتے ہیں.. ماہی اور یاقوت کی سب رسمیں ایک ساتھ تھی.. وہاں عیسی کا ایک دوست بھی آتا ہے جو امریکہ میں اُس کے ساتھ پڑتا تھا.. وہ اُسے سب سے ملاتا ہے لیکن شِیری اور مکتوم ایک دوسرے کو دیکھ کے حیران رہ جاتے ہیں.. مہندی میں کچھ عورتیں شِیری کو دیکھتی ہے اور اُس سے پوچھتی ہے کہ تمہیں طلاق کیسے ہوئی.. ہم نے سنا تھا کہ تم کسی اور کے ساتھ پکڑی گئی تھی.. وہ اُسکے ماضی کے زخموں کے کُرید نا شروع کر دیتی ہے جب عیسی اُن عورتوں کو منہ توڑ جواب دیتا ہے اور شِیری کے حق میں بولتا ہے.. مکتوم بھی یہ سب تماشہ دیکھتا ہے.. اُسے لگتا ہے کہ یہ سب اُسکی غلطی کا نتیجہ ہے.. وہ پیچھلے تین سالوں سے ایک بھیانک پیچھتاوے کا شکار ہوتا ہے.. وہ فنکشن سے جلدی چلا جاتا ہے.. اور یہ رات شِیری اور مکتوم دونوں ہی بڑی مشکل سے گزارتے ہیں.. عیسی جیسے جیسے شِیری کے ساتھ وقت گزارتا ہے اُس یقین ہو جاتا ہے کہ وہ اُس سے محبت کرنے لگا ہے.. شادی ٹھیک ٹھاک طریقے سے گزر جاتی ہے.. پھر

Posted On Kitab Nagri

عیسی اور یاقوت ناردرن ایریہ ایک ساتھ گھومنے کا پلان بناتے ہیں..شِیری جانے کے لیے راضی نہیں ہوتی... لیکن ماہی منا لیتی ہے..یہ چاروں گھومنے جاتے ہیں..عیسی نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنی محبت کا اظہار ان پہاڑوں کے بیچ کرے گا..اُسے اُس کی طلاق سے کوئی فرق نہیں پڑتا..تقریباً ایک ماہ کا پلان ہوتا ہے..اور آخری دِنوں میں عیسی آڑ نکیل میں اُسے پرپوز کرتا ہے..لیکن شِیری سُن کے خوش نہیں ہوتی..بلکہ پینک ہو جاتی ہے..اور اُسے برا بھلا بولتی ہے اُسے بتاتی ہے کہ وہ طلاق یافتہ گری ہوئی اور اپنے بچے کی قاتل ہے..عیسی شاک رہ جاتا ہے..آڑ نکیل میں اُس کا دل ٹوٹ جاتا ہے..اُسے شِیری کی سمجھ نہیں آتی..ریجیکشن اُسے ناگوار گزرتی ہے..اور وہ اُسے اُسکے حال پہ چھوڑ دیتا ہے..یہ سب مکتوم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوتا ہے..وہ ہر جگہ چھپ چھپ کے اُن کے ساتھ ہوتا ہے..وہ جانتا تھا شیری ایسی کیوں ہے..کیونکہ وہی تو ہوتا ہے اُس کی اس حالت کا زمہ دار...لیکن عیسی اُسے آڑ نکیل میں دیکھ چکا ہوتا ہے وہ اپنا وہم سمجھ کے نظر انداز کر دیتا ہے...یہ ٹور ختم ہونے کے بعد وہ اُس سے ایک بار بھی بات کرنے کی کوشش نہیں کرتا..ایسے میں وہ بزنس ڈیل کسی دریاب شاہ سے کر لیتا ہے..پھر شِیری کی طبعیت خراب ہو جاتی ہے اس پرپوزل کے بعد وہ نیند میں بھی ڈر جاتی ہے..ماہی عیسی کے ساتھ اُس سے ملنے آتی ہے وہاں عیسی کو پتہ چلتا ہے کہ تین سال پہلے بھی کچھ ایسا ہوا تھا جس کی وجہ سے شِیری کی یہ حالت ہے...یہ کوئی ڈرامہ نہیں ہے..اُسے احساس ندامت ہوتا ہے..وہ ماہی کو گھر چھوڑ کے مکتوم سے ملنے جاتا ہے..کیونکہ وہ کل واپس امریکہ جا رہا ہوتا ہے..وہ مکتوم کے کیمرے

Posted On Kitab Nagri

میں بیٹھ کے اُسکا انتظار کر رہا ہوتا ہے... لیکن مکتوم کسی کام سے باہر ہوتا ہے اُسے اندازہ نہیں ہوتا کہ عیسی ایسے ملنے آجائے گا.. وہ جلدی گھر آنے کی کوشش کرتا ہے.. وہاں عیسی ایک کپ دیکھتا ہے جو اُس کے جیسا کپ اُس نے ناران میں بھی خریدا تھا.. لیکن اس کپ پہ وہ شِیری مکتوم شاہ دیکھ کے حیران رہ جاتا ہے.. مطلب وہ واقع ٹور پہ اُن کے ساتھ ساتھ تھا.. اُس کے پاس کئی سوال ہوتے ہیں.. وہ سب چھوڑ کے ماہی کے پاس جاتا ہے اور پوچھتا ہے کہ شِیری کی اس حالت کی کیا وجہ اور مکتوم کا ان سب سے کیا لینا دینا ہے.. ماہی اُسے بتاتی ہی کہ جو آڑ نکیل میں ہوا وہ سب جانتی ہے.. عیسی حیرت کا شکار ہوتا ہے.. پھر ماہی روتے ہوئے بتاتی ہی کہ تین سال پہلے کیا ہوا تھا..

مکتوم اور شِیری آپس میں بیسٹ فرینڈ تھے.. دریاب بھی اُس یونی میں ہی پڑھتا تھا.. شِیری اور دریاب ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے.. اور مکتوم شِیری سے محبت کرتا تھا.. لیکن تینوں انجان تھے.. یونی ختم ہوئی.. دریاب رشتہ لے کے آیا اور شادی پکی ہوئی.. شِیری مکتوم کو بتانے یونی جاتی ہے.. اور مکتوم محبت کا اظہار کرنے کے لیے اُسے یونی بُلاتا ہے کیونکہ دونوں نے کچھ ڈیکومنٹس بھی لینے ہوتے ہیں.. شِیری کی بات سُن کے مکتوم دھک سے رہ جاتا ہے.. اور پھر وہ شِیری سے جھگڑتا ہے کہ وہ اُس سے چار سال سے محبت کرتا ہے وہاں وہ اُسے تھپڑ مارتی ہے اور یہ دوستی ٹوٹ جاتی ہے.. اور مکتوم اُسے خداحافظ کر کے چلا جاتا ہے.. اُدھر دریاب کی ماں اس رشتے مجبور ہوتی ہے وہ دریاب کی وجہ سے زبردستی یہ رشتہ قبول کر لیتی ہے.. لیکن اُن کی نیت ٹھیک نہیں ہوتی.. مہندی کی رات مکتوم محبت سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہار کے اُس کے گھر بالکنی پہ چڑھ کے اُس سے ملنے آتا ہے اُس سے محبت کی بھیک مانگتا ہے.. لیکن شِیری دریاب کے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتی تھی.. لہذا اُس کا ہاتھ جھٹک دیتی ہے.. وہ وہاں سے شکستہ قدموں سے نکل جاتا ہے.. دریاب جو اپنی دلہن سے ملنے آرہا ہوتا ہے راستے میں وہ اُسے دیکھ لیتا ہے مگر نظر انداز کر دیتا ہے.. دونوں کی شادی ہو جاتی ہے.. لیکن شادی کی رات وہ اُسے اکیلا چھوڑ کے دوستوں میں چلا جاتا ہے پوری رات شِیری اکیلے گزارتی ہے اور مکتوم رو کے گزارتا ہے.. شادی کا زوال شروع ہوتا ہے.. شادی کے بعد دریاب یکدم بدل سا جاتا ہے.. ہر بات پہ جھگڑتا ہے.. شِیری ناراض ہو کے پاپا کے پاس چلی جاتی ہے.. اُس کا ہر خواب ٹوٹ جاتا ہے.. اُس کے پاپا اُسے سمجھا کے واپس دریاب کے ساتھ بھیج دیتے ہیں.. فلحال سب ٹھیک ہو جاتا ہے.. وہ شِیری کو شاپنگ پہ لے کے جاتا ہے.. مکتوم کافی حد تک سنبھل جاتا ہے.. امریکہ میں پڑھنے کے لیے وہ ایڈمیشن لیتا ہے اور کچھ شاپنگ کرنے وہ بھی مال آتا ہے.. وہاں اُسے شِیری مل جاتی ہے.. وہ اُس سے ملتا ہے مگر چھپ کے.. لیکن دریاب دیکھ لیتا ہے.. وہ پھر شِیری سے جھگڑتا ہے اُس پہ ہاتھ اٹھاتا ہے.. مار پیٹ کرتا ہے اور پھر گھر سے باہر چلا جاتا ہے.. دریاب کی ماں بے حد خوش ہو جاتی ہے.. سب اُن کا ہی کیا دھرا ہوتا ہے.. وہ دریاب کو دوائیاں کھلا رہی ہوتی ہے جس سے وہ ڈیپریشن کا شکار ہونا شروع ہو جاتا ہے.. اور رشتے میں دراڑیں آنا شروع ہو جاتی ہے.. رات کو وہ شِیری سے معافی مانگتا ہے.. وہ معاف کر دیتی ہے اور ایک سرپرائز دریاب کے لیے وہ پلان کرتی ہے.. کیونکہ وہ امید سے ہوتی ہے.. اگلے دن معمول

Posted On Kitab Nagri

کے مطابق دریاب آفس جاتا ہے پیچھے دریاب کی بہن اور ماں اُسے زہر آلود چائے پلاتی ہے..شِیری کی طبعیت بگڑتی ہے وہ ساس کے پاس مدد کے لیے جاتی ہے لیکن کمرے کے باہر کچھ آوازوں کی وجہ سے رک جاتی ہے..وہاں اُسے اُن کے دوغلے چہروں کے بارے میں پتہ چلتا ہے..لیکن تب تک دیر ہو چکی ہوتی ہے..وہ اپنے بچے کو بچانے کی کوشش کرتی ہے لیکن ناکام ہو جاتی ہے..اور نیچے گر کے بیحوش ہو جاتی ہے..اُس ہوش آتا ہے تو وہ ہوسپٹل میں ہوتی ہے..اُس کی ساس اور دریاب نہایت غصے میں ہوتے ہیں...ساس کے ساتھ وہ گھر واپس آتی ہے..پھر تماشہ ہوتا ہے..شِیری پوچھتی ہے دریاب کی ماں سے..کہ انہوں نے یہ سب کیوں کیا..لیکن وہ اُس پہ الزام لگاتی ہے کہ اُس نے خود اپنے بچے کو مارا..کیونکہ وہ دریاب کا نہیں مکتوم کا بچہ ہے..وہ DNA کی جھوٹی رپورٹ بھی اُس کے منہ پہ مارتی ہے..دریاب شِیری کا نہیں بلکہ ماں کی باتوں کا یقین کرتا ہے..اُسے یاد ہوتا ہے کہ مکتوم شِیری سے مہندی کی رات ملنے آیا تھا..ہر ثبوت کو دریاب کی ماں اُس کے خلاف کر دیتی ہے..اُسے وہاں وہ طلاق دیتا ہے اور دھکے مار کے گھر سے نکالتا ہے..وہ گرتی پڑتی رات کے وقت ایک گاڑی سے ٹکراتی ہے وہ مکتوم ہوتا ہے وہ اُسے گھر چھوڑتا ہے..پھر اُسے پتہ چلتا ہے کہ وہ اُس کی خوشیوں کا قاتل ہے...تین دن بعد شِیری کو طلاق کا نوٹس آتا ہے اُسکا نروس بریک ڈاؤن ہوتا ہے...وہ زندگی اور موت کے درمیان پھنس جاتی ہے..اُسے بس اُس وقت دریاب چاہیے ہوتا ہے..اُس کے پاپا اُس کے لیے دریاب کے آگے ہاتھ جوڑ کے بھیک مانگتے ہیں..لیکن دریاب پتھر بن چکا ہوتا ہے کیونکہ اُس کی ماں

Posted On Kitab Nagri

حالات ہی کچھ اسطرح کے بنا دیتی ہے.. اور دریاب پھر اپنی ماں کی پسند سے ایک بزنس مین کی بیٹی سے شادی کرلیتا ہے.. ماہی مکتوم کو وہاں سے ہمیشہ کے لیے بھیج دیتی ہے... ماہی عیسی کی طرف دیکھتی جِسے اب سمجھ آتی ہے شِیری کے پینک ہونے کی وجہ.. اُسے احساس ندامت ہوتا ہے.. وہ سڑک کے کنارے بیٹھتا ہے مکتوم اپنی فلائٹ کینسل کرتا ہے اور اُس کے آگے ہاتھ جوڑتا ہے کہ وہ شِیری کو اپنا کے اُس کی غلطی کا مداوا کردے.. پھر عیسی شِیری کو اپنانے کا فیصلہ کرتا ہے.. مگر شِیری کے پاپا زبردستی اُسے منالیتے ہیں.. عیسی سے اُس کی شادی ہوجاتی ہے.. وہ اپنے عمل سے بتاتا ہے کہ وہ دریاب جیسا بلکل نہیں https://www.kitabnagri.com.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

.وہ شِیری کی دلجوئی کرتا ہے اور اُسے اپنی کمپنی کا سی ای او بناتا ہے.. حالانکہ وہ جانتا ہے کہ دریاب کے ساتھ اُس نے کانٹریکٹ سائن کیا ہے.. وہاں وہ اُسکی ملاقات دریاب سے جان بوجھ کے کرواتا ہے.. تاکہ شِیری خود اُسے اُس کے ظلم کا احساس کروائے.. وہ تب تک شِیری کو اتنی محبت دے چکا ہوتا ہے کہ شِیری ماضی کو بھول رہی ہوتی ہے.. دریاب اور شِیری میں دربارہ بحث ہوتی ہے.. شِیری اُسے مجبور کرتی ہے کہ وہ خود سچ کا پتہ لگائے.. پھر دریاب اُس ڈاکٹر سے ملتا ہے.. اپنی ماں کے بزنس پارٹنر سے ملتا ہے جو اُسے دوائیاں کھلاتا تھا.. اُسے سب سچ پتہ چلتا ہے اور وہ ٹوٹ سا جاتا ہے.. وہ شِیری سے ہاتھ جوڑ کے معافی مانگتا ہے.. وہ بڑا ظرف دیکھاتی ہے.. لیکن دریاب سے یہ سب برداشت نہیں ہوتا ہے اور کچھ وقت بعد اُسے ہارٹ اٹیک آتا ہے اور وہ دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے.. مرنے سے پہلے اُس کے ہاتھ میں ایک خط ہوتا ہے جس پہ اُس نے لکھا ہوتا ہے کہ اُسے اپنی ماں پہ افسوس ہے.. اور اُس کی آخری خواہش ہے کہ اُسکا چہرہ اُس کی ماں کو نہ دیکھایا جائے.. جوان بیٹے کی موت کا

Posted On Kitab Nagri

غم اُس کی ماں سے برداشت نہیں ہوتا اور اُن کا ذہنی توازن برقرار نہیں رہ پاتا.. جہاں دریاب دنیا سے رخصت ہوتا ہے وہاں شِیری کو ایک نئے مہمان کے آنے کی خوشخبری ملتی ہے.. اُس کی زندگی کا عزاب ختم ہو جاتا ہے.. مکتوم پُر سکون سا ہو کے امریکہ لوٹ جاتا ہے..

جو جیسا کرتا ہے ویسا بھرتا ہے.. دنیا مکافات عمل ہے اور مکافات عمل سے چلتی ہے.. یہ داستان انسان کی زندگی کے بہت سے پہلو کو برباد ہونے سے بچا سکتی ہے.. اور بہت سی محبتوں کو جوڑنے میں مدد بھی دے سکتی ہے.. شِیری کی زندگی کو دکھ کے بعد سُکھ ملا تھا.. اُس کی زندگی کو عیسی نے پھولوں کا گہنا بنا دیا تھا..https://www.kitabnagri.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور کتنی دیر ہے..؟

اب کے داداجان کی آواز میں غصہ اور بے بسی تھی.. لیکن آنکھیں چمک رہی تھیں.. خوشی سے.. آخر اُن کی دلی مراد پوری ہو رہی تھی.. بس داداجان سب کچھ گاڑی میں رکھ دیا ہے بس اب سب آ جائیں پھر نکلتے ہیں..https://www.kitabnagri.com

یعقوت نے اب کے سنجیدگی سے جواب دیا آج حشمت صاحب بہت خوش تھے.. آخر کو اُن کے لاڈلوں میں سے ایک پوتے کی شادی ہو رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے یاقوت لیکن ہمارا امریکی پوتا کدھر رہ گیا.. اب کے دادا نے بے صبری دِکھائی اور ادھر یاقوت کی مسکراہٹ گہری ہوئی.. آجائے گا تیار ہو رہا ہے دیر تو لگے گی نا.. آخر اپنے بھائی کے سُسرالیوں سے پہلی بار جو مل رہا ہے..

دادا جی کے چہرے سے مسکراہٹ تھی کہ غائب ہی نہیں ہو رہی تھی امریکی پوتا وہ تھا.. جو دو دن پہلے ہی امریکہ سے آیا تھا.. دادا نے پیار سے امریکی پوتا ہی نام رکھ دیا تھا.. شادی تو یاقوت کی ہو رہی تھی جو دادا کے پہلے بیٹے کا بیٹا تھا اور امریکی پوتا دوسرے بیٹے کا بیٹا تھا..

جس کا نام "عیسی مُراد شاہ" تھا.. دادا کے امریکی پوتے کی وجہ سے ہی شادی لیٹ ہو رہی تھی اور جب وہ آگیا اپنی پڑھائی مکمل کر کے.. تو دادا جی بڑی شان سے امریکی پوتے اور باقیوں کے ساتھ یاقوت کی تاریخ فکس کرنے جا رہے تھے.. وہ آج خوش تھے بہت کچھ..

زرمینہ بیگم کے جانے کے بعد صحیح معنوں میں دادا جی آج خوش تھے جنہیں دیکھ کے سب ہی خوش تھے.. اتنے میں اُن کا امریکی پوتا تشریف لا چکا تھا..

بلیک سوٹ میں ملبوس, بالوں کو جیل سے سیٹ کر کے ہلکی سی بئیرڈ کے ساتھ اپنی شاہی چال چلتے ہوئے وہ واقعی ایک شہزادہ لگ رہا تھا..

ہاں جی حشمت صاحب زرمینہ بیگم کی یاد آرہی ہے..؟ عیسی نے چھیڑا تھا..

گدھے تیری یاد آرہی تھی دادا نے بھی اُسی کے انداز میں جواب دیا اور آگے بڑھ کے گلے سے لگایا..

Posted On Kitab Nagri

اُف حشمت صاحب مجھے اپنی بیوی کے لیے چھوڑ دے اب کہ عیسی نے پھر مذاق کیا..

اوئے بے شرم پہلے بیوی تو لے آ.. دادا کے مذاکرات بھی جارہے تھے

اوئے یاقوت جو اُن کی نوک جھوک سے محفوظ ہو رہا تھا.. یک دم سیدھا ہوا..

جی دادا..https://www.kitabnagri.com

اوئے اگر کوئی کمی ہوئی نہ تو تیری ٹانگیں توڑ کے رکھ دوں گا.. آخر ہم اپنی بہو سے ملنے جارہے ہیں..

کیا دادا اب دولہے کی ٹانگیں توڑیں گے..

ابے کھوتے سارے انتظام دیکھ لیں.. اب کہ عیسی محفوظ ہو رہا تھا.. اتنے میں مراد اور اُن کی بیوی..

عیسی کی ماں چلتے ہوئے آئے اور ساتھ اُن کا بیٹا جو ابھی سیکنڈ ائیر میں تھا..روہیل بھی آ گیا..

اب انتظار تھا تو یاقوت کے ماں باپ کا جن کی تیاری ہی ختم نہیں ہو رہی تھی..

اوئے روہیل ذرا دیکھ کے آ تیرے چچا اور چچی کہاں رہ گئے..ایک بار پھر دادا نے بے صبری دِکھائی وہ کسی بھی طرح اپنی بہو کے پاس پہنچ جانا چاہتے تھے..

لو آ گئے..

اب سب آ چکے تھے یاقوت کی چھوٹی بہنیں بھی ثانیہ اور اِرہا.. اب کے سارا قافلہ بالکل تیار تھا بالکل ایک شاہی گھرانے کی طرح.. ساری گاڑیاں تیار تھیں پھولوں کے ٹوکرے, پھلوں اور مٹھائیوں کے ٹوکرے سب گاڑی میں رکھ دیا گیا تھا.. اب سب بیٹھ رہے تھے دادا یاقوت اور امریکی پوتا سب سے

Posted On Kitab Nagri

آگے والی گاڑی میں.. پھر مُراد,فریحہ,روہیل درمیان والی گاڑی میں.. پھر یاقوت کے ماں باپ زُبیر اور رافیہ اور دونوں بہنیں ثانیہ اور اِرہا اینڈ والی گاڑی میں بڑی شان کے ساتھ ایک گاڑی دو گاڑی اور آخری گاڑی سب نکل چکے تھے..

تقریباً20منٹ کا راستہ تھا اُن کی منزل کا.. سب کچھ تھے بے تحاشہ خوش.. کسی کی بھابھی تو کسی کی بہو جو آ رہی تھی...

....

ماہی بچے کتنی دیر ہے...؟

وہ لوگ نکل چکے ہیں.. حیات صاحب بھی بَکھلائے ہوئے تھے.. بس پاپا ہماری ماہی تیار ہے..

اب کے شِیری نے جواب دیا.. حیات صاحب نے اپنی جان سے پیاری دونوں بیٹیوں کو دیکھا.. پھر آگے بڑھ کے سر پر ہاتھ رکھا آنکھیں بھی نم ہو چکی تھیں...

بس.. بس.. خوشی کے موقعیں ہیں یہ.. بس خوش رہیں اِتنے سینٹی ہونے کی ضرورت نہیں..

شِیری نے شرارت سے کہا اور پھر جلدی سے جانے لگی..

شِیری بچے..؟

حیات صاحب نے پُکارا..

شِیری کے قدموں کو بریک لگی..

Posted On Kitab Nagri

جی پاپا..

بیٹا آج کوئی اور رنگ کا سوٹ پہن لو اور زیادہ نہیں تھوڑا سا تیار ہو جاؤ..میں چاہتا ہوں میری بیٹی سب سے خوبصورت لگے..

پاپا پلیز..شِیری کے لیے یہ مشکل تھا..

شِیری آج یہ سفید جوڑا مت پہنو..

ماہی یہ تم کہہ رہی ہو حالانکہ تم جانتی ہو میں یہ نہیں بدلوں گی..شِیری کی آنکھیں اب نم ہو چکی تھی..

اچھا چھوڑو مت پہنو میری بیٹی ویسے بھی بہت خوبصورت ہے..بالکل کسی سے کم نہیں..ماہی نے بھی اٹھ کے شِیری کا ہاتھ پکڑا..

اچھا اچھا چلیں لڑکے والے آتے ہی ہوں گے وہ جلدی سے کہہ کے باہر کی طرف لپکی تھی..

حیات صاحب اور ماہی نے ایک نظر ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر حیات صاحب ہلکی سی مسکان کے ساتھ باہر نکل گئے..

اس گھر کے لوگ زیادہ نہیں تھے حیات صاحب جن کی بیوی کا انتقال بہت پہلے ہی ہو گیا تھا ان کی دو بیٹیاں تھی.."ماہی حیات" اور "شِیری حیات" کچھ نوکروں کی تعداد تھی اور بس ان کے علاوہ یہ گھر ویران تھا..یہ تینوں ہی ایک دوسرے کے دُکھ سُکھ کے ساتھی تھے سردی گرمی کی چادر تھے..

Posted On Kitab Nagri

شِیری جسے پکانے کا بہت شوق تھا وہ اب بھی کچن میں موجود اپنی نگرانی میں سارے لوازمات چیک کر رہی تھی.. سفید سوٹ میں ملبوس یہ لڑکی اپنے نام کی طرح میٹھی سی تھی..وہ ابھی کچن میں ہی مصروف تھی جب لڑکے والوں کی آمد ہوئی گھر میں ہلکا سا شور محسوس ہوا..

حیات صاحب نے اُن کا استقبال کیا اور حشمت صاحب کے گلے ملے.. کیسے ہیں دادا جی..؟

میں فٹ فاٹ تم بتاؤ حیات..؟

میں بالکل ٹھیک.. حیات صاحب اب مُراد اور زُبیر سے مل رہے تھے.. آئیں..وہ ان سب کو لے کر ڈرائنگ روم میں داخل ہوئے.. اتنے میں شِیری سر پر دوپٹہ سیٹ کر کے جوس پانی وغیرہ کی ٹرالی سیٹ کر کے اپنے قدم ڈرائنگ روم کی طرف بڑھائے.. حیات صاحب اب کچن میں داخل ہو رہے تھے..

آجاؤ شِیری بیٹا سب آگئے ہیں..

جی پاپا..

ادھر اُدھر کیا دیکھ رہے ہو یاقوت.. عیسی نے اب یاقوت کی ٹانگ کھینچی..جی..وہ بیچارہ بَکھلا ہی گیا.. ک.. کہیں نہیں.. عیسی ہلکا سا قریب ہوا اور یاقوت کے کان میں بولا..بھابھی ابھی آئی نہیں ہے..وہ بھابھی پہ زور دیتا ہوا بولا..یاقوت نے ایک جلالی نظر عیسی پہ ڈالی جیسے کہہ رہا ہو بھائی بس کر دے..وہ ابھی اپنی باتوں میں ہی مصروف تھے..جب حیات صاحب اندر داخل ہوئے تو عیسی بھی خاموش ہو

Posted On Kitab Nagri

گیا.. آجاؤ بیٹا.. حیات صاحب اب شِیری کو اندر آنے کا کہہ رہے تھے اور آپ یہ اندر لے آئے وہ اب ایک کام والی خاتون کو ٹرالی اندر لانے کا کہہ رہے تھے..

شِیری ہلکے قدموں کے ساتھ اندر داخل ہوئی اور سب کے چہروں پر مسکان آئی.. جہاں مسکان آئی وہاں کسی کی دل کی دھڑکن بھی تیز ہوئی..

السلام علیکم ..شِیری نے میٹھی آواز میں سلام کیا..

یہ دُبلی پتلی لڑکی سفید فراک میں ملبوس, بالوں کو چوٹی بنائے, سر پر دوپٹہ رکھے, میک اپ سے پاک چہرے میں ایک حور ہی لگ رہی تھی.. دادا نے اٹھ کے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور رافعہ اور فریحہ دونوں اُس سے گلے ملی.. دیکھتے دیکھتے عیسی بھی بے دیہانی میں کھڑا ہو گیا..جِسے یاقوت نے کھینچ کر بٹھایا اور اس کے کان کے قریب بولا.. اگر تیرے لیے بات کروں گا تو دادا اور بھی خوش ہو جائیں گے..

https://www.kitabnagri.com

ایسی کوئی بات نہیں عیسی نے سر کُھجایا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شِیری اب سب سے مل کر ثانیہ اور اِرہا کے ساتھ بیٹھ گئی بالکل عیسی کے سامنے..وہ بھی شِیری کو دیکھ رہا تھا بالکل ایسے جیسے کسی بچے کے سامنے نایاب چیز آجائے اور وہ بڑی دلچسپی سے دیکھ رہا ہو..

دادا نے گلا کھنکارا..شِیری بچے..

عیسی کو یہ نام بالکل شِیری کی طرح میٹھا لگا..

Posted On Kitab Nagri

جی..

شیری نے ادب سے جواب دیا اور دادا کو سوالیہ نظروں سے دیکھا..

میرے اس پوتے سے ملو.. پرسوں ہی امریکہ سے آیا ہے عیسی تو اچانک تعارف سے بکھلا ہی گیا.. جبکہ یاقوت نے دانت نکالے..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

جی کیسے ہیں آپ..؟

ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ شیری نے پوچھا..

میں بالکل ٹھیک آپ کیسی ہے..؟

عیسی نے لہجہ نارمل رکھنا چاہا.. آنکھوں کو بھی قابو کرنا چاہا..

میں بھی ٹھیک پھر سے مسکراہٹ پاس کی... عیسی اب اس کی مسکراہٹ سے ہی خود کو سنبھال رہا تھا..

شیری بچے..حیات صاحب نے پکارا..

جی پاپا..https://www.kitabnagri.com

بیٹا جاؤ ماہی کو لے آؤ..شیری اُٹھی اور وہاں سے نکلتی چلی گئی اور عیسی جب تک دروازے کو دیکھتا رہا جب تک وہ چلی نہیں گئی جیسے ہی وہ گئی عیسی نے خود پر کسی کی نظر محسوس کی.. گردن گھما کے دیکھا تو دادا جی اسے گھور رہے تھے وہ کچھ لمحے دیکھتا رہا پھر دادا نے اُسے آنکھ ونک کی..

عیسی نے چہرہ جھکایا اور مسکرایا اور پھر ہلکا سا بڑبڑایا یہ تو مجھ سے بھی دو چار قدم آگے ہیں..

اتنے میں ماہی شیری کے ساتھ چلتی ہوئی اندر آئی عیسی کی نظریں پھر سے مچلی..وہ کسی سحر میں گرفتار ہو چکا تھا..ماہی نے سب کو سلام کیا سب سے پیار لیا پھر وہ شیری کے ساتھ ٹک کے بیٹھ گئی حیات

Posted On Kitab Nagri

صاحب صاحب بھی بیٹھ چکے تھے دادا نے ایک بار پھر ماہی سے عیسی کو تعارف کرایا عیسی نے ایک مسکراہٹ ماہی کو پاس کر کے پھر سے شیری کو دیکھنے میں مصروف ہو گیا.. اب کے دادا مُراد زبیر اور حیات صاحب سب بڑے مل کے ڈیٹ فکس کر رہے تھے سارے معاملات ڈسکشن ہو رہے تھے.. سب دلچپسی سے سن رہے تھے سوائے شِیری اور عیسی کے.. شیری کو دلچپسی نہیں تھی وہ ماہی کے ساتھ بیٹھی موبائل میں گھس گئی تھی جبکہ عیسی اُسے دیکھنے میں مصروف دِکھائی دے رہا تھا..

باتیں کرنے کے دوران دادا اچانک سے عیسی کو مخاطب کر کے پوچھتے.. جو بوکھلا کے جواب دیتا اور نظروں کا زاویہ بدل دیتا اور دادا اپنی مسکراہٹ چھپاتے جیسے پوتے کے دلی حال سے واقف ہو اور پھر سے باتوں میں مصروف ہو جاتے اور پوتا, پوتا پھر سے اپنے کام میں.. قریباً تھوڑی دیر بعد سارے معاملات طے ہونے کے بعد حیات صاحب نے شِیری کو پکارا.. جاؤ بیٹا خالہ سے کہو کھانا لگائیں..

جی پاپا.. شِیری اُٹھی اور نکلتی چلی گئی.. عیسی بھی یکدم کھڑا ہو گیا وہاں بیٹھے سبھی نے اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھا وہ اپنی حرکت سے ہلکا سا خفیف ہوا پھر جلدی سے بولا.. مجھے ایک کال کرنی ہے میں آتا ہوں.. اس کا جواب سن کے سب پھر سے اپنی باتوں میں مصروف ہو گئے اور عیسی وہاں سے نکل گیا..

پیچھے یاقوت اور دادا دونوں نے اپنی ہنسی کو دبایا اور ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارہ کیا.. عیسی کچھ دیر وہاں سے نکل کے راہداری میں کھڑا اپنی حرکت کو سوچتا رہا اتنے میں اُس کی نظر سامنے کھڑی لڑکی پر گئی وہ ڈرائنگ روم سے نکل کر ذرا آگے جہاں زینے بنے ہوئے تھے وہاں کھڑا تھا.. اُس کے

Posted On Kitab Nagri

بالکل سامنے ایک کمرہ اور اُس کے ساتھ کچن تھا.. جہاں شِیری کھڑی ملازمین کو ہدایت کر رہی تھی.. عیسی کی طرف اُس کی پُشت تھی یقیناً وہ اُسے دیکھ نہیں پا رہی تھی..

عیسی نے اپنی آنکھیں بند کی اور جلدی سے بات کرنے کا بہانہ سوچا وہ جب باہر آ ہی گیا تو بات کر کے ہی جائے گا.. اس سے پہلے وہ کوئی اپنی سوچی ہوئی کاروائی کرتا.. اُسے اپنے سامنے سے سفید آنچل والی لڑکی اپنی طرف آتی ہوئی دِکھائی دی..

اُس کی دھڑکن سو کی سپیڈ پر تھی یا زیرو کی وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا.. اس کا سانس چل رہا ہے یا رُک رہا ہے وہ جان ہی نہیں پایا.. اتنے میں وہ چلتی ہوئی اُس کے قریب آئی اور قدرے شائستگی سے پوچھا آپ کو کچھ چاہیے..؟

لیکن وہ بنا جواب دیے یک ٹک اُسے دیکھ رہا تھا یقیناً اُس کی آواز میں اور سیاہ گہری آنکھوں میں کوئی جادو تھا تبھی عیسی مُراد شاہ جیسا شخص بھی سحر انگیز ہو چکا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں آپ سے پوچھ رہی ہوں آپ کو کچھ چاہیے..؟

جی.. اب بھی وہ سحر انگیزی میں جواب دے رہا تھا مجھے واش روم جانا ہے.. اب اُسے یہ بہانہ ہی ٹھیک لگا.. شِیری نے ایک لمحہ اُسے دیکھا چہرے پہ کوئی تاثرات بھی نہیں تھے..

آئیں.. یہ ایک لفظی جواب دے کر آگے چل پڑی اب عیسی اُس کے پیچھے اور وہ اُس کے آگے تھی.. زینے چڑھ کے وہ اُسے اپنے کمرے میں لے آئی.. جہاں سے اُس نے اُسے واش روم کا راستہ دکھایا.. وہ

Posted On Kitab Nagri

رہاواش روم..جی.. کہہ کر عیسی جلدی سے واش روم چلا گیا کچھ ہی لمحے بعد وہ واپس آگیا..شِیری نے ٹاول اُس کی طرف بڑھایا جِسے وہ خاموشی سے تھام گیا.. عیسی خاموشی سے ہاتھ خُشک کر رہا تھا اور وہ نظریں جھکائے اُس کے فارغ ہونے کا انتظار کر رہی تھی..

یہ آپ کا روم ہے..؟

اُس نے ایک دم سوال کیا..جی..یک لفظی جواب..

نائس روم..

جی شکریہ.. نظریں پھر سے جھکی ہوئی تھی وہ جیسے ہی فارغ ہوا شِیری نے یکدم کہا..

آجائیں..وہ بنا کچھ کہے اُس کے پیچھے پیچھے چل پڑا ابھی وہ سیڑھیوں پر ہی تھی جب اُسے عیسی نے پکارا..

جی..شیری نے رُک کے پیچھے دیکھا اور اُس کے بولنے کا انتظار کرنے لگی..

کیا آپ کسی کو پسند کرتی ہیں..؟

عیسی نے سوال کیا..سوال اتنا اچانک تھا وہ اُس کی توقع بھی نہیں کر رہی تھی لیکن نہ وہ حیران ہوئی,نہ وہ پریشان ہوئی,اور نہ وہ بکھلائی,نہ اُس کے چہرے پہ حیا کے رنگ آئے,نہ ہی شرم سے لال ہوا وہ ایک یا دو لمحے مزید اُسے دیکھتی رہی پھر بالکل آہستہ سے بولی..

Posted On Kitab Nagri

نہیں.. وہ پھر سیڑھیاں اُترنے لگی عیسی نے اب کچھ نہ پوچھا.. وہ ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گیا جہاں سب بیٹھے تھے اور وہ ڈائننگ ٹیبل کی طرف بڑھ گئی جہاں ملازم اب کھانا رکھ رہے تھے.. وہ ڈرائنگ روم میں داخل ہو کے سیدھا یاقوت کے ساتھ بیٹھ گیا جب سب باتوں میں مصروف تھے.. ہو گئی بات..؟ https://www.kitabnagri.com

یاقوت نے عیسی کے کان میں کہا..

کس سے..؟

وہ کیا بہانہ کر کے گیا تھا وہ بھول گیا تھا اُسی سے جس کا تم کہہ کر گئے تھے..

او اچھا.. عیسی کو جیسے یاد آیا..

ہاں ہاں ہو گئی..

یا کسی اور سے بات کرنے گئے تھے.. یاقوت نے اندازہ لگایا..

استغفر اللہ میں کسی اور سے بات کرنے نہیں گیا تھا.. آجائیں سب.. حیات صاحب اب سب کو کھانے کے لیے لے جا رہے تھے بالکل پُرسکون طریقے سے کھانا کھایا گیا اُس نے ایک آدھ نظر شیری پر بھی ڈالی جو خاموشی سے کھانا کھا رہی تھی بلکہ یوں کہنا بہتر ہو گا کہ کھانے سے کھیل رہی تھی.. کھانے کے بعد اب سب پھر سے ڈرائنگ روم میں بیٹھ گئے تھے یاقوت ایک دو نظر ماہی پر ڈالتا اور پھر سے اس کے ساتھ فون پہ چیٹ پر

Posted On Kitab Nagri

بات کرنے کی کوشش کرتا رہا جو کہ ناکام جارہی تھی...یاقوت اٹھا اور دادا کے کام کے قریب کچھ بول کے پھر سے اپنی جگہ پر بیٹھ گیا..دادا نے ایک نظر یاقوت کو دیکھا پھر عیسی کو دیکھا جو دانت نکال رہا تھا..پھر کچھ لمحے بعد دادا جی بولے..

ارے ہمارے درمیان بچے بور ہو رہے ہیں ہم بوڑھوں میں بیٹھ کے..جاؤ بچو جاؤ باہر لان میں چلے جاؤ..دادا نے اپنی طرف سے بڑی سمجھداری سے بات کی..یاقوت نے مسکراہٹ چھپائی بلکہ وہاں بیٹھے سب نے..

ہاں ہاں جاؤ حیات صاحب نے بھی تائید کی..یاقوت,ماہی,ثانیہ,اِرہا بھی جا چکے تھے..

امریکی پوتے تم نہیں گئے..؟

دادا نے ایک شان سے پوچھا تھا میں ان میں کیا بات کروں گا عیسی اب بھی وہیں بیٹھا تھا..

شِیری بیٹا..شِیری نے نظر اٹھا کے حیات صاحب کو دیکھا..جاؤ بیٹا آپ عیسی کو جب تک گھر دِکھا دو..

شِیری نے ایک نظر سامنے بیٹھے عیسی کو دیکھا..آئیں..وہ اٹھ کے شِیری کے ساتھ چل رہا تھا پورا گھر دکھانے کے بعد وہ اُسے باہر لان میں لے آئی جہاں ماہی اور یاقوت آپس میں بات کر رہے تھے..

ارہا اور ثانیہ یہ دونوں جڑوا بچیاں جو 12 سال کی تھیں جھولے پر بیٹھی آپس میں باتیں کر رہی تھی..وہ دونوں دروازے پر کھڑے تھے ماہی اور یاقوت دونوں کا منہ اُس طرف تھا..شِیری اور عیسی دونوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کھڑے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے عیسی نے انُہیں بلانے کے لیے ابھی قدم ہی بڑھایا تھا کہ شٹیری نے روک دیا..

رک جائیے..اُس کے قدموں کو بریک لگی اور وہ سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا پھر شِیری نے اُسے بتایا..

اُنہیں مت روکیں..باتیں کر لینے دیں..زندگی کے سب سے حسین پل ہے یہ..انہیں مختصر مت کریں..https://www.kitabnagri.com

عیسی اُس کی بات سن رہا تھا..بار بار نصیب نہیں ہوتے وہ سامنے دیکھ کے بات کر رہی تھی..آنکھوں میں اب نمی آگئی تھی..

عیسی یک ٹک اُسے دیکھ رہا تھا..آپ ٹھیک ہیں..؟

عیسی نے مودبانہ انداز میں پوچھا..

میں ابھی آتی ہوں..شِیری کہہ کے اندر جا چکی تھی وہ کئی لمحے وہاں کھڑا رہا اُس کی باتیں سوچتا رہا لیکن اُسے اُس کا انداز سمجھ نہیں آرہا تھا کچھ لمحے بعد وہ اپنے قدم اندر کی طرف بڑھا چکا تھا..اس نے دوبارہ شِیری سے بات نہیں کی تھی عیسی کی پہلی ملاقات کافی سنجیدہ اور پیچیدہ تھی..

تھوڑی دیر اور رکنے کے بعد وہ سب وہاں سے جا چکے تھے عیسی نے جاتے ہوئے بھی ایک نظر اُس پر ڈالی تھی اور وہ مسکرا کے رہا اور ثانیہ کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی یہ لڑکی دیکھا جائے تو بہت

Posted On Kitab Nagri

پیچیدہ تھی لیکن دیکھا جائے تو بہت آسان بھی تھی.. بہت سے دکھ تھے جو وہ اپنے اندر جمع کر بیٹھی تھی جسے ایک نہ ایک دن باہر نکلنا ہی تھا اور وہ دن بہت قریب تھا..

گھر جانے کے بعد وہ کافی دیر تک اُس کے بارے میں سوچتا رہا اُس کے لفظوں پر غور کرتا رہا اُس کی آنکھوں کی نمی کی وجہ کو کھوجتا رہا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا.. سب لوگ اپنے کمروں میں جا چکے تھے عیسی اس وقت زینوں پر بیٹھا تھا جو اس کے کمرے سے نکل کر ٹھیک دائیں طرف تھی اور بائیں طرف روحیل کا کمرہ تھا.. سامنے کچن تھا اس وقت اندھیرا ہی اندھیرا تھا.. وہ زینوں پر بیٹھا کسی سوچ میں الجھا ہوا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ پریشان اُس کی باتوں سے ہے یا آنکھوں کی نمی کی وجہ سے..(یہ پل بہت قیمتی ہوتے ہیں بار بار نہیں ملتے)..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

شِیری کی آواز ایک بار پھر سنائی دی وہ لڑکی جس سے میں پہلی بار ملا کچھ باتیں ہوئیں صرف ایک ملاقات ہوئی.. میں کیوں سوچ رہا ہوں اس کے بارے میں اتنا.. وہ زیر لب بڑبڑا رہا تھا.. بس بہت ہوا اب اور نہیں سوچنا وہ جب سے آیا تھا یہی کام تو کر رہا تھا.. بس عیسی مراد شاہ بہت ہوا.. چل اٹھ تجھے نیند کی ضرورت ہے وہ اب خود سے بات کر رہا تھا. اس نے ایک بار گھڑی کی طرف دیکھا اور سونے کے لیے کمرے کی طرف قدم بڑھا دیے..

www.kitabnagri.com

وہ اس وقت اپنے گھر کے مین اینٹری دروازے کے باہر بیٹھی تھی گیٹ سے انٹر ہو کے گھر کے اندر داخل ہونے کا مین دروازہ تھا جہاں وہ بیٹھی ہوئی تھی.. جاتی گرمی کے موسم میں رات کے وقت اس پہر وہ اکیلی بیٹھی تھی.. ہوا چل رہی تھی بلکہ بہت بھلی لگ رہی تھی.. بال کُھلے آبشار کے جیسے کُھلے ہوئے تھے جو کہ ہوا کی وجہ سے ہولے ہولے اڑ رہے تھے.. شِیری کو ایسے تنہائی میں خاموش رہنا

Posted On Kitab Nagri

بہت پسند تھا یا اب پسند آیا تھا وہ خاموشی سے ہوا کو محسوس کر رہی تھی اپنے ارد گرد سکون ہی سکون محسوس ہو رہا تھا.. کئی لمحے وہ بیٹھ کے چاند کو تکتی رہی خاموشی سے ہی نہ جانے کتنی باتیں کرتی رہی چہرے پر ہلکی سی مسکان تھی بالکل تھکا دینے والی..

وہ شخص جو پورا دن دوسروں کے لیے مسکراتا ہو وہ رات کو اکثر اپنی مرضی کی ہنسی ہنستے ہیں..

کہ آنکھیں اب خود سے انجان بنی رہتی ہیں سبزہ خشک ہو چکا ہے زمین بنجر ہو چکی ہے.. مُسکراتے ہوئے اُس نے اپنی کلائی کو دیکھا جو سونی تھی وہ ہولے ہولے اپنے ہاتھوں پر باری باری ہاتھ پھیر رہی تھی جیسے وہ چوڑیوں کو محسوس کر رہی تھی لیکن حقیقتاً تو وہ خالی تھی پھر اُس نے اپنے خیال سے ہٹ کے ایک لمبی سانس خارج کی.. جیسے سفر بہت لمبا ہو گیا ہو اور منزل کے آثار بھی نظر نہ آرہے ہوں..

نہ جانے اور کتنا وقت ہے میری زندگی میں..وہ ایسے کہہ رہی تھی جیسے وہ موت کا نہیں بلکہ کسی شخص کا انتظار کر رہی ہو..

شِیری بیٹا..؟

حیات صاحب چلتے ہوئے اُس کے برابر آ کے بیٹھ گئے شِیری سوئی کیوں نہیں اب تک..؟

نیند ناراض ہے پاپا..وہ آہستہ سے بول کے اپنے پاپا کے کندھے پر سر رکھ گئی تھی ایک وہی تو جگہ تھی شِیری کے لیے..جہاں وہ سکون محبت محسوس کرتی تھی..

کیا لگتا ہے شِیری کہ وہ شخص اس قابل تھا جو تم اُسے اب تک یاد کیے بیٹھی ہو..؟

Posted On Kitab Nagri

میرے بس میں نہیں ہے پاپا..

روز یہی جواب دیتی ہو.. آپ بھی تو بس یہی سوال کرتے ہیں بابا..

میں آج بھی یہی کہوں گا شِیری اب آگے کا سوچ لینا چاہیے اور میں آج بھی یہی کہوں گی کہ ہر شخص حیات جیسا تو نہیں ہوتا..شِیری کا سر اب بھی کندھے پر تھا..

حیات جیسا نہ سہی لیکن حیات سے اچھے ہو سکتے ہیں..

بس بہتر سے بہترین ہی تو نہیں چاہیے پاپا..

تم آج بھی نہیں مانو گی نا..؟

ضد آپ بھی نہیں چھوڑیں گے نا..؟

میں اب دعا کرتا ہوں شِیری کہ اب وہ آجائے جو اب تمہارے دکھ کو سمیٹ سکے جو تمہاری ویرانی کو ختم کر سکے میں دعا کرتا ہوں شِیری بہت دعا کرتا ہوں..

کیا پاپا اتنے بوڑھے ہو گئے ہیں لیکن خیالی دنیا سے اب تک باہر نہیں آئے..

کیا آپ کو واقعی لگتا ہے کہ میرے لیے ایسا کوئی آئے گا جو آپ کے مطابق میرے دکھ سمیٹ سکے میری ویرانی ختم کر سکے..

معجزے بھی دنیا میں ہی ہوتے ہیں شِیری.. حیات صاحب نے آہستہ سے کہا تھا..شِیری نے اپنا سر اٹھا کے اپنے پاپا کو دیکھا اور پھر کندھے پر رکھ دیا..

Posted On Kitab Nagri

اس قابل نہیں ہے ہم کہ ہمارے لیے معجزے ہو سکیں شِیری کی آواز بھی آہستہ تھی وہ بھی انسان ہی تھے شِیری جن کے لیے معجزے ہوئے..

بابا وہ ہم سے بہتر تھے..https://www.kitabnagri.com

لیکن اللہ سب پر مہربان ہے شِیری..شِیری نے کوئی جواب نہیں دیا تھا وہ خاموش ہو گئی تھی..

چلو بچے اٹھو شاباش سو جاؤ... صبح جلدی اٹھ کے ماہی کے سسرال والوں کے ساتھ بھی جانا ہے.. نیند پوری نہیں ہو گی تو کام نہیں ہو سکیں گے.. چلو آرام کرو شاباش..

جی پاپا..شِیری کسلمندی سے اٹھ کے اندر کی طرف بڑھ گئی ماہی سوئی ہوئی تھی کمرے میں قدم رکھ کے شِیری نے ایک نظر اپنی بہن کو دیکھا سوتے ہوئے بھی جس کے چہرے پر مسکان تھی..شری نے ایک نظر ماہی کو دیکھا پھر نظر پھیر لی اپنی نظر لگ جانے کا خدشہ تھا..شِیری نے آہستہ سے الماری کھولی اپنا سادہ سوٹ نکال کے واش روم گھس گئی کپڑے بدلنے کے بعد وہ آہستہ سے ماہی کی نیند ڈسٹرب کیے بغیر بیڈ کی دوسری سائیڈ پر خاموشی سے لیٹ گئی..نیند مشکل سے آتی تھی وہ کوشش کر رہی تھی رات آہستہ آہستہ سِرک رہی تھی جیسے شِیری کی زندگی سِرک رہی تھی..جیسے موت خاموشی سے سِرک کے اُس کے پاس آ رہی تھی..بالکل آہستہ..

....

عیسی ذرا یاقوت سے پوچھو کب تک آئے گا..؟

Posted On Kitab Nagri

ہمیں شاپنگ کے لیے دیر ہو رہی ہے..جی بڑی مما.. عیسی اب یہا قوت سے بات کر رہا تھا.. رافیہ بیگم بالکل تیار کھڑی تھی..

ٹھیک ہے پھر ملتے ہیں عیسی نے بات ختم کی..رافیہ تائی نے سوالیہ نظروں سے عیسی کو دیکھا..بڑی ماما وہ کہہ رہا ہے کہ میں آپ کو لے چلوں وہ کام ختم کر کے وہیں آجائے گا اُسے آنے میں ٹائم لگے گا پھر راستے سے آپ کی بہو کو بھی تو لینا ہے.. چلو پھر عیسی اپنی ماما کو بلاؤ پھر نکلتے ہیں..

عیسی نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی آگے عیسی کی بڑی مما بڑی شان سے براجمان تھی پیچھے عیسی کی ماں بیٹھی تھی.. عیسی اب ذرا جلدی..کیوں بڑی ماما دیر سے پہنچنا بہتر ہوتا ہے نہ پہنچنے سے..

عیسی نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی آگے عیسی کی بڑی مما بڑی شان سے براجمان تھی پیچھے عیسی کی ماں بیٹھی تھی.. عیسی اب ذرا جلدی..کیوں بڑی ماما دیر سے پہنچنا بہتر ہوتا ہے نہ پہنچنے سے..

اللہ نہ کرے عیسی کیسی باتیں کر رہے ہو عیسی اب چپ کر کے گاڑی چلاؤ.. عیسی کی ماں نے عیسی کو ڈپٹا.. عیسی نے خاموش رہنے میں عافیت جانی لیکن چہرے پر مسکان تھی.. قریباً ایک بجے وہ گھر سے نکلے اور ایک بج کے 20 منٹ پہ وہ شیری کے گھر تھے..اور کتنی دیر ہے ماہی وہ لوگ آگئے ہیں شیری نے نیچے دروازے سے ہی آواز لگائی..

ارے آگئی آگئی..ماہی بجلی کی تیزی سے چلتی ہوئی آئی.. عیسی نے گاڑی میں بیٹھ کے ایک ہارن اور بجایا شیری چلتی ہوئی گاڑی کے پاس آئی عیسی جو اسے بھولنے کا سو نُسخے تیار کر آیا تھا اور پھر سے اُسے دیکھنے

Posted On Kitab Nagri

لگا.. سو نُسخے تو یاد نہیں آئے البتہ اپنی کی ہوئی خود سے باتیں بھی بھول گیا.. یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا شیشے نیچے تھے شِیری نے ہلکا سا جھانک کے سلام کیا.. وہ بیچارہ تو سلام بھی سن نہیں پایا وہ اب بھی اُسے دیکھ رہا تھا.. عیسی کی بڑی مما نے ایک نظر عیسی کی ماں کو دیکھا پھر ہلکا سا کھنکھارا اور سلام کا جواب دیا.. آؤ بچیوں.. بڑی مما نے پیار سے کہا شِیری اور ماہی سلام لینے کے بعد اندر بیٹھ چکی تھی.. عیسی اب سامنے دیکھ رہا تھا.. چلیں... عیسی نے بیک مرر ٹھیک کرتے ہوئے کہا..

ہاں چلو.. عیسی کی ماں نے جواب دیا.. تقریباً شاپنگ مال تک کا راستہ 10 منٹ کا تھا جس میں وہ سب باتیں کر رہی تھی لیکن شِیری صرف جواب دے رہی تھی.. عیسی کار چلاتے ہوئے ایک دو نظر مرر کے ذریعے شِیری کو دیکھ لیتا پھر جلدی سے نظروں کا زاویہ بدل لیتا کہیں اُس کی چوری پکڑی نہ جائے وہ اُسے اب نہیں دیکھے گا وہ یہ سوچتا پھر اگلے ہی لمحے آخری بار سوچ کے پھر دیکھ لیتا ہے.. نہ جانے دس منٹ میں وہ یہ کتنی بار کر چکا تھا..

https://www.kitabnagri.com

یہ تو کیا کر رہا ہے عیسی کیا سوچے گی وہ.. عیسی زیر لب بڑبڑایا.. شِیری خاموش تھی اُسے فرق نہیں پڑ رہا تھا کہ اُسے کوئی دیکھ رہا ہے یا سوچ رہا ہے وہ کوئی بچی تو نہیں تھی جو سامنے والے کے جذبات نہ سمجھ سکے.. لیکن وہ یہ سب محسوس ہی نہیں کرنا چاہتی تھی وہ ان سب پہ دھیان نہیں دینا چاہتی تھی ان سب چیزوں سے اب اُسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا.. وہ خود پر عیسی کی نظریں محسوس کر سکتی تھی لیکن اس

Posted On Kitab Nagri

نے ایک بار بھی اُسے دیکھنے کی کوشش نہیں کی.. دس منٹ ہزار لمحے تک وہ یہی کام کرتا رہا اور وہ اس کے اسی کام سے بیزار ہو کے بیٹھی رہی..

دس منٹ بعد وہ جب شاپنگ مال پہنچے تو اُسے اندازہ ہوا کہ وقت کتنی جلدی گزرتا ہے.. اور شِیری کو اندازہ ہوا کہ وقت کتنی دیر سے کٹتا ہے..

وقت اپنے مطابق ہی گزرتا ہے کسی کے لمحے ہوتے ہیں جو سیکنڈز پر محیط ہوتے ہیں.. تو کسی کے صدیوں پر..

آپ لوگ چلیں میں بس گاڑی پارک کر کے آیا.. اوکے..

سب لوگ اندر کی طرف بڑھ رہے تھے جاتے ہوئے بھی عیسی نے ایک نظر پھر سے شِیری کو دیکھا لیکن وہ آخری بار پھر نہیں تھا.. گاڑی پارک کرنے کے بعد عیسی جب اندر پہنچا تو وہ سب کپڑے دیکھنے میں مصروف تھے.. یہ دیکھو بیٹا اسے ٹرائی کر لو ماہی لہنگہ اٹھائے ٹرائل روم میں چلی گئی باقی سب دوسرے ڈریسز سلیکٹ کرنے میں مصروف ہو گئے.

مما یہ دیکھیں سب جو مصروف تھے ایک دم عیسی کو دیکھنے لگے جو ہاتھ میں ایک خوبصورت جوڑا لے کے کھڑا تھا وہ بہت خوبصورت نفیس سا تھا.. عیسی کے چہرے سے لگ رہا تھا کہ وہ جوڑا اُسے واقعی پسند آیا تھا اتنے میں ماہی لہنگا پہن کے باہر آئی..

ماشاءاللہ..

Posted On Kitab Nagri

رافیہ بیگم نے اپنی بہو کو دیکھ کے پیار سے کہا اور آگے بڑھ کے پیار کیا.. تمہیں پسند آگیا..؟جی..

ماہی نے جواب دیا..ماہی وہ جوڑا بھی دیکھ لو رافیہ نے عیسی کے ہاتھ میں پکڑے جوڑے کی طرف اشارہ کیا ماہی نے ایک نظر دیکھا جو واقعی خوبصورت تھا..اچھا ہے.. لیکن مجھے ہلکا کلر نہیں لینا وہ لائٹ پنک اور سفید کلر کا تھا..ماہی اپنی رائے دے چکی تو رافیہ بیگم نے نظر شِیری کی طرف کی..شِیری وہ جو خاموش کھڑی ان کی باتیں سن رہی تھی..جی..

شِیری نے تابعداری سے جواب دیا.. تم دیکھ لو بیٹا اگر پسند ہے تو..؟

شِیری نے ایک نظر سامنے کھڑے عیسی کو دیکھا پھر سوٹ کو دیکھا اس سے پہلے وہ اپنی رائے دیتی..

ماہی درمیان میں بول پڑی..شِیری میں کہتی ہوں ٹرائی کر لو ویسے بھی تمہیں لائٹ کلر بہت پسند ہے نا.. چلو اسے ٹرائی کرو. لیکن..؟

شِیری نے کچھ کہنا چاہا.. لیکن ویکن کچھ نہیں چلو..ماہی نے ڈریس عیسی کے ہاتھ سے لے کر شِیری کو پکڑایا شِیری ٹرائل روم میں تھی..

عیسی بھائی ویسے آپ کی چوائس ہے بہت اچھی..ماہی نے تبصرہ کیا.. کیا واقعی..؟

ہے بالکل..ماہی نے واقع یقین دلانا چاہا..واقعی.. عیسی اب کھڑا شِیری کے آنے کا ویٹ کر رہا تھا..ماہی اب اپنا لہنگہ چیک کر رہی تھی ساتھ ساتھ کمنٹ بھی جاری تھے..

اتنے میں ٹرائل روم کا دروازہ کھلا شِیری اپنا لہنگہ سنبھالتی باہر آئی..واؤ..

Posted On Kitab Nagri

ماہی کے منہ سے بے اختیار نکلا عیسی بنا پلکیں جھپکے یک ٹک اُسے دیکھ رہا تھا وہ سفید لہنگہ پہنے بالوں کی گُندھی چوٹی اگے کیے ہوئے وہ واقعی ایک موم کی گڑیا لگ رہی تھی.. بہت پیارا لگ رہا ہے شِیری اسے ڈن کرو..جی..وہ بیچاری نروس سی کھڑی صرف اتنا ہی کہہ پائی وہ بار بار اپنے دوپٹے کو ٹھیک کر رہی تھی.. نظروں کا زاویہ ادھر سے اُدھر, اُدھر سے ادھر تھا..

اور عیسی کو آج وہ کیسی لگ رہی تھی وہ سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا وہ تو بس اُس کے دوپٹے میں ہی اُلجھتا جا رہا تھا..ماہی جو اُسے نوٹ کر رہی تھی یکدم کھنکاری.. عیسی کو ہوش میں لائی.. جاؤ شیریں چینج کرو پھر جیولری بھی سلیکٹ کرنی ہے..وہ ہلکا سا سر ہلا کے ٹرائل روم کی طرف بڑھی..اور عیسی اب شرمندہ سا ہو کر یہاں وہاں دیکھ رہا تھا حالانکہ ماہی اُسے نہیں دیکھ رہی تھی لیکن وہ پھر بھی ایسے شرمندہ تھا جیسے اُس کی چوڑی پکڑی گئی ہو..وہ سب اب جیولری شاپ میں تھے سارے شاپنگ بیگ اس کے ہاتھ میں تھے..

ماہی اپنی جیولری پسند کر رہی تھی وہ کبھی ایک جھمکا اٹھا کے دیکھتی تو کبھی دوسرا..شِیری بھی ساتھ ساتھ اپنی رائے دے رہی تھی..

آنٹی یہ کیسا ہے ماہی نے ایک سیٹ اٹھا کے پوچھا..بہت خوبصورت..اگر تمہیں پسند ہے تو لے لو..جی آنٹی..عیسی اب بُت بنا کھڑا تھا وہ بھلا جیولری میں اب کیا مدد کرتا اُسے تو ساری جیولری ہی ایک جیسی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لگ رہی تھی..اُس کی نظر میں بس تھوڑا ہی فرق تھا.. تقریباً دو گھنٹے کی محنت کے بعد وہ جیولری سلیکٹ کرنے میں کامیاب ہو ہی گئے تھے..

بس کر دے باقی پھر لے لیجئے گا عیسی اب تک تھک چکا تھا.. کیا عیسی بھائی آپ تھک بھی گئے..؟

عیسی تو اسے سنتا ہی رہ گیا اور میری ہونے والی بھابی صاحبہ پانچ گھنٹے ہونے والے ہیں اور میں واقعی تھک چکا ہوں..وہ بیزار سا منہ لیے کھڑا تھا اور رُپ کے دلہے راجہ ابھی تک نہیں آئے..کیا بنے گا اُن کا..وہ انتہائی افسوس سے بولا..چلو کچھ کھا پی کے نکلتے ہیں..رافعہ بیگم نے ہنسے ہوئے کہا..وہ اپنے بیٹے کی اتری ہوئی شکل دیکھی..عیسی ان کے لیے بیٹا ہی تھا وہ سب اب فوڈ کورٹ کی طرف تھے جب سب بیٹھ چکے..تو عیسی نے مینیو آگے کیا اب سب آرڈر کر دیں..وہ ریلیکس ہو کے اب پانی پی رہا تھا سب ارڈر دے چکے تھے..اب تقریباً 20 منٹ بعد کھانا آنا تھا تب تک وہ سب یہاں وہاں کی باتیں کرتے رہے اپنی شاپنگ کو ڈسکس کرتے رہے..

عیسی اُن کی باتیں سنتا رہا اور ساتھ ساتھ باتوں کا جواب بھی دیتا رہا اتنے میں ان کا ارڈر کیا کھانا آ گیا سب اب پر سکون ہو کے کھانا کھا رہے تھے..عیسی کی ماں اور رافیہ بیگم نے چپلی کباب اور پلاؤ ارڈر کیا تھا جبکہ شِیریں اور ماہی نے پیزا جبکہ عیسی نے پُلاؤ اور چکن ارڈر کیا سب خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے..جب عیسی نے ماہی اور مما کو مخاطب کیا یہ چکن ٹیسٹ کرے بہت مزے کا ہے..پہلے ماہی نے ٹرائی کیا پھر عیسی کی ماما اور تائی نے..آپ بھی ٹیسٹ کر لیں..عیسی نے رسمن شِیری سے کہا..نہیں

Posted On Kitab Nagri

شکریہ..شِیری نے شائستگی سے جواب دیا..ارے شیری ٹیسٹ تو کرو واقعی مزے کا ہے..رافیہ بیگم نے پیار سے کہا..ہاں شیری تھوڑا سا ٹیسٹ کر لو ماہی نے بھی اصرار کیا..عیسی کبھی رافیہ بیگم کو دیکھتا تو کبھی شیری کو..شِیری نے ٹیسٹ کیا..کیسا ہے..؟

ماہی نے پوچھا..مزے کا ہے اچھا ہے..عیسی اب شِیری کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جو دوبارہ اپنے کھانے میں مصروف ہو گئی تھی کھانا کھانے کے بعد وہ شیری اور ماہی کو ڈراپ کر کے اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گئے..شِیری اور ماہی اندر داخل ہوئی تو حیات صاحب لاونج میں ہی براجمان چائے پی رہے تھے..

السلام علیکم..

شیری اور ماہی نے آتے ہی سلام کیا حیات صاحب ہلکا سا مسکرائے اور سلام کا جواب دیا..

آ گئے ہو گئی شاپنگ حیات صاحب نے پوچھا..

جی بس تھوڑی سی رہ گئی..شِیری نے جواب دیا..

پاپا یہ دیکھیں کیسا ہے ماہی پُر جوش ہو کے لہنگا دِکھا رہی تھی شِیری اور حیات نے ہلکا سا مسکرا کے ماہی کو دیکھا جواب آہستہ آہستہ ساری چیزیں دِکھا رہی تھی شِیری بھی جواب دے رہی تھی..اسی نوک جھوک میں وقت گزر رہا تھا رات سرک رہی تھی..

....

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

توبہ ہے..

مجھے امریکہ سے آنا ہی نہیں چاہیے تھا.. اتنا کام..

اللہ..

Posted On Kitab Nagri

عیسی کی دہائیاں جاری تھی.. دادا تو پوتے کو دیکھ کے ہنس رہے تھے جو عیسی کو تپا رہے تھے.. ہنس لے حشمت صاحب ہنس لیں.. میرا بھی وقت آئے گا پورے بدلے لوں گا.. عیسی فل تپا ہوا تھا شادی کے دن قریب تھے اور ہزار کام تھے شاپنگ الگ تھی.. یاقوت نے آفس سنبھالا ہوا تھا جبکہ عیسی نے شادی... دن میں دو دو چکر لگ رہے تھے بازار کے.. وہ بے حد اکتایا ہوا تھا..

ارے کوئی ایک کپ چائے پلا دو.. عیسی نے ایک آواز اور لگائی.. میں پلاتی ہوں اپنے بیٹے کو.. رافیہ بیگم نے پیار سے کہا.. عیسی اپنی ماں کو دیکھ رہا تھا.. پھر ایک چکر درزن کے لگا آنا رافیہ بیگم نے اپنے کام کی بات کی.. اس نے ایک نظر دادا کو دیکھا جن کا زوردار قہقہہ نکلا..

عیسی نے صوفے پر پڑا کُشن اٹھایا اور صوفے پر لیٹنے کے انداز میں اپنے سر پر رکھ لیا.. بدن اب تھکاوٹ سے چور ہو رہا تھا اس کا دل چاہ رہا تھا کہ زور قطار رونا شروع کر دے.. بیچارہ صبح سے کام میں مصروف تھا وہ گھر میں فارغ کیا تھا سب نے نوکر ہی سمجھ لیا تھا.. اتنے میں رافع بیگم چائے لے آئی.. عیسی.. پیار سے پچکارا.. عیسی نے کشن اٹھا کے اپنی ماں کو دیکھا اور پھر چائے کو..

عیسی بھائی.. اِرہا اپنے کمرے سے بھاگتی ہوئی آئی ہاتھ میں گولڈن سے کلر کا ڈریس تھا عیسی نے چائے پکڑ کے اِرہا کو دیکھا.. عیسی بھائی میرے پاس میچنگ کے ایرنگز نہیں ہے پلیز مجھے بھی اپنے ساتھ لے جائیں..

Posted On Kitab Nagri

عیسی نے ارہا کا اُترا ہوا چہرہ دیکھا پھر چائے کا کپ سائڈ ٹیبل پر رکھا..اِرہا سنو میں اب سونے جا رہا ہوں کل صبح جو لینا ہو میرے ساتھ چلی جانا.. ٹھیک ہے..؟

اوکے..https://www.kitabnagri.com

ارہا نے اچھے بچوں کی طرح بات مانی.. اور مما پلیز اب میں آرام کروں گا اس وقت ٹیلر کی شکل نہیں دیکھوں گا..کل صبح جہاں کہیں گی چلا جاؤں گا میرا صبر اتنا بھی مت آزمائیں میں واقعی تھک چکا ہوں..

اچھا چلو کل لازمی جانا پھر پرسوں سے فنکشن سٹارٹ ہے..جی مما..وہ اب چائے کا کپ اٹھا کے کمرے کی طرف بڑھ گیا پہلے چائے پی پھر شاور لے کے سونے کے لیے لیٹ گیا.. آنکھیں موندتے ہی شِیری کا معصوم چہرہ سامنے آ گیا..ایک بار..دوبار..وہ جیسے ہی آنکھیں بند کرتا وہ پری پیکر سامنے آ جاتی..

کیا ہے اب..؟آپ بھی مجھے سونے نہیں دیں گی کیا..؟

وہ اب جھنجھلا اٹھا تھا ایک اتنی تھکاوٹ اور اوپر سے نیند..وہ پھر سے کوشش کرنے لگا سونے کی.. لیکن اس بار نیند اُسے آ ہی گئی تھی لیکن وہ اب خوابوں میں تھی..

"اُٹھی اول اول گھٹا کالی کالی

کوئی حور چوٹی کھولے کھڑی تھی"

شیری تم نے سب تیار کر لیا نا..؟

Posted On Kitab Nagri

ماہی نے کمرے سے آواز لگائی..شِیری کچن میں مصروف تھی..ہاں ہاں کر لیا اور یہ کام ختم کر لو پھر ٹیلر کے پاس جانا ہے..ماہی نے ایک آواز اور لگائی اور اب شِیری کا صبر جواب دے گیا..وہ جو کچن میں آٹا گوندنے میں مصروف تھی ہاتھ پورے کے پورے آٹے سے لتھڑے ہوئے تھے..بالوں کی دو آوارہ لٹیں اس کے معصوم اور پاک چہرے کو چوم رہی تھی..چہرے پر بھی گال کے دائیں سائیڈ پر آٹا لگا تھا..نہ جانے وہ کتنا آٹا گوندرہی تھی..سفید فراک جو اس کے پاؤں تک آرہی تھی اس پر باریک باریک سا نیلے سے رنگ کا جال تھا جو اُس کے دراز قد پر کافی سوٹ کر رہا تھا..بالوں کی آج چوٹی نہیں تھی بلکہ ہاف بالوں کو کیچر سے باندھا گیا تھا وہ بالکل مصروف تھی اور اب غصے میں ماہی کے پاس اُس کے سامنے کھڑی تھی..

کیا مسئلہ ہے ماہی..؟

وہ جو آواز دے کر پھر سے موبائل میں گُھس گئی تھی ایک دم سر اٹھا کے دیکھا پھر آرام سے بولی..

مسئلہ ہی مسئلہ ہے شادی تک..اتنے کام ہیں ختم ہی نہیں ہو رہے..آواز سے بے معصومیت ٹپک رہی تھی..شِیری تو اُسے دیکھتی رہ گئی..پھر آئی بروز سُکیڑ کے دیکھا جس سے اُس کے شفاف ماتھے پر بل پڑ گئے اور چبا کے بولی..

سیریسلی..؟

Posted On Kitab Nagri

ہاں نادیکھواب ٹیلر کے جانا ہے میری ساسوں ماں کا فون آیا ہے اُن کا کہنا ہے کہ میں اور تم عیسی بھائی کے ساتھ ٹیلر جاؤ اور کل کے فنکشن کا ڈریس چیک کر آؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ اینڈ ٹائم میں فٹنگ وغیرہ کا کوئی مسئلہ آجائے اور ان کے ڈریس وغیرہ بھی لینے ہیں تو..اوکے..جاؤ شاباش..جلدی سے کام ختم کرو میرے بھائی پلس دیور آتے ہی ہوں گے..ماہی نے تفصیلاً جواب دیا اور دوبارہ موبائل میں گھس گئی..

میں نہیں جارہی خود جانا..شِیری نے منہ بسور کر کہا ماہی نے ایک نظر اٹھا کے دیکھا پھر آرام سے بولی...کیوں..؟

جتنا آرام سے وہ پوچھ رہی تھی شِیری کو اتنا ہی غصہ آرہا تھا کیا کیوں..؟ صبح سے گدھوں جتنا کام کروایا ہے اور اب یہ چاہتے ہو کہ میں ٹیلر کے جاؤں یہ کام تم خود بھی کر سکتی ہو اس لیے تم جاؤ اور یہ اچھا بہانہ ہے کہ تم دلہن ہو تو باقی سب کیا نوکر بن گئے..؟

ایکزیکٹلی..

پیچھے سے کوئی مانوسی آواز آئی..شِیری نے یکدم مڑ کے دیکھا تو عیسی وہاں کھڑا تھا ماہی کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی جو ایک پل بعد غائب بھی ہو گئی..

شِیری نے مڑ کے دیکھا تو نہایت شرمندگی کا احساس ہوا دوپٹہ تو کچن میں تھا ہاتھ میں اور چہرے پر آٹا لگا ہوا تھا وہ نہایت شرمندگی سے کھڑی تھی..

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم..

عیسی کے منہ سے نکلنے والے اگلے الفاظ سلام کے تھے..وعلیکم السلام..

شِیری اور ماہی نے بیک وقت سلام کا جواب دیا..عیسی نے ایک نظر شِیری کو دیکھا پھر آرام سے گویا ہوا..اوہ آپ تو کافی مصروف ہیں..

اتنی بھی نہیں اب..کیوں شِیری..

ماہی نے جواب دیا..شِیری نے غصے سے ماہی کو دیکھا..میں آتی ہوں..کہتے ہی وہاں سے واک اوٹ کر گئی..

عیسی تو اب اُسے مڑ کے دیکھ رہا تھا پھر اپنی ہونے والی بھابی سے بولا..ان کا موڈ کچھ اچھا نہیں لگ رہا..

ماہی کے چہرے پر مسکراہٹ آئی ایک الگ قسم کی..

ہاں وہ صبح سے بیچاری کام کر رہی ہے اور اب آرام کی بجائے ٹیلر کا ستایا ہوا چہرہ دیکھنا ہے نا تو اس لیے..

آپ بتائیں کیا لیں گے..کچھ نہیں..بس نکلیں گے..

اوکے..میں اب دو منٹ میں آئی..

عیسی نے سر اثبات میں ہلایا تو ماہی بھی وہاں سے نکلتی چلی گئی..شِیری پہلے سے ہی کمرے میں موجود تھی جو منہ ہاتھ دھو کے دوپٹہ لے رہی تھی ماہی نے آکر اپنا بیگ اٹھایا تو شِیری نے ایک نظر ماہی کو دیکھا..

ماہی نے اپنا سامان سمبھالا پھر آہستہ سے بولی چلیں..؟

Posted On Kitab Nagri

شیری غصے سے اونچی آواز سے بولی چلو..

کہہ کے وہ آگے نکل گئی ماہی ہلکی سی ہنسی اور خاموش ہو کے پیچھے پیچھے چلنے لگی گویا کہیں مار ہی نہ پڑ جائے اب.. عیسی اب دونوں کا انتظار کر رہا تھا دونوں ایک ساتھ اندر داخل ہوئی..

چلیں..؟عیسی نے پوچھا...جی..ماہی نے سر ہلایا..لائے یہ مجھے دے دیں..عیسی نے ماہی کے ہاتھ میں موجود بیگز کو دیکھتے ہوئے کہا.. نہیں کوئی بات نہیں..ماہی نے منع کرنا چاہا..کوئی نہیں دے دے مجھے.. نہیں ماہی نے ایک بار پھر منع کرنا چاہا..لیکن اس بار عیسی نے اس کے ہاتھ سے بیگز لے ہی لیے تھے..

شِیری بیزار سی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی پھر اچانک سے بولی اگر یہ دیور بھابھی کا ہو گیا ہو تو چلیں..

کہہ کے وہ باہر ہی نکل گئی تھی کہ اب اور دیکھنے کی ہمت اس میں نہیں تھی.ماہی نے ایک شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ عیسی کو دیکھا ہلکی سی مسکراہٹ عیسی کے چہرے پر بھی تھی..

کیوں تنگ کیا ہوا ہے انہیں..؟

عیسی نے شِیری کی سائیڈ لینا چاہی.. فکر مت کریں یہ مجھ سے زیادہ ناراض نہیں رہتی بس تھوڑا سا تنگ کر رہی ہوں جو میرا حق بھی ہے بعد میں موقع نہیں ملنا وہ اپنے جانے کے خیال سے ہی دُکھی ہو رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

کوئی نہیں آپ یہاں آ کے تنگ کر لینا اس نے اُسے بتانا چاہا.. ہاں یہ بھی ہے اس سے پہلے وہ واپس آ جائے اور جانے سے ہی منع کر دیں ہمیں چلنا چاہیے..

ہاں ہاں عیسی مسکراہٹ سے بولا.. وہ تینوں نکل چکے تھے تقریباً دو گھنٹے تک وہ دونوں ٹیلر کے ساتھ مصروف رہی اور عیسی بیچارہ دو گھنٹے بیزار بیٹھا رہا.. دو گھنٹے بعد ماہی سب ڈریس ہاتھ میں لے کے آئی کام ختم ہو چکا تھا.. https://www.kitabnagri.com

ہو گیا چلیں..؟

عیسی نے ایک نظر ماہی کو دیکھا پھر شِیری کو جو پیچھے کھڑی تھی تھکاوٹ جس کے چہرے سے عیاں تھی چلیں.. عیسی ے گاڑی سنبھالی اور شیر ی پیچھے گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی اور ماہی آ گے.. گاڑی سٹارٹ کرنے کے بعد عیسی نے بیک مرر سے ایک نظر شِیری کو دیکھا جو آنکھیں موندے ہوئے تھی تقریباً پانچ منٹ چلنے کے بعد اچانک گاڑی رُکی.. شِیر ی نے آنکھیں کھول کے دیکھا وہ ایک ریسٹورنٹ کے باہر کھڑے تھے..

کیا کھائیں گے آپ لوگ..؟

ارے عیسی بھائی ہم لوگ اب گھر جائیں گے.. لیکن مجھے تو بھوک لگی ہے اتنی دیر سے ہم یہاں ہیں یقیناً آپ کو بھی لگی ہو گی اس لیے یہ فارملٹی چھوڑیں اور بتائیں جلدی سے کہ کیا کھانا ہے حالانکہ بھوک

Posted On Kitab Nagri

اسے بالکل نہیں تھی ابھی دو گھنٹے پہلے ہی کھا کے آیا تھا.. ماہی نے اپنا اور شِیری کا آرڈر لکھوایا شِیری نے اپنی آنکھیں بند ہی رکھنا چاہی گویا وہ یہ دیور بھابھی کا پیار اور نہیں دیکھ سکتی تھی..

ماہی اور شِیری نے سکون سے کھانا کھایا ان کے ساتھ کھانے کی فار ملٹی تو عیسی نبھا رہا تھا تقریباً تھوڑی دیر بعد وہ کھانا کھا کے وہ گھر کی طرف روانہ تھا.. ماہی اور عیسی تو ایسے باتوں میں مصروف تھے جیسے وہ کوئی ماہی کا بچھڑا ہوا بھائی ہو اور شِیری نے تو آنکھیں بند ہی رکھنا چاہی.. عیسی نے ان دونوں کو گھر چھوڑنے کے بعد اب گھر کی طرف روانہ ہو چکا تھا..

کل ان کی شادی کا پہلا فنکشن تھا حیات صاحب کے مہمان نہ ہونے کے برابر تھے اس لیے فنکشن ایک ساتھ رکھے گئے تھے.. گھر میں داخل ہونے کے بعد شِیری نے سامان صوفے پر رکھا اور لیٹنے کے انداز میں بیڈ پر لیٹ گئی آج اتنی تھکاوٹ تھی کہ نیند بھی دوست بن رہی تھی وہ جوتے سمیت ہی آڑی ترچھی لیٹ گئی.. ماہی ہاتھ منہ دھو کے آئی تو اپنی جان سے پیاری بہن کو ایسے سوتے ہوئے دیکھا وہ ہلکا سا قریب آئی اس کے جوتے اتارے پاؤں اوپر کیے اور لحاف اس کے اوپر ڈال کے اپنی سائیڈ پر آکر بیٹھ گئی وہ اب شِیری کے بالوں میں ہولے ہولے انگلی چلا رہی تھی.. آنکھیں نم تھی بس شِیری اب وقت آگیا ہے کہ تم اپنا یہ پاگل پن ختم کرو.. تمہاری دی ہوئی خود کو سزا کا وقت اب ختم ہونے والا ہے تمہارے حصے کی خوشیاں اب تمہارا انتظار کر رہی ہے.. جس کا انتظار ہمیں تھا وہ شاید آگیا ہے یا شاید قریب ہے.. میں دعا کرتی ہوں شِیری کہ بس اب یہ تمہاری تکلیف کا کوئی مرہم بن جائے وہ اب

Posted On Kitab Nagri

شِیری کا سر چوم رہی تھی.. اتنے میں ماہی کے موبائل پر میسج ٹون ہوئی یقیناً وہ یاقوت کا میسج تھا وہ اب یاقوت سے بات کر رہی تھی کتنی خوبصورت زندگی تھی..

انسان بلکہ ایک لڑکی کے لیے خوشگوار ہوتی ہے جب اُس کا ساتھی اُس کا لائف پارٹنر اُسے سمجھنے والا ہو اُس کے لیے سٹینڈ لینے والا ہو اُس کا خیال رکھنے والا ہو.. بالکل کتابی بندہ ہو..

یہ پہلی خوش قسمتی ہوتی ہے اور دوسری سُسرال کا اچھا مل جانا.. اور خوش قسمتی کے معاملے میں ماہی اول نمبر پر تھی اُسے ایک ایسا ساتھی مل رہا تھا جس کا شُکر وہ اپنی پوری زندگی کرنے والی تھی اور اس سے زیادہ شکر کرنے والی تھی کہ اُس کی ساس اس کے لیے ماں جیسی تھی دو چھوٹی چھوٹی نندے بالکل چھوٹی بہنیں تھیں اور عیسی جیسا دیور بھی تو تھا.. اُس کی زندگی مکمل تھی اُس کے پاس دُکھ کرنے کا حق نہیں تھا سوائے اس کے کہ وہ شِیری کو بھی خوش دیکھنا چاہتی تھی.. اس نے اپنی زندگی میں اگر کسی کو اتنا ٹوٹتے ہوئے دیکھا تو وہ اس کی بہن تھی اس کی جان.. وہ شِیری کو اس کی خوشیاں دینا چاہتی تھی لیکن اس معاملے میں وہ بے بس تھی لیکن اگر کوئی اور ہو تو وہ پھر بے بس نہیں تھی.. اب ایک چیز تھی جو وہ کر سکتی تھی اور وہ تھی دعا..https://www.kitabnagri.com

وہ جانتی تھی دعاؤں میں کتنا اثر ہوتا ہے اس لیے وہ دعا کرنا چاہتی تھی اپنی جان کے لیے...

....

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

یاقوت اپنے کام میں مصروف تھا گھر میں شادی کی وجہ سے بے حد شور تھا اس لیے وہ اپنے کام اپنے کمرے میں دروازہ بند کر کے کر رہا تھا.. اپنے مہندی کے دن ہی وہ بے حد مصروف تھا وہ اپنی پوری کوشش کر رہا تھا کہ کام جلد سے جلد ختم ہو..

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں کوئی دھاڑ سے دروازہ کھول کے اندر آیا.. آنے والے کو یاقوت نے بُھلا کے دیکھا تھا دوپہر کے 12 بج رہے تھے جب عیسی مُرادشاہ اُس کے کمرے میں داخل ہوا..

انسانوں کی طرح بھی آسکتے تھے یاقوت نے ضبط سے کہا..ہاں یہ ٹھیک ہے سب کو انسان بنانا لیکن خود نہ بننا..چہرے سے عیسی رُوٹھا ہوا لگ رہا تھا..یاقوت کو کسی انہونی کا احساس ہوا..

کیا ہوا سب ٹھیک ہے نا..؟یاقوت نے آرام سے لفظ ادا کیے عیسی جو ہاتھ باندھ کے سامنے دیکھ رہا تھا اس کی بات سن کے اس کی طرف دیکھا..یہی تو مسئلہ ہے یاقوت..کہ کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے..

اُس نے بُھنا کے جواب دیا..مطلب...؟

یاقوت نے نا سمجھی سے پوچھا مطلب یہ کہ میرے ساتھ چلو..یاقوت تو کھڑا ہو گیا مہندی والے دن عیسی ایسی باتیں کر کے یاقوت کو ڈرا گیا تھا وہ بیچارہ خاموشی سے اُس کے پیچھے پیچھے چل پڑا..تقریباً پانچ منٹ گاڑی چلنے کے بعد ایک جھٹکے سے رکی یاقوت اب بھی اُس کا منہ دیکھ رہا تھا اور بولنے کا انتظار کر رہا تھا لیکن وہ خاموشی سے گاڑی چلا رہا تھا چہرے پر دبا دبا سا غصہ بھی تھا اور یاقوت اس کی خاموشی کو بڑے ضبط سے برداشت کر رہا تھا..گاڑی رکنے کے بعد عیسی نے ایک کال ملائی اور سیریس انداز میں ہی پوچھا...https://www.kitabnagri.com

Every thing is done...?

جی..

Posted On Kitab Nagri

ایک مانوس سی آواز سپیکر سے اُبھری اور عیسی نے مطلب کی بات پوچھ کے کال ڈسکنیکٹ کر دی..

کیا ہوا ہے کچھ بتاؤ گے...؟یاقوت کا ضبط اب جواب دے گیا تھا..زیادہ خاص نہیں چلو میرے ساتھ..

وہ اب یاکوت کو اپنے ساتھ لے کر اندر داخل ہوا..عیسی آگے آگے یاقوت پیچھے پیچھے..

عیسی...؟

یاقوت نے یکدم اونچی آواز سے کہا عیسی کے قدموں کو بریک لگی وہ پیچھے مڑ کے یاقوت کو دیکھ رہا تھا...

جب تک بتاؤ گے نہیں میں نہیں جاؤں گا...عیسی نے طپ کے دیکھا پہلے گھر والوں سے اللہ اللہ کر کے نکلا اور ادھر اب یہ نخرے دکھا رہا ہے..

چلو بتاتا ہوں بے صبرے کہیں کے..عیسی نے جواب دیا اور راہداری سے آگے چلنے لگا یاقوت اب پیچھے پیچھے آرہا تھا وہ جیسے ہی اندر داخل ہوئے تو یاقوت نے بالکل ایک خواب ناک جیسا منظر دیکھا پورا ریسٹورنٹ ڈیکوریٹ ہوئے بڑا ہی خوبصورت لگ رہا تھا..یاقوت نے ایک نظر سامنے دیکھا پھر آنکھیں چھوٹی کر کے عیسی کو دیکھا اور ابرو اوپر کو اٹھے ہوئے تھے جیسے کہہ رہا ہو بھائی بس کر دے ل..بتادے..نہیں تو صبر کا پیمانہ اب لبریز ہو جائے گا..

سیر ئیس چہرے سے ایک دم عیسی نے دانت نکالے..یاقوت کا ہاتھ کھینچ کے کُرسی پر بٹھا چکا تھا..جو ریسٹورنٹ کے بیچوں بیچ بڑی خوبصورتی کے ساتھ ٹیبل کے ساتھ لگائی گئی تھی..یاقوت جیسے ہی بیٹھا سامنے ماہی چلتی ہوئی اس کے قریب آئی جو بلیک کلر کی فراک جو اُس کے پیروں تک آرہی تھی..اُس

Posted On Kitab Nagri

کے

دُودھیا رنگ پہ باخوبی جچ رہی تھی یاقوت تو شاید اپنی نظریں ہٹانا بھول گیا تھا ماہی نے ہلکی سی نظریں اٹھا کے دیکھیں پھر جھکالی.. چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی.. بہت سے رنگ تھے جو اس وقت اُس کے چہرے پر تھے جو اس کی صاف رنگت پر بڑے ہی بھلے لگ رہے تھے.. یہ منظر یاقوت نے بڑی خوبصورتی کے ساتھ آنکھ کے پردے میں قید کر لیے تھے..شِیری بھی ساتھ تھی جس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی جو اس کے سفید رنگ کے ساتھ ہی جچ رہی تھی.. اس سے پہلے یاقوت اور ماہی دنیا سے بے خبر ہو جاتے عیسی نے گلا کِھنکھار کر اُنہیں ہوش کی دنیا میں واپس لایا..ماہی نے تو نظریں جھکا رکھی تھی البتہ یاقوت عیسی کو داد دینے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ اُسے جانے کا اشارہ بھی کر رہا تھا...

آگیا نا اپنی اوقات پہ واپس..

عیسی نے زیرلب کہا..

وہ میں سوچ رہا تھا کہ آج اس کی مہندی پلس برتھ ڈے کے دن کچھ سپیشل ہو.. سو.. لیکن یہ تو آج بھی آپ کی سوتن کے پاس موجود تھا..یاقوت نے اپنا پاؤں زور سے عیسی کے پاؤں پہ مارا جو کہ ساتھ ہی کھڑا تھا.. عیسی ایک دم چِلّا اٹھا.. آہ..

Posted On Kitab Nagri

اور جلدی سے بولا مجھے لگتا ہے اب جانا چاہیے وہ اپنی چیخ روک کے بولا تھا شیری نے بھی تائید کی ہاں ہمیں بھی چلنا چاہیے.. آپ باتیں کریں شیری نے ہلکا سا ماہی کے ہاتھ کو دبایا اور وہاں سے چل کے راہداری میں آ گئی عیسی جو باہر آنے والا تھا..

یاقوت اٹھا اور پیچھے سے عیسی کا ہاتھ پکڑ کے کان کے قریب بولا.. مجھے لگتا ہے اب تجھے بھی بتا دینا چاہیے... عیسی یک دم ساکت ہوا اور بے یقینی سے یاقوت کو دیکھا.. میں جانتا ہوں سب مجھے لگتا ہے اب دیر نہیں کرنی چاہیے.. میں پہلے اُن کے دل کی بات جاننا چاہتا ہوں.. یاقوت نے ہلکا سا ہاتھ دبایا میں تیرے ساتھ ہوں.. کہہ کے وہ دوبارہ ٹیبل کی طرف بڑھ گیا اور عیسی باہر کی طرف..

یاقوت دوبارہ ٹیبل پر بیٹھ گیا تھا.. ماہی بالکل نروس سی بیٹھی تھی چہرے پر بہت سے رنگ آرہے تھے اور جا رہے تھے جس میں حیا بھی تھی اور شرم بھی.. یاقوت کو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ کیا کہے.. کافی دیر تک ماہی اُس کے بولنے کا انتظار کرتی رہی.. اینڈ آ کے یاقوت نے خاموشی کو توڑا تھا.. ایک خوبصورت سی خاموشی.. "آپ کے آنے کا شکریہ ماہی"

اتنی دیر بعد وہ بولا بھی تو کیا.. ماہی نے ایک نظر اُٹھا کے دیکھا دونوں کی نظریں ملی اور اس نے دوبارہ سے جُھکا لیں.. صرف ایک لمحہ تھا صرف ایک خوبصورت لمحہ.. جس میں دونوں نے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھا تھا اور اگلے ہی پل ماہی پھر سے نظریں جُھکا گئی تھی.. ماہی کے لیے دُنیا کا سب سے

Posted On Kitab Nagri

مشکل کام اُس شخص کی آنکھوں میں دیکھنا تھا جو اُس کے دل کا مالک تھا جو اُس وقت اُس کے سامنے بیٹھا تھا.. یاقوت اُسے بڑی دلچسپی سے اُس کی اُٹھتی گرتی پلکوں کو دیکھا تھا..

"آپ شرماتے ہوئے الگ ہی لگتی ہے ماہی"

آنکھیں سامنے بیٹھی اُس لڑکی پر تھیں جو اُس کے لیے اب اُس کی دنیا تھی.. اُس کے دل میں سامنے بیٹھی لڑکی کے لیے جذبات اور احساسات کا موجزنِ سمندر تھا.. جِسے کبھی کوئی شاید ہی سمجھ سکے.. وہ اس کے لیے کیا تھی یہ صرف اُس کا دل جانتا تھا یا اُس کا خدا..

دونوں میں جِھجک اب قدرِ کم ہو چکی تھی وہ اب باتیں کر رہے تھے..

آپ بیٹھ جائیں..

https://www.kitabnagri.com

عیسی نے اب نرم سے لہجے میں نرم سے اس لڑکی کو کہا.. جو اُس کے سامنے کھڑی تھی جو اُس کے دل کے در و دیوار آسانی سے ہلا چکی تھی.. جی..

وہ اب بیٹھ چکی تھی جس کی نظر اب سامنے کی طرف تھی چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ جو تھی وہ اب غائب ہو چکی تھی.. جِسے عیسی نے بڑے ہی غور سے نوٹ کیا تھا.. وہ بھی اب اُس کے سامنے کرسی پر بیٹھ چکا تھا وہ کئی لمحے اس کے ہاتھوں کو دیکھتا رہا.. جس پر چوڑی, انگوٹھی, بریسلٹ جیسی کوئی چیز نہیں تھی پھر آہستہ سے بولا..

ایک بات پوچھوں آپ سے..؟

Posted On Kitab Nagri

شِیری نے ایک نظر عیسی کو دیکھا جو ایک ہاتھ گال کے نیچے رکھ کے اُس کی شہادت کی انگلی گال کے اوپر رکھی ہوئی تھی..شِیری نے ایک نظر دیکھ کے پھر سے نظر سامنے کی طرف مرکوز کرلی..

جی..اُس نے اتنا جواب دینا ہی مُناسب سمجھا..وہ جو اُسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا یکدم بولا..

کیا آپ ہمیشہ دوسروں کے لیے مُسکراتی ہے..؟

شِیری اُس کی بات سُن کے ساکت رہ گئی تھی..

کیا وہ اُس کی مُسکراہٹ کی وجہ جان گیا تھا..؟

کیا اُس کی جھوٹی مسکراہٹ پکڑی گئی تھی..؟

آج تک کسی نے میری جھوٹی مسکراہٹ کی وجہ نہیں پوچھی..کوئی جان ہی نہیں پایا..اگر کوئی جان نہیں پایا تو پھر یہ کیسے...؟

وہ سوچ رہی تھی جب عیسی نے اُسے دوبارہ پُکارا وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی..اور ہلکی سی آواز میں بولی..

آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے..؟

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شِیری نے دوبارہ سوال کیا حالانکہ اُس سے بولا بالکل نہیں جا رہا تھا لیکن وہ جاننا چاہتی تھی..

کیونکہ آپ کی مُسکراہٹ مجھے مُسکراہٹ نہیں لگتی ایسا لگتا ہے جیسے آپ مجبوری میں مُسکرا رہی ہو..

شِیری کو اپنا گلا رُندھتا ہوا محسوس ہوا..اُسے لگا اب عیسی نے کچھ اور پوچھا تو وہ رو پڑے گی لیکن وہ اُس کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی..

ایسا کچھ نہیں ہے شِیری نے رونے سے پہلے کے آخری الفاظ کہے..

آپ کو جھوٹ بولنا بھی نہیں آتا نا..وہ ہر حال میں اُس کے دل میں جو ہے وہ جاننا چاہتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

میں نے کہانا ایسا کچھ نہیں..

اب اُس کی آنکھیں نم ہو چکی تھی.. آواز بھی بھیگ چکی تھی..

ماہی ٹھیک کہتی تھی وہ ضرورت سے زیادہ حساس ہو چکی تھی..

تو پھر آپ کی مُسکراہٹ میں اتنی تکلیف کیوں ہے اتنی بے بسی کیوں ہے..؟

عیسی نے اُس ضبط کرتی لڑکی کو دیکھا جو اپنے آنسو بچانا چاہتی تھی عیسی کے سوال میں وہ ہلکا سا مُسکرائی.. پھر آہستہ سے بولی..

"ہر بے بس مُسکراہٹ کے پیچھے ایک کہانی ہوتی ہے عیسی"

جسے ہر کوئی نہیں سمجھ سکتا..

"میں سمجھ سکتا ہوں"

عیسی نے بے اختیار کہا..

آپ کو میرے بارے میں جاننے کا اتنا تجُسس کیوں ہے..؟

وہ ایک سوال تھا جو شِیری نے کیا تھا..؟

"کیونکہ میں آپ کے بارے میں نہیں صرف آپ کو جاننا چاہتا ہوں"

یہ ایک جواب تھا اُس سوال کا جو شِیری نے کیا تھا.. کیوں..؟

Posted On Kitab Nagri

شِیری اب اُس کی طرف دیکھ رہی تھی اُس نے جو کہا.. وہ بے اختیاری میں کہا لیکن وہ اب سوچ سمجھ کے جواب دینے والا تھا کیونکہ آپ میری بھابھی کی بہن ہے اس لیے مجھے آپ کی پرواہ ہے..

پتہ ہے عیسی...؟

عیسی نے اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھا..

جب خوشیاں حد سے زیادہ ہو جائے تو پتہ ہے کیا ہوتا ہے...؟

عیسی اب بھی اُسے دیکھ رہا تھا پھر بولا کیا ہوتا ہے...؟

"ہمیں خوشیوں کی قیمت چُکانی پڑتی ہے اور یقین کرو میں نے بہت بڑی قیمت چُکائی ہے"

شِیری اب خاموش ہو چکی تھی وہ اب بات نہیں کرنا چاہتی تھی.. عیسی نے اب دوبارہ خود بھی کچھ نہیں پوچھا تھا.. دونوں خاموش اپنی اپنی سوچوں میں تھے کہ اچانک شِیری کے موبائل پر رنگ ٹون ہوئی.. شِیری نے اپنا موبائل دیکھا اور وہ بَکھلا کے کھڑی ہو گئی کیا ہوا..؟ عیسی نے اُسے کھڑے ہوتے دیکھ سوال کیا.. پاپا کی کال ہے.. عیسی جلدی کرو.. ماہی.. شِیری پریشان ہو چکی تھی.. لیکن آپ نے اجازت تو لی تھی تو پھر..

ہم نے اجازت صرف آدھے گھنٹے کے لیے لی تھی لیکن اب دو گھنٹے ہونے والے ہیں اوپر سے بازار کا کہہ کر آئے ہیں...

واٹ..؟

Posted On Kitab Nagri

عیسی بھی اب کھڑا ہو گیا تھا آپ کال اٹینڈ کریں میں ان دونوں کو لے کر آتا ہوں عیسی اب اندر کی طرف جا رہا تھا..شیری نے ایک نظر اندر جاتے عیسی کو دیکھا پھر ایک لمبی سانس لے کے کال اٹینڈ کی...جی پاپا..

بیٹا کہاں پر ہو آپ دو گھنٹے ہو چکے ہیں..شام کو مہندی ہے..

پاپا دراصل یہاں ٹریفک بہت ہے ہم بس پہنچ ہی گئے تقریباً..آپ فکر مت کریں ہم آ رہے ہیں..

شِیری تسلی بخش جواب دے کر کال ڈسکنیکٹ کی اور اندر کی طرف دوڑ لگائی..ماہی..عیسی اُن دونوں کو لے کر راہداری کی طرف تھا..ماہی شِیری تقریباً بھاگتے ہوئے ان دونوں کے پاس پہنچی..ماہی پاپا کی کال..ماہی کے چہرے پر بھی ہوائیاں اُڑ رہی تھی کل اُن کی بارات تھی اور آج وہ مل رہے تھے..یاقوت بھائی باقی باتیں رات میں کر لیجئے گا ابھی چلنا ہے..

اوکے..

شِیری اور ماہی دونوں اب گاڑی میں بیٹھ رہی تھی اوکے..ماہی نے شیشے سے ہی ہاتھ نکال کے یاقوت کو کہا یاقوت نے بھی مُسکراتے ہوئے ہاتھ ہلایا شیری نے ہاتھ بڑھا کے اُس کا ہاتھ اندر کیا..

میری ماں بس کر..چلیں انکل..شِیری جلدی سے بولی ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کی..انکل پاپا کو مت بتائیے گا..کوئی بات نہیں بیٹا آپ بے فکر ہو جائیں وہ ان کا سب سے پُرانا ڈرائیور تھا..ان کے دُکھ سُکھ کا ساتھی تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عیسی کھڑا ابھی تک مسکرا رہا تھا.. یاقوت جیسے ہی مڑا عیسی کو مُسکراتے دیکھ اُس کے پاس آیا.. تم کس خوشی میں مسکرا رہے ہو...؟

یاقوت نے اپنے ہاتھ پیچھے باندھ کے سوال کیا..

ایسی ایمرجنسی صورت حال پہلی بار دیکھنے کو ملی ہے..اب یاقوت بھی مسکرا رہا تھا.. چلو وہ دونوں بھی اب گھر کے لیے نکل چکے تھے..ماہی اب گھر جا کے تم پاپا کو ریلیکس کرنا.. ٹھیک ہے..شِیری تو گھبرائی ہوئی تھی تم بھی میرے ساتھ رہو گی..دونوں اپنے اپنے ہاتھ مل رہی تھی دونوں جیسے ہی اندر داخل ہوئی..

حیات صاحب گیٹ کے اندر لان میں ہی ٹہل رہے تھے دونوں کو آتے دیکھ فوراًان کے پاس گئے اتنی دیر کیسے ہو گئی..؟

وہ پاپا انتارش تھا اوپر سے ٹریفک بھی تھی اسی لیے دیر ہو گئی..سوری..شِیری نے ہی جواب دیا ورنہ ماہی تو منہ سی کے کھڑی تھی..حیات صاحب نے اپنی دونوں بیٹیوں کو دیکھا پھر آہستہ سے بولے جاؤ جا کے فریش ہو جاؤ اور شام کے فنکشن کی تیاری کرو ہمیں دیر نہیں ہونی چاہیے..جی پاپا..

وہ دونوں اب آرام سے اندر کی طرف بڑھ گئی تھی..انہوں نے کمرے کے اندر قدم رکھا ماہی تو بیڈ پر لیٹنے کے انداز میں بیٹھی..آج تو بچ گئے..لیٹ کہاں رہی ہو اُٹھو بہت سا کام ہے شام کو تمہاری مہندی

Posted On Kitab Nagri

بھی ہے اور بیوٹیشن بھی تھوڑی دیر میں آجائے گی..ماہی نے ہلکا سا منہ بنایا اور اُٹھ کے فریش ہونے باتھ روم کی طرف چلی گئی..

کہاں تھے تم دونوں...؟

رافیہ بیگم دونوں کے سر پر کھڑی تھی..

کہیں نہیں مما آفس کے کام سے گئے تھے..

حد ہوتی ہے کچھ تو ٹائم کا خیال کرواتنے کام ہیں کون کرے گا وہ..

بڑی مما یہ لے کر گیا تھا عیسی نے معصوم صورت بنائی یاقوت تو اُسے دیکھتا ہی رہ گیا..مجھے نہیں پتہ دونوں اُٹھو یہ سارے کام دیکھورات کے فنکشن کا سارا انتظام ہو چکا کہ نہیں..اور تم,تم تو ایک بار اپنا حُلیہ ہی دیکھ لو جا کے..کہاں سے دلہے لگ رہے ہو..ٹھیک تو ہوں یاقوت نے منہ بنایا..عیسی تو اپنے دانتوں کی نُمائش کر رہا تھا..تم تو جاؤ..رافیہ بیگم نے دونوں کو لتاڑ کے رکھ دیا تھا..وہ دونوں منہ بنا کے اپنے کاموں میں مصروف ہو چکے تھے..

....

تم شام کو آ رہے ہو نا..؟

عیسی اپنے گھر کے لان میں کھڑا تھا جہاں افرا تفری کا ماحول تھا کچھ لوگ لون کو دلہن کی طرح سجانے میں مصروف تھے تو کچھ لوگ سٹیج لگانے میں مصروف تھے..لان کے ایک سائیڈ پہ کھڑا عیسی جہاں

Posted On Kitab Nagri

سب کو آرڈر دے رہا تھا وہاں اپنے دوست سے بات کر رہا تھا اُس نے زندگی میں زیادہ دوست نہیں بنائے تھے یہ دوست بھی کوئی دو سے تین سال پُرانا تھا جو امریکہ میں اُس کے ساتھ پڑھتا تھا وہ اُس کا روم میٹ نہیں تھا لیکن یہ دونوں ایک ساتھ ہارڈورڈ یونیورسٹی میں پڑھتے تھے وہ دونوں کلاس فیلو تھے سبجیکٹ ایک جیسے تھے دونوں کا ایک دوسرے کے علاوہ کوئی اور دوست بھی نہیں تھا... عیسی کو زیادہ دوست بنانا ہی پسند نہیں تھا لیکن اس کا یہ دوست کم گو تھا اور تھوڑا گُم صُم بھی.. زیادہ تر خاموش رہنے والا اپنے کام سے کام رکھنے والا...

لیکن ہر ایک کو کہیں نہ کہیں ایک دوست کی ضرورت ہوتی ہے زندگی میں دُکھ بھی آتے ہیں سُکھ بھی آتے ہیں جہاں انسان کو ایک دوست کی ضرورت ہوتی ہے ایسا دوست جو صحیح معنوں میں اُس کے ساتھ ہو.. مُنافق نہ ہو اُس کے ساتھ کھڑا ہو جہاں وہ اُس سے دُکھ بھی شیئر کر سکتا ہو سُکھ بھی شیئر کر سکتا ہو.. اگر انسان ایک اچھا انسان بن کر رہنا چاہتا ہے تو اُسے ایک اچھے دوست کی ضرورت پڑتی ہے.. ماں باپ بہن بھائی بھی دوست ہوتے ہیں لیکن ہم اُن سے ہر وہ بات شئیر نہیں کر سکتے جو ایک دوست سے کر سکتے ہیں زندگی میں کوئی نہ کوئی ایسا ضرور ہوتا ہے اور وہ کوئی نہ کوئی دوست اُس کی زندگی میں تھا..

ہاں میں آؤں گا..

Posted On Kitab Nagri

تم بتاؤ گھر میں سب تیاریاں ہو رہی ہیں.. ہاں یہاں سب ٹھیک ہے باقی رات کو آؤ تو دیکھ لینا.. ہاں ضرور.. چلو پھر ملتے ہیں..

ہاں ٹھیک ہے پھر.. کال ڈسکنیکٹ کر کے عیسی اب دوبارہ کام میں مصروف ہو گیا تھا اپنے اندر وہ الگ ہی جوش اور طاقت محسوس کر رہا تھا اس کی وجہ تھی کہ شاید وہ آج خوش تھا بے حد خوش.. ہر کوئی کام میں مصروف نظر آرہا تھا کوئی ادھر سے اُدھر جا رہا تھا تو کوئی اُدھر سے ادھر آرہا تھا یا قوت سارے کھانے کا انتظام دیکھ رہا تھا عیسی نے ڈیکوریشن, سٹیج پھولوں سے بنا جھولا, مہمانوں کے بیٹھنے کی جگہ, اینٹری کی ڈیکوریشن, لائٹس ہر چیز سنبھالی ہوئی تھی دیکھ کے کوئی بھی کہہ سکتا تھا کہ یہ نوجوان دلہے کا بھائی ہے.. گھر کی عورتوں نے پالر کو بُک کیا ہوا تھا کوئی میک اپ سے پہلے کا کام کرانے پالر گیا ہوا تو کوئی مہندی لگانے.. یہاں تک کہ حشمت صاحب نے بھی کوئی دو سے تین دفعہ اپنے کپڑے ٹرائی کیے تھے ہر کوئی بھاگتا ہوا ہی نظر آرہا تھا.. اتنے میں اِرہا اور ثانیہ بھاگتی ہوئی آئی..

ارے ارے کیا ہوا...؟

https://www.kitabnagri.com

بھائی یہ دیکھیں دونوں نے اپنے گورے گورے ہاتھ آگے کیے جن پر خوبصورت مہندی لگی تھی عیسی نے ایک نظر دونوں کے ہاتھ دیکھے پھر دونوں کے چہرے..

عیسی بھائی بتائیں دونوں میں سے زیادہ کس کی پیاری ہے...؟

Posted On Kitab Nagri

اِرہا نے سوال کیا عیسی نے دونوں کے چہرے دیکھے ثانیہ کے چہرے کی چمک ہی الگ تھی جیسے اُسے یقین ہو کہ عیسی اُس کی مہندی کو ہی کہے گا.. اِرہا کو بھی یقین تھا.. عیسی بھی پھنس گیا تھا وہ دونوں میں سے کسی کا ایک کا نام لے گا تو دوسری کو برا لگے گا اس طرح خاموشی سے دیکھ رہا تھا کبھی اس کے ہاتھوں کو.. تو کبھی اُس کے ہاتھوں کو..

بتائیں بھی..؟

اب کے ثانیہ بولی تھی دیکھو بچوں عیسی نے منہ کھولا.. مہندی ہوتی ہی خوبصورت ہے دونوں کی ایک سے بڑھ کر ایک ہے لہذا مہندی میں کمپیٹشن نہیں ہونا چاہیے کیونکہ وہ جس کے بھی لگی ہو جیسی بھی لگی ہو خوبصورت ہی ہوتی ہے...

دونوں منہ کھول کے اُسے سن رہی تھی..

سمجھ آئی چلو جاؤ شاباش.. اُس نے دونوں کے گال تھپکے اور اندر کی طرف بڑھ گیا.. اِرہا اور ثانیہ نے ایک نظر ایک دوسرے کو دیکھا پھر اِرہا ثانیہ کے کان کے قریب بولی.. لگتا ہے یاقوت بھائی سے زیادہ عیسی بھائی کو خوشی ہو رہی ہے دونوں رازداری سے منہ پر ہاتھ رکھ کے باتیں کر رہی تھی اور پھر اگلے ہی لمحے دونوں کِھلکھلا کے ہنس پڑی اس گھر کی جان تھی یہ دونوں پھولے گالوں والی دو گڑیاں.. اِرہا ثانیہ نے پکارا تھا چلو دادا کو دکھاتے ہیں دونوں اب مہندی دکھانے دادا کے پاس بھاگتے ہوئے گئی..

Posted On Kitab Nagri

یقیناً اب دادا پھنسنے والے تھے کیونکہ وہ دونوں میں سے کسی ایک کو بھی اُداس نہیں کرنے والے تھے..

....

جی پاپا...؟

بیٹا اور کتنی دیر لگے گی بیٹا سب نکل چکے ہیں..بس میں نے تم دونوں کو لے کر نکلنا ہے..ٹھیک ہے بابا ماہی تو ریڈی ہے بس ہم گھر کے لیے نکل رہے ہیں پھر وہاں سے ہم اکٹھے ہو کر جائیں گے..وہ پالر میں کھڑی تھی جہاں وہ اپنے پاپا سے بات کر رہی تھی..ٹھیک ہے جلدی پہنچو...جی بابا..

شِیری نے کال کاٹی اور ماہی کو لینے اندر کی طرف بڑی جو مہندی کے فنکشن کے لیے بالکل تیار تھی..

جی اور کتنی دیر ہے..؟

شِیری نے میک اپ آرٹسٹ سے پوچھا...

نہیں یہ بالکل ریڈی ہے..

اوکے ماہی پاپا کی کال آرہی ہے ہمیں نکلنا ہے..ماہی اور شیری دونوں نے اپنا سامان اکٹھا کیا اور گھر کی طرف روانہ ہوئی حیات صاحب ان کا ہی انتظار کر رہے تھے کتنی دیر لگا دی شِیری لڑکے والوں کی دس کال آچکی ہے..

سوری پاپا سب لوگ پہنچ چکے ہیں ہمیں بھی جلدی کرنی چاہیے..

Posted On Kitab Nagri

جی..

شِیری نے جلدی جلدی اب نکلنے کی تیاری کی...

کیا بات ہے...

یا قوت مکمل تیار اب فوٹو شوٹ کروا رہا تھا عیسی بھی بالکل تیار تھا عیسی اور روہیل نے ایک جیسی ڈریسنگ کر رکھی تھی سفید کرتے میں ملبوس گلے میں پیلے دوپٹے تھے... عیسی نے اپنے بال جیل سے سیٹ کر رکھے تھے چہرے پر ہلکی سی بئیرڈ کے ساتھ وہ کافی الگ الگ رہا تھا چہرے پر ایک الگ ہی قسم کی چمک تھی تھکاوٹ تھی کہ محسوس ہی نہیں ہو رہی تھی... نظریں پھسل پھسل کے گیٹ کی طرف جا رہی تھی وہ ہنس ہنس کے مہمانوں سے ملتا اور ایک نظر گیٹ کی طرف دیکھتا اور پھر کسی کو نا پا کر مایوس ہوتا اور پھر نظر سامنے کر لیتا نا جانے وہ یہ کتنی بار کر چکا تھا..

کیسے ہو عیسی...؟

ایک 50 سال کے قریب ایک شخص نے عیسی سے پوچھا..جو اُس کی ماں کے دور کے رشتہ دار تھے..

الحمدللہ انکل آپ بتائیں..

اللہ کا شکر ہے..بڑے ہینڈسم ہو گئے ہو.. عیسی ہلکا سا مُسکرایا..بس..ایک نظر اور اُس نے گیٹ کی طرف دیکھا..اور سبز آنچل لہراتا ہوا اُسے نظر آیا اور عیسی نے روہیل کو ایک زوردار آواز لگائی ..روہیل ہاتھ میں پھولوں کے ہار لے کر دوڑتا ہوا آیا.. حشمت صاحب بھی آگے آئے.. فریحہ,

Posted On Kitab Nagri

رافیہ,مراد اور زبیر بھی آ گئے.. دادا نے آگے بڑھ کے حیات صاحب کو پھولوں کا ہار پہنایا اور گلے ملے...بہت مبارک ہو حیات..

آپ کو بھی مبارک ہو دادا جی.. پھر باری باری سب ملے شِیری نے مونگیاں اور سبز گہرے رنگ کی فراک پہنی تھی چہرہ اب بھی میک اپ سے پاک تھا..کلائیاں آج بھی سُونی تھی لیکن بالوں کی چوٹی نہیں گوندھی گئی تھی بلکہ اُن کو کُھلا چھوڑ دیا گیا تھا وہ ماہی کے ساتھ چلتی ہوئی اندر آئی..بہت سی نگاہیں جو شِیری پر اٹھ رہی تھی اور بہت سی نگاہیں عیسی پر بھی اٹھ رہی تھی لیکن عیسی کی نگاہیں صرف ایک شخص پہ تھی اور وہ تھی مِس شِیری حیات..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

شِیری اور ماہی اب دونوں اندر آ چکے تھے ماہی کو اب یاقوت کے ساتھ بٹھا رہے تھے عیسی کی نظریں اب بھی شِیری پر تھی وہ یک ٹک اُسے دیکھ رہا تھا کوئی سادگی میں بھی اتنا خوبصورت لگ سکتا ہے اس نے خود سے سوال کیا...

ہاں صرف شِیری عیسی مُراد شاہ اُس کے دل نے یک دم جواب دیا.. اُس نے زیر لب یہ خوبصورت نام دُہرایا پھر ایک لمحے کے لیے چونک گیا.. یہ میں کیا بول رہا ہوں...؟ مسکراہٹ اس کے چہرے پر واضح تھی وہ بالوں کے پیچھے ہاتھ پھیرتا سٹیج کی طرف بڑھ گیا جہاں شِیری کھڑی تھی..

آپ کے بابا غصہ تو نہیں ہوئے...؟ عیسی نے رازدارانہ آواز میں شِیری سے پوچھا شِیری نے ایک نظر ساتھ میں کھڑے عیسی کو دیکھا پھر ہلکی سی آواز میں بولی... نہیں... ابھی سب مہمان نہیں آئے تھے زیادہ شور نہیں تھا اس لیے وہ دونوں ہلکی سی آواز میں بھی بات کر رہے تھے.. تھینک گارڈ...

عیسی نے بے اختیار کہا ویسے آپ کو پتہ ہے...؟

Posted On Kitab Nagri

شِیری نے سوالیہ نظروں سے دیکھا ہم دونوں کی تو اچھی خاصی ہوئی ہے.. شیری نے اس کی بات پہ آنکھیں بڑی کر کے اُسے دیکھا لیکن ڈانٹ کیوں پڑی...؟

آپ تو لڑکے ہیں کہیں بھی جاسکتے ہیں..شِیری نے حیران ہو کے پوچھا..

جی ہم لڑکے ہیں باہر بھی جاسکتے ہیں لیکن ہمیں ڈانٹ باہر جانے پر نہیں پڑی بلکہ اُس وقت جانے پر پڑی..اوہ شِیری کے منہ سے بے اختیار نکلا اتنے میں عیسی کے موبائل پر ایک بیل ہوئی جِسے دیکھنے کے بعد عیسی وہاں سے نکلتا چلا گیا..

شِیری اب ماہی سے کوئی بات کر رہی تھی..

السلام علیکم...https://www.kitabnagri.com

وعلیکم السلام..کیا بات ہے..آہ ہینڈسم..

عیسی اب اپنے دوست سے گلے مل رہا تھا تم بھی تو کچھ کم نہیں لگ رہے..عیسی مُراد شاہ..وہ ایک سٹائل سے بولا تھا عیسی ہلکا سا ہنسا..

آؤ باقی سب سے ملواؤں وہ اُسے لے کر سٹیج کے قریب آیا جہاں گھر کے سب لوگ براجمان تھے..

شیری ماہی کے ساتھ ہی تھی..

Hello Everyone...

Posted On Kitab Nagri

عیسی نے سٹیج پر اپنے گھر والوں کو اپنی طرف متوجہ کیا سب اس کی طرف ہی متوجہ تھے سوائے شِیری اور ماہی کے..جو شاید کوئی ضروری بات کر رہی تھی.. مما پاپا..یہ میرا دوست ہے جو امریکہ میں ہی میرے ساتھ تھا..یہ میری ماما پاپا..

سب تعارف کرا کے عیسی سٹیج پر ہی بنے جھولے کی طرف آیا جہاں دولہا اور دلہن موجود تھے یا قوت..؟عیسی نے پُکارا..تو شیری اور ماہی نے بھی نگاہ اٹھا کے دیکھا یہ میرا دوست ہے..."مکتوم شاہ" وہی جو امریکہ میں میرے ساتھ تھا..شِیری نے مکتوم کو دیکھا اُس نے بے اختیار ماہی کا ہاتھ پکڑا حیران تو ماہی بھی تھی اور مکتوم بھی..یاقوت مکتوم سے بات کر رہا تھا شِیری کے سر پر گویا دھماکے ہو رہے تھے اُس کا سر گول گول گھوم رہا تھا اُسے لگا کہ وہ یہاں ایک لمحہ اور بیٹھی تو وہ سانس نہیں لے پائے گی..

شِیری سانس روکے اُسے دیکھ رہی تھی جو شاید نظریں چُرا رہا تھا وہ کیا بول رہا تھا..عیسی کیا بول رہا تھا..اُسے کچھ سُنائی نہیں دے رہا تھا..الفاظ گُڈمُڈ ہو رہے تھے..یہ سب کیا ہو رہا تھا..؟شِیری کے ماتھے پر پسینے کے ننھے ننھے قطرے تھے وہ ہواس باختہ تھی ماہی نے اس کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا البتہ چہرے کی مُسکراہٹ بھی غائب تھی..وہ بھی ایک دو لمحے اور رکی اس کے بعد اس نے یکدم ماہی کا ہاتھ چھوڑا اور وہاں سے جانے ہی لگی تھی کہ عیسی نے اُسے پُکارا..جس سے وہ بچ رہی تھی وہ کام عیسی خود کر رہا تھا اس کے قدم فریز ہوئے لیکن اُس نے مکتوم کی طرف دیکھا نہیں تھا..مکتوم یہ میری بھابھی اور یہ اُن کی بہن..

Posted On Kitab Nagri

مکتوم نے سلام کیا کیسی ہیں آپ..؟

شِیری نے ایک نظر سامنے کھڑے مکتوم کو دیکھا پھر بے حد مشکل سے بولی.. ٹھیک.. حالانکہ گلا رُندھ رہا تھا.. آواز بھی بھیگ رہی تھی لیکن بڑی مشکل سے وہ خود کو کنٹرول کر رہی تھی.. مکتوم اب ماہی کو مبارکباد دے رہا تھا جو چہرے پر بغیر کوئی تاثر لیے قبول کر رہی تھی..

شِیری اب سٹیج سے نیچے اُتر چکی تھی مکتوم اور عیسی اُس سے چند قدم کی دُوری پر ہی کھڑے تھے.. شِیری اب پانی پی رہی تھی..

ارے یہ وہی ہے نا جسے طلاق ہوگئی تھی.. شِیری کے کان میں ایک تیز دھار جیسے الفاظ آئے.. یہ الفاظ عیسی بھی سُن چُکا تھا اور مکتوم بھی.. وہ دو عورتیں اب شِیری کے پاس تھی...

سُنو..؟

شِیری نے ایک نظر دونوں کو دیکھا.. سوال جواب کا وہ سِلسلہ جو شِیری بند کر چکی تھی پھر سے شروع ہو رہا تھا.. جی.. شِیری نے اپنی تمیز اور آداب قائم رکھا. تم وہیں ہو نا مِسسز رائیسہ کی بہو..؟

دونوں عورتیں دیکھنے میں ہی تیز ترار لگ رہی تھی.. شِیری نے بڑے ضبط سے کہا.. جی..

تمہاری تو طلاق ہو گئی تھی نا..؟

طلاق لفظ شِیری کو اس وقت ایک گالی لگا تھا وہ لڑکی جو سمجھتی تھی کہ موت طلاق سے بہتر ہے.. اس لڑکی کے پاس آج طلاق تھی موت نہیں..

Posted On Kitab Nagri

اور اب اس طلاق کا تذکرہ..

شِیری کو اب اپنی آواز سنبھالنا مشکل لگ رہا تھا لہجہ بھی ٹوٹ رہا تھا لیکن اُس نے پھر بھی جواب دیا..

جی..وہ دونوں عورتیں اب مزے سے بات چیت کر رہی تھی..

"زخموں پر نمک چھڑکنا تو لوگوں کو اب مزہ دیتا ہے"

ویسے طلاق کی وجہ کیا تھی..؟

ہم نے سُنا ہے کہ تم کسی اور کو پسند کرتی تھی تمہارا کردار..

"بالکل صاف اور پاکیزہ ہے"

شِیری جو سُننے کی صلاحیت خود میں پیدا کر رہی تھی ایک دم اُس نے نظر اٹھا کے سامنے دیکھا جہاں عیسی بڑی شان سے کھڑا تھا..ساتھ مکتوم بھی تھا..ایک آنسو ٹوٹ کے شِیری کی آنکھ سے نکلا..

جِسے عیسی اور مکتوم نے بڑے ضبط سے برداشت کیا..ماہی اور یاقوت بھی نیچے آگئے تھے ماحول یک دم تناؤ کا شکار ہو گیا تھا..دونوں عورتوں نے عیسی کو دیکھا پھر آہستہ سے بولی..ہم تو بس پوچھ رہے تھے کہ اس کی طلاق کی وجہ کیا تھی..؟

دونوں عورتوں کا اطمینان اب بھی قائم تھا..

کس حق سے..؟

عیسی نے الٹا سوال کیا..

Posted On Kitab Nagri

کیوں تمہیں جو اتنا برا لگ رہا ہے اس کے لیے.. تم کس حق سے بول رہے ہو..؟

اس عورت کی زبان اس کے حلیے سے زیادہ تیز تھی..میں جس حق سے بھی بولوں یہ ہمارے گھر کا مسئلہ ہے لیکن کوئی باہر والا آ کے بولے یہ ہم کبھی بھی برداشت نہیں کریں گے.. عیسی نے بڑے ضبط سے تمیز کو برقرار رکھتے ہوئے جواب دیا..سب تماشائی بنے ہوئے تھے..خاموش تھے...

ہاں ہم تو باہر والے ہیں یوں بُلا کے جب چاہے تذلیل کر لو..مجھے لگتا ہے یہ اس کا کوئی عاشق ہے..ایک عورت نے دوسری کی کان میں بلند سرگوشی کی..

دیکھیں محترمہ عیسی کا ضبط اب جواب دے چکا تھا اپنی زبان کو لگام دے ورنہ اچھا نہیں ہو گا..

ماہی کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی جو پل بھر میں غائب ہو گئی..

عیسی چپ کر جاؤ..رافیہ بیگم اگے آئی..میں اپنے بیٹے کی طرف سے معذرت کرتی ہوں..فریحہ بیگم بھی آگے آئی..

https://www.kitabnagri.com

شِیری خاموشی تھی ایک ایک لفظ اُس کے سینے میں ڈنگ مار رہے تھے..

www.kitabnagri.com

لیکن کیوں مما یہ آپ کے بیٹے کے کردار پر,شِیری کے کردار پر اُنگلی اٹھا رہی ہے اور آپ ان سے ہی معذرت کر رہی ہیں..عیسی بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے..یاقوت نے بھی عیسی کی حمایت کی..شِیری بے آواز آنسو بہا رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

یہ کہاں کا انصاف ہے مما کے اگر عورت طلاق یافتہ ہے تو اُسے ہر بات میں ذلیل کیا جائے گا..اُسے طعنے مارے جائیں گے..اُس کے کریکٹر پر انگلی اٹھائی جائے گی..

اوہ لڑکے..اس عورت کے لیے اب خاموش رہنا مشکل ہو گیا تھا..

آپ بھی تو ایک عورت ہے نا..

کوئی ہے جو ان کے کردار کی گواہی دے سکے..سب خاموش تھا تماشائی تھے..کوئی آگے ہی نہیں آیا..
عیسی کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی اور ان عورتوں کی طرف دیکھ کر متوجہ ہوا..دیکھ لیا آپ نے..عیسی چپ کر جاؤ..رافیہ بیگم نے بیٹے کو چپ کرانا چاہا..

کیا تم لوگ مہمانوں کو اس لیے بلاتے ہو کہ ان کی تذلیل کرو..ہم یہاں پر اور نہیں رہ سکتے..چلو یہاں سے..وہ کہتے ہوئے غصے میں وہاں سے نکلتی چلی گئی..ارے بہن جی ہم معذرت کرتے ہیں..رافیہ بیگم نے انہیں روکنا چاہا اور وہ وہاں سے نکلتی چلی گئی..عیسی تم بھی نہ....عیسی نے ٹھیک کیا..مُراد صاحب نے اپنی رائے پیش کی..بالکل صحیح کہا..دادا جی نے بھی بات کی تائید کی..لیکن..لیکن کیا..؟

ہمیں اس بچی سے معافی مانگنی چاہیے جس کا ہمارے گھر آکر تماشہ بنا..فریحہ بیگم آگے بڑھی اور شِیری کے سر پر ہاتھ رکھا..شِیری نے چہرہ اٹھا کے دیکھا..جو کہ آنسوؤں سے تر ہو چکا تھا انہوں نے پیار سے آنسو صاف کیے اور آہستہ سے بولی..ہمیں تم پر پورا یقین ہے پریشان مت ہو..

Posted On Kitab Nagri

دادا آگے آئے اور انہوں نے بھی شِیری کے سر پر ہاتھ رکھا.. معذرت بیٹا.. نہیں دادا جی.. شِیری نے بھیگی آواز میں کہا.. حیات صاحب بھی سر جھکائے کھڑے تھے.. تم سے بھی معزرت.. اُن کی بھی آنکھیں نم ہوئی.. نہیں دادا جی لوگوں کا تو کام ہی بولنا ہے.. ماحول یکدم ہی سنجیدہ ہو گیا تھا.. پھر دادا نے باری باری سب کو دیکھا یہ کیا رخصتی تو کل ہے نا..

چلو رسم کرتے ہیں جو ہو گیا سو ہو گیا.. وہ اونچی آواز میں بولے سب کے چہرے پر مسکراہٹ آئی ماہی اور یاقوت دوبارہ سٹیج پر بیٹھ گئے تھے.. اب سب رسم کر رہے تھے..

سب سے پہلے رسم شِیری نے کی تھی اور اب باری باری سب کر رہے تھے میوزک بھی بج رہا تھا..

آہستہ آہستہ ماحول خوشگوار ہو رہا تھ.ا...

لیکن کسی کا دل بُری طرح بوجھل تھا.. مجھے چلنا چاہیے عیسی.. مکتوم نے اجازت چاہی.. اتنی جلدی تھوڑی دیر اور رک جاتے.. نہیں یار.. پھر کل ملاقات ہوگی..

اوکے.. مکتوم نے بھی ایک نظر اور شِیری کو دیکھنے کی کوشش نہیں کی... جو ایک جگہ خاموشی سے بیٹھی تھی اور مکتوم شاہ وہاں سے نکلتا چلا گیا اب سب باری باری اپنی رسم ادا کر رہے تھے... وہ جو اپنے ہی سوچوں میں گم تھی بہت سے ایسے خیال تھے ماضی کے جو اس وقت اس کے ذہن پر سوار تھے بہت سی باتیں خنجر کی مانند تھا جو اس کے دل پر لگا تھا جس میں سے خون ابھی تک رس رہا تھا.. وہ اس وقت کیا محسوس کر رہی تھی وہ الفاظ میں بیان نہیں کر پا رہی تھی وہ آخر کیسے اپنے دل کا حال سنائے.. ماں باپ,

Posted On Kitab Nagri

بہن بھائی, اپنی جگہ لیکن اس وقت اُسے ایک ساتھی کی ضرورت تھی.. ایک ایسا ساتھی جو اُس کے دل کا حال سمجھ سکے.. جِسے وہ اپنے دل کا حال سنا سُکے.. لیکن وہ یہ ساتھی کبھی نہ بنا پائے.. اس کا بھروسہ تھا جو توڑا گیا تھا.. اس وقت جو وہ محسوس کر رہی تھی.. وہ درد.. جو اس کے جسم کے پور پور میں سرایت کر رہا تھا وہ کِسے کہے.. ایک پل وہ مرنے کا سوچتی لیکن بعد میں ماہی, پاپا.. ان سب کا سوچتی.. سب رسم کر رہے تھے.. انجوائے کر رہے تھے.. لیکن وہ لان کے تاریک کونے میں بیٹھی تھی اکیلی خاموش..

آپ یہاں کیوں بیٹھی ہیں..؟

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ایک مہربان آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تو وہ اپنے خیال سے چونکی تو سامنے عیسی کھڑا تھا..شِیری نے ایک لمبی سانس لی... عیسی اب اس کے پاس ہی بیٹھ گیا تھا... آپ نے بتایا نہیں کہ آپ یہاں کیوں بیٹھی ہے..؟ https://www.kitabnagri.com

عیسی نے ایک بار پھر سوال کیا..ایسے ہی..وہاں دل نہیں لگ رہا تھاشیری نے مجرموں کی طرح جواب دیا..کچھ لمحے خاموشی کی نظر ہوگئے..

آپ اتنی خاموش کیوں ہے..؟

عیسی نے پھر سوال کیا..شِیری نے سامنے دیکھا جہاں سب رسم انجوائے کر رہے تھے...

کیونکہ لوگوں میں دل کی زبان سے سمجھنے کی صلاحیت نہیں وہ الفاظ کی زبان سمجھتے ہیں جس دن آپ کو یہ دل کی زبان سمجھ آئے گی نا اُس دل میں آپ کو خاموش نہیں بلکہ چیختی ہوئی نظر آؤں گی..

پھر خاموشی...

آپ اتنی مایوس کیوں ہیں...؟

عیسی کو اس سے ہم دردی بھی تھی..

Posted On Kitab Nagri

جب آپ اپنا آپ کسی دوسرے کو سونپ دیا جائے وہ بھی اُسے جس کو قدر نہ ہو تو پھر آپ مایوس ہی ہوں گے.. آپ یہ مت سمجھیں کہ میں اللہ سے مایوس ہوں میں اللہ سے مایوس نہیں ہوں میں تو ان لوگوں سے مایوس ہوں..

دیکھیں شِیری دنیا میں رہتے ہیں ہم.. یہاں سب ایک جیسے نہیں ہیں.. اور زندگی میں دُکھ بھی آتے ہیں سُکھ بھی آتے ہیں.. ایک میں ہی اُلجھے رہیں گے اگر.. تو آگے کیسے بڑھیں گے..

ایک شخص کے پانچ بچے وہ بھی ایک جیسے نہیں حالانکہ وہ ایک کے ہی ہے.. اللہ دُکھ دیتا ہے تو سُکھ بھی دیتا ہے.. پوری عمر ایک دُکھ کو سینے سے لگا کر رکھنا بھی سمجھداری نہیں ہوتی وہ اب اُسے رسانیت سے سمجھا رہا تھا.. ایک ہی دکھ کو پکڑ کر بیٹھے رہیں گے نا تو ہم بھی گمراہ ہو جائیں گے..

مایوسی کفر ہوتی ہے.. مایوس ہوں گے تو اللہ تعالی بھی ناراض ہو گئے.. رہی بات لوگوں کی کہ آپ لوگوں سے مایوس ہے تو لوگ بھی اللہ تعالی کے ہی ہیں اب آپ کو یہ دکھ چھوڑ دینا چاہیے اب آپ کو موو آن کر لینا چاہیے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اُسے تفصیل سے سمجھا رہا تھا وہ خاموشی سے سن رہی تھی.. رسم اب بھی ہو رہی تھی شِیری کے بال تھوڑے تھوڑے ہوا میں اڑ رہے تھے ہلکی ہلکی ہوا میں لان کا یہ گوشہ بہت ہی پُر سکون تھا وہ بول کے ہٹا تو شِیری کا جواب سننے کے لیے انتظار کرنے لگا.. شِیری جو اُسے دیکھ رہی تھی پھر آہستہ سے بولی..

آپ نے کبھی محبت کی ہے..؟

Posted On Kitab Nagri

عیسی اس کے سوال پر ساکت رہ گیا.. کیا اس کی چوری پکڑی گئی..تو شِیری جان گئی ہے کہ میرے دل میں کیا ہے..؟

عسی کچھ لمحے بغیر بولے اُسے دیکھتا رہا..

لیکن میں جانتی ہوں آپ نے کبھی کسی سے محبت نہیں کی اگر کی ہوتی تو آپ یہ باتیں نہ کر رہے ہوتے.. آپ اپنی جگہ ٹھیک ہے عیسی..

میں بے بس ہوں آپ جو کہہ رہے تھے ٹھیک کہہ رہے تھے لیکن میں بھی اپنی جگہ غلط نہیں ہوں..

پتہ ہے عیسی لوگوں کے لیے نا صرف خود کشی حرام ہے.. اُن کے لیے دُکھ بولنا, جھوٹ بولنا, دھوکہ دینا, جذبات کے ساتھ کھیلنا یہ سب اُن کے لیے حرام نہیں ہے یہ سب تو ان کے لیے نہایت ہی ضروری کام ہے..

اور پتہ ہے لوگوں کا سب سے فیورٹ کام کون سا ہے...؟

عیسی اب اُسے ترحم کی نگاہ سے دیکھ رہا تھا.. "زخموں پر نمک چھڑکنے کا کام سب کا فیورٹ ہے"

مجھے لگتا تھا قسم کھانے کے بعد لوگوں کے منہ سے جھوٹ نہیں نکلتا ہو گا لیکن یہ بھی ایک جھوٹ تھا...

عیسی مجھے لگتا تھا کہ لوگ جو اوپر ہیں وہیں اندر سے بھی ہیں یہ بھی جھوٹ تھا عیسی..شِیری کی آواز اب بھیگ گئی تھی.. آنسو میں بھی روانی آچکی تھی..مجھے لگتا تھا کہ محبت میں بھروسے نہیں توڑے جاتے لیکن میں اس میں بھی غلط تھی عیسی..وہ اب ہاتھوں کی پُشت سے آنکھیں صاف کر رہی تھی..جو بار بار

Posted On Kitab Nagri

دُھندلا رہی تھی.. آنسوں کی روانی تو بڑھتی ہی جا رہی تھی میں سمجھتی تھی کہ اگر کسی انسان سے وعدہ کر لیا جائے تو لوگ جان دے دیں گے لیکن وعدہ نہیں توڑے گے لیکن میں تو اس میں بھی غلط تھی..

یہاں تو لوگ الآسانی سے وعدے توڑ جاتے ہیں اب اس سے بولا نہیں جا رہا تھا گلے میں تکلیف بھی بڑھتی جا رہی تھی شیری کے ہر طرف ویرانی ہی ویرانی تھی..

پتہ ہے عیسی اصل میں, میں لوگوں سے بھی مایوس نہیں.. میں تو خود سے مایوس ہوں میں خود کو لوگوں کے رنگوں میں ڈھال ہی نہیں پائی میں کیسے رہوں عیسی ان کے درمیان جن کا روپ کبھی بھی بدل جائے..

جو دوسروں کو تکلیف دے کر بھی گلٹی محسوس نہیں کرتے بلکہ مسکراتے رہتے ہیں سوالوں کا وہ سِلسلہ جو میں نے تین سال پہلے بند کر دیا تھا وہ پھر سے سامنے آ رہا ہے الگ الگ روپ لے کر...

مجھے نا ان حسین اور رنگین دنیا سے نفرت سی ہونے لگی ہے میرا دل کرتا ہے میں کہیں بھاگ جاؤں دنیا کے کسی ایسی جگہ جہاں لوگ میرا نام بھی ڈھونڈ نہ پائیں. مجھے بھول جائے.. لیکن میں جہاں جاتی ہوں ماضی یادیں اور یہ لوگ میرا پیچھا ہی نہیں چھوڑتے میرے ہی بارے میں بات کرتے ہیں.. میں تھک چکی ہوں عیسی میں بہت تھک چکی ہوں.. میں, میں بے قصور ہوتے ہوئے بھی قصوروار ہوں.. وہ قصوروار ہوتے ہوئے بھی لوگوں کی نظروں میں بے قصور ہے.. میں بھی انسان ہوں میرے پاس بھی دل ہے جِسے لوگ اپنی کم ظرفی کی وجہ سے توڑتے ہیں.. ہر روز توڑتے ہیں.. ہر دن توڑتے ہیں.. ہر

Posted On Kitab Nagri

وقت توڑتے ہیں.. تین سال سے میں سزا کاٹ رہی ہوں.. آزاد ہو کے بھی قیدیوں جیسا محسوس کرتی ہوں.. آپ کہتے ہیں مایوسی کفر ہے خودکشی حرام ہے, غصہ حرام ہے, موو آن کرو لیکن کوئی ان کو بھی تو بتائے کہ میرے دُکھوں کا مداوا کرو, مجھے تکلیف نہ پہنچاؤ, مجھے دھوکے نہ دو, میرا دل نہ توڑو, کوئی ان کو بھی تو کہے جب وہ یہ سب نہیں کریں گے تو میں مایوس کیوں ہوں گی.. میں خودکشی کا کیوں سوچوں گی..https://www.kitabnagri.com

آپ کو پتہ ہے میں نے صرف ایک غلطی کی ہے عیسی, صرف ایک غلطی.. وہ باقاعدہ انگلی اٹھا کے بتا رہی تھی.. بالکل ایسے جیسے کوئی بچہ مار کھاتے ہوئے بتا رہا ہو کہ یہ میرا قصور نہیں... بالکل ایسے ہی وہ بتا رہی تھی میں نے صرف اس پر بھروسہ کیا.. اسے اپنی محبت دی لیکن اس نے مجھے سزائے موت کے برابر سزا دی..

کیوں...؟

لوگ آتے ہیں مجھے موو آن کرنے کا کہتے ہیں مجھے صبر کرنے کا کہتے ہیں.. لیکن کوئی میرے ساتھ بیٹھ کر نہیں روتا.. کوئی رونے کے لیے مجھے اپنا کندھا نہیں دیتا.. کوئی میرے ساتھ دُکھ نہیں مناتا.. ہر کوئی صبر کا کہتا ہے..

کیا صبر کرنا اتنا آسان ہے..؟

کیا موو آن کرنا اتنا آسان ہے...؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں.. یہ سب مجھے موو آن بولنے کا کہتے ہیں نا.. نہیں.. یہ سب مجھے دوبارہ مرنے کا کہتے ہیں..وہ بولتے ہوئے بالکل ایک بچی لگ رہی تھی جو کسی اپنے کو بتا رہی ہو کہ میں نے نہیں کیا وہ بھی بالکل ایسی ہی پگلی سی..دیوانی سی..لگ رہی تھی..بول بول کے وہ نڈھال سی ہو گئی تھی اس نے اپنا سر کرسی کے ساتھ لگا دیا تھا..چہرہ آنسوں سے بھی تر تھا عیسی کی آنکھیں اب نم ہو چکی تھی..اس نے اپنا چہرہ صاف کیا اور وہاں سے نکلتا چلا گیا..

شِیری نے آنکھیں موندھی ہوئی تھی..شیری..؟شِیری نے آنکھیں کھولی تو سامنے پانی کا ایک گلاس تھا..جِسے عیسی پکڑ کے کھڑا تھا...شِیری نے ایک نظر گلاس کو دیکھا پھر روٹھی ہوئی آواز میں بولی..

نہیں چاہیے..پلیز..عیسی نے بھی آہستہ سے کہا..وہ

ناچاہتے ہوئے بھی گلاس تھام گئی..وہ پھر سے بیٹھ گیا..

ایک بات کہنا چاہوں گا آپ کی ہر بات ٹھیک ہے شِیری لیکن آپ کو ان کے لیے بھی زندہ رہنا ہے اور خوش بھی...جو آپ کو دیکھ کے زندہ ہے..آپ کے پاپا..

وہ ہلکا سا مسکرائی آپ کی بات سے پہلے ہی عمل کر رہی ہوں..وہ اب خاموش ہو گیا تھا وہ کیا کہے..تسلی دے تو الفاظ کہاں سے لائے..خوشیاں دے تو کہاں سے دے.. غم سمیٹے تو کہاں سے سمیٹیں..

ہمیں اب چلنا چاہیے..عیسی اٹھا تھا شِیری کے پیچھے پیچھے چلتا چلا گیا..

....

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت اپنے کمرے میں موجود تھا دل اتنا بھاری ہو رہا تھا کہ کسی بھی وقت متلی ہو سکتی تھی..

امریکہ سے آئے ابھی اُسے کچھ دن ہی ہوئے تھے گھر کا اکلوتا بیٹا تھا..ماں باپ کی اُمیدوں پر پورا اُترا تھا وہ بالکل اندھیرا کر کے بیڈ کے ساتھ بیٹھا تھا.. آنکھوں میں آنسو ہی آنسو تھے دیکھنے میں کسی گہری اذیت میں لگتا تھا..وہ گُم صُم سا ٹیک لگا کے بیٹھا تھا..دو بار اُس کی ماں دروازہ نوک کر کے جا چکی تھی شاید وہ اُسے سوتا ہوا سمجھ رہی تھی.. لیکن نیند تو اُسے جب آتی جب نیند اُس سے ناراض نہ ہوتی..کیا تھا جو اس وقت وہ محسوس نہیں کر رہا تھا.. غم,غصہ,برداشت,اذیت اور سب سے بڑھ کر پچھتاوا..

(یہ وہی ہے نا جس کو طلاق ہو گئی تھی)..

ایک بار پھر اُسے یہ جملہ سنائی دیا..نا جانے وہ کتنی شراب پی چکا تھا اور نا جانے وہ کتنی پینے والا تھا..

نہیں پیتا تھا لیکن جب پیتا تھا تو بہت زیادہ پیتا تھا..

اور آج دوسری بار وہ پھر سے پی رہا تھا زخم ایک بار پھر سے تازہ ہو رہا تھا..

(یہ وہی ہے نا جس کو طلاق ہو گئی تھی)..

جملہ ایک بار پھر سُنائی دیا..اس نے اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھ دیے تھے..

یہ آواز اُسے اتنی بھیانک لگ رہی تھی کہ وہ اُس کے کان کے پردے بھی چیر ڈالے..

وہ اُس سے دوبارہ ملے گا..نہیں سوچا تھا تین سال سے وہ امریکہ میں تھا اب وہ پاکستان آیا تو دوبارہ اسے پچھتاوے کی آگ نے لپیٹ لیا تھا..وہ جانتا تھا اُس کا قصور بہت بڑا تھا..اُس نے محبت کی تھی..محبت

Posted On Kitab Nagri

جیسا عظیم گناہ اس کے سر پر تھا.. وہ کیسے سکون سے رہ سکتا تھا لیکن ایک گناہ ایسا تھا جو اُسے پوری عمر سونے نہیں دے سکتا تھا.. انجانے میں ہی سہی لیکن وہ گنہگار ہو چکا تھا..

دنیا کی سب سے بڑی اذیت جانتے ہو کیا ہے...؟

سب سے بڑی سزا کیا ہے..؟

"پچھتاوا" https://www.kitabnagri.com

صرف پچھتاوا ہی ایسی سزا جسے وہ ہر وقت ڈنگ مارتی ہے جیسے اُس کا نفس خود اُسے معاف نہیں کرتا اور وہ اس سزا میں ہی تھا..

ہارڈورڈ یونیورسٹی جو امریکہ کی ٹاپ یونی میں سے ایک تھی وہاں بہت سی لڑکیوں کا کرش مکتوم شاہ یہاں اپنی محبت کی بازی ہار گیا تھا.. اُس کے سر پر اپنی ہی محبت کو ننگا کر دینے کا الزام تھا.. اپنے ہی محبت کے سر سے چادر کھینچنے کا الزام تھا.. مرد تو محافظ ہوتے ہیں لیکن وہ ایک لُٹیرا بن گیا تھا اپنی ہی محبت کا.. ایک گلاس اور اس کے حلق سے اترا آج تک اس نے اپنی صفائی میں کچھ نہیں کہا تھا شاید وہ کچھ کہنا بھی نہیں چاہتا تھا.. لیکن وہ ایک گنہگار بن گیا تھا وہ خود کو ایک گنہگار ہی مانتا تھا..

"بعض دفعہ ہلکی سی کوتاہی, کسی کی محبت کا, کسی کی جان کا وبال بن سکتی ہے"

بہت سی شراب وہ پی چکا تھا بوتل بھی اب خالی تھی.. وہ اٹھا اور باتھ روم میں شاور کے نیچے کھڑا ہو گیا..

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ ایک اعلی خاندان کا بیٹا تھا اگر کوئی مرد کو ہرا سکتا ہے یا جس میں وہ ہار سکتا ہے..یا کوئی چیز اُسے زیر کر سکتی ہے تو وہ محبت ہے..

Posted On Kitab Nagri

پوری دنیاوہ لوٹ کر حاصل کر سکتا ہے لیکن محبت نہیں...

"اور آج شاہ خاندان کا یہ مرد تسلیم کر رہا تھا کہ وہ محبت سے ہار گیا تھا"

"مجھے کیا خبر وہ عشق تھا, نماز تھی کہ, سلام تھا

میرا اشک تھا مُقتدی, تیرا حرف اِمام تھا"

غازی سکندر یہ کہنا چاہتا ہے:...

(انسان ہر دُکھ برداشت کرتا ہے ہر ازیت برداشت کرلیتا ہے لیکن جب اُسکی وجہ سے اُسکی محبت نیلام ہو جائے تو وہ ایک پچھتاوے میں گرفتار ہو جاتا ہے اور یہ قید ایک سانپ کی طرح ہوتی ہے جو انسان کو ہر وقت ڈستی رہتی ہے لیکن انسان زندہ رہتا ہے پر اندر ہی اندر مر جاتا ہے اس لئے خدارا ہر قدم محبت کے بارے میں سوچ کے اور سمجھ کے اُٹھائے.. شُکریہ)...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

کہاں تھی...؟

شِیری میں کب سے تمھیں ڈھونڈ رہی ہوں...ماہی نے ناراضگی سے کہا..

میں وہاں بیٹھی تھی اُس نے اُس پُر سکون گوشے کی طرف اشارہ کیا وہ دونوں سٹیج پر بیٹھی باتیں کر رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

اکیلی کیوں بیٹھی تھی..؟

ماہی نے اب بھی ناراضگی سے کہا..

نہیں عیسی بھی تھے وہاں..شِیری بے ساختہ کہہ گئی..ماہی کے چہرے پہ ایک عجیب سی مسکراہٹ آئی تھی..اچھا اچھا پھر ٹھیک ہے..ماہی نے سنجیدگی سے جواب دیا..

کیا ٹھیک ہے..؟

شِیری نے بھی آنکھیں دِکھائی..

کچھ نہیں میں تو ایسے ہی کہہ رہی تھی...ماہی نے فوراً جواب دیا..سب باتیں کر رہے تھے ہنس رہے تھے..شِیری سمیت سب خوش تھے اب شِیری اور یاقوت میں نوک جھوک ہو رہی تھی تھوڑی دیر پہلے جو ہوا تھا وہ سب بھول چکے تھے..شری کے دل میں جو کچھ تھا وہ سب وہ نکال چکی تھی اب اُس کا موڈ پہلے سے قدرِ بہتر تھا وہ اب بھی سب کے ساتھ ہنس رہی تھی باتیں کر رہی تھی..عیسی اور روحیل کی بھی یاقوت کے ساتھ نوک جھوک جاری تھی بظاہر تو وہ ہنس رہا تھا باتیں کر رہا تھا لیکن در حقیقت وہ ہرٹ ہوا تھا..وہ بولتے بولتے ایک نظر شِیری کی طرف دیکھا تو دل میں ایک ٹیس سی اُٹھی..

کب یہ لڑکی اُسے اتنی عزیز ہو گئی تھی کہ اُس کے ساتھ ماضی میں کی گئی زیادتیوں پر اُسے افسوس ہو رہا تھا دُکھ ہو رہا تھا اذیت سی ہو رہی تھی یہ لڑکی اس کے اتنے قریب کیسے ہو گئی تھی...؟

Posted On Kitab Nagri

کاش اُسے اتنا دکھ نہ ہوتا کاش وہ ہمیشہ سے ہی یوں ہنسی کھیلتی رہتی.. محبت کی کہانیوں میں اُس نے سنا تھا کہ ایک کو تکلیف ہو تو درد دوسرے کو ہوتا ہے تو کیا واقعی میں اُسے اس سے محبت ہو گئی تھی..اس بات کا جواب اب تو وہ شاید جانتا تھا بہت پہلے سے جانتا تھا...

محبت کی کہانی میں سننے کے بعد آج حقیقت میں دیکھ لیا تھا.."اگر اذیت شِیری حیات کو تھی تو دُکھ عیسی مُراد شاہ کو بھی تھا"

باتیں کرتے کرتے شِیری نے ایک نظر سامنے دیکھا جو پہلے سے ہی اُسے دیکھ رہا تھا..شِیری نے بے ساختہ نظر چرائی مجھے یہ سب عیسی کو نہیں کہنا چاہیے تھا جو کچھ ہوا غیر ارادی طور پر ہوا..دل کا غبار نکالنے کے لیے بھی کوئی چاہیے تھا تو پھر وہ چاہے عیسی مراد شاہ ہی کیوں نہ ہوتا..مجھے عیسی اتنی دوستی ہی نہیں رکھنی چاہیے شِیری نے سوچا اور اپنا موبائل نکالا اور عیسی کو ایک ٹیکسٹ کیا..

"ابھی جو کچھ بھی میں نے کہا اسے اگنور کر دیں اور اگر اپ کو برا لگا اس کے لیے سوری"

عیسی نے ایک نظر ٹیکسٹ پر ڈالی اور شِیری کو رپلائی کیا اب فکر مت کریں بہت جلد سب ٹھیک ہو جائے گا..شِیری نے اب کچھ ٹیکسٹ نہیں کیا تھا وہ دوبارہ سے باتوں میں مصروف ہو گئی تھی وقت آہستہ آہستہ وقت ہی کاٹ رہا تھا...

....The destination of love is deep

...The balustrade of love is unique

Posted On Kitab Nagri

...The jungle of habitate is the love

...The love roams over the skies

...The man is the wanting of it

...Only listen to the beloved

صبح اس کی انکھ الارم کی وجہ سے کھلی.. سر میں درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھی شاید رات میں زیادہ رونے کی وجہ سے درد تھا..وہ اٹھ کے کچھ دیر بیٹھی رہی اپنے سر کو ہاتھوں سے دباتی رہی..اس نے اٹھ کے چائے پینے کا سوچا..ماہی تو ابھی بھی گہری نیند میں تھی صبح کے 7 بج رہے تھے رات کو وہ کافی لیٹ واپس آئے تھے.. آج بارات تھی ماہی اور یاقوت کی زندگی آج ایک ہونے جا رہی تھی.. آج کی رات وہ رات تھی جب ماہی اور یاقوت اپنی زندگی کی نئی شروعات کر رہے تھے..اُس نے ایک نظر اپنی سوتی ہوئی بہن کو دیکھا تو دل نے ایک دعا دی..

تم ہمیشہ ایسے ہی خوش رہو تمہارے ساتھ کبھی ایسا نہ ہو جو میرے ساتھ ہوا وہ اس کے بال میں ہاتھ چلا رہی تھی..کچھ لمحے کے لیے وہ اپنا سر درد بھول گئی تھی وہ ہلکا سا مسکرائی اور اٹھ کے جانے ہی لگی تھی.. کہ ماہی نے اُسے اپنی طرف کھینچا اُس نے چہرہ گھما کے دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

آجی کہاں جا رہی ہو مجھے چھوڑ کے.. مسکاتی نظر سے وہ شِیری کو دیکھ رہی تھی چہرے پر ہلکی سی مسکان تھی جو کافی بھلی لگ رہی تھی.. ماہی کے دونوں ہاتھ شِیری کی کمر پر موجود تھے شِیری نے مسکرا کے ماہی کو دیکھا یہ سب یاقوت بھائی کے ساتھ کرنا..

ارے کر لیں گے لیکن ابھی اپنے ساتھ تو کر لینے دو.. وہ خُمار زادہ لہجے میں بول رہی تھی.. بد تمیز اٹھو اور شرم کرو دلہن ہو تم.. شِیری نے اپنی کمر سے اس کے ہاتھ ہٹائے اور چائے بنانے چلی گئی.. ماہی ہنستے ہوئے اب اٹھ گئی تھی سب سے پہلے اس نے موبائل دیکھا جہاں یاقوت کا میسج کا نوٹیفکیشن آیا تھا.. اس نے جلدی سے میسج دیکھا جہاں لکھا تھا...

..Good morning

...Aj ki shaam mubarak ho my wify

گڈ مورننگ آج کی شام مبارک ہو مائی وائفی...

یہ دو میسج پڑھنے کے بعد اس نے خوشی سے اپنا چہرہ دوبارہ تکیے پر رکھا..

چھوٹی چھوٹی باتوں سے ہی انسان کو خوشیاں ملتی ہیں یہ وہ خوشیاں ہیں جس سے انسان کی زندگی میں رنگ بھرے جاتے ہیں یہ وہ خوشیاں ہیں جو پیسوں سے نہیں بلکہ قدر سے آتی ہیں.. نصیبوں کی ہی بات ہے کسی کی زندگی میں ایسے ڈھیروں رنگ ہیں تو کسی کی زندگی ایسے رنگوں سے پاک ہے اور شِیری کی

Posted On Kitab Nagri

زندگی ایسے رنگوں سے پاک تھی وہ دونوں ناشتہ کر کے ہٹی تو کچھ عورتیں ڈھولکی لے کر بیٹھ گئی کچھ اُن کے دور دراز کی تھیں تو کچھ ہمسائے وغیرہ تھی..

زندگی خوشیوں کی ڈور ہی کیوں نہیں رہتی.. اس کی ڈور ہلکی سی ہوا میں ہونے کے بعد یا ہلکی سی اڑان بھرنے کے بعد کاٹ دی کیوں جاتی ہے.. لیکن بعض ڈور بہت مضبوط ہوتی ہے اور بعض ڈور بہت کمزور..https://www.kitabnagri.com

جو ہلکی سی اڑان بھی نہیں بھرتی..

اور جانتے ہو مضبوط ڈور کیسی ہوتی ہے...؟

کیسے ہمسفر جیسی ہوتی ہے..؟

بالکل ویسے جو اپنے رشتے کو مضبوط کرنا جانتا ہو مضبوط بنائے رکھتا ہو.. جِسے یقین کا دھاگہ مضبوط رکھنا آتا ہو جو اپنے رشتے کی بنیاد کی ڈور کو دوسرے کے ہاتھوں میں نہیں دیتا..

بعض رشتے کچی ڈور کی مانند ہوتے ہیں جو ہلکی سی ہوا چلنے پر ہی ٹوٹ جاتے ہیں..

ان رشتوں میں مضبوطی نہیں ہوتی یقین کے دھاگے نہیں ہوتے جن کی بنیاد کسی دوسرے کے الفاظوں پر مبنی ہوتی ہے.. جن کے رشتے کچے کان کی مانند ہوتے ہیں ان کی ڈور زیادہ دیر تک واقع نہیں ٹک پاتی..

یہ رشتوں کے قائم رہنے کا تاثر خود پر بھی ہوتا ہے کہ آپ اپنے رشتے کو کب تک قائم رکھ پاتے ہیں..

Posted On Kitab Nagri

اب شِیری کی باری.. اب شیری گانا گائے گی.. وہاں پر موجود ایک عورت نے شِیری کو کہا..

نہیں مجھے گانے نہیں آتے کوئی اور گائے تو ساتھ گا سکتی ہوں.. اب شِیری جو ماہی کے ساتھ صوفے پر بیٹھ کے تالیاں بجا رہی تھی ایک عورت نے ہاتھ پکڑ کے اسے نیچے بٹھایا تھا.. وہ ایک سُر میں ہو کہ اب گانا گا رہے تھے.. ماہی ان کے سروں پر تالیاں بجا رہی تھی.. ماہی کے موبائل پر ایک ٹیکسٹ آیا.. چہرہ چمکتے ساتھ ماہی نے چیٹ اوپن کی..

"آپ کو دلہن بنے سب سے پہلے میں ہی دیکھنا چاہتا ہوں"

یاقوت نے میسج سینڈ کیا تھا ماہی نے ایک نظر اٹھا کے سامنے بیٹھی شِیری کو دیکھا پھر میسج کیا..

شِیری سے بھی پہلے..؟

ماہی نے یاقوت سے پوچھا..

"نہیں لیکن شِیری کے بعد سب سے پہلے"

یاقوت کا جواب پڑھنے کے بعد اس کے چہرے پر خوشگوار تاثرات آئے..

جی اوکے.. ماہی نے دوبارہ ریپلائی کیا اور خوش ہوتے ہوئے دوبارہ ڈھولکی میں مصروف ہو گئی.. ماہی پہلی لڑکی تھی جو اپنی شادی سب سے زیادہ انجوائے کر رہی تھی کافی دیر تک وہ ڈھولکی کرتی رہی.. خوشیوں کو مناتی رہی, گاتی رہی, بجاتی رہی...

Posted On Kitab Nagri

دنیا میں کس کا دل کرتا ہے کہ خوشیاں ختم ہو لیکن یہ ہمیشہ ختم ہو ہی جاتی ہیں.. وقت تو پھر وقت ہے ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا خوشیوں کا بھی ختم ہوتا ہے اور دُکھوں کا بھی ہوتا ہے.. اس لیے انسان کو خود کو وقت کے ساتھ ڈھال لینا چاہیے.. ہر لمحے کو خوشی کو بھرپور انجوائے کرنا چاہیے..

چلو ماہی.. وہ دونوں پارلر کے لیے نکل رہی تھی ماہی کو دلہن بنانے.. تقریباً کوئی ایک بج کے 20 منٹ کا ٹائم تھا جب وہ دونوں پارلر میں داخل ہوئی..

بالکل صحیح وقت پر آئی ہے اپ پارلر والی نے دونوں کو دیکھ کے جواب دیا.. ماہی اب دلہن بننے کے لیے بیٹھ چکی تھی.. دلہن کو سجانے کا کام شروع ہو چکا تھا.. مہرون کلر کا لہنگا تھا جو بڑی نفاست اور خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا جس پر باریک سبز گہرا اور مہرون رنگ کا کام تھا ہلکا سا گولڈن کلر کا بھی ٹچ تھا..

اس کے بلاؤز کے ساتھ اس کا لہنگہ کافی زیادہ گھیرے دار اور نہایت خوبصورت تھا.. اس کی جیولری بھی اس کے ہم رنگ تھی..

تقریباً چار گھنٹے کی محنت کے بعد وہ دلہن کا روپ لے کر بالکل تیار کھڑی تھی.. ابھی ان کے پاس کافی ٹائم تھا شاید وہ وقت سے پہلے آ گئی تھی.. شِیری نے ماہی کو دیکھا..

پرفیکٹ... اُس کے منہ سے نکلا.. چلو شِیری اب تم تیار ہو جاؤ تب تک میں اپنے دلہے سے مل لوں..

واٹ..؟

شِیری ایک دم سے کھڑی ہوئی..

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس..وہ بس دیکھنے آئے ہیں ابھی دس منٹ میں ہی چلے جائیں گے..وہ آتے ہی ہوں گے تم اتنے تیار ہو جاؤ..ماہی..شِیری نے رونی صورت بنائی..جاؤ جاؤ..ماہی کے دانت تھے کے اندر ہی نہیں ہو رہے تھے...

وہ ریسپشن پہ کھڑی تھی جب کوئی دولہا بنے اپنی شاہی چال چلتے ہوئے اندر آیا اس نے ایک نظر سامنے کھڑی دلہن کو دیکھا ہاتھوں میں بھر بھر کے چوڑیاں مہرون کلر کے ساتھ مہرون رنگ کا ہی میک اپ..پاؤں اور ہاتھوں پر مہندی سجائے وہ سامنے کھڑے ایک شاہی شہزادے کا امتحان لے رہی تھی..

ماشاءاللہ...

بہت خوبصورت..بالکل میری لگ رہی ہو..یاقوت نے دل کھول کے تعریف کی..ماہی شرما کے اب نیچے دیکھ رہی تھی..وہ یک ٹک اُسے دیکھ رہا تھا..پارلر میں اس وقت کوئی ایک دو ہی لڑکیاں تھی جو آتے جاتے انہیں دلچسپی سے دیکھ رہی تھی..یاقوت کو یک دم یاد آیا کہ وہ تو گجرے بھی لایا تھا..جِسے یاقوت نے بڑے پیار سے پہنائے تھے گجرے پہنانے کے بعد اس نے ایک بیگ اور ماہی کی طرف بڑھایا جس میں شاید اور بھی گجرے تھے..یہ آپ شِیری کو دے دینا..

جی آپ کے لیے لیے ہیں تو شِیری آپ کے ساتھ تھی تو ان کے لیے بھی لے لیے..یاقوت نے وضاحت دینا ضروری سمجھا..ایک خیال آنے پر ماہی نے پوچھا..

یہ گجرے آپ نے خود لیے یا کوئی اور لایا ہے..

Posted On Kitab Nagri

کہا تو میں نے ہی تھا لیکن لے کر عیسی آیا..اچھا..جی..

وہ باتیں کر رہا تھا لیکن نظر سامنے کھڑی دلہن پر تھی..اب آپ کو جانا چاہیے..کافی دیر ہو گئی ہے..ماہی نے ہوش سے کام لیتے ہوئے کہا..اپنا خیال رکھیے گا..کہتے ہی وہ وہاں سے نکلتا چلا گیا..ماہی اندر آ گئی جہاں پارلر والے اُسے زبردستی تیار کر رہے تھے ایک گھنٹے اور 20 سے 25 منٹ کی جدوجہد کے بعد شیری بھی تیار تھی..

میں لک اپ زیادہ نہیں تھا لیکن پھر اُس پہ خوب رہا تھا..ماہی نے ایک نظر شیری کو دیکھا جو منہ پھلائے کھڑی تھی..https://www.kitabnagri.com..

ماہی نے آگے بڑھ کر اُسے گلے لگایا میں بہت یاد کروں گی تمہیں..میں بھی..دونوں کی آنکھیں نم تھی..اوہاں..ماہی کو جیسے کچھ یاد آیا..

شیری نے اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھا..یہ لو..شیری نے بیگ میں جھانکا جہاں سفید اور لال گلاب سے بنے دو گجرے تھے..

یہ کیا ہے..؟

گجرے ہیں..ماہی نے مصروف سے انداز میں جواب دیا..مجھے بھی نظر آ رہا ہے..

Posted On Kitab Nagri

ارے یار میں نے منگوائے اپنے لیے تھے ساتھ میں تمہارے لیے بھی منگوا لیے..اب پہن بھی لو ٹائم نہیں ہے..شیری نے نارو ٹھے پن سے ہی سہی لیکن گجرے پہن لیے تھے.. چلیں..شیری نے گجرے پہن کے کہا..اس سے پہلے بارات آ جائے ہمیں چلنا چاہیے..

ہاں ہاں چلو..وہ دونوں باہر نکلی تو حیات صاحب بھی لینے کے لیے آ گئے تھے..

ماشاءاللہ..انہوں نے آگے بڑھ کے دونوں کے سر پر ہاتھ رکھا..آنکھوں میں بے اختیار آنسو آ گئے تھے..ماہی کو انہوں نے گلے سے لگایا..ماہی نے دُکھی سے انداز میں کہا..

I miss you papa...

پاپا بھی مِس کریں گے..

چلو دیر ہو رہی ہے اب حیات صاحب نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا..جی..

وہ سب گاڑی میں بیٹھ گئے تھے..

چلو چلو جلدی دیر ہو جائے گی..

دلہے سے زیادہ جلدی تو عیسی کو تھی..چلو..اس نے ایک آواز اور لگائی..عیسی..؟

دادا جی نے پکارا..عیسی نے مڑ کے دادا کو دیکھا..جی..تمہیں نا بس سٹینڈ پر ہونا چاہیے..

دادا جی نے کہہ کے زور کا قہقہہ لگایا..

Posted On Kitab Nagri

عیسی نے دادا کو گھور کر دیکھا یہ تعریف تھی یا بے عزتی...؟

جو تم سمجھو نوجوان...

آپ کو تو بعد میں دیکھوں گا ٹائم نہیں ہے ابھی میرے پاس...وہ پھر سے شروع ہو چکا تھا... عیسی کی بدولت ہی سب ٹائم سے نکلے اور پہنچے تھے...

وہاں پہنچ کے اُن کا استقبال بہت شاندار طریقے سے ہوا تھا.. عیسی یاقوت کے ساتھ ساتھ تھا.. ہوٹل میں پہنچ کے سب سے پہلے عیسی نے شِیری کو دیکھا تھا..وہ آج اسی لہنگے میں تھی جِسے عیسی نے پسند کیا تھا..اس لہنگے میں وہ میک اپ کر کے بالوں کو کُھلا چھوڑ کے ہاتھوں میں عیسی کے لائے ہوئے ہی گجرے پہن کے کسی کا امتحان بن کے کھڑی تھی..

عیسی نے سب سے پہلے اُس کے ہاتھوں کو دیکھا تو اُس کے چہرے پر ایک پُر سکون سی مسکراہٹ آئی..
جِسے دادا نے بڑے غور سے نوٹ کیا تھا عیسی کی نظریں شِیری سے ہوتی ہوئی دادا پر گئی تو وہ چہرے پر ہاتھ رکھ کے چہرے کا زاویہ ہی موڑ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

دادا کی ہلکی سی ہنسی نکلی.. دولہے کو اب سٹیج پر بٹھا دیا گیا.. ماہی برائیڈل روم میں تھی اُسے اب شیری لینے کے لیے جا چکی تھی..

یاقوت بے چین سا بیٹھا تھا.. عیسی بھی اُس کے ساتھ تھا جو کے کان کے قریب بولا.. ریلیکس.. زیادہ ٹینشن مت لو.. بارات میں سب کی ہی ایسی کنڈیشن ہوتی ہے.. تم ڈرو مت.. عیسی بڑے بڈھوں کی طرح اُسے سمجھا رہا تھا..

ہاں میں تو بھول ہی گیا تھا کہ تجھے اس معاملے میں بڑا ایکسپیرینس ہے.. یاقوت نے جواب دیا..

ہاں کبھی بس شوآف نہیں کرایا..

Posted On Kitab Nagri

"I am proud of me"

عیسی نے بھی تحمل سے جواب دیا..

بلکل..

"I am also proud of you"

یاقوت نے بھی ایسے جواب دیا.. جیسے وہ واقعی اُسے اُس کی ایڈوائس پر فخر محسوس کر رہا ہو..

اب زیادہ مت بول.. منہ بند کر.. تیری بھابھی اور میری بیوی آ گئی ہے..

ماہی کو اب سٹیج کی طرف لے جایا جارہا تھا یاقوت نے اٹھ کے ہاتھ پکڑا. تو چاروں طرف ہوٹنگ کا شور ہوا.. وہ ماہی کو احتیاط سے بٹھا رہا تھا اور خود بھی ساتھ بیٹھ گیا.. من میں تو تمہارے لڈو پھوٹ رہے ہوں گے.. عیسی اس کے کان میں کہہ کے شِیری کی طرف آیا تھا جو اسٹیج کے سامنے کھڑی تھی..

یاقوت نے اس کی بات پر دانت نکالے..

"سب سے خوبصورت لگ رہی ہیں آپ"

عیسی نے اس کے کان قریب ایک سرگوشی کی.. شِیری نے ایک نظر کھڑے عیسی کو دیکھا پھر آہستہ سے گویا ہوئی..

"نہیں دلہن سے زیادہ خوبصورت تو کوئی بھی نہیں ہوتا"

عیسی اب اُسے شوخ نظروں سے دیکھ رہا تھا.. ویسے یہ گجرے بہت سوٹ کر رہے ہیں آپ پر..

Posted On Kitab Nagri

عیسی نے ایک سر گوشی اور کی..

میری بہن نے دیے ہیں مجھے..وہ ایک خوشی سے کہہ رہی تھی..اسی لیے تو سوٹ کر رہے ہیں..عیسی نے اس کی خوشی کو بڑھانا چاہا..سفید سوٹ پر سفید کوٹ پہنے وہ بالکل ایک شہزادہ ہی تو لگ رہا تھا..

چہرے پر ایک الگ ہی قسم کی مسکراہٹ تھی بہت سے لوگوں کی نگاہیں اُس پر اٹھ رہی تھیں جن میں حسرت بھی شامل تھی..

عیسی اب حیات صاحب سے کچھ بات کر رہا تھا..شِیری اب ماہی کے ساتھ بیٹھی تھی ہاتھ میں دودھ کا گلاس تھا..ماہی اُس کے کان میں کچھ کہہ رہی تھی..

عیسی بھی اب ادھر ہی آ گیا تھا وہ دلچسپی سے دیکھ رہا تھا..شِیری اب ہنستے ہوئے دودھ کا گلاس دے رہی تھی..یاقوت پوچھ رہا تھا کہ کتنے چاہیے..؟

جیسا آپ پر ٹھیک لگے یاقوت بھائی..شِیری نے آرام سے جواب دیا..ماہی نے اپنا ہاتھ شِیری کے ہاتھ پہ مارا..شِیری نے ماہی کو دیکھا..ایسے نہیں مانتے تھوڑی بحث کرو تھوڑے سے زیادہ پیسے مانگو..دوبارہ لوٹنے کا موقع نہیں ملے گا..ماہی اُسے سمجھا رہی تھی..عیسی ہنستے ہوئے دلچسپی سے سب دیکھ رہا تھا..وہ شٹیری کو سمجھا کے ہٹی..ہاں تو یاقوت بھائی مجھے ایک لاکھ روپے چاہیے..چل بیٹا وقت آ گیا ہے جیب خالی کرنے کا..

پیچھے سے کسی نے اواز لگائی..

Posted On Kitab Nagri

ارے جیب کیا بیوی پر تو سب قربان ہے..یاقوت نے بھی ڈھٹائی سے جواب دیا..

اُواُو..ایک بار پھر سب نے بلند آواز سے ہوٹنگ کی ماہی کے چہرے پر بھی شرمیلی سی مسکان تھی..

یاقوت نے ایک لاکھ نکالے..اور شِیری کے ہاتھ میں دیے..ماہی پھر سے اس کے کان میں کچھ پھر سے کہہ رہی تھی..اسی نوک جھوک میں رخصتی کا وقت قریب آیا..تو سب کی آنکھیں نم ہوئیں..پہلے پہل تو ماہی خود پر کنٹرول کرتی رہی..لیکن جب آخری مرحلہ آیا..تو وہ شِیری اور حیات صاحب کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کے رو پڑی..شِیری سے زیادہ رو رہی تھی..پاپا کا خیال رکھنا..اور تم یاقوت بھائی کا..

شِیری نے گیلی آواز کے ساتھ کہا اور یاقوت بھائی آپ بھی خیال رکھئے گا.فکر مت کرو سالی صاحبہ..یاقوت کا لہجہ خوشگوار تھا..

اب زیادہ مت رو میک اپ اُتر جائے گا پھر دلہن نہیں لگو گی..

شِیری نے اُسے سمجھانا چاہا..کوئی نہیں میں دوبارہ کروالوں گی..ماہی نے نم لہجے میں ہی ہنستے ہوئے کہا..

یہ رخصتی کا وقت بھی کتنا عجیب ہوتا ہے..بے تحاشہ رونا آتا ہے..لڑکا ہو یا لڑکی آنکھیں نم ہو ہی جاتی ہیں..ماہی اب گاڑی میں بیٹھ گئی تھی..

آپ بھی اپنا خیال رکھیے گا..

عیسی کہہ کے جا چکا تھا..شِیری نم آنکھوں سے ہی اُس کی پشت دیکھ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

....

شِیری اور حیات صاحب بیٹی کی رخصتی کے بعد گھر کی طرف روانہ ہو گئے ان کا گھر بالکل سونا لگ رہا تھا..اُسے گئے ابھی کچھ منٹ ہی ہوئے تھے کہ شِیری کو اُس کی یاد آنے لگی..حیات صاحب کی آنکھیں بھی بار بار نم ہو رہی تھی..حیات صاحب اور شِیری کچھ دیر بیٹھے رہے پھر حیات صاحب بولے..

جاؤ بیٹا آرام کرو..جی پاپا..https://www.kitabnagri.com

شِیری جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی تو ماہی کی یادوں نے ہر جگہ خوشبو بکھیری ہوئی تھی..ان دونوں کی نوک جھوک اُسے سُنائی دے رہی تھی.. کبھی صوفے پہ.. کبھی بیڈ پہ.. کبھی ڈریسنگ پہ..ہر جگہ پہ اُس کی یاد تھی..شِیری نے بیڈ پہ بیٹھ کے ماہی کی تصویر پکڑی اور پیار سے اُس پہ ہاتھ پھیرا..اس کی تصویر سامنے آتے ہی ہلکی سی مسکراہٹ اُس کے چہرے کو چھو گئی..

I miss you yar..I really miss you...

ہلکی سی نمی اس کی آنکھوں میں آئی تھی وہ کبھی ماہی کے بغیر نہیں سوتی تھی..آج وہ کیسے سوئے گی.. شاید آج وہ سونے والی نہیں تھی..آج نیند کا آنا شاید مشکل تھا..آج وہ اُس سے ڈھیر باتیں کرنا چاہتی تھی..اُس کی یادوں سے,اُس کی تصویروں سے,اُس کے خیالوں سے..ابھی تصویر اُس کے ہاتھ میں ہی تھی کہ اُس کی نظر گجرے پر پڑی تو اُس نے اُس پر پیار سے ہاتھ پھیرا..

Thanks Mahi....

Posted On Kitab Nagri

تم جانتی ہو مجھے گجرے کتنے پسند ہیں..

...Thank you and I love you Mahi

اتنی رسمیں اور تھکاوٹ کے بعد اُسے اس کی منزل پر پہنچا دیا گیا ہر ایک نے اُسے خوش دلی سے قبول کیا تھا.. اُس کا استقبال بہت شاندار تھا بالکل ویسا جیسا اُس نے کبھی سوچا تھا. تقریباً بڑے تو سب کمروں میں جا چکے تھے جبکہ عیسی اور روہیل نے یاقوت کو پکڑ رکھا تھا.. وہ کسی بھی قسم پہ اُسے جانے نہیں دینا چاہتے تھے.. دیکھو عیسی کل بات کریں گے تمہاری بھابھی انتظار کر رہی ہو گی.. یاقوت نے اتنے بے بس ہو کے شکل بنائی..

ہاں بڑی فکر ہو رہی ہے بھابھی کی, کبھی بھائیوں کا اتنا خیال آیا ہے جب تک ہمارا نیگ ہمیں نہیں ملے گا ہم جانے نہیں دیں گے.. کیوں روہیل..؟

بالکل برو.. عیسی نے دانت دِکھائے.. دیکھو بھائیوں میری بات سنو راستہ روکنے کا نیگ لڑکی کا ہوتا ہے یعنی کہ بہنوں کا ہوتا ہے اور ویسے بھی میں رسموں کے نام پہ اپنے بہت سے پیسوں کا کباڑا کر چکا ہوں اب اور نہیں مجھے شرافت سے جانے دو ورنہ..

ورنہ.. عیسی کسی بھی صورت اُسے جانے ہی نہیں دے رہا تھا.. ٹھیک ہے ہم تمہیں ڈسکاؤنٹ دیتے ہیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عیسی نے احسان کرنے والے انداز میں کہا.. دو لاکھ میرا اور ایک لاکھ اس کا.. عیسی نے روہیل کی طرف اشارہ کیا..

یہ ڈسکاؤنٹ ہے..؟

یاقوت نے دانت پِسے.. تم سے اچھی تو شِیری ہے جس نے سب سے بڑی رسم کر کے بھی چھوٹا سا نیگ لیا اور ایک تم لوگ ہو جو پیسے بٹوری جا رہے ہو.. نجانے کون سے زمانوں کی رسمیں نکال کے رکھ دی ہیں یاقوت نے دونوں کو لتاڑ کے رکھ دیا لیکن مجال ہے دونوں پہ رتی برابر بھی اثر ہوا ہو..

او بھائی کیوں اپنا اور ہمارا ٹائم ویسٹ کر رہے ہو.. پیسے دو اور جاؤ.. عیسی نے اب بور ہو کے کہا.. یاقوت نے اپنے موبائل سے پیسے ٹرانسفر کیے اور بے بس ہو کے بولا.. شکل گم کر لو اب دونوں یہاں سے..

رسموں کے نام پہ ان دونوں نے مل کے لاکھوں روپے نکلوائے تھے.. اور آج یاقوت پھنس چکا تھا اب اس کے قدم اپنے کمرے کی جانب تھے..

پاپا شِیری کیسی ہے..؟ ماہی اب حیات صاحب سے بات کر رہی تھی.. ٹھیک ہے کمرے میں ہے..

اتنے میں یاقوت دروازہ کھول کے اندر آیا ماہی نے کال ڈسکنیکٹ کی.. آج وہ بالکل لال گلاب ہی لگ رہی تھی.. شوخ رنگ خوبصورت لہنگا شوخ میک اپ بالکل اس وقت وہ اس کے دل میں اتر رہی تھی..

وہ چلتا ہوا قریب آیا.. ماہی کو اپنی دھڑکن تیز ہوتی محسوس ہوئی.. وہ اب قریب آ چکا تھا.. ماہی نے زور سے آنکھیں میچی.. ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو رہے تھے.. جتنا بھی اس میں کانفیڈنس تھا وہ اب ختم ہو چکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھا.. لہنگے کو مٹھیوں میں جکڑ رکھا تھا اسے لگ رہا تھا وہ ابھی گر جائے گی وہ اس کے اتنا قریب تھا یہ سوچ ہی جان لیوا لگ رہی تھی.. اس سے پہلے اتنا ڈر اُسے کبھی نہیں لگا تھا نہ ایگزیم والے دن,نہ رزلٹ والے دن.. یہ بات وہ دل میں ہی سوچ سکی تھی.. یاقوت اب اس کے سامنے بیٹھ چکا تھا.. آج وہ خود کو بڑا ہی خوش نصیب محسوس کر رہا تھا.. کتنا انتظار کیا تھا اس دن کا.. اس لمحے کا.. اور آج جب وہ سامنے تھی تو وہ مسمرائز ہو کے دیکھ رہا تھا.. اس نے اپنی نظریں جھکار کھی تھی وہ کئی لمحے اُسے دیکھتا رہا اور وہ اس کی خاموشی سے ہی گھبرا رہی تھی کئی لمحے وہ اس کے بولنے کا انتظار کرتی رہی.. نجانے وہ کن سوچوں میں گُم تھا.. ماہی نے پلکے اٹھا کے دیکھا اور یہی وہ ادا تھی جس پہ یاقوت پورے دل و جان سے مرمٹا اس کے چہرے پر خوشی تھی.. ایک الگ ہی چمک تھی.. اس نے دھیرے سے ماہی کا ہاتھ پکڑا اور لہنگے کو آزاد کرایا جو اس کی مٹھی میں تھا.. اس کے ہاتھ میں ڈھیروں چوڑیاں تھی خوبصورت گجرے تھے وہ اس کا ہاتھ پکڑ کے اپنے دل کے مقام پر رکھا.. اور آہستہ سے گویا ہوا..

Thank you... Thank you so much...

ماہی کا رہا سہا کانفیڈنس بھی ختم ہو گیا..

بہت زیادہ خوبصورت لگ رہی ہو.. یاقوت نے تعریف کی.. اور صرف میری لگ رہی ہو زوجہ محترمہ..

وہ زوجہ کے لفظ پہ اُسے مسمرائز ہو کے دیکھنے لگی.. پھر یاقوت نے ایک مخملی کیس اُس کے سامنے کیا

Posted On Kitab Nagri

جس میں ہیرے کے کنگن تھے.. جن کی چمک بتا رہی تھی وہ کسی خاص کے لیے ہی ہو سکتے ہیں.. یاقوت نے وہ کنگن نکالے اور پیار بھری نظروں سے بولا..

May I...?

ماہی نے شرما کے سر اثبات میں ہلایا اور یاقوت نے وہ کنگن اس کے ہاتھ کی زینت بنائے جو اس کے ہاتھوں میں بہت ہی خوبصورت لگ رہے تھے.. آج یہ اپنے مقام پر پہنچ چکے ہیں.. یاقوت نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنے لبوں سے لگایا..

"میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں ماہی بہت زیادہ تمہارے بغیر تو یاقوت کچھ بھی نہیں, میری زندگی تم سے جُڑ چکی ہے, تمہاری خوشیاں, تمہارے خواب, سب میرے ذمے ہیں.. تم میرے لیے اتنی اہم ہو چکی ہو کہ میں چاہوں بھی تو تم سے دستبردار نہیں ہو سکتا"

وہ اُسے بتا رہا تھا کہ وہ اس کے لیے کتنی اہم ہے..

جانتی ہو..؟ https://www.kitabnagri.com

محبت سے پہلے آپ کا مقام میری نظر میں کیا تھا..

وہ اُسے دیکھ رہی تھی.. عزت کا, احترام کا, اور پھر محبت کا.. یاقوت نے محبت بھری نظروں سے کہا..

Posted On Kitab Nagri

آج اسے وہ محبت دینے کے ساتھ ساتھ اُسے معتبر کر گیا تھا.. آج اُس کی سوچ نے اُس کی محبت نے الس کی گواہی نے, آج ماہی حیات کو خرید لیا تھا.. آج کی رات وہ رات تھی جب یہ دونوں اپنی زندگی کی نئی شروعات کر رہے تھے.. سچی محبت کے ساتھ اور سچے دل کے ساتھ..

آج درو دیوار نے,شب ورات نے, گہری تاریکی نے, آسمان پہ جگمگ کرتے چاند نے,ان کی سچی محبت نے,اور خاص نظر نے,مل کر اُن کی نئی شروعات کے لیے دعا کی تھی...

"اُن کے پاک ملن کا گواہ آج بھی آسمان میں چمکتا وہ چاند تھا"

"یہ جو رقص ہے میرا فرش پر...

یہی لے اُڑا مجھے عرش پر...

میری زات میں جو دھمال ہے..

تیرے عشق کا ہی کمال ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

سب کچھ تیار ہیں نا شیری...؟

حیات صاحب نے آخری بار تصدیق چاہی..

جی پاپا..سب کچھ تیار ہیں میں نے گاڑی میں رکھوا دیا ہے.. آپ جلدی آجائیں..

Posted On Kitab Nagri

وہ پاپا کو نیچے آنے کا کہہ کے خود کپڑے چینج کرنے گئی تھی..وہ پوری رات سوئی نہیں تھی بے..خوابی کا اثر تھا شاید..اس نے ماہی کی شادی کی صبح بہت اچھا اور شاندار ناشتہ تیار کیا تھا..وہ ماہی کے گھر لے جانے والے تھے..

ماہی بیٹا آپ تیار ہو..؟

فریحہ بیگم نے پیار سے پوچھا تھا..یاقوت شاید شاور لے رہا تھا جب فریحہ بیگم کمرے میں داخل ہوئی تو ماہی بالکل تیار کھڑی تھی..

جی اس نے سر اثبات میں ہلایا..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

تو آجاؤ تمہارے گھر والے آتے ہی ہوں گے.. فریحہ بیگم کہہ کے جاچکی تھی..وہ بس آئینے میں اب خود کو ایک فائنل نظر سے دیکھ رہی تھی..پنک رنگ کا سوٹ جس پر ہلکی ہلکی کڑھائی تھی اس پر خوب جچ رہا تھا..بالوں کو کھلا چھوڑا گیا تھا..اتنے میں یاقوت شاور لے کے باہر نکلا تو سیدھی نظر اپنی بیوی پر گئی تو چہرے پر خود بخود مسکراہٹ آئی وہ چلتا ہوا اس کے پاس گیا..آئینے کی طرف اس کا چہرہ تھا ماہی کی اُس کی طرف پُشت تھی..آئینے میں دونوں کا عکس جِھلملا رہا تھا..ماہی نے ایک نظر آئینے میں کھڑے اپنے شوہر کو دیکھا پھر آئی برو اٹھا کے پوچھا..

کیسی لگ رہی ہوں...؟

بہت خوبصورت...یاقوت کے بال گیلے تھے اُس نے ماہی کو مسکاتی نظروں سے دیکھا تھا..

آپ جلدی کریں گھر والے آتے ہی ہوں گے ماہی نے آئینے میں دیکھتے ہوئے ہی کہا..

بس 10 منٹ..یاقوت نے مسکرا کر جواب دیا..ان کی زندگی کی نئی صبح بہت خوشگوار تھی..

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم..

شِیری نے سب کو سلام کیا..حیات صاحب نے بھی سلام کے بعد وہ سب سے ملے..اتنے میں ماہی اور یاقوت بھی آ گئے..ابھی وہ سب کھڑے ہی تھے..

کیسی ہو ماہی..؟

میں ٹھیک تم بتاؤ اور یہ آنکھیں لال ہو رہی ہیں..؟ خیریت..ماہی نے فکر مندی سے پوچھا..میری چھوڑو یہ بتاؤ کہ یاقوت بھائی نے منہ دکھائی میں کیا دیا..؟

شِیری نے تجسس سے پوچھا..

ماہی نے اپنی کلائیاں اُس کے سامنے کی..

جہاں دو خوبصورت کنگن چمک رہے تھے..

واؤ..شِیری کے منہ سے بے اختیار نکلا..بہت خوبصورت ہے ماہی...ماشاءاللہ...

عیسی کہاں ہے ماما...؟

یاقوت نے آہستہ آواز میں پوچھا..؟ پتہ نہیں دو دفعہ بلایا ہے لیکن نیند ختم ہی نہیں ہو رہی نواب کی..

مما تو عیسی کی وجہ سے تپی ہوئی تھی..

میں بلاتا ہوں یاقوت نے آرام سے کہا..اور سیدھا عیسی کے کمرے کی طرف چلا گیا..شیری اب ماہی سے باتیں کر رہی تھی فریحہ بیگم ناشتہ لگوا رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

عیسی... عیسی... یاقوت نے اُسے اٹھایا لیکن وہ کمرے میں اندھیرا کر کے گدھے گھوڑے بیچ کے سویا ہوا تھا.. عیسی.. یاقوت نے ایک بار پھر پُکارا لیکن وہ پھر کروٹ بدل گیا.. اب کے یاقوت کو واقعی تپ چڑھ گئی تھی.. عیسی ٹھیک ہے.. پھر میں شِیری سے کہتا ہوں کہ وہ انتظار نہ کرے چلی جائے..

عیسی نے پٹ سے آنکھیں کھولی.. انہوں نے ناشتہ لے کر آنا ہے یہ بات تو وہ بھول ہی گیا تھا یاقوت کہہ کے جانے لگا تھا.. عیسی یکدم اٹھا.. رکو میں پانچ منٹ میں آیا وہ کہہ کے جلدی سے اٹھا تھا..

آدھے گھنٹے سے آئے ہوئے ہیں.. یاقوت نے دانت پیس کے کہا حالانکہ اس کی جلدی دیکھ کے ہنسی آ رہی تھی.. مجھے کسی نے بتایا ہی نہیں.. میں اب پانچ منٹ بس..

وہ کہے کے جلدی سے تیار ہو رہا تھا اور ٹھیک پانچ سے سات منٹ بعد وہ تیار اُس کے سامنے کھڑا تھا..

چلیں..

https://www.kitabnagri.com

یاقوت نے آرام سے کہا..

ہاں... وہ جلد بازی میں بول رہا تھا سب ان دونوں کا ناشتے پر انتظار کر رہے تھے..

السلام علیکم...

عیسی نے سب کو سلام کیا اور یاقوت کے ساتھ ایک کرسی گھسیٹ کے بیٹھ گیا.. یاقوت کے ساتھ حیات صاحب براجمان تھے جبکہ عیسی کے بالکل سامنے شِیری اور ساتھ ماہی تھی اور ماہی کے بالکل سامنے یاقوت تھا.. شِیری نے پرپل کلر کی لمبی فراک پہن رکھی تھی بالوں کی پونی بنائی گئی تھی سر پر دوپٹہ تھا..

Posted On Kitab Nagri

عیسی کئی لمحے اُسے ٹرانس کی کیفیت میں دیکھتا رہا جس نے سفید رنگ کی ٹی شرٹ پہن رکھی تھی..وہ یک ٹک سامنے دیکھ رہا تھا اور یاقوت ہاتھ کا ملکہ بنا کے تھوڑی کے نیچے رکھ کے اس کی طرف چہرہ کر کے بڑے دلچسپی سے اُسے دیکھ رہا تھا.. لیکن اُس کا دھیان تو صرف سامنے بیٹھی شِیری پر تھا جو ماہی سے باتوں میں مصروف تھی..

یاقوت جو اُسے دلچسپی دیکھ رہا تھا یک دم اس کے ہاتھ کا زور سے پکڑا تو عیسی کو کھانسی کا دورہ پڑا..سب عیسی کو دیکھ رہے تھے یاقوت کا قہقہہ نکلتے نکلتے بچا.. جلدی سے یاقوت نے پانی کا گلاس اس کے سامنے کیا اس نے دو گھوٹ پانی پیا اور یاقوت کو ایسے دیکھا جیسے کہہ رہے ہو بیٹا تو مجھے بعد میں مل..

عیسی اب ریلیکس ہو کے بیٹھ گیا تھا نظروں کا زاویہ بھی بدل دیا تھا گویا ڈر تھا اب کچھ اور نہ ہو جائے..

ماہی شیری باقی سب اب خاموشی سے ناشتہ کر رہے تھے ناشتہ بہت لزیز تھا سب کو پسند بھی آیا تھا سب نے خوب تعریف بھی کی تھی لیکن عیسی کو کچھ زیادہ ہی پسند آگیا تھا جو ہر دو منٹ بعد کھانے کی تعریف کر رہا تھا..

اتنا اوور مت ہو.. گدھا کہیں کا..یاقوت نے عیسی کے کان میں کہا..زیادہ ہی اوور ہو گیا کیا..؟

عیسی نے معصوم سی صورت بنا کے کہا..

ہاں تھوڑا سا..یاقوت نے اُسے تسلی دی سب سکون سے ناشتہ کرنے کے بعد کچھ دیر گپ شپ لگاتے رہے..رات کو ولیمہ بھی تھا اس لیے اب حیات صاحب نے اجازت چاہی..

Posted On Kitab Nagri

شِیری خیال رکھنا میں جانتی ہوں تم پوری رات نہیں سوئی.. میں نہیں ہوں اب پلیز.. خود کا خیال رکھنا اوکے... شیری نے اُسے تسلی دی..

ماہی کے لہجے میں چھوٹی ہو کے بھی بڑوں والی فکر تھی.. حیات صاحب اور شِیری سب سے ملنے کے بعد اب گھر کی طرف لوٹ چکے تھے.. عیسی دوبارہ سے صوفے پر لیٹنے کے انداز میں بیٹھا اور کُشن ہاتھ میں پکڑا.. چہرے پر الگ ہی قسم کی مُسکراہٹ تھی یاقوت اور ماہی مہمانوں کو گیٹ تک چھوڑنے گئے تھے..ماہی تو کمرے میں چلی گئی تھی جبکہ یاقوت اُس کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گیا اور ائبرو اٹھا کے اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھا.. جیسے کہہ رہا ہو اب کیا وجہ ہے اس مسکراہٹ کی...؟

عیسی کی مسکراہٹ اور گہری ہوئی آنکھوں میں الگ ہی قسم کی چمک تھی..یاقوت نے اُسے سننے کے لیے تسلی سے ہاتھ باندھے..

پتہ ہے یاقوت..؟

آج سے پہلے بھی زندگی میں, میں خوش تھا پُرسکون بھی تھا لیکن وہ لمحہ بھر کے لیے خاموش ہوا..

لیکن کیا عیسی..؟

لیکن یہ احساس یہ جذبات بہت ہی الگ ہیں بہت ہی انوکھے ہیں لگتا ہے کہ انسان کو پر لگ گئے ہو اور پورے جہان میں اُڑتا پھر رہا ہو..یاقوت بھرپور مُسکرایا اور وہ سمجھ ہی تو رہا تھا..یہ احساس پہلے نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

یاقوت..یوں کہو کہ میں خالی سکیچ تھا لیکن اب میں ایک محبت کے ساتھ مکمل رنگین تصویر ہوں..جب یہ نہیں تھا تو کچھ پتہ بھی نہیں تھا لیکن آج یہ احساس ہو گیا ہے تو اسے کھونا ناممکن ہے میرے لیے..

یاقوت اُسے سرِشاری سے سن رہا تھا..

یاقوت میں تو تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ مجھ جیسے کو بھی کبھی محبت ہو گی اور اتنے تھوڑے سے وقت میں ہو گی..مجھے محبت یہ سب ایک مذاق ہی لگتا تھا لیکن ایسا نہیں تھا یاقوت..صرف کچھ دن ہی تو ہوئے ہِشیری کو دیکھے,کچھ دن تو ہوئے اُن سے ملے اور مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ میں اُنہیں برسوں سے جانتا ہوں..اُن کے بغیر جینا نہیں چاہتا..نجانے مجھے کب اُن سے اتنی محبت ہو گئی کہ اُن کا دُکھ اُن کی تکلیف مجھے اپنی لگ رہی ہے..نجانے کب میں اُن کے لیے اتنا possessive فیل کرنے لگا ہوں..

پرسوں جب اُن پر اُنگلی اُٹھی تو یقین کرو یاقوت میں واقعی برداشت ہی نہیں کر پایا تھا میرا دل چاہا کہ ہر اُس اُنگلی کو کاٹ دوں جو اُن کی طرف اٹھتی ہے..وہ لمحہ بھر خاموش ہوا..

یاقوت نے اُسے مُسکراتی نظروں سے دیکھا..بالکل ایسا ہی ہے عیسی بالکل ایسا ہی ہے یہ محبت ہے ہی ایسی چیز..https://www.kitabnagri.com

اگر وہ پاس ہے تو دنیا کی ہر چیز خوبصورت لگتی ہے لیکن اگر وہ پاس نہ ہو تو یہی دنیا ہمیں زہر ترین لگتی ہے..اس نے عیسی کے دل کے مقام پر ہاتھ رکھا لیکن عیسی تم ہمیشہ اس کی سننا محبت کے معاملے میں..دل سے کام لینا..

Posted On Kitab Nagri

لیکن یاقوت اگر ماما یا پاپا کو کوئی اعتراض ہوا تو..؟

اُس نے اپنا ڈر واضح کیا..

تو کیا عیسی ہم منالیں گے مل کے..ویسے مجھے یقین ہے کہ کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا اور ماہی بھی ہمارا ہی ساتھ دے گی..تم فکر مت کرو ابھی تم یہ مومنٹ انجوائے کرو..دونوں کے چہروں پر ایک بڑی سی مسکراہٹ تھی..یاقوت نے ایک نظر گھڑی کی طرف دیکھا پھر آہستہ سے بولا..اُٹھو چلو رات کے فنکشن کے ابھی بہت سے کام ہیں وہ کون کرے گا..عیسی اب اٹھو جلدی..

عیسی بھی اٹھ کھڑا ہوا یاقوت نے پہلے ماہی اور باقیوں کو پارلر ڈراپ کیا پھر رات کے فنکشن کے سارے انتظامات چیک کیے کہیں کوئی کمی نہیں تھی..ہر کوئی ہر چیز میں بھرپور حصہ لے رہا تھا..

اب تمہاری طبیعت کیسی ہے مکتوم..؟

بس ٹھیک ہوں عیسی فکر مت کرو..

تو پھر آج کا فنکشن اٹینڈ کرو گے نا..

وہ بالکل آئینے کے سامنے کھڑا تھا ایک ہی رات میں آنکھوں کے نیچے سیاہ ہلکے آ گئے تھے وہ وہاں دوبارہ جانا بھی نہیں چاہتا تھا..وہ دوبارہ شیری کا سامنا نہیں چاہتا تھا وہ دوبارہ پہلے کی طرح وہاں سے بھاگ جانا چاہتا تھا..اس کی پُر کشش آنکھیں لال ہو رہی تھی..اُس نے ایک بار پھر آئینے کو دیکھا وہ عیسی کو شک

Posted On Kitab Nagri

میں ڈال کے ایک بار پھر شِیری کے لیے مصیبت نہیں بننا چاہتا تھا..اس لیے وہ آج کے فنکشن میں دوبارہ اُس کا سامنا کرنے جا رہا تھا..

اوکے عیسی میں ضرور آؤں گا..

اوکے سی یو..

عیسی نے مُسکراتے ہوئے فون رکھا تھا..

مکتوم نے دوبارہ سے آئینے کو دیکھا اور پانی اپنے ہاتھوں میں بھر کر دوبارہ سے منہ پر پھینکا جیسے وہ خود کو ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا ہو..سب دوبارہ سے کتنا اذیت ناک ہو گیا تھا اس نے ایک لمبی سانس خارج کی اور شاور لے کر تیار ہونے لگا..

وقت پر لگا کے اڑا اور رات کا فنکشن کا وقت آیا یا قوت ماہی کو لے کے ولیمے کے لیے سیدھا حال میں ہی آ گیا تھا باقی سب بھی تقریباً پہنچ گئے تھے..ہر چیز سے اپر کلاس معلوم ہو رہی تھی حال بھی بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا..

عیسی اینٹری دروازے پہ کھڑا تھا کسی کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا..ماہی پھر سے دلہن بنے سٹیج پہ آ گئی تھی جب شِیری شہزادیوں کی طرح چلتی ہوئی آئی..

عیسی تو اُسے دیکھتا رہ گیا یوں جیسے وہ نظریں ہٹانا تو دور پلکیں جھپکانا بھی بھول گیا ہو..اُس نے بلیک رنگ کی لمبی فراک پہنی تھی بالوں کو آبشار کی طرح کُھلا چھوڑا گیا تھا..جیولری نام کی آج بھی کوئی چیز نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھی.. میک اپ بھی نہ ہونے کے برابر تھا لیکن اس کے گورے رنگ پہ یہ کالا رنگ بہت بچ رہا تھا.. وہ چلتی ہوئی آئی اور جا کے سب سے پہلے ماہی سے ملی.. آج اُس کے ہاتھوں میں گجرے بھی نہیں تھے.. شاید کسی نے دیے ہی نہیں تھے عیسی نے پہلے اُس کے خالی ہاتھ دیکھے.. اس کمی کا احساس اُسے شدت سے ہوا لیکن وہ کیا کہے گا.. اُس نے دل کو خاموش کرانا ہی بہتر سمجھا.. وہ ماہی کے ساتھ ہی بیٹھ گئی تھی.. عیسی اب چل کے یاقوت کے پاس بیٹھ گیا تھا ہر کوئی مصروف دکھائی دے رہا تھا یاقوت کبھی عیسی کو چھیڑتا تو کبھی اُس کے کان میں ایسا کچھ کہتا کہ وہ بُرے طریقے سے شرما جاتا..

ماہی بھی لمحہ در لمحہ شِیری سے کچھ نہ کچھ کہہ رہی تھی عیسی کی نظریں تھیں کہ شِیری سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی.. وہ کاش اس وقت اُسے بتا سکتا تھا کہ وہ اُسے کتنی حسین لگ رہی ہے.. وہ لمحہ در لمحہ اُس پہ ہی نظر ٹکائے بیٹھا تھا.. شِیری آج کچھ خوش بھی لگ رہی تھی اور کبھی وہ یاقوت سے کچھ کہتی تو کبھی ماہی سے.. بڑا ہی پرسکون انداز میں یہ ولیمہ بھی ختم ہوا بس دو دن بعد ریسیپشن تھا اور اُس کے بعد ہی عیسی اُسے اپنے دل کا حال سنانے والا تھا.. جس کے لیے وہ کافی پُرجوش بھی تھا ابھی وہ باتوں میں ہی مصروف تھے جب مکتوم چلتا ہوا عیسی کے قریب آیا.. ایک پہلی نظر ہی سامنے بیٹھی شِیری پر پڑی وہ بے اختیاری میں ہی اُسے دو لمحے دیکھتا چلا گیا..

شِیری نے نظریں اٹھا کے دیکھا تو ایک بار پھر سے حواس بختہ ہوئی لیکن وہ خود کو پُرسکون کر کے بیٹھی رہی تھی چہرے پر زبردستی مسکراہٹ بھی سجا رکھی تھی.. اگلے ہی پل مکتوم ہوش کی دنیا میں آیا اور

Posted On Kitab Nagri

اُس نے شیری سے نظریں چُرائی اور عیسی سے باتوں میں مصروف ہو گیا.. رہا سہا کچھ وقت بھی کٹا اور مکتوم کا انتظار بھی ختم ہوا اور وہ خاموشی سے اپنے گھر کی طرف لوٹ گیا...

وہ اس وقت اپنے گھر کی سیڑھیوں پر بیٹھا تھا مہمان نہ ہونے کے برابر تھے اور جو تھے وہ سو چکے تھے اس وقت اندھیرا ہی اندھیرا تھا..

کل ریسپشن تھا وہ اپنی کافی ہاتھ میں پکڑے کہیں کھویا ہوا بیٹھا تھا.. شاید کسی کے خیالوں میں.. شاید کسی کے گُمانوں میں.. وہ ریلنگ کے ساتھ ہی بیٹھا تھا.. آدھے بازو والی ٹی شرٹ پہن رکھی تھی جو اُس کے کثرتی جسم پہ بالکل فٹ آرہی تھی بالوں کو بھی سیٹ کرر کھا تھا.. پاؤں میں سلیپرز تھے وہ سنجیدہ رسا رہنے والا عیسی اب کچھ زیادہ ہی ہنسنے والا خوش مزاج ہو گیا تھا.. وہ بڑی خاموشی سے مُسکرا رہا تھا..

اُس کی لمبی انگلیاں کپ کو پکڑے ہوئے تھی وہ اپنے ہی خیالوں میں مگن تھا.. یہ محبت ہی ایسی چیز ہے.. اُس کے اوائل دن ایسے محسوس ہوتے ہیں جیسے انسان کے ہاتھ میں ہی سب کچھ ہے.. اُس کا ہنسنا بھی.. اُس کا مُرجھانا بھی..

یہ محبت انسان کو ایسا محسوس کراتی ہے جیسے وہ دنیا میں سب سے زیادہ خوش نصیب انسان ہے.. اُسے بے پناہ خوشیوں کا حصول حاصل ہے.. لیکن در حقیقت محبت صرف محسوس ہی کراتی ہے محبت کو پالیا تو محبت حاصل ہو گئی.. نہیں.. اپنی محبت کو انسان جب پالیتا ہے جب آپ کی محبت آپ کے بغیر ادھوری ہو..

Posted On Kitab Nagri

نا کہ آپ اُس کے بغیر.. پھر آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے محبت کو پالیا لیکن محبت آپ کو یہ یقین دلاتی ہے کہ آپ ایک شاہین ہیں آپ نے اڑنا ہے کُھلے اسمان کے نیچے.. جنگلوں کے بیچو بیچ, درختوں سے اوپر, جھیل نہروں کے ساتھ, آپ کی زندگی میں محبت ہونی چاہیے.. نہ کہ محبت زندگی..

وہ اب بھی مُسکرا رہا تھا اپنے دل میں کچھ محسوس کر رہا تھا وہ اسے امیجن بھی کر رہا تھا.. خود کو خود کا حال احوال بھی سنا رہا تھا.. ابھی اسے وہاں بیٹھے کچھ لمحے ہی گزرے تھے جب چُپکے سے یاقوت اس کے ساتھ آ کے بیٹھ گیا.. اور اُسے خبر تک نہیں ہوئی..

اتنے سے عرصے میں ہی اُسے بے انتہا محبت ہو گئی تھی یاقوت نے اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا تو وہ چونکا.. یاقوت خود اُسے دیکھ کے مسکرا رہا تھا اور وہ بالوں پہ ہاتھ پھیر تا شرما کے رہ گیا.. اُسے یوں دیکھ کے یاقوت بے حد پر سکون بھی تھا اور خوش بھی..

پھر کیا سوچا ہے تم نے..؟

یاقوت نے پوچھا.. بس اب جلد ہی اظہار کر دوں گا..

کہاں پہاڑوں کے بیچ...؟

یاقوت نے آہستہ سے کہا.. ایک پل کے لیے اُس کی آنکھیں پھیلی.. وہ شاکڈ بھی ہوا.. بھلا اس بات کا علم اُس کے دل کے علاوہ کسی کو بھی نہیں تھا.. اس نے گردن دائیں طرف موڑ کے یاقوت کو دیکھا جو اپنی آئی بروز اوپر نیچے کر رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

عیسی لمحہ بھر خاموش ہوا پھر آہستہ سے بولا..

اگر شیری جانے کے لیے مان جائے تو پھر ہی..

فکر نہیں کرو مان جائے گی.. اگر نہیں تو ماہی ہے نا منانے کے لیے.. بس تم اپنے مشن پر فوکس کرو.. وہ آہستہ سے مُسکرایا اور اُسے گلے سے لگایا..

آہ ہاں.. میں بُکڈ ہوں...وہ مسکرایا اور پھر قہقہہ لگا کے ہنس پڑا.. اب بس کل ریسپشن ختم ہو جائے پھر انتظار بھی ختم ہو جائے گا..https://www.kitabnagri.com

وہ اپنے کمرے کی بالکنی میں بیٹھا تھا بالکل خاموش.. سنسان سارا ستہ اپنے دل تک لے جاتے ہوئے.. ایک خوفناک خاموشی کو پناہ دیتے ہوئے..وہ بولنا نہیں چاہتا تھا وہ بس مُسلسل چاند کو تک رہا تھا.. وہ رف سے حُلیے میں تھا.. آنکھیں بے حد ویران تھی..اس کے ہاتھ میں ایک کتاب تھی جو کبھی اُسے تحفے میں کسی بہت خاص نے دی تھی.. ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی اُسے بے حد بھلی لگ رہی تھی کراچی میں اکثر رات کے پہر ہوا کافی بھلی لگتی تھی.وہ ایک لمحہ چاند کو دیکھتا پھر ایک لمحہ کتاب کو..

وہ آہستہ سے اُس پہ ہاتھ پھیر رہا تھا..زندگی کتنی ویران اور وحشت ناک لگتی ہیں نا.. جب دل کو وہ نہ ملے جس کا وہ شدت سے طلبگار ہوتا ہے.. جو چیز اُسے ہر حال میں چاہیے ہوتی ہے جب وہ طلب, طلب ہی رہ جائے تو بہت افسوس ہوتا ہے.. بہت دردناک احساس ہوتا ہے..اُسے بھی تو ہو رہا تھا.. وہ دوبارہ

Posted On Kitab Nagri

سے چاند کو دیکھنے لگا تھا چاند کے پیچھے چھپے بھید جاننے کی کوشش کر رہا تھا..اس چاند میں چھپے چہرے کو تلاش کر رہا تھا..

یہ اپنے ساتھ کیے گئے نقصان پر صبر کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے..کتنا قربناک ہوتا ہے..

ایک وقت تھا جب مکتوم شاہ اس چاند سے آگے کی دنیا جاننے پر بضد تھا اس چاند پہ چڑھے خول کو وہ اُتار دینا چاہتا تھا اور اب یہ وقت تھا جب اس خول کو وہ ہمیشہ خول ہی رکھنا چاہتا تھا..اس سے آگے کی دنیا وہ اب دیکھنا نہیں چاہتا تھا کیونکہ وہ جان گیا ہے کہ چاند کے آگے کی دنیا واقعی خوفناک ہوتی ہے..یہ دھوکہ..یہ فریب..آخر عاشق کو ہی کیوں...؟

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ سوچ کے رہ گیا اب اُسے چاند کی طلب نہیں اب اُسے محبت کی طلب نہیں..ان سب چیزوں سے وہ کافی اگے آ چکا تھا اُسے نہیں چاہیے تھی محبت..وقت گزاری کا سامان..اُسے تو وصل کی تڑپ تھی اُسے موت کی تڑپ تھی وہ محبت سے گزر کر جدائی سے گزر کر شاید اس وقت پہ تھا جب وہ صبر پر سے بھی گزر گیا..وہ ابھی بھی وہیں بیٹھا تھا پُر سکون سا ہو کے,خاموش سا ہو کے..آخر ایسا کیوں ہوتا ہے..؟ کہ انسان جس چیز سے دور بھاگتا ہے وہی چیز اُس کے پاس آ جاتی ہے اُس کے سامنے آ جاتی ہے..بھلے وہ ماضی ہی کیوں نہ ہو..کوئی راز ہی کیوں نہ ہو..وہ کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی روپ میں آپ کے سامنے آ ہی جاتا ہے..وہ خاموشی سے اٹھا کتاب کو تکیے کے نیچے رکھا جہاں وہ ہمیشہ رکھتا تھا پھر وہ زبردستی سونے کے لیے لیٹ گیا آخری بار پھر اُس نے کچھ محسوس کیا یہ وہ احساس تھا جسے کبھی کوئی نام نہیں دیا جا سکتا تھا..پھر اُس نے آہستہ سے ایک نئے درد کے لیے..ایک نئی صبح کے لیے...آنکھیں موند لی اور وہ کتاب اُس کے سینے سے لگی تھی جسے وہ تکیے کے نیچے رکھ کے سویا تھا...

Posted On Kitab Nagri

آج ماہی کو گئے دو دن ہو گئے تھے اور اگر سچ کہا جائے تو وہ ٹھیک سے نہیں سوئی تھی بلکہ سوئی ہی نہیں تھی..اب بھی رات کا آخری پہر تھا جب وہ سٹور روم میں موجود تھی.

آج اچانک اُسے نجانے کیا یاد آگیا تھا اُس نے وہاں سے ایک پُرانا بیگ اٹھایا جو کافی بھاری تھا شاید اُس میں کچھ سامان رکھا ہوا تھا..وہ اُسے اٹھا کے کمرے میں آگئی..اُسے بیڈ پہ رکھا دروازہ لاک کر دیا اور خاموشی سے بلکہ تسلی سے بیٹھ گئی...

اس بیگ میں اُس کی کئی یادیں تھیں اور آج وہ ایک سوال سوچ رہی تھی کہ آخر اُس نے محبت کیوں کی..؟https://www.kitabnagri.com

آخر اُس نے اُس شخص پہ ہی بھروسہ کیوں کیا...؟

کہ محبت واقی اتنی اندھی ہو جاتی ہے کہ سامنے والے پہ اندھا اعتبار کر لیتی ہے اور اس اعتبار کو وہ پھر سامنے والا چکنا چور کرتا ہے اور درمیان میں محبت نیلام ہو جاتی ہے..نہیں... محبت کے ساتھ ایسا سلوک ٹھیک نہیں.. محبت کے ساتھ یہ غلط ہے..اپنے غلط چناؤ کو ہم اپنے محبت کے متھے تھوپ دیتے ہیں..غلط کرتے ہیں..اور اس سے بھی زیادہ غلط یہ کرتے ہیں کہ دوبارہ محبت پہ یقین نہیں کرتے..اس پہ بھروسہ نہیں کرتے..ایک ہی جگہ خود کو سٹک کر لیتے ہیں..اور یہ جو کرتے ہیں غلط کرتے ہیں..وہ لمبی سانس لے کے تسلی سے بیٹھ گئی..اور اپنا بیگ کھولا سامنے نظر اُس کی ایک چیز پہ پڑی جو کبھی اُس کے دل کے سب سے قریب تھی..وہ کئی لمحے اُسے دیکھتی چلی گئی..

Posted On Kitab Nagri

اُسے دُکھ اس بات کا نہیں تھا کہ وہ شخص جس سے وہ کبھی بے حد محبت کرتی تھی وہ اُس سے دور ہو گیا بلکہ اُسے دکھ اس بات کا تھا کہ وہ اسکی خوشیاں بھی اپنے ساتھ لے گیا ہے اس کی چھوٹی چھوٹی خواہشات ختم ہو گئی.. وہ شخص گیا تو خالی محبت نہیں لے کے گیا اُس کی خوشیاں بھی لے کے گیا.. اسے ویرانی بھی دے کر گیا.. اُس نے اگلے ہی لمحے اپنے دُھندلاتی آنکھیں صاف کی کیونکہ وہ اپنے دفن ہوئی خوشیوں کو اس دھند میں لپٹی ہوئی نہیں دیکھنا چاہتی تھی.. اس نے وہ چیز سب سے پہلے نکالی اور اُسے کئی لمحے اپنے ہاتھوں میں پکڑ کے دیکھتی رہی اُس پہ ہاتھ پھیرتی رہی..

کیا تھا جو اُسے یاد نہیں آرہا تھا.. دُکھ, درد, تکلیف, اذیت کیا تھا جو اُسے اس وقت محسوس نہیں ہو رہا تھا.. آج پورے تین سال بعد اُس نے اس بیگ کو نکالا تھا.. آج پہلی بار اُس نے نجانے کیوں یہ چیزیں دوبارہ نکالی تھی اس نے وہ پوٹلی اپنے ہاتھ میں پکڑ کے آنکھوں سے لگائی پھر بھرائی آواز میں آہستہ سے بولی..

"میری جادو کی پوٹلی"

وہ پوٹلی کالے ریشم کے کپڑے کی تھی اس میں اس کی زندگی کی ساری خواہشیں ساری خوشیاں موجود تھیں.. اُس نے وہ اپنی آنکھوں سے لگائی اور یہاں اُس کا ضبط ٹوٹا تھا اور وہ سسک پڑی تھی.. کاش وہ لمحے اس کی زندگی میں کبھی آئے ہی نہ ہوتے.. کاش یہ سب کبھی نہ ہوا ہوتا اور اگر ہو گیا ہے تو وہ, وہ نہ پھر ہوا ہوتا.. وہ کئی لمحے خاموشی سے آنسو بہاتی رہی اب شاید آخری بار..

Posted On Kitab Nagri

آج ماہی بھی نہیں تھی اُس کا دل اور بھی بھر ا گیا تھا.. کاش کبھی یہ جدائی کے لمحے نہ آئے ہوتے میری زندگی پہ.. آج بھی اُسے وہ رات یاد تھی جب اُس کا یقین ٹوٹا تھا.. جب وہ ننگے سر سڑک پہ اکیلی چل رہی تھی.. جس رات خود اُس کی محبت نے اُس کے سائبان نے دھکے دے کے گھر سے نکالا تھا وہ کالی رات وہ خوفناک رات تو اُسے آج بھی یاد تھی.. کیسے وہ زخمی ہوئی تھی کیسے اُس کے زخموں میں مرہم رکھنے والا خود اُس کے زخموں کی وجہ بنا تھا..

کچھ نہیں بھولی تھی سب کچھ یاد تھا.. سب کچھ آئینے کی طرح صاف تھا.. ایک عورت کبھی بھی یہ برداشت نہیں کرتی کہ اُس پہ انگلی اٹھائی جائے لیکن اُس نے محبت کی خاطر یہ بھی برداشت کیا تھا پھر کیوں..؟

کیوں اُسے اس کا صلہ نہیں ملا کیوں اس کے ساتھ زیادتی ہوئی.. وہ آج تک اس کیوں کا جواب ڈھونڈتی رہی تھی.. اور جس دن اُسے کیوں کا جواب مل جائے گا.. اس دن اس کے سب دُکھ, سب اذیتیں, سب ویرانیاں ختم ہو جائیں گی.. اُس نے وہ پوٹلی کھولی تو سفید رنگ کی ایک چھوٹی سی ڈائری اُسے نظر آئی.. وہ آج بھی اُسے کھولنے کی ہمت نہیں کر پا رہی تھی.. اُس نے اُسے نکالے بغیر, اُسے کھولے بغیر, اُس پوٹلی کو اپنی اس جادوی پوٹلی کو دوبارہ بند کیا تو اُس کی نظر سامنے پڑی پائل پہ گئی.. جس کے شروع پہ ایک گھنگرو لگا تھا جو اُس کی محبت کی نشانی تھی اس گھنگرو سے ہی تو اُس کی محبت شروع ہوئی تھی..

اُسے وہ دن یاد آیا جب اُس کے باپ نے اُس کے لیے کیسے اس سفاک شخص کے سامنے اس کے لیے

Posted On Kitab Nagri

بھیک مانگی تھی.. ایک بھی نشانی ایسی نہیں تھی جو اُسے تکلیف نہیں دے رہی تھی.. کچھ بھی اُس کی یاد میں ایسا نہیں تھا جو اُسے سکون بخش تھا.. اپنی ہی محبت کی آگ میں جلنا کیسا ہوتا ہے یہ کوئی شِیری حیات سے پوچھے..

اُسے غصہ اُسے نفرت اُس شخص سے نہیں تھا بلکہ خود پہ تھا کیوں اس کا بھروسہ غلط ثابت ہوا.. کیوں اُس کا انتخاب غلط ثابت ہوا.. وہ پائل کو بھی اس نے سائیڈ پہ رکھا تو اُسے وہ ٹوٹی ہوئی کانچ چوڑیاں دکھائی دی.. یہ یاد سب سے زیادہ دردناک تھی کیسے اُس نے کتنی بے دردی سے اُس کی یہ چوڑیاں اُتروائی تھیں.. چوڑیوں کی یہ شِیری کبھی شُیدائی ہوا کرتی تھی.. لیکن اُس دن کے بعد اُس نے چوڑیاں نہیں پہنی تھی وہ چوڑیوں سے لگے زخم آج بھی اُس کے ہاتھ پہ زندہ تھے.. اُس نے جلدی سے بیگ بند کیا اور کچھ دیکھنا آج بھی اُس کے بس میں نہیں تھا.. اُس پوٹلی کے علاوہ سب کچھ بند کر کے وہ بیگ دوبارہ سے رکھ کے آئی تھی اس کی وجہ وہ پوٹلی اُس کے دل کے ہمیشہ قریب تھی وہ کئی لمحے بھرائی نظروں سے اُسے دیکھتی رہی پھر اُسے اپنے سینے سے لگا کے آنکھیں موند گئی.. اس کی سزا بھی شاید اب ختم ہونے والی تھی.. شاید بہت جلد...

عیسی... عیسی.. اُٹھیں نہ عیسی..

یہ آپ کیا کر رہے ہیں...؟

شِیری نے اُسے ہنستے ہوئے پوچھا تھا..

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں اپنی بیوی کو پیار کر رہا ہوں..

یہ سب بس کریں.. اٹھ جائیں.. آپ کو پہلے ہی دیر ہو رہی ہے.. وہ کب سے اُسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی.. اور عیسی کو جیسے ساری مستی آج ہی سوج رہی تھی.. وہ اُسے کمر سے پکڑ کے لیٹا تھا اور وہ اس پہ جھکی ہنستی ہوئی مُسلسل خود کو چھڑا رہی تھی.. وہ بس اُسے تنگ کر رہا تھا.. دراصل وہ اپنی صبح اُس کے قہقہوں سے کرنا چاہتا تھا.. اُس کی ہنسی کی گونج اُسے بے تحاشہ پسند تھی... اُس کے بال ابھی گیلے تھے شاید وہ شاور لے کے آئی تھی.. عیسی چھوڑیں بھی اب... اب جیسے آخری بار اُس نے مزاحمت کی... عیسی کے دونوں ہاتھ اُس کی کمر پہ موجود تھے... اُس کی مزامت پہ اُس نے اپنی پکڑ اور مضبوط کی.. اب شِیری نے مزاحمت چھوڑی اور آہستہ سے اُس کے سینے پہ دونوں ہاتھ رکھے اور اُس پہ اپنی تھوڑی ٹکائی اس کے آبشار جیسے گیلے بال اُس کے جسم کو چھو رہے تھے.. یہ احساس یہ لمحہ عیسی کا پسند ترین تھا وہ ہر روز اپنے دن کی صبح یوں ہی چاہتا تھا... اس کی جھیل جیسی کالی آنکھوں میں براہ راست دیکھ رہا تھا... عیسی..؟

ہم.. وہ کھوئے لہجے میں بولا.. اس کی پکڑ اس کی کمر پہ کمزور ہوئی.. ایک بار پھر اس نے یہی حربہ استعمال کیا اور دوبارہ مُدھر سی آواز میں پکارا.. عیسی..؟

وہ ہمیشہ اُسکی کمزوری سے کھیلتی تھی.. وہ اتنا کھو گیا تھا اُسے سمجھ ہی نہیں آیا کہ آخر اُس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے وہ اب بھی اُسے دیکھ رہا تھا اس کے قریب آ رہا تھا.. شِیری نے موقع کا فائدہ اٹھایا اور

Posted On Kitab Nagri

وہاں سے یک دم اٹھی.. اور ہنستی ہوئی اُسے انگوٹھا دِکھا کے بھاگی..وہ اس کی شرارت سمجھا اور اسے پکڑنے کے لیے جیسے ہی اٹھ کے آگے بڑھا وہ دھڑام کر کے وہ بیڈ سے نیچے گرا اور ایک چیخ کے ساتھ اُس کی آنکھ کھلی اور اس کا یہ خوبصورت سا خواب بھی ٹوٹ گیا..

آہ..اس نے بیٹھ کے ایک لمبی سانس لی تو یہ خواب تھا...کاش یہ جلد حقیقت میں بدلے...اس نے سرشاری سے دعا کی اور ہنستے ہوئے سر پر ہاتھ پھیر کر فریش ہونے چلا گیا..

آج ریسیپشن تھا..اس کے گھر کی شادی کا آخری فنکشن...وہ تیار ہو کر نکلا...تو کافی کام اس کے لیے پڑے تھے کچھ دن بعد اُسے بھی آفس کو سنبھالنا تھا اور اپنے لیے ایک نیا بزنس نئے نام کے ساتھ لانچ کرنا تھا... جس کی کافی تیاری وہ کر چکا تھا اور کافی مدد یا قوت نے بھی کی تھی...سارے کام نپٹانے کے بعد پھر فنکشن کا وقت آیا...فائنلی آج کے بعد اُس کی انوکھی ذمہ داریوں سے جان چھوٹے گی...

مہمان آچکے تھے سب کچھ تیار تھا..بڑی مما بڑی شان اور خوشی کے ساتھ بہو سے ملوا رہی تھی یوں جیسے اس کی منہ دکھائی ہو..

شِیری بھی آچکی تھی سب مہمان موجود تھے عیسی کبھی شِیری کو دیکھتا تو کبھی مہمانوں کو..اُس کا دل بھرتا کیوں نہیں بھرتا تھا آخر اُسے دیکھنے میں.. آج بھی وہ بالکل سادہ تھی...بالکل معصوم گڑیا..

حیات صاحب نم آنکھوں سے اپنے بچوں کو دیکھ رہے تھے..کاش شِیری بھی کبھی ایسے خوش ہو جائے تو وہ سکون سے مر سکیں..وہ گُم صُم سے ہو کے دونوں کو دیکھ رہے تھے کہ کسی نے اُن کے کندھے پہ

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ رکھا..انہوں نے چونک کے دیکھا تو عیسی کھڑا تھا وہ آنکھیں صاف کر کے بھرپور مُسکرائے آپ فکر مت کریں انکل اُپ کی بیٹی کو ہم ہمیشہ خوش رکھیں گے..میں ہوں نہ ماہی بھابھی کا بھائی..حیات صاحب نے اُس کے سر پر ہاتھ رکھا میں جانتا ہوں عیسی میں جانتا ہوں میں فکر مند نہیں ہوں میں بس تھوڑا سا دکھی ہوں لیکن یہ دکھ بھی ختم ہو جائے گا...میں جانتا ہوں...عیسی آہستہ سے مسکرایا...

"لگانی پڑتی ہے ڈُبکی اُبھرنے سے پہلے, غروب ہونے کا مطلب زوال تھوڑی ہے"

بس کرو شِیری اب مان بھی جاؤ..

https://www.kitabnagri.com

ماہی اُسے کب سے منانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ ماننے کو تیار ہی نہیں تھی وہ دونوں اس وقت شِیری کے کمرے میں موجود تھیں اور باقی سب ڈرائنگ روم میں موجود تھے...یہ شادی کے بعد کی پہلی دعوت تھی جو حیات صاحب نے کی تھی گھر کے چھوٹے بڑے سبھی موجود تھے..اِرہا ثانیہ بھی ان کے ساتھ جانا چاہتی تھی لیکن بڑی ماں نے منع کر دیا تھا اور روحیل کے ابھی ایگزم تھے اور اُس نے بھی آنے سے صاف انکار کر دیا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شِیری کیا مسئلہ ہے تم کیوں نہیں آنا چاہتی...؟

ماہی کی اب جیسے بس ہوئی...ماہی تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارے ہنی مون میں میرا کیا کام یاقوت بھائی کیا سوچیں گے کہ بہن سے چپک ہی گئی ہے...شِیری بس کرو...خالی ہم تین نہیں جا رہے..عیسی بھائی بھی ہیں اور یاقوت کا ہی پلان ہے...عیسی بھائی تین سال بعد آئے ہیں وہ دونوں بھائی

Posted On Kitab Nagri

اب ٹائم سپینڈ کرنا چاہتے ہیں اور ان دونوں میں, میں اکیلی ہوں.. تو تم ساتھ چلو ہم چاروں ہوں گے تو دُگنا مزہ آئے گا نا.. اگر تم نہیں مانی تو میں بھی نہیں جا رہی پھر یاقوت اور عیسی بھائی کو ہی جانے دو... ایک بات بتاؤ ماہی..؟

شِیری نے اُسے پکارا تھا تم اور یاقوت بھائی کو اکیلے جانے میں کیا مسئلہ ہے..؟

ماہی نے ایک لمبی سانس خارج کی اب اسے وہ کیا بتائیں.. تم ساتھ چل رہی ہو یا میں پاپا سے بات کروں... پاپا بھی منع ہی کریں گے.. شِیری نے اندازہ لگایا.. تمہاری غلط فہمی ہے بابا اجازت دے چکے ہیں...

کیا مطلب...؟ مطلب یہ ہے کہ پاپا کو کوئی اعتراض نہیں...

عیسی نے ایک نظر یاقوت کو دیکھا پھر آہستہ سے آنکھیں جھپک کے اُسے تسلی دی جیسے کہہ رہا ہو فکر مت کرو وہ مان ہی جائے گی.. ماہی اس وقت بھابھی اور بہن دونوں کا فرض نبھا رہی تھی... لیکن عیسی کو سکون ہی نہیں تھا وہ بار بار یاقوت کو اشارہ کر رہا تھا.. یاقوت اور عیسی دونوں کھڑے ہوئے..

ہم آتے ہیں... سب نے ان دونوں کو دیکھا اور وہ وہاں سے نکلتے ہوئے سیدھا شِیری کے کمرے میں گئے... دروازے پہ دستک دی وہ جو منہ پھلائے کھڑی تھی یک دم سیدھی ہوئی اور پھر مُسکرا کے بولی..

آئے یاقوت بھائی وہاں کیوں کھڑے ہیں.. یاقوت نے ماہی کو اشارے سے پوچھا جو شِیری کے پیچھے کھڑی تھی اور یاقوت کے پیچھے عیسی... ماہی نے نفی میں سر ہلایا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یاقوت اور عیسی دونوں اندر صوفے پہ بیٹھ چکے تھے... بات کی شروعات سے پہلے یاقوت کچھ لمحے تک یوں ہی گپ شپ لگاتا رہا.. عیسی بھی ساتھ بھرپور حصہ لے رہا تھاشِیری مسکرا رہی تھی بات کرتے کرتے عیسی نے یاقوت کے ہاتھ پہ ہاتھ مارااور اب بات کرنے کا اشارہ کیا...

شِیری..؟

یاقوت نے براہ راست اُسے مخاطب کیا...

عیسی کے چہرے پر مسکراہٹ آئی...

جی...اُس نے تابداری سے جواب دیا..

تم ہمارے ساتھ کیوں نہیں آنا چاہتی..؟

شِیری نے ماہی کو دیکھا جس نے منہ پھلا کے اُس طرف دیکھا...

یاقوت بھائی یہ ٹرپ آپ کا ہے آپ انجوائے کریں میں کیا کروں گی جاکے..؟

شِیری نے سادے سے لہجے میں جواب دیا..عیسی کی مسکراہٹ اُس کی باتوں پہ مبنی تھی وہ ہاں کہے تو وہ مُسکرائے وہ نہ کہے تو وہ رونی صورت بنائے..

ماہی کا دل کیا اپنا ماتھا پیٹ لے...شِیری میں تمہارے بھائی جیسا ہوں تم بھی ساتھ چلو زیادہ انجوائے کریں گی ماہی بھی..اور تم ہم دونوں کے ساتھ اکیلی تو نہیں... عیسی بھی ساتھ ہے..شِیری نے ایک نظر عیسی کو دیکھا... جیسے کہہ رہی ہو یہ ہی تو مسئلہ ہے...

Posted On Kitab Nagri

جس نے بھرپور دانت نکالے یہ تین سال سے یہاں نہیں تھا یہ نادرن ایریاز دوبارہ سے دیکھنا چاہتا ہے تو یہ پلان بنایا کہ ہم چاروں چلتے ہیں اور حیات انکل کی فکر مت کرو اُن سے اجازت میں نے لے لی ہے.. ان کو کوئی اعتراض نہیں تم بتاؤ تم چلو گی ہمارے ساتھ...؟

یاقوت نے اُس سے تفصیل سے پوچھا تھا..شِیری نے ایک دو لمحہ ماہی کو دیکھا پھر آہستہ سے بولی ٹھیک ہے... ابھی وہ کوئی اور بات کرتے ہیں ملازمہ شِیری کو بلانے آئی... میں آتی ہوں شِیری کہہ کے باہر نکلی تھی...ماہی بھی ساتھ تھی..

آہ عیسی نے خوشی سے یاقوت کو گلے لگایا..خوش..؟

یس...

چلو چلیں یاقوت اٹھ کے باہر کی طرف گیا عیسی اس کے پیچھے ہی تھا جب جاتے ہوئے اُس کے قدم ٹھٹکے...اُس کی نظر تکیے پہ گئی جہاں کچھ چمک سا رہا تھا اس نے ایک نظر سامنے دیکھا...یاقوت جا چکا تھا وہ نہ چاہتے ہوئے بھی بیڈ پہ رکھے تکیہ کی طرف گیا..جہاں ریشم کی وہ پوٹلی رکھی تھی ایک حیران اور تجسس کی نگاہ سے اُس نے وہ اٹھائی اور اُسے کھول کے دیکھا تو اُسے اندر سے ایک چھوٹی سی ڈائری دکھائی دی... اس نے ایک دو لمحے اُسے دیکھا پھر اُسے وہیں رکھنے لگا تھا کہ نجانے اُس کے ذہن میں کیا آیا...اس نے وہ چھوٹی سی پوٹلی اپنی جیب میں رکھی اور باہر کی طرف قدم اٹھائے... کھانا کھانے کے

Posted On Kitab Nagri

بعد وہ سب گھر کی طرف روانہ ہوئے... کل ان سب کو گھومنے کے لیے نکلنا تھا گاڑی اپنی تھی اور ایک لونگ ڈرائیو تھی.. اور گاڑی وہ خود چلا کے جانے والے تھے.. یہ tour تقریباً ایک ماہ کا ہونے والا تھا...

Packing ہو گئی...؟

ماہی نے پوچھا تھا...

شِیری نے ایک نظر بیڈ پہ پڑے سامان کو دیکھا اور ایک لمبی سانس خارج کی..

"نہیں"..

تو جلدی کرو شِیری.. ہمیں کل صبح نکلنا ہے... سپیکر سے ماہی کی آواز اُبھر رہی تھی..

"ہم"..

اچھا یہ بتاؤ کچھ چیز چاہیے..؟

ایک بار پھر اُس نے بہن کا فرض نبھایا..

شِیری نے ایک نظر پھر سے سامان کو دیکھا پھر آہستہ سے بولی..

"نہیں"

چلو Ok..

تم جلدی کرو... سفر بہت لمبا ہے تھکاوٹ نہیں ہونی چاہیے.. فریش ہوں گے تو زیادہ مزہ آئے گا..

Posted On Kitab Nagri

"ہم"..شیری نے اُس کی بات کی تائید کی...

وہ بھی پیکنگ کر رہی تھی اور ساتھ ساتھ شیری سے بات بھی کر رہی تھی...اُس نے ایک کوٹ اور بیگ میں رکھا اور فون بند کر کے سائیڈ پہ رکھا اور جلدی جلدی کام ختم کرنے لگی..

یاقوت اور عیسی اس وقت بازار میں موجود تھے... عیسی کو کچھ سامان چاہیے تھا اور ایک سپیشل تحفہ بھی...وہ پہلے جرسیوں کی ایک اعلی برانڈ کی دکان پہ گئے...وہاں سے کچھ مفلر خریدے پھر ضرورت کی اشیاء لی اور گھر کی طرف روانہ ہوئے.. کیونکہ وقت بہت کم تھا..ابھی عیسی کو پیکنگ بھی کرنی تھی... پہلے شادی میں وہ سب بے انتہا مصروف تھے کسی بھی چیز کا وقت نہیں ملا تھا اور اب شادی سے فارغ ہوئے..تو یہ Tour پلان ہو گیا...پہلے شاپنگ کرنے کا اُسے کوئی خاص موقع ہی نہیں ملا.وہ کافی خوش تھا اور پُر جوش بھی...وہ اپنے اندر ایک الگ ہی قسم کا جوش محسوس کر رہا تھا...

وہ دونوں ہی جب گھر پہنچے تو ماہی کافی حد تک کام ختم کر چکی تھی...یاقوت کی پیکنگ بھی تقریباً مکمل تھی..کمرے میں سامان پھیلا ہوا تھا لیکن ماہی ساتھ ساتھ سمیٹ بھی رہی تھی..

بڑی ماما اُس سے پوچھ کے جا چکی تھی کہ کچھ چاہیے تو نہیں..؟

یاقوت اور عیسی جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئے.. عیسی اُس کے کان کے قریب بولا...

اگلے Tour پہ میری بھی پیکنگ پہلے سے ہوئی ہو گی...اُس کی بات پہ یاقوت نے اُسے مسکرا کے دیکھا اور عیسی نے اپنے قدم کمرے کی طرف بڑھائے کیونکہ اُسے بھی پیکنگ کرنی تھی..

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں داخل ہوا تو ایک لمبا سا کام اُس کا مُنتظر تھا...اُس کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آئی وہ سکون سے پہلے بیڈ پر بیٹھا اور اپنا موبائل نکالا...ایک دو لمحہ چہرے پر مسکان لائے وہ سوچتا رہا پھر اگلے ہی لمحہ اُس نے شِیری کا نمبر نکالا اور اُس پر میسج کیا اور موبائل سائیڈ پہ رکھا اور اپنی پیکنگ شروع کی.. پہلے اُس نے اپنے کپڑے رکھے پھر اپنی ہُڈی رکھی..اُسے اس معاملے میں کافی ایکسپیرینس تھا...پھر اُس نے جرابوں کے کئی جوڑے رکھے...گلوز رکھے...اپنے لائے مفلر رکھے کچھ ایکسٹرا کپڑے بھی رکھے...اب وہ دوسری چیزوں کی طرف آیا...فیس واش..برش اپنے کاسمیٹک وغیرہ بالوں کی جیل اور پرفیوم ضرورت کی ہر چیز وہ رکھ چکا تھا...ابھی وہ سوچ ہی رہا تھا جب اُس کا موبائل بجنا شروع ہوا...

اُس نے سب کچھ چھوڑا جلدی سے موبائل پکڑا تو شِیری کا ہی میسج تھا...عیسی نے دوبارہ میسج کیا..

آپ کی پیکنگ ہو گئی..؟

شِیری نے میسج دیکھا اور پھر اپنے کمرے میں پھیلے سامان کو دیکھا...پھر یک لفظی جواب لکھا...

"جی" کچھ چاہیے ہو تو ضرور کہیے گا...

"جی شکریہ"

شِیری نے ایک دو لمحہ سوچا پھر آہستہ سے پوچھا...ویسے آپ نے کیسی پیکنگ کی ہے..؟

مطلب کتنے کپڑے رکھے ہیں...

Posted On Kitab Nagri

اُس نے ایک بار دوبارہ میسج دیکھا پھر ڈیلیٹ کر دیا... لیکن عیسی سین کر چکا تھا...

ایک تو وہ اتنے عرصے سے باہر نہیں گئی تھی اوپر سے اتنا شارٹ ٹائم تھا.. اُسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا رکھے اور کیا نہ رکھے...

ماہی بھی بزی ہو گئی تھی اس لیے وہ اُسے ڈسٹرب بھی نہیں کرنا چاہتی تھی... پاپا بھی سو رہے تھے نہیں تو وہ اُن سے ہی کوئی مشورہ لے لیتی...

اُس نے ایک لمبی سانس خارج کی جو سمجھ میں آرہا ہے.. وہی رکھ لیا جائے...

عیسی نے میسج سین کیا اُس کے چہرے پر ہلکی سی مسکان آئی اور اُس نے میسج کرنے کی بجائے سیدھا اُسے فون کیا...

وہ موبائل سائیڈ پہ رکھ کے دوبارہ کام میں مصروف ہو گئی تھی... اُس کا موبائل بجنا شروع ہوا اُس نے دیکھا تو عیسی کی کال تھی.. اُس نے آنکھیں سُکیڑی... پھر کال یس کر کے کان سے لگایا..

السلام علیکم..

شِیری نے سلام کیا پھر عیسی نے آہستہ سے پوچھا..

آپ نے سب رکھ لیا نا..

"جی"

شِیری نے مُختصر جواب دیا..

Posted On Kitab Nagri

آپ نے وہ رکھ لیانہ.. آپ نے یہ رکھ لیانا...؟

وہ آہستہ سے ایک ایک کر کے سب چیزوں کے بارے میں پوچھ رہا تھا... اور اُسے ساتھ ساتھ موسم کے حالات سے بھی آگاہ کر رہا تھا...

شِیری آہستہ آہستہ سب کچھ پیک کر رہی تھی... وہ باتوں میں ہی اُس کی کافی مدد کر چکا تھا.. اور ہاں مفلر رکھ لیانا..؟

وہ پہننے سے بندہ زیادہ بیمار نہیں ہوتا... عیسی نے آخر پہ جیسے یاد آنے پہ پوچھا...

وہ تو "ہوں" یا "ہاں" میں ہی جواب دے رہی تھی... وہ تو عیسی تھا جو کب سے بول رہا تھا..

مفلر.. وہ تو نہیں رکھے اور مجھے پسند بھی نہیں.. میرے پاس ہے بھی نہیں.. اُسے پہن کے لگتا ہے کہ ابھی سانس بند ہو جائے گا...شِیری نے آہستہ سے کہا..

اچھا کوئی بات نہیں.. آپ نے باقی سردی سے بچنے کا سارا سامان رکھ لیا ہے..

"جی"

وہ اس سے پہلے کوئی اور بات کرتا اُسنے آہستہ سے پکارا تھا..

عیسی..؟

عیسی کے دل کی دھڑکن یک دم تیز ہوئی.. اُس نے آنکھیں پھیلا کے دیکھا... اس پکار پہ تو وہ جان بھی قربان کر سکتا ہے..

Posted On Kitab Nagri

جی.. عیسی نے مسکرا کے جواب دیا...

آپ کا شکریہ...

شکریہ تو مجھے آپ کا کرنا چاہیے.. عیسی نے شوخ لہجے میں کہا...

کس بات کا..؟

ہر بات کا...

شِیری کو اس کی بات سمجھ تو نہیں آئی لیکن اُس نے اب اللہ حافظ کہنا ہی مناسب سمجھا...

عیسی نے فون کو ہاتھ میں پکڑے کئی لمحے سوچا پھر ہلکی سی مُسکان کے ساتھ بڑبڑایا..

"I am yours"

اب بس صبح کا انتظار تھا.. کام تقریباً سب کا ہی ختم ہو چکا تھا.. پیکنگ ہو گئی تھی بس اب صبح کو نکلنا تھا..

پورے ایک مہینے کا یہ Tour تھا جسے عیسی اور یاقوت نے بڑے طریقے سے پلان کیا تھا...

پاپا I miss you...

وہ حیات صاحب کے گلے لگی تھی.. جیسے اُس کی رخصتی ہو...

شِیری بس بیٹا... تھوڑے سے ہی دن کے لیے تو جا رہی ہو.. حیات صاحب جیسے خود اُس کے رونے سے بیزار ہو گئے تھے... عیسی وہاں موجود نہیں تھا بس اب ماہی اور یاقوت الوداع کلمات کہہ رہے تھے.. عیسی نے سارا سامان گاڑی میں رکھا اور سلام دعا کے لیے حیات صاحب کے پاس آیا..

Posted On Kitab Nagri

سب سے مل کے خیر و عافیت کی دعا لے کے وہ سب نکلے تھے... جبکہ سفر کافی طویل تھا تو پہلے یاقوت نے گاڑی سنبھالی.. آگے عیسی اور یاقوت تھے... پیچھے شِیری اور ماہی اب پُر سکون ہو کے بیٹھی تھی.. یہ گاڑی اب کراچی سے روانہ ہوئی تھی اور سیدھا سکھر جانی تھی.. رات کا Stay وہاں کرنا تھا اور پھر صبح کا سفر دوبارہ شروع ہونا تھا اور سیدھا پنڈی تک جانا تھا...

ابھی گاڑی چلے کچھ منٹ ہی گزرے تھے گاڑی میں فلحال خاموشی تھی جو عیسی کو سخت بری لگ رہی تھی... سب کو انجوائے کرانا تو عیسی کا ہی کام تھا...وہ سب کمفر ٹیبل کپڑوں میں ہی تھے... عیسی نے اللہ کا نام لیا اور اپنی حس مزاح کو بیدار کیا...وہ ہر لمحے بعد کوئی نہ کوئی ایسا مذاق کرتا کہ ماہی کو اپنی ہنسی روکنا مشکل ہو جاتا... البتہ شِیری ہنستی تو نہیں تھی... لیکن مسکرا دیتی تھی...یاقوت بھی ہنس پڑتا تھا.. وہ کراچی کی حدود سے نکل چکے تھے اب سارا سفر سکھر تک موٹروے کا ہی تھا..وہ جہاز سے بھی جاسکتے تھے لیکن وہ اس ٹرپ کو یادگار بنانا چاہتے تھے..اب عیسی نے چپل اُتاری اور پیچھے کی طرف منہ کر کے بیٹھ گیا...وہ اپنا کوئی کالج کا واقعہ سنا رہا تھا... جس کے بارے میں یاقوت جانتا تھا..وہ مسکراتے ہوئے ڈرائیونگ میں مصروف تھا... جبکہ ماہی بڑے غور سے اُسے سُن رہی تھی...شِیری کی توجہ بھی اس طرف تھی..وہ واقعی کافی دلچسپ تھا اور عیسی بڑے سسپینس سے اُسے سُنا رہا تھا..

جب کافی دیر بعد عیسی بھی بول بول کے تھک گیا تو اُس نے ایک نظر شِیری کو دیکھا اور ایک نظر ماہی کو.. پھر ایک چالاک نظر سے یاقوت کو دیکھا.. پھر آہستہ سے بولا...

Posted On Kitab Nagri

بھابھی آپ کی شادی کو کتنی دیر ہوئی ہے..؟

اُس کے سوال پہ پہلے ماہی نے اُسے دیکھا.. پھر شٹیری نے... لیکن اُس کی چالا کی یاقوت سمجھ گیا تھا اور اُس نے اُسے مسکرا کے دیکھا..

کیوں..؟

ماہی نے پوچھا..

بھابھی بتائیں تو... عیسی نے ضد کی..

یہی کوئی ایک ہفتہ..

ماہی نے اُسے بتایا..

تو آپ کو نہیں لگتا کہ آپ کو یہ موومنٹ اپنے شوہر کے ساتھ بنانے چاہیے..

کیوں یاقوت بھائی صاحب..؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں کہہ تو تم ٹھیک رہے ہو عیسی.. یاقوت نے یکدم گاڑی روکی..

ماہی آگے آجاؤ..

یاقوت نے بڑے پیار سے کہا تھا...

ماہی کے لبوں پہ گہری مسکراہٹ آئی وہ عیسی کی چالا کی سمجھ گئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

شِیری خاموش تھی. اُسے وومٹ آنے کا خدشہ تھا اس لیے پہلے ہی وہ میڈیسن کھا کے آئی تھی اور یہ میڈیسن کھانے کے بعد انسان پورا سفر نیند میں ہی جھول کے گزارتا ہے..

جی جی وہ اُتر کے آگے آئی اور عیسی خاموشی سے پیچھے بیٹھ گیا... یہ سفر خوشگوار تھا اور پرسکون طریقے سے کٹ بھی رہا تھا...

گاڑی کو چلتے ہوئے اب تقریباً پانچ گھنٹے ہونے والے تھے.. اُن کی ہنسی مذاق.. گپ شپ ویسے ہی قائم تھی... ابھی وہ باتوں میں ہی مصروف تھے جب شِیری نے ماہی کو میسج کیا کہ اُسے ریسٹ روم جانا ہے...

وہ ایک لمحے بعد مزید بولی..

یاقوت آگے کسی پیٹرول پمپ پہ گاڑی روکیے گا ہمیں تھوڑا فریش ہونا ہے.

تھک تو نہیں گئی..؟

یاقوت نے پیار سے پوچھا تھا..

"نہیں "Ok..

آگے ہی کچھ دیر بعد یاقوت نے گاڑی روکی وہ ایک پٹرول پمپ تھا اور ساتھ ہی کوئی مسجد تھی.. شام کے 7 بج رہے تھے اور ٹھیک دو گھنٹے بعد وہ سکھر پہنچنے والے تھے..

Posted On Kitab Nagri

ماہی اور شیری دونوں گاڑی سے اتری.. شیری نے بالوں کو لپیٹ کے کیچر لگایا تھا جبکہ ماہی نے پونی بنائی تھی.. وہ دونوں بڑے سادے سے حلیے میں تھی.. وہاں کا واش روم استعمال کرنے لائق تو نہیں تھا لیکن اس وقت مجبوری تھی...

راستے میں وہ کچھ نہ کچھ کھاتے ہوئے ہی آئے تھے لیکن ڈنر اب وہ ہوٹل پہنچ ے ہی کرنے والے تھے.. پیٹرول پمپ کے باہر ایک کوئی پرانا سا چائے کا ڈھابہ تھا جہاں کافی لوگ موجود تھے زیادہ تر راہگیر ہی تھے..

آپ گاڑی میں بیٹھ جائیں تب تک ہم مغرب کے تین فرض ہی ادا کر لیتے ہیں.. یاقوت نے عیسی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا..

"ٹھیک ہے ہم ویٹ کرتے ہیں"

آپ جائیں.. ماہی نے کہا تھا.. شیری کچھ دیر باہر ہی رہنا چاہتی تھی اس لیے وہ دونوں گاڑی کے باہر ہی کھڑی تھی..

جب سے وہ یہاں آئے تھے ایک نوجوان کی نظریں مُسلسل ان پہ ہی ٹکی تھی... یاقوت اور عیسی جیسے ہی مسجد تک گئے وہ ڈھابے سے اٹھ کے ان کے قریب آیا اور دونوں کو ایک نظر دیکھا..

شیری کو اُس کی نظر اپنے آر پار ہوتی محسوس ہوئی.. اُس نے آہستہ سے پوچھا..

آپ کو کچھ چاہیے..؟

Posted On Kitab Nagri

ماہی کے ماتھے پہ بل آئے اور اُس نے ذرا رعب سے کہا..

"نہیں آپ جائے یہاں سے"

لیکن وہ جانے کی بجائے ڈھٹائی سے وہیں کھڑا رہا اس سے پہلے وہ کچھ اور کہتا.. عیسی اور یاقوت دونوں اس طرف آتے ہوئے دکھائی دیے.. یاقوت... ماہی نے اونچی آواز سے پکارا تھا.. وہ آدمی بجلی کی سپیڈ سے وہاں سے غائب ہوا... مسجد میں پانی نہیں تھا اس لیے وہ دونوں ویسے ہی واپس آ گئے تھے.. لیکن عیسی اُسے دیکھ چکا تھا.. وہ فوراً سے بھی پہلے ان کے قریب آیا..

سب ٹھیک ہے..؟

کوئی پریشان کر رہا تھا...؟

پہلا سوال عیسی کا تھا اور دوسرا یاقوت کا... ماہی نے اُسے دیکھا پھر آہستہ سے بولی..

"پتہ نہیں کون تھا"

عیسی کو اپنی غلطی کا احساس ہوا اُسے ان دونوں کو اس طرح سے اکیلا چھوڑ کے نہیں جانا چاہیے تھا ان دونوں میں سے کسی ایک کا ہونا ان دونوں کے ساتھ لازمی تھا.. خیر چھوڑیں..

آئیں بیٹھیں.."جی"

اب یاقوت اور ماہی دونوں پیچھے بیٹھ گئے تھے اور شیری آگے بیٹھی تھی.. اور عیسی نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی تھی مزید دو گھنٹے بعد وہ ہوٹل پہنچنے والے تھے.

Posted On Kitab Nagri

سات آٹھ گھنٹے کے سفر کے بعد وہ سکھر پہنچ چکے تھے....اُنہوں نے ریلیکس ہو کے کھانا کھایا پھر سونے کے لیے کمروں میں چلے گئے..انہوں نے تین کمرے بُک کیے تھے..ایک ماہی اور یاقوت کا تھا..دوسرا اِشیری کا..تیسرا کمرہ عیسی کا تھا..درمیان والا کمرہ شِیری کا تھا...

ہوٹل کافی اچھا اور پر سکون سا ماحول لیے ہوئے تھا..وہ چاروں تھک بھی چکے تھے... صبح پھر سے نکلنا تھا.اور کل کا سفر تو زیادہ لمبا ہونے والا تھا لہذا سب جلد ہی نیند کی وادیوں میں اُتر چکے تھے..یہ جانے بغیر کہ کوئی اُن کے ساتھ ان کے بالکل پیچھے تھا..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

یہ میں کیا کر رہا ہوں..؟

اس نے ایک بار سٹیرنگ پر سے سر اٹھا کے مرر میں دیکھا لیکن جواب نہ پا کے وہ ایک دو لمحہ اپنی ہی آنکھوں کو دیکھتا رہا پھر دوبارہ سٹیرنگ پر سر رکھا... یہ سب کتنا مشکل ہے.. جب تک اُس کے بس میں ہے.. تب تک تو وہ شِیری کو دیکھ سکتا ہے..

وہ جانتا تھا یہ سب غلط ہے لیکن دل کب کسی کی مانتا ہے...

وہ سامنے ہوٹل کو دیکھ رہا تھا جہاں وہ چاروں کچھ دیر پہلے گئے تھے.. کاش وہ کبھی شِیری کو بتا سکتا کہ اُس سے جو گناہ ہوا تھا وہ انجانے میں ہی ہوا تھا.. وہ محبت تو غلطی سے کر بیٹھا تھا.. عادتاً مجرم تو وہ ہرگز نہیں تھا پھر بھی غلطی کے نتائج آئے تھے اور بہت ہی سنگین آئے تھے.. کاش اس کی وجہ سے یہ سب نہ ہوا ہوتا.. شِیری کی اذیت کی وجہ وہی تو تھا...

آہ یہ پچھتاوا آگ کا اور اس آگ میں لپٹا ہوا وہ...

Posted On Kitab Nagri

صبح وہ سب ٹائم سے ہی اُٹھے تھے... فریش ہو کے ناشتہ کر کے وہ دوبارہ وہاں سے نکلے تھے اس وقت صبح کے آٹھ بج رہے تھے..

ابھی انجوائے والا سفر تو شروع ہونا تھا.. عیسی یاقوت اور ماہی.. سب نے اُس سے باری باری پوچھا تھا کہ نیند ٹھیک سے آئی..؟کچھ چاہیے تو نہیں..؟طبیعت ٹھیک ہے..

پہلے کی طرح ہی ماہی اور یاقوت آگے بیٹھے تھے.. شِیری کو بھی کوئی اوکورڈ سیچویشن محسوس نہیں ہو رہی تھی کیونکہ عیسی مُراد شاہ کو اپنی حدود اچھے سے معلوم تھی...

ایک گاڑی کچھ فاصلے پر مُسلسل اُن کے پیچھے ہی تھی جس کا ان چاروں میں سے کسی کو معلوم نہیں تھا.. کوئی پاگل ہی کہے گا مکتوم شاہ کو.. جو اتنا لمبا سفر صرف اُسے دیکھنے کی غرض سے کر رہا تھا لیکن یہ اس کے لیے کچھ بھی نہیں تھا وہ اُس کے لیے سمندروں پار اُس سے اتنی دور جا سکتا ہے تو اس کے لیے اتنا سا سفر پھر کیا ہی معنی رکھتا ہے..

شِیری نے شیشے کے ساتھ سر لگا کے آنکھیں موندلی تھی.. خود پر پڑتی ہلکی ہلکی دھوپ اُسے بے پناہ بھلی لگ رہی تھی.. گاڑی میں گانے چل رہے تھے چاروں ذرا پیٹ بھر کے ناشتہ کر کے نکلے تھے اس لیے فی الحال تو خاموشی سے سفر کٹ رہا تھا..

اُس پر پڑتی ہلکی ہلکی دھوپ اُس کی رنگت کو اور بھی نِکھار رہی تھی.. عیسی اُس کے ساتھ بیٹھا تھا اس کے گلے میں دوپٹہ تھا بالوں کو کیچر لگایا گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

عیسی نجانے کیا محسوس کرتے ہوئے اُسے بڑی گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا..پانی..جوس..چپس اور چھوٹی چھوٹی چیزوں کا کاٹن کار میں موجود تھا اس ٹرپ میں کسی بھی چیز کی کمی بالکل نہیں تھی..

گاڑی کی ٹنکی وہ فُل کروا چکے تھے کیونکہ یہ سارا راستہ موٹروے کا تھا اور آگے کوئی پیٹرول پمپ آنے والا نہیں تھا...وہ مزید یوں ہی کچھ دیر اور سر ٹکا کے بیٹھی رہی..

ماہی اور یاقوت بھی بات کر رہے تھے وہ کبھی اُسے کچھ کہتا تو کبھی کچھ...وہ کبھی شرما جاتی تو کبھی ہنس دیتی..وہ اُسے پیار کی نگاہ سے دیکھتا تو کبھی اُسے چھیڑتی نگاہ سے دیکھتا..یہ ٹرپ ابھی تک تو بے حد انجوائے فُل رہا تھا..

لیکن شِیری انجوائے تو کر رہی تھی..لیکن اتُنا نہیں جتنا ماہی انجوائے کر رہی تھی..مزید اگلے ہی لمحے شِیری اٹھی اور اس نے ماہی کو آہستہ سے پکارا..یہ کوئی انگلش گانے لگے ہوئے تھے جو شِیری کے لیے صرف سر درد ہی تھے..

ماہی تمہارے پاس ایئر پورڈز ہیں..پتہ نہیں میرے چل نہیں رہے..ہاں ہے تو لیکن شاید بیٹری نہ ہو اس میں..ابھی اس کی بات بھی پوری نہیں ہوئی تھی کہ عیسی نے اپنے ایئر پورڈز نکال کے اُس کے سامنے کیے..جب تک وہ چارج ہوتے ہیں آپ یہ استعمال کر لیں..اُس نے ہلکی سی مسکان کے ساتھ کہا..

Posted On Kitab Nagri

شِیری نے ایک نظر عیسی کو دیکھا تو ایک نظر اس کے ہاتھ میں پکڑے ایئرپورڈز کو..اس سے پہلے وہ پھر کچھ کہتی عیسی پھر سے بولا تھا...اتنا بھی کیا سوچنا..

اوکے تھینکس...اس کے ہاتھ سے ایئرپورڈز لیتے ہی اگلے لمحے شِیری نے کہا تھا..

عیسی نے ایک لمحہ بھر کے اُسے دیکھا..پھر ایک ایئرپورڈز نکال کے شِیری نے اُس کی طرف بڑھایا..

اُسے عیسی نے خوش دلی سے قبول کیا..جو سونگ شِیری کو پسند تھے اُس کا کلیکشن تو گاڑی میں سِرے سے موجود ہی نہیں تھا..

شِیری نے اپنے موبائل سے کنیکٹ کیا اور سونگ لگائے..پہلے گانے کا میوزک سنتے ہی عیسی نے کان سے ایئرپورڈز نکالا اور ماہی کے کان کے قریب بولا..

بھابھی یہ کس صدی میں رہتی ہیں..؟https://www.kitabnagri.com

ماہی نے اُسے مسکرا کے دیکھا پھر آہستہ سے بولی..عیسی بھائی اتنی جلدی رائے قائم مت کریں ہو سکتا ہے یہ سن کے آپ بھی ان سر درد جیسے گانوں کو چھوڑ دے..ماہی کے چہرے پر ایسے مسکان تھی جیسے اُسے اپنے کہے پہ پورا یقین ہو..

Ok let's see...

عیسی کے چہرے کی مسکراہٹ گہری ہوئی اور اُس نے ایئرپورڈز لگایا اور شِیری کی طرح ہی شیشے سے سر ٹکایا اور آنکھیں موندی..

Posted On Kitab Nagri

"جب تک تم سامنے رہو گے یہ دل بھی دھڑکتا رہے گا"

پہلی ہی لائن پہ عیسی نے آنکھیں کھولی اور اُسے دیکھا جو پر سکون سی آنکھیں موندے ہوئے تھی کچھ تو تھا اس لمحے میں وہ اُسے دیکھتا چلا گیا...

"تیرے جانے کے بعد تیری آئے گی یاد..

اور یادوں میں یہ دل تڑپتا رہے گا...

جب دیا ہم نے دل..

جب کیا تم سے پیار..

اس ملاقات کا دل کو تھا انتظار"

واقعی اُس نے جب سے اپنا دل اُسے دیا تھا واقعی وہ اپنی محبت کی پہلی ملاقات کا مُنتظر تھا اُس کی ساری فیلنگز اس گانے پر مُحیط تھی وہ اُسے دیکھتے ہوئے سُنتا چلا گیا..

"آج تم مل گئے...

ہم کیوں آہیں بھرے.. آؤ..

آؤ صنم دل کی باتیں کریں..

جب تک تم کچھ نہ کہو گے..

یہ دل بھی ترستا رہے گا..

Posted On Kitab Nagri

تیرے جانے کے بعد تیری آئے گی یاد..

اور یادوں میں یہ دل تڑپتا رہے گا"

وہ اُسے دیکھتے ہوئے کچھ اور ہی محسوس کر رہا تھا یہ گانے اُسے پسند تھے تو یوں ہی تو نہیں..ان کے پیچھے کافی وجوہات تھی..وہ درد تھا جو اُس کے سینے میں تھا..وہ تکلیف تھی..وہ دُکھ تھا وہ اذیت تھی جو اُس کی آنکھوں میں موجود تھی..لیکن اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اب اُس کے ہر درد کا مداوا کرنے کو تیار تھا وہ بھی محبت کی غلطی کر چکا تھا اب اس سانحہ کو وہ معجزے میں تبدیل کرے گا..اور وہ اس کے بس میں بھی ہے اُسے ساتھ کی ضرورت ہے..پیار کی ضرورت ہے اور وہ اُسے دے گا بے انتہا دے گا..اتنا کہ وہ اپنے دکھ بھول جانے پر مجبور ہو جائے گی..

"دن گُزر جانے دو..

شام ڈھل جانے دو...

جاؤنا تم کہیں...

رات بھی آنے دو..

اپنے پہلو میں تم...

ہم کو سو جانے دو...

پیار کی انتہا آج ہو جانے دو..

Posted On Kitab Nagri

جب تک تم اقرار نہ کروگے..

یہ دل بھی مچلتا رہے گا...

جب تک تم سامنے رہوگے...

یہ دل بھی دھڑکتا رہے گا"

وہ اب ملتان کی حدود سے بھی نکل چکے تھے..اور اب اُن کی منزل سیدھا پنڈی تھی..یہ سفر کافی لمبا اور انتظار کُن تھا لیکن شِیری اور عیسی تو بس گانے سُننے میں ہی مصروف تھے..یاقوت نے ایک نظر مڑ کر سے دیکھا تو دونوں اپنی طرف کے شیشوں پر سر ٹکائیں آنکھیں موندے بیٹھے تھے..

یقیناً ان گانوں نے عیسی کو سُلا دیا ہو گا وہ سوچ کے بھرپور ہنسا تھا..ماہی اور یاقوت کے درمیان عیسی اور شِیری کو لے کے کوئی بات تو نہیں ہوئی تھی لیکن ماہی بھی تو وہی چاہتی تھی جو یاقوت اور عیسی چاہتے تھے..وہ دونوں ابھی ابھی ایسے ہی بیٹھے تھے شِیری کی دو آوارہ لٹیں ہولے ہولے ہوا میں اڑ رہی تھی..دونوں اس وقت بے پناہ سکون محسوس کر رہے تھے گانا چل رہا تھا اور وہ محسوس کر رہے تھے..

"کتنی محبت ہے تم سے...

ذرا پاس آ کے تو دیکھو..

کیا آگ ہے دھڑکنوں میں..

گلے سے لگا کے تو دیکھو...

Posted On Kitab Nagri

وہ مل گیا جس کی ہمیں کب سے تلاش تھی..

بے چین سی ان سانسوں میں جنموں کی پیاس تھی...

اتنا بے چین ہو کے تم سے ملا...

کتنا بے چین ہو کے تم سے ملا.

تم کو کیا تھی خبر... تھا میں کتنا اکیلا"

"آپ جو اس طرح سے تڑپائیں گے...

ایسے عالم میں ہم پاگل ہو جائیں گے...

بتائے ہی نہ جائے زبان سے یہ حالت...

میرے جسم جاں کو تمہاری ہے چاہت..

آپ کے پیار میں ہم سنورنے لگے..

دیکھ کے آپکو ہم نکھرنے لگے"

پنڈی میں داخل ہوتے ہی انہوں نے ایک سکون کی سانس خارج کی جیسے جیسے وہ منزل کے قریب پہنچ رہے تھے.. اُتنے ہی پر جوش ہو رہے تھے اور ان میں سب سے زیادہ آگے عیسی مُراد شاہ تھا..وہ کبھی کچھ کہتا تو کبھی کچھ..

Posted On Kitab Nagri

جیسے کوئی بچہ اپنی ماں کو پُر جوش ہو کے بتاتا ہو وہ بھی ایسے ہی بول رہا تھا..شِیری کبھی یہ..شِیری کبھی وہ..

https://www.kitabnagri.com

وہ بور نہیں ہو رہی تھی بلکہ اُس کے ساتھ بھرپور انجوائے کر رہی تھی کچھ پل کے لیے کچھ دیر کے لیے ہی صحیح..وہ اپنے دُکھ درد بھول رہی تھی..اسے یہ ماننا ہی پڑے گا کہ وہ بھی خوش رہنا چاہتی ہے..اب اُس کے دل کا کوئی بھی بہانہ نہیں چلے گا..وہ چاہے لاکھ انکار کر لے لیکن یہ بات غلط ہے کہ اُس کا دل دھڑکنا بھول چکا ہے..

وہ ایک انسان ہے اور اُس کے سینے میں بھی دل ہے..اور جب تک دل ہے وہ دھڑکتا ہے.. کبھی کسی کے لیے.. کبھی کسی کے لیے.. لیکن یہ سامنے والے پر منحصر ہے کہ وہ اُس کے دل کو کب تک دھڑکانے کی طاقت رکھتا ہے..

عیسیٰ اب یہ کام کب تک کر سکتا ہے یہ وقت بتانے والا تھا..لیکن یہ دیوانہ ایک بات بھول رہا تھا کہ ہر کہانی میں دل بھی ٹوٹتا ہے..اس کے بغیر تو موسیقی بھی شور لگتی ہے... لیلہ بھی پاگل لگتی ہے اور محبت بھی بیکار ہے..بہت سے رنگوں سے محروم ہیں..پھیکی ہے..انسان سب سے زیادہ کمزور کن لمحوں میں ہوتا ہے..؟

"اُن لمحوں میں جب اُس کا دل ٹوٹا ہوتا ہے جب اُس کا یقین ٹوٹا ہوتا ہے اور اُس وقت وہ دو چیزوں پر منحصر ہوتا ہے...یا تو وہ خدا کے قریب ہو جاتا ہے یا پھر لوگوں سے مرہم کے چکر میں دُکھتی رگ پہ

Posted On Kitab Nagri

پاؤں رکھوا لیتا ہے.. اس وقت یا تو وہ منزل پہ پہنچ جاتے ہیں یا پھر منزل کی سیڑھیوں سے نیچے گر جاتے ہیں اور جب گرتے ہیں تو پھر بہت ہی کم لوگ ہوتے ہیں جو اُٹھ پاتے ہیں محبت ہمیشہ دو نقطہ نظر رکھا کرتی ہیں..

"محبت بکواس ہے اور محبت تخت و تاج ہے"

یہ ہمیشہ ضروری نہیں ہے کہ محبوب پہ ہی منحصر ہے.. یاد رکھیں..

"اگر رشتہ چلانا ہو یا رشتے کو چلانا جانتا ہو وہ جھکنا جانتا ہے اور جھکتا بھی ہے اور جو جھکنا معیوب سمجھتا ہے یا تو وہ پھر محبت کے لیے نہیں یا پھر محبت اس کے لیے نہیں"..

"لیکن یہ محبت جن کے لیے تخت و تاج ہے یہ وہ ہیں جو اپنا قدم ہی اپنے نفس پہ رکھتے ہیں جن میں انا ہو.. وہ محبت کے لُطف سے کبھی آشنا نہیں ہوتے.. انسان ہمیشہ عشق مجازی سے ہو کے ہی عشق حقیقی تک پہنچتا ہے... یہ سفید جھوٹ ہے کہ عشق حقیقی ہی ہوا شروع سے..

کیا کبھی ایسا ممکن ہے کہ کچھ پانے کے لیے کچھ کھونا نہ پڑے..؟

جب تک دل نہیں ٹوٹتا جب تک غلطیاں نہیں ہوتی جب تک قربانیاں نہیں دیتے.. جب تک کیسے عشق حقیقی ہو..

یاد رکھیں ہمیشہ.. "جنت بھی موت مانگتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

انسان جب عشق مجازی میں پڑتا ہے تب اس کے دل میں. میں نہیں رہتی تم ہوتی ہے اور جب تم بھی ختم ہو جائے تو عشق حقیقی پروان چڑھتا ہے اور پھر صحیح معنوں میں انسان تنہا نہیں رہتا خدا محبوب ہو جاتا ہے اور یہ والا محبوب کبھی بھی اپنے محبوب کو تنہا نہیں چھوڑتا..

پھر چاہے وہ چھوٹی سی مشکل ہو یا پھر بڑا طوفان..ہمیشہ ساتھ رہتا ہے..چنار کے درخت کی طرح ہوتی ہے یہ محبت.. مضبوط اور جڑے پھیلی ہوئی..کاش کبھی ایسا بھی ممکن ہو کہ انسان عشق مجازی میں کامیاب ہو کے پھر اپنے محبوب کے ساتھ عشق حقیقی میں ایک ساتھ قدم رکھے اس محبت کا پھر احساس ہی الگ ہے...مزا ہی الگ ہے ایک الگ ہی نشہ ہے اس عبادت میں پھر...

وہ مُسلسل اُسے بولتا ہوا دیکھ رہی تھی..ایک پل کے لیے صرف ایک پل کے لیے ایک چہرا اُس کے سامنے واضح ہوا..اُس نے اُسے تین سال سے نہیں دیکھا تھا...لیکن یہ چہرہ آج بھی اُس کے دل کے آئینے میں بالکل صاف تھا...

اُسے یاد رکھنے کے لیے اُسے تصویروں کی ضرورت ہر گز نہیں تھی..آج بھی اُسے وہ دن یاد تھا جب اُس نے اُسے اپنے دل کی ملکہ بنانے کا اعلان کیا تھا وہ تو بعد کی بات ہے کہ راجہ غدار نکلا اور اس نے اپنے ہاتھوں سے اپنی ملکہ کو مارا...

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس وقت وہ اُسے یاد نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے اُس نے اُس کا خیال اپنے دل سے نکالا اور جینے کی طرف توجہ کی اور اپنا دل اُن لوگوں پہ لگانا چاہا جو اُس کی مسکراہٹ کی وجہ تھے...اس کے قہقہوں کے انتظار میں تھے..

آہستہ آہستہ وقت کٹا اور وہ منزل پہ پہنچے کل رات وہ کاغان پہنچ جائیں گے راستے میں کئی جگہ انہوں نے سٹے کیا تھا..انجوائے کیا تھا..تصویریں بنائی تھی لیکن اصل خوبصورت سفر صبح شروع ہونے والا تھا...جو سیدھا کاغان سے ہو کے ناران وادی تک جانا تھا..

کل کی طرح ہی انہوں نے رات ایک ہوٹل میں بھرپور نیند کے ساتھ گزاری اور صبح پھر سے فریش ہو کے نکلے...یہ پلان یاقوت اور عیسی کا تھا اور بہت کامیاب ثابت ہوا تھا..

وہ اُن کے ساتھ نہ ہوتے ہوئے بھی ساتھ ساتھ تھا..اس کا دل تو عیسی مراد شاہ کے پہلو میں دھڑک رہا تھا...اُس کی محبت کا انچل تو کسی اور کے ہاتھ میں تھا وہ بڑی بے دردی سے مُسکراتا ہوا اُس کے پیچھے تھا...وہ اُسے دیکھ نہیں رہا تھا لیکن اُس کا دل پُرسکون تھا کہ شِیری اُس کے سامنے ہے..اُس سے کچھ فاصلے پہ ہی اُس نے ایک بار پھر ماضی میں اپنی نظر کرم کی..پھر سے اسے وہ ہر وقت ہنسی ہوئی شِیری دِکھائی دی..

خیالوں کی دنیا میں گُم ہوتے ہی اُس کے چہرے پر جان لیوا مسکان آئی..

کیا تھی یہ لڑکی..؟

Posted On Kitab Nagri

اُس کا دل.. اُس کی مسکان یا اُس کی زندگی وہ تو سوچ کے رہ گیا... کتنا خوبصورت ماضی تھا تب تک.. جب تک اُس نے اظہار محبت نہیں کیا.. لمحے بھر کے لیے اُس کی مسکراہٹ تھمی..

کیا اس کی زندگی فقط دو بول پہ منحصر تھی جہاں اس نے وہ دو بول بولے اس کی زندگی کی کایا ہی پلٹ گئی.. اُس کی اُڑان کی وہ ڈور ہی کٹ گئی سب کچھ پہلے جیسا ہی کیوں نہیں رہا..

حضرت علی کا قول تھا..https://www.kitabnagri.com

"جس سے محبت کرتے ہو اظہار بھی کرو"

تو پھر کیوں اظہار کی اتنی بڑی سزا... محبت میں خود کو سزا ملے تو قابل قبول ہوتی ہے لیکن جب محبوب کو اپنی غلطی کی سزا ملے تو وہ ناقابل منظور ہوتی ہے..

اور مکتوم شاہ کو یہ سزا ہضم نہیں ہو رہی تھی وہ تو اُس کے لیے چاند زمین پہ لانے والا تھا لیکن.. لیکن کیا ہوا کہ وہ زمین کا وہ ستارہ ہی غائب ہو گیا..

یہ تو دھوکا ہوا پھر.. ظلم ہوا... کیا کبھی ایسا ممکن ہو سکتا تھا کہ وہ اُس کی ہنسی کی وجہ بنتا.. اس کی ادھوری حسرتیں.. وہ دو دن سے مسلسل تنہا سفر کر رہا تھا اُس کی باتیں خود کو سُنا رہا تھا.. وہ اس سے دور چلا گیا تھا پھر کیوں خدا نے دوبارہ اُسکا سامنا کروایا..

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

https://www.kitabnagri.com

کیا اُسے موقع ملا تھا..غلط سُدھارنے کا..کیا اُسے یہ اشارہ دیا جارہا تھا دوبارہ سے سب ٹھیک کرنے کا..

اس کے چہرے پر خوشی لانے کا..

Posted On Kitab Nagri

کیا پتہ کیا سے کیا ہو جائے..اس لیے وہ صرف اُسے دیکھنے کے لیے ہی اتنی دور آیا تھا یہ ایک سنہرا موقع ثابت ہو سکتا تھا اُس کے لیے..باقی پھر جو قسمت کو منظور تھا...کاش اُس کا ستارہ اب کو وہ زمین سے لا پتہ نہ ہو...

Dont worry mom...

یہ کونٹریکٹ ڈائریکٹ ہمارا ہی ہو گا... ہم نے بہت کام کیا ہے مجھے یہی لگتا ہے کہ "وائے ٹی گروپ اف کمپنی" ہمیں ہی سلیکٹ کرے گی..

دریاب اس وقت بھی کام پہ مصروف تھا..اور ساتھ ساتھ اپنی ماں سے بات کر رہا تھا...وہ ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے پنک ساڑی میں ملبوس بڑی شان سے بیٹھی تھی..

دریاب ن مسکرا کے ایک نظر اپنی ماں کو دیکھا وہ اب بھی زیادہ عمر کی نہیں لگتی تھی ان کے شوہر کا انتقال بہت پہلے ہی ہو گیا تھا...اُن کے تین بچے تھے..پہلا دریاب پھر دو بیٹیاں تھی..ایک کا نام سامعہ تھا وہ انتہا کی ماڈرن تھی اُس کا سوشل سرکل میں ایک نام تھا سب اُسے سیم کہتے تھے...دِکھنے میں بھی وہ خوبصورت تھی...

پھر دوسری جو سب سے چھوٹی تھی وہ آیزل تھی...دونوں بہت ہی کُھلے ماحول میں بڑی ہوئی تھی...

ان کو معلوم ہی نہیں تھا مذہب کیا ہوتا ہے..؟

Posted On Kitab Nagri

ثقافت کیا ہوتی ہے..؟

تمیز و اداب کیا ہوتا ہے..؟

لڑکیوں کا بلکہ یوں کہنا بہتر ہو گا کہ اچھی لڑکیوں کے سوشل سرکل سے وہ بالکل بے خبر تھی...

لیٹ نائٹ باہر رہنا اب ان دونوں کی عادت بن چکا تھا... مسز رئیسہ کی نظر میں یہ سب بہت کول تھا.. ایک اچھا لائف سٹائل تھا... دریاب ان کا اکلوتا بیٹا تھا...جو ایک اچھا بزنس چلا رہا تھا اُس کی بیوی اور رئیسہ کی لاڈلی بہو نہ جانے اس وقت کونسی پارٹی میں تھی..دریاب کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا وہ بس کام میں مصروف ہوتا تھا...اس نے زندگی کی تقریباً سب دلچسپی ہی چھوڑ رکھی تھی اُس کی ماں چاہتی تھی کہ وہ شادی کر لے تو اُس نے ماہرہ سے شادی کر لی..وہ خوش ہے یا نہیں یہ سب سوچنا وہ چھوڑ چکا تھا... کل رات سے وہ اپنی زندگی کی سب سے بڑی پریزنٹیشن تیار کر رہا تھا..وہ ہر حال میں "وائی ٹی گروپ اف کمپنی" کے ساتھ کنٹریکٹ کر کے کام کرنا چاہتا تھا جو پاکستان کی ٹاپ کمپنیوں میں سے ایک تھی.. ان کے ساتھ کام کر کے وہ بہت آگے جا سکتا تھا پیسوں میں بھی اور نام میں بھی..اس لیے وہ بے انتہا محنت کر رہا تھا یہ کنٹریکٹ اُسے ہر حال میں چاہیے تھا...

موسم کافی خوشگوار تھا دھوپ بھی نہیں تھی..

Posted On Kitab Nagri

آسمان میں کالے کالے سے بادل چھائے ہوئے تھے..وہ اس وقت سوات کی حدود میں داخل ہوئے تھے..نظارے قابل دید تھے...

اس وقت عیسیٰ بہت خوش تھا وہ یہ سب شِیری کے ساتھ دیکھنا چاہتا تھا اور دیکھ رہا تھا..یہ وادی..یہ پہاڑ..یہ موسم..یہ محبت اور ساتھ ساتھ چلتی ہوئی یہ جھیل..آہ کیا قسمت تھی..

روڈ کافی خراب تھا گاڑی احتیاط سے چلائی جا رہی تھی..اوپر سے موسم بھی کسی بھی وقت برسات کر سکتا تھا...سوات سے آگے ہی کاغان تھا ٹھنڈ کافی حد تک بڑھ گئی تھی..کہیں کہیں تو بارش کے ساتھ اولے بھی پڑ رہے تھے..اور سب سے پہلے ٹھنڈ کا اثر شِیری پہ ہوا تھا..اور اُسے نزلہ ہو چکا تھا...جبکہ کپڑے اور سردی سے بچنے کا سارا سامان تو پیچھے ڈِکی میں موجود تھا..

اُس پر نظر کرم کرتے ہوئے عیسیٰ نے گاڑی میں ہیٹر اون کیا تھا اور آگے کے شیشے بند کر دیے تھے..

جبکہ یاقوت اور ماہی نے کھولے ہوئے تھے...اور بھرپور نظارے انجوائے کر رہے تھے...کبھی وہ اس طرف دیکھتے تو کبھی اُس طرف..

شِیری بھی دیکھ رہی تھی لیکن اُس نے اب ساتھ لائی ہوئی شال اوڑھ رکھی تھی بالوں کی آوارہ لٹیں اُس کے چہرے کو چوم رہی تھی..شال کو چاروں طرف سے اوڑھ رکھا تھا اُس کے ہاتھ میں ٹشو بھی تھا وہ اپنی منزل کے بالکل قریب تھے..

Posted On Kitab Nagri

اس کالی شال میں اُس کا دودھیا چہرہ چمک رہا تھا.. وہ نزلے میں ہی جوش سے باہر نظارے دیکھ رہی تھی.. کوئی نئی چیز نظر آتی تو وہ پُر جوش ہو کے ماہی کو پُکارتی اور پھر اُس پہ ڈسکشن شروع ہو جاتی.. وہ یہ کئی بار کر چکی تھی... عیسی جو ڈرائیونگ کر رہا تھا وہ یک دم اُسے پکارنے پہ دیکھتا اور اُسے یوں پُر جوش ہوتے دیکھ چھپ کے مسکراتا.. یہ وادی نظارے ہے ہی ایسے کہ بندہ اپنی ٹینشن بھول جاتا ہے... اور اس خوبصورتی میں ہی کھو سا جاتا ہے.. اس وقت وہ بھی ایسا ہی کر رہی تھی... وہ بھی شیشا نیچے کر کے دیکھ رہی تھی..

https://www.kitabnagri.com

جب اُس کی نظر ایک عورت پر پڑی جو پانی کا مٹکا اٹھائے جا رہی تھی... جو شاید وہی کی ہی رہائشی تھی... اُسے دیکھتے ہی شِیری نے ماہی کو پکارا تھا... ماہی.. ماہی.. عیسی نے اُسے دیکھا تھا..

وہ ماہی کو وہ سب دِکھا رہی تھی.. وہ اُس عورت سے ملنا بھی چاہتی تھی.. عیسی اب سائڈ پہ گاڑی لگا رہا تھا.. اترنے سے پہلے شِیری نے عیسی کو دیکھا اور ناک کو سُکیڑ کے صاف کیا اور اتر کے ماہی کے ساتھ ہی چل دی..

اس کے سامنے بنی چھوٹی سی پہاڑی پہ... یاقوت نے گلاسز آنکھوں پہ لگائے اور اتر کے ان کے پیچھے گیا اس کی اس حرکت پہ عیسی کھلکھلا کے مسکرایا... وہ ایسا نزلے کی وجہ سے کئی بار کر چکی تھی اور اُسے اس ادا پہ عیسی اُسے بڑے اشتیاق سے دیکھ رہا تھا.. یہ کہنا بہتر ہو گا کہ اُس کی اس ادا پہ عیسی نے ایک بار پھر دل ہارا..

Posted On Kitab Nagri

یہ سفر کتنا خوبصورت تھا اگر یہ سفر اُس کے دل ٹوٹنے سے پہلے کا تھا تو پھر یہ سفر کبھی ختم ہی نہیں ہونا چاہیے تھا... گاڑی کھڑی کرنے کے بعد عیسی اتر کے ان کے پیچھے گیا تو وہ دونوں بڑے شوق سے اس عورت سے بات کر رہی تھی جو اپنی روز مرہ کی زندگی میں کیا ہوتا ہے.. کیا نہیں ہوتا یہ سب بتا رہی تھی... اور وہ دونوں پرجوش ہو کے سُن رہی تھی... اور بڑی سنجیدگی سے سن رہی تھی یاقوت تو ماہی کے فیس ایکسپریشن دیکھ کے ہی ہنس رہا تھا... جبکہ عیسی ایک نظر موسم کو دیکھتا جو ہلکا بالکل ہلکا ہلکا سا برس رہا تھا کالے بادل اب بھی چھائے ہوئے تھے تو ایک نظر وہ شِیری کو دیکھتا تو دوسری نظر یاقوت کو...

جو ماہی کے فیس ایکسپریشن سے ہی ہنس رہا تھا دونوں خوبصورت وادی میں خوبصورت موسم میں اپنی اپنی دنیا کے ساتھ بے حد خوش تھے... شام کے چار بج چکے تھے اس سے پہلے موسم کی صورتحال کافی خراب ہوتی انہوں نے وہاں سے نکلنے میں عافیت جانی...

گاڑی میں ماحول اب بھی پرسکون تھا... گانے چل رہے تھے... ہنسی مذاق.. قہقہوں کا لطف ویسے ہی قائم تھا ابھی بھی دن تھا نظارے بھی ویسے ابھی واضح دکھائی دے رہے تھے...

اگر شِیری اور عیسی بیٹھے تھے.. پیچھے ماہی اور یاقوت تھے... سامنے ایک پہاڑ ختم ہوتا تو دوسرا شروع ہو جاتا دوسرا شروع ہو کے ختم ہوتا تو تیسرا شروع ہو جاتا... جھیل بھی ساتھ ساتھ تھی لیکن یہ سفر

Posted On Kitab Nagri

شروع ہوتے تقریباً تین دن ہونے والے تھے... لیکن وہ زیادہ تھکے نہیں تھے اور ایسے ہی تو سفر کا مزہ اتا ہے جب تھکاوٹ محسوس ہی نہ ہو.. وہ سوات سے ہو کے کاغان پہنچ چکے تھے...

شام کے اب سات بج رہے تھے... اندھیرا پھیل چکا تھا اور وہ بھی اپنی منزل پر پہنچ چکے تھے... وہاں لائٹ نہیں ہوتی جنریٹر سے ہی وہاں کام چلتا ہے جو رات کے دو بجے سے لے کر صبح تک چلتا ہے.. اس کے بعد دن ہو جاتا ہے اور پھر لائٹ کی خاص ضرورت بھی نہیں پڑتی وہاں ہر وقت سردی ہی رہتی ہے چاہے جون کا مہینہ ہو یا پھر مئی کا... وہاں موسم سرد رہتا ہے لیکن جب دسمبر یا جنوری شروع ہوتا ہے تو موسم کافی حد تک خطرناک ہوتا ہے... بے تحاشہ برف باری ہوتی ہے اور لوگ وہاں سے اپنا ٹھکانہ کہیں اور کر لیتے ہیں..

اس لیے دسمبر اور جنوری کے سرد مہینوں میں راستے بھی بند کر دیے جاتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ لوگ گرمیوں کے مہینے میں ہی زیادہ تر سیر کے لیے یہاں پر رخ کرتے ہیں وہ کاغان یا ناران میں اپنا ایک مقام بنا لیتے ہیں اور پھر وہاں سے گھومنے کی جو جو جگہ سلیکٹ کی ہوتی ہے وہاں جاتے ہیں اور راستہ یہاں ہی واپس لوٹ آتے ہیں..

یہاں گھومنے کی بہت سی جگہیں موجود تھی جیسے شوگراں.. بابو سر ٹاپ.. سری پائے.. یفری سیف الملوک جھیل.. پیالہ جھیل.. آنسو جھیل.. آڑ نکیل او بھی بہت سے اور خوبصورت نظارے تھے.. جو دیکھنے کے لائق تھے.. وہ سب تقریباً ایک ماہ کا یہ ٹور پلان کر کے نکلے تھے اور سکون سے ریسٹ کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ ساتھ یہ جگہ دیکھنے والے تھے.. لیکن اس کے بعد یہ لوگ مری دیکھنا چاہتے تھے اور پھر گھر کی طرف روانہ ہونا تھا...https://www.kitabnagri.com

وہ اپنی منزل پہ پہنچے البتہ جو ہوٹل انہوں نے بک کروایا تھا وہ ایک مہنگا ہوٹل تھا.. آخر وہ ایک "وائے ٹی گروپ اف کمپنی" کے مالک تھے..

وہاں 24hours availableلائٹ تھی اس ہوٹل سے نکلتے ہی بائے گلی کی طرف سے ٹرن ہو کے ایک بازار شروع ہوتا تھا...اُسے دیکھنے کے لیے شِیری اور ماہی صبح تک کا ویٹ بھی نہیں کر سکتی تھی.. لیکن یہ بازار رات کے وقت زیادہ خوبصورت لگتا تھا انہوں نے اپنا سارا سامان کمروں میں رکھا... فریش ہوئے اور سکون سے کھانا کھایا..

عیسی تو کھانے کے بعد سید ھا لیٹ گیا تھا وہ ڈرائیونگ کر کے آیا تھا اور اٹھنے کی ہمت اُس میں نہیں تھی اور ماہی اور شِیری اس وقت بازار دیکھنا چاہتی تھی اور وہ تینوں اس وقت اُس کے سر پر کھڑی تھی..

شِیری تو چپ کر کے پیچھے کھڑی تھی جبکہ یاقوت اور ماہی اُسے مسلسل اٹھا رہے تھے..

عیسی چل نا کیا کر رہا ہے..

یاقوت نے ماہی کی طرف دیکھ کے کہا...

عیسی بھائی اتنی دور سونے کے لیے تو نہیں آئے نا.. پلیز اٹھے...اب عیسی نے اٹھ کے رونی صورت بنا کے ایک نظر یاقوت کو دیکھا اور پھر ماہی کو...

Posted On Kitab Nagri

اور ساتھ ہی اگلی نظر منتظر سے ماہی کے پیچھے کھڑی شِیری پر پڑی..

نجانے کیوں اُس کے چہرے پر یکدم مسکراہٹ آئی.. بالکل معصوم سی...

یاقوت نے آنکھیں بڑی کر کے پہلے مسکراتے ہوئے عیسی کو دیکھا پھر ماہی کو...وہ بھی بالکل یاقوت کی طرح ہی اُسے دیکھ رہی تھی...

پانچ منٹ کہہ کے وہ جلدی سے اٹھا...

تجھے تو بعد میں بتاتا ہوں گدھے...یاقوت بڑبڑاتا ہوا ماہی اور شِیری کے ساتھ باہر نکلا...

عیسی کوئی بچہ نہیں تھا وہ ایک تقریباً 28 سال کا میچور مرد تھا...بس اُس پہ اُس کی محبت کی خماری زیادہ چڑھی ہوئی تھی اور 28 سال کی مرد کی محبت بچکانا نہیں ہوتی نہ ہی کوئی اٹریکشن ہوتی ہے...وہ اصل معنوں والی محبت ہوتی ہے..

شِیری سمیت وہ تینوں باہر اُس کا انتظار کر رہے تھے اور وہ واقعی پانچ سے سات منٹ بعد تیار ہو کے آیا تھا..

آتے ہی اُس نے ایک نظر شِیری کی طرف دیکھا جو ابھی تک بس وہیں شال گرد لپیٹے ہوئے تھی...وہ اُسے دیکھتے ہوئے آہستہ سے بولا...

"آپ کو کوئی کوٹ گلوز وغیرہ بھی پہننے چاہیے...یہاں تو سردی نہیں ہے لیکن باہر بہت زیادہ ٹھنڈ ہے.. آپ پھر سے بیمار ہو جائیں گی"

Posted On Kitab Nagri

ماہی اور یاقوت نے ایک نظر دیکھا.. عیسی بھائی ٹھیک کہہ رہے ہیں یار... یہاں بیمار نہیں ہونا یار..

آؤمیں ساتھ چلوں...ان کے روم سامنے ہی تھے...

شِیری ن آہستہ سے سر اثبات میں ہلایا اور وہ دونوں کمرے کی طرف گئ...

یاقوت اور عیسی دونوں وہیں کھڑے ہو کے انتظار کر رہے تھے جب یاقوت اُس کے کان کے قریب بولا..

"ہم فارسی بول رہے تھے کیا..؟"

عیسی نے اُس کی طرف شرارتی نظروں سے دیکھا پھر بڑی ایک کمینی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولا..

"جو کام تمہاری یہ زبان نہیں کر پائی وہ شِیری کی جھکی ہوئی ایک نظر نے کر دیا"

وہ بالکل ایک مجنوں کی طرح بولا تھا..اس سے پہلے یاقوت کوئی قرارہ ساجواب دیتا وہ دونوں آگئ تھی.. چلیں..؟

ہاں...بازار میں کافی رونق تھی لیکن تقریباًہر جگہ پٹھان ہی نظر آرہے تھے...کوئی جرسیوں کی دکان کر کے بیٹھا تھا کوئی شال چادر وغیرہ کی..تو کوئی ٹوپیاں جرابے اور دستانوں وغیرہ کی..تو کوئی میوے کی بڑی سی دکان کر کے بیٹھا تھا لیکن یہ سب تقریباًپٹھان ہی تھے لیکن اس بازار میں گھومنے والے زیادہ تر پٹھان نہیں تھے...

Posted On Kitab Nagri

یہ سارے ٹائم اب بازار گھومنے والے تھے وہ سب سے پہلے جرسیوں والی دکان پہ گئے وہ کبھی ایک اٹھا کر دیکھتے...تو کبھی دوسری...یاقوت تو اب ماہی پر جرسی لگا لگا کے دیکھ رہا تھا اب اُس کے پاس لائسنس جو موجود تھا...

جبکہ شِیری اور عیسی دونوں اپنی اپنی دیکھ رہے تھے یہ بازار اُن کی سوچ سے زیادہ بڑا تھا اور اُن کے پاس کئی دن تھے اور وہ سکون سے سارا گھومنے والے تھے...

شِیری بھی دیکھنے میں کافی مصروف تھی جب عیسی نے ایک براؤن سے کلر کی جرسی دیکھی اور ایک نظر سامنے کھڑی شِیری کو دیکھا جو خود میں مصروف تھی...اُسے اگر وہ پہن لے تو یقیناً ایک پٹھانی لگے گی...

عیسی اُس کا تصور سوچ کے ذرا سا مسکرایا پھر اُسے خرید ا اور کسی کو بتایا نہیں تھا اس نے...

ٹھنڈ کافی حد تک بڑھ گئی تھی وہ روڈ پر چلتے ہوئے باتیں بھی کر رہے تھے اور دکانوں پہ موجود چیزوں کو بھی دیکھ رہے تھے...عیسی بھائی ٹھیک کہہ رہے تھے یہاں کافی ٹھنڈ ہے...ماہی نے ہاتھ ملتے ہوئے..
شِیری سے کہا...وہ بھی ہاتھ مل رہی تھی اور اس کی ناک بھی لال ہو گئی تھی...

یاقوت نے بے ساختہ ماہی کے ہاتھ پکڑے جو یخ ہو رہے تھے...اس نے نہ محسوس انداز میں اُسے گرم کرنا چاہا ماہی ہلکا سا مسکرا دی...شِیری نے ادھر اُدھر دیکھنا شروع کر دیا ماہی سے زیادہ شرم تو اُسے آ گئی تھی...

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ کچھ کہتی یا کرتی عیسی کافی اٹھائے ادھر آیا...اُس نے وہ شِیری کی طرف بڑھائی..

اس سے سردی کم لگے گی... عیسی نے اُس کی لال ناک دیکھتے ہوئے کہا...

اب وہ یاقوت کی طرف اُس کے ہاتھ پکڑ کے گرم کرنے سے تو رہا...اس لیے وہ کافی لے آیا...

شِیری نے اُس کے ہاتھ سے کافی لی اور لال ناک سکیٹر کے اُس کی طرف دیکھا..پھر آہستہ سے بولی..

تھینکس...https://www.kitabnagri.com

عیسی کو ناک سُکیڑنے کا نظارہ پھر سے ملا..اگر اُسے پتہ چل جاتا کہ عیسی کب سے اُس کی لال ناک دیکھ رہا ہے تو وہ نقاب ہی کر لیتی...

ماہی اور یاقوت نے ایک نظر اُسے دیکھا عیسی نے دونوں کے خطرناک تیور دیکھے پھر اپنی کافی کی طرف دیکھا پھر آہستہ سے یاقوت سے بولا...وہاں سے مل جائے گی..اُس نے سامنے کی طرف اشارہ کیا..

شِیری تھوڑا سا آگے تھی... عیسی خاموشی سے کہہ کر شِیری کی طرف گیا تھا اس کے ہاتھ میں بیگ بھی تھا...یاقوت نے اُسے مسکرا کے دیکھا پھر دو کپ اور کافی لا کے وہ دوبارہ شاپنگ میں مصروف ہو گئے...یاقوت اور ماہی ابھی بھی ٹوپیوں والی دکان پر تھی... جبکہ عیسی بہانے سے اُسے میووں والی دکان پہ لے گیا تھا وہ اب میوے ہی لے رہا تھا اور شِیری کو بھی دے رہا تھا... کبھی وہ بادام کھانے کو کہتا ہے تو کبھی کاجو تو کبھی انجیر...وہ کھا بھی رہی تھی اور ساتھ ساتھ مشورہ بھی دے رہی تھی...

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک ہی دن میں کافی کچھ خرید چکے تھے بہت ساری شاپنگ کر لی تھی.. لیکن اس وقت وہ چاروں ہی کافی تھک چکے تھے لیکن اب ہوٹل واپس جانا ہی مناسب تھا... جاتے ہوئے عیسی کی نظر اُس دکان پہ گئی جہاں کپ بے نام لکھے جاتے تھے اُسے دیکھ کے عیسی ایک لمحہ رکا پھر مسکرا کے چل دیا.. نجانے اس نے کیا سوچا تھا..؟

شیری نے زیادہ کچھ نہیں خریدا تھا لیکن عیسی نے کافی کچھ خرید لیا تھا جو اُس نے کسی کو نہیں دِکھایا تھا... اس کی چوائس کافی ہٹ کے تھی اور اچھی بھی تھی لیکن ایک بات تھی کہ الس نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں خریدا تھا.. وہ لے کے کمرے میں گیا اور سامان رکھا اور بستر پہ ڈھیر ہو گیا... وہ بتا نہیں سکتا تھا کہ وہ کتنا تھک چکا ہے لیکن پھر بھی اُس نے کافی شاپنگ کی تھی.. تھک تو وہ تینوں بھی کافی گئے تھے... اس لیے اپنی اپنی نیند کی وادیوں میں کھو گئے تھے...

گھوم تو کوئی اور بھی رہا تھا... شاپنگ تو کوئی اور بھی کر رہا تھا... لیکن کسی اور کی نظروں میں آئے بغیر... لیکن پھر بھی اُس نے کیپ پہن رکھی تھی ماسک لگا کے گلے میں مفلر تھا اور آنکھوں پہ گلاسز تھی... اُسے کوئی دیکھ بھی لیتا تو پہچان نہیں سکتا تھا... وہ بھی پورا وقت اُن کے ساتھ ساتھ تھا..

یہ محبت بھی بھلا کیا کیا کرواتی ہے..؟

وہ سوچ کے رہ گیا اُس نے پھر جانے کیا سوچا.. اُسے ایک وجود کی بس چاہ تھی اُس کی روح کو وہ اپنی روح سے اور اپنے دل کو وہ اُس کے دل سے جوڑ چکا تھا..

Posted On Kitab Nagri

لیکن اسے خبر بھی نہیں تھی کہ وہ اُس کے بغیر کتنا اکیلا تھا... تنہا تھا.. یہ مکتوم شاہ ہی تھا نا...؟

کوئی دیکھ لیتا تو یقین نہ کرتا کہ وہ اُس کے لیے صرف اُس کے لیے اتنی دور آیا ہے...

اتنا سفر طے کر کے آیا ہے... شاید صرف وہی تھا جو اُس کے لیے اتنا سفر طے کر سکتا تھا...

وہ کپ پہ نام لکھوانے والی دکان پہ گیا تھا جہاں شاید عیسی بھی جانے والا تھا وہ وہاں گیا ایک لمحے کے لیے سوچتا رہا پھر اُسنے دکاندار سے آہستہ سے کہا...

"شِیری مکتوم شاہ"

دکان والے نے ایک نظر اُسے دیکھا پھر نام لکھنا شروع کیا وہ کپ بڑا ہی خوبصورت تھا... اُس کا ڈیزائن بھی کافی یونیک تھا... مکتوم نے وہ بنوایا اور اپنے بیگز اٹھا کے اُس کے بالکل سامنے والے ہوٹل میں داخل ہوا جن کی کھڑکیاں اُس کے کمرے کی کھڑکیوں کے بالکل سامنے تھی..

وہ کمرے میں داخل ہوا.. ان سب سے زیادہ تو وہ تھک چکا تھا... ساری ڈرائیونگ تو اُس نے اکیلے کی تھی اس نے وہ بیگز رکھے اور سونے کے لیے لیٹ گیا لیکن بے خوابی کا اثر شاید بڑھ گیا تھا..

وہ ایک سیارہ تھا... خالی سیارہ... اُس نے کھڑکی کھولی تو نظر سامنے والی کھڑکی پہ گئی جو شاید شِیری کا ہی کمرہ تھا اتنی سردی میں وہ کھڑکی کھول کے اُس کی طرف منہ کر کے لیٹ گیا تھا...

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیٹر اون تھا کمرہ ہلکا ہلکا سا گرم تھا وہ الٹا ہو کے کھڑکی کی طرف منہ کر کے لیٹا ہوا تھا... نجانے یہ کیسا صبر تھا جو وہ خود کو دے رہا تھا... جانے یہ کیسی تسلی تھی جب وہ خود کو زبردستی دے رہا تھا... نہ جانے اُس

Posted On Kitab Nagri

کا اتنا عرصہ اُس کے بغیر کیسے کٹا ہو گا...یقیناً مر مر کے ہی کٹا ہو گا... لیکن کٹ گیا تھا اور جیسے یہ تین سال گزرے تھے ویسے ہی پوری زندگی کٹنے والی تھی...

اگر وہ ایک پچھتاوا اُسے نہ ہوتا تو شاید اس طلاق کے بعد شِیری اُسے اپنا لیتی... لیکن ایک غلط فہمی نے سب کچھ ختم کر دیا تھا اُس کا سکون..اُس کی خوشیاں...شاید اس کی زندگی بھی..اسی لیے...

"عزتوں کے معاملے کی یہ چھوٹی چھوٹی کوتاہیاں زندگی بھر کے خسارے دیتی ہے"

اور اس بات کو مکتوم شاہ مان چکا تھا لیکن وہ دیوانہ تھا...وہ جانتا تھا..اُس کا دل ٹوٹے گا..ہر بار ٹوٹے گا.. شِیری اُسے چاہ کے بھی کبھی قبول نہیں کرے گی.... لیکن وہ کیا ہے کہ دل کو بہلانے کو غالب یا خیال اچھا ہے...اور یہی وجہ تھی کہ وہ یہاں آیا تھا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ کوئی فائدہ نہیں ہو گا...وہ اُسے جتنا دیکھے گا..جُدائی کی قیمت بڑھتی جائے گی...تنہائی کے لمحے حد سے تجاوز کر جائیں گے... لیکن وہ تھا کہ ایک جھلک کے لیے یہ انجام بھی بھگتنے کو تیار تھا...

اتنا پاگل آخر کون ہو سکتا ہے..؟

آخر اپنی زندگی سے پیار کس کو نہیں ہوتا...

کیوں وہ خود کو برباد کرنے پہ تُلا ہے..جبکہ وہ جانتا ہے کہ یہ راستہ اُس کا نہیں ہے...یہ راستہ بربادی کا ہے...پھر کیوں وہ یہ راستہ جدا نہیں کر رہا...وہ جانتا ہے اُس کے خواب ہیں...

پھر کیوں وہ ان خوابوں کی قدر کر رہا ہے...؟

Posted On Kitab Nagri

پھر کیوں خوابوں کو وہ جوڑنے کی کوشش کر رہا ہے..؟

وجہ صرف ایک ہے.. محض ایک..."محبت"

جانتے ہو دنیا میں مکافات عمل چلتا ہے..

اپ دنیا میں اگر کسی کے ساتھ اچھا کرتے ہو جانے میں یا جان بوجھ کے..وہ آپ کی زندگی میں کبھی نہ کبھی آپ کے سامنے ضرور آتا ہے.. لیکن آپ اگر کوئی گڑھا دوسروں کے لیے کھودتے ہو تو یاد رکھو یہ زندگی اس جانور کی طرح ہے جو گڑھا کھودنے کے بعد آپ خود اس میں دھکا دے گی...اس لیے نیت ہمیشہ اچھی رکھنی چاہیے کیونکہ بعد میں پھر پچھتاوے کام نہیں آتے...

پھر پچھتاوے پچھتاوے ہی رہ جاتے ہیں...اس کا چہرہ بھی اُس کھڑکی کی طرف تھا وہ اب بھی الٹا ہو کے لیٹا تھا...وہ پلکے جھپکائے بغیر سامنے دیکھ رہا تھا... مُسلسل دیکھنے کی وجہ سے آنکھوں میں پانی آ گیا تھا اور شاید آنسو بھی...

کاش وہ اُس کے انسو کی وجہ نہ بنا ہوتا...کاش اپنے لبوں کے ہنسی وہ اُسے دے دیتا...اُس کی زندگی کا یہ کاش..کاش نہ ہوتا...کاش اُس کی ادھوری حسرتیں.. حسرتیں نہ رہتی..اُس کا جرم اتنا بڑا ابھی تو نہیں تھا...جتنا بڑا اُسے درد ملا تھا...زندگی نے اُس کی ڈور کچھ زیادہ ہی کھینچ لی تھی... لیکن اُس نے خود سے ایک وعدہ کر رکھا تھا...

Posted On Kitab Nagri

کہ وہ اپنی صفائی میں کچھ نہیں کہے گا لیکن زندگی کا یہ آخری وعدہ تھا جو وہ خود سے کر رہا تھا وہ اسے ہر حال میں پورا کرے گا اور وہ یہ تھا کہ مرنے سے پہلے صرف ایک دفعہ.. صرف ایک دفعہ وہ شیری اپنے دل کی بات ضرور کہے گا..

اسے بتائے بغیر وہ نہیں مرے گا یہ بوجھ اس کی لاش برداشت نہیں کر پائے گی... بس زندگی اب اُس کے ساتھ کوئی اور ظلم نہ کرے بس اب کوئی اور قربانی وقت اُس سے نہ مانگیں... بس اب خدا اُس کا ساتھ دے..https://www.kitabnagri.com

"لیکن محبت میں عین ممکن ہے.. بچھڑنا.. بچھڑ کے ملنا.. اور پھر بچھڑنا"

یہ محبت میں دیوانگی کی آخری حد ہے اور ایسا بھی ممکن ہے کہ ایسا ہونے کے بعد ایک دیوانہ اپنا ضبط کھو دے.. اپنا ذہنی توازن کھو دے...

برداشت کرنا تو انسان کے شاید بس میں نہیں پہلے ملنا.. پھر بچھڑنا پھر سے ملنے کی امید ہونا اور پھر بچھڑ جانا...

نہیں پہلے سانس دیتے ہو پھر چھینتے ہو پھر تھوڑا جیون دیتے ہو اور پھر سے سانس چھین لیتے ہو... ایسی موت تو واقعی خطرناک ہوتی ہے.. واقعی دردناک ہوتی ہے..

کیا یہ بات ہر محبوب کو نہیں سمجھنی چاہیے کہ جنہیں چھوڑا جاتا ہو گا وہ تو مر جاتے ہو گے لیکن کس کو کیا خبر..؟

Posted On Kitab Nagri

کون..؟کب..؟کہاں..؟کس کے بغیر مرے..؟

یہ درد انسان کے لیے سب سے اہم ہوتا ہے..

"میرے اشعار کیوں پیارے نہ ہو مجھ کو..

میرے ٹوٹے ہوئے دل کے یہ درد نرالے ہیں"

صبح کا موسم کافی خوشگوار تھارات کی نیند سکون سے پوری کرنے کے بعد وہ اب ایک خاص مقام پہ جانے والے تھے..جو کاغان سے تقریباً چار گھنٹے کی دوری پہ تھا...یہ ایک جھیل تھی جو سیف الملوک کے نام سے مشہور تھی..

یہاں آئے انہیں دو دن سے زیادہ ہو گئے تھے ان چاروں نے اپنا ضروری سامان لیا اور جیپ کا انتظار کرنے لگے..

یہ جھیل تک جانے کے لیے جیب کا استعمال کیا جاتا ہے..یہاں گاڑیاں چلا کے نہیں جاسکتے تھے...وجہ وہاں کے وہ خراب راستے تھے جو جھیل تک جاتے تھے صرف ایک گاڑی گزرنے تک کا راستہ تھا..ایک طرف پہاڑ تو دوسری طرف گہری کھائی..

اس لیے وہ جیب جاتی تھی جس میں چار لوگ ہی بیٹھتے تھے وہ سفر کافی خطرناک ہوتا ہے..بہادر سے بہادر انسان کی بھی چیخیں نکل جاتی ہے لیکن یہ جھیل ایک حساب سے کاغان اور ناران کا دل تھی..

Posted On Kitab Nagri

وہ صبح سات بجے ہی تیار تھے وہ یہاں گھومنے آئے تھے.. آرام بس ضرورت کے مطابق ہی ہو رہا تھا...

وہ چاروں جیپ میں بیٹھے تھے.. شِیری اور عیسی ایک طرف اور یاقوت اور ماہی دوسری طرف..

روڈ کافی خراب تھا لیکن... لیکن جیپ تیزی سے چلتی ہے تو لگتا ہے کہ انسان کا دل ابھی باہر آجائے گا

وہ چاروں اللہ کا نام لے کے سیف الملوک کی طرف روانہ ہوئے..

ٹھنڈ کافی زیادہ تھی بادل ہر وقت سیاہ برسنے کے لیے تیار رہتے تھے... ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی سفر کو شروع ہوئے اور ماہی اور شِیری دونوں کی چیخیں سُننے کے لائق تھی..

ماہی کا ہاتھ تو یاقوت نے پکڑ رکھا تھا جبکہ شِیری کا تو صحیح معنوں میں رنگ اڑا ہوا تھا اور عیسی یاقوت دونوں کے قہقہے بے ساختہ تھے...

جیپ زور و شور سے بھاگ رہی تھی اس کے ٹائر سڑک کے بالکل کنارے پر تھے یوں لگ رہا تھا کہ جیپ ہلکی سی ادھر ہوئی اور وہ چاروں جیپ سمیت ہی کھائی میں جا گرے گے..

شِیری کبھی آنکھیں بند کرتی تو کبھی مزید کھول لیتی اس کی چیخیں بھی عروج پہ تھی.. جبکہ اُس نے جیپ کے سٹینڈ کو پکڑ رکھا تھا لیکن اسے کہیں نہ کہیں موت کا فرشتہ ضرور دکھائی دے رہا تھا..

آپ میرا ہاتھ پکڑ لے.. عیسی نے اونچی آواز سے کہا تھا یاں کہو کہ وہ موقع کا فائدہ اٹھا گیا تھا..

شِیری نے اُسے عجیب نظروں سے دیکھا تھا لیکن اُس نے ہاتھ نہیں پکڑا تھا بلکہ اُس کی ہُڈی کو آہستہ سے پکڑا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اللہ کتنی معصوم ادا تھی نہ اُس کی..

یاقوت...ماہی ایک بار پھر چیخی..

یاقوت کا قہقہہ ایک بار پھر نکلا..

میں آپ کے ساتھ دوبارہ نہیں آؤں گی..ماہی نے پھر اونچی آواز میں کہا تھا..اور آنکھیں بند کر کے یاقوت کے کندھے پر سر رکھ گئی تھی..

لیکن شِیری کی لمحہ درلمحہ چیخیں جاری تھی..

اللہ کا نام لے کے مافیاں سے مانگ کے یہ چار گھنٹے گزرے اور وہ جھیل پہ پہنچے...

یہ نظارہ یہ منظر قابل دید تھا...ابھی 11 ہی بجے تھے..تقریباً پانچ گھنٹے اُن کے پاس تھے یہاں پہ یہ جھیل سبز سے رنگ کی تھی...چاروں اور بڑے بڑے پہاڑ تھے ان پہاڑوں کے ساتھ برف کے پہاڑ تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جھیل کے ساتھ ساتھ گھوڑوں کی گُھڑ سواری تھی وہ چاروں جیب سے اُترے تو ماہی اور شِیری نے سکون کا سانس لیا..پھر شِیری اور ماہی نے اپنے سر کو ٹھیک کیا جو چکرا رہا تھا..پھر انہوں نے پانی وغیرہ پیا اور جھیل کے قریب گئے..

ٹھنڈ بے تحاشہ تھی..وہ چاروں تو مکمل طور پہ پیک تھے لیکن پھر بھی ٹھنڈ تو تھی..

Posted On Kitab Nagri

شِیری کے ہونٹ بھی نیلے سے ہو گئے تھے.. ایک گھنٹہ انہوں نے خوب انجوائے کیا.. جھیل کا نظارہ لیا.. ٹھنڈن کا لُطف اٹھایا پھر وہ چاروں گھوڑوں پر سوار ہوئے..

عیسی اپنا کیمرہ ساتھ لایا تھا. بے تحاشہ وہ تصویریں کھینچ چکا تھا.. گھڑسواری میں بھی وہ دونوں چیخ رہی تھی.. جبکہ عیسی یہ خوبصورت لمحے کیمرے میں محفوظ کر رہا تھا..

شِیری نے عیسی کا مفلر بھی پہن رکھا تھا اور ٹوپی بھی پہن رکھی تھی.. لیکن پھر بھی اُس کی ناک لال سرخ ہو رہی تھی اور عیسی نے یہ سب اپنے کیمرے میں قید کر لیا تھا.. وہ چاروں کسی اپر کلاس کے لوگ ہی لگ رہے تھے وہاں پر موجود دوسرے لوگ ان چاروں کو دیکھ رہے تھے.. ان میں سے کسی کی آنکھوں میں حسرت بھی بھری تھی..

خوب انجوائے کرنے کے بعد وہ چاروں نکلنے کی تیاری کر رہے تھے. رات کے آٹھ بجے تک ہر حال میں کاغان پہنچنا تھا..

شِیری اور ماہی نے منہ بنا کے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر بیٹھ گئی.. ماہی نے تو سکون سے آنکھیں موند لی تھی.. جبکہ شام ہو چکی تھی اور وہ کاغان پہنچنے والے تھے.. شِیری کے جیسے تیسے کر کے یہ چار گھنٹے گزرے اور وہ کاغان کے اپارٹمنٹ میں پہنچے..

انجوائے تو کافی کیا تھا لیکن کافی تھک گئے تھے وہاں پہنچتے ہی کھانا کھایا پھر چاروں نے یاقوت کے کمرے میں ہی ڈیرہ جمایا اور کافی دیر تک گپ شپ کی..

Posted On Kitab Nagri

اب رات کے گیارہ بج رہے تھے اور سب اپنے اپنے بستروں پر ڈھیر ہو گئے. ان کے اپارٹمنٹ سے تقریباً سے کچھ میٹر کی دوری پہ ایک ہی بڑی اور خوبصورت آبشار تھی.

صبح کے سات بج رہے تھے جب شیری چادر اوڑھ کے باہر مورننگ واک پہ نکلی تھی.. یہ اس کے چھوٹے چھوٹے سپنوں میں سے ایک سپنا تھا اور یہ اس کی جادوئی پوٹلی میں موجود تھا..

اُس کے بال کھلے ہوئے تھے چادر کو چاروں طرف اوڑھ رکھا تھا وہ مورننگ واک کرتے کرتے اس ابشار تک پہنچی تھی.. یہ اپارٹمنٹ سے سیدھا سیدھا راستہ تھا.. وہاں لوگ نہ ہونے کے برابر تھے.. وجہ صبح کا وقت اور بے تحاشہ ٹھنڈ تھی..

وہ آبشار کو بنا پلکیں جھپکے دیکھتی گئی.. وہ آبشار سے گرتے پانی میں ایک دُھند سی تھی جِسے وہ خاموشی سے سُنتی گئی..https://www.kitabnagri.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پرندوں کی چڑچڑاہٹ..پانی گرنے کی آواز..ٹھنڈ کی سائیں سائیں..پتوں کی چڑچڑ..ہر آواز کو وہ سن سکتی تھی..اس نے آنکھیں بند کی..تو مزید دھڑکنوں کی آواز بھی اُسے سُنائی دی..

وہ وہی کھڑی تھی یہ جانے بغیر کہ کوئی اُسے درخت کی اوٹ سے دیکھ رہا ہے..کیا وہ اتنی دور صرف دیکھنے کے لیے ہی آیا تھا..وہ خاموش آنکھیں بند کر کے لمبی لمبی سانسیں لے رہی تھی..اب ان آوازوں میں اُس کے سانسوں کی آواز بھی شامل ہو گئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

کئی عرصے بعد اُسکا گانے کو دل چاہا تھا اور بڑی شدت سے چاہا تھا.. دُھن.. گیت.. غزل اُس کے لبوں سے نکلنے کے لیے بے تاب تھے.. دو لمحے وہ جیسے خود پر ضبط کر کے کھڑ رہی لیکن تیسرے لمحے اُس کے گلے سے دُھن نے نکلنا شروع کیا جو کئی سال پہلے وہ بند کر چکی تھی..

"میں کیا بتاؤں کیسے ہیں میرے حالات...

میں کیا بتاؤں کیسے ہیں میرے حالات...

مجبوریوں کے ہاتھ بک گئے میرے جذبات..

میں کیا بتاؤں کیسے ہیں میرے حالات"

وہ بڑی سُریلی آواز میں ہر لفظ ٹھہر ٹھہر کے بڑے واضح طریقے سے ادا کر رہی تھی.. اُسے محسوس بھی نہیں ہوا کہ کب کوئی اُس کے ساتھ آ کے کھڑا ہوا وہ آنکھیں بند کر کے گُنگنانے میں مصروف تھی..

"میں کیا بتاؤں کیسے ہیں میرے حالات..

مجبوریوں کے ہاتھ بک گئے میرے جذبات..

کسی سے دل نہ لگاؤ.. کسی سے دل نہ لگاؤ..

یہی دھڑکن کی صدا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُس کی آواز میں یقیناً کچھ ایسا ضرور تھا جو سُننے والے کو اپنی طرف کھینچتا تھا وہ بھی تو کھنچتا چلا آیا تھا..وہ خاموشی سے اُسے سن رہا تھا..وہ اُسے ڈسٹرب نہیں کر رہا تھا وہ بھی اُس کی طرح مورنگ واک پہ آیا تھا..اُس کا گُنگنانا ابھی بھی جاری تھا..

"کسی سے دل نہ لگاؤ..یہی دھڑکن کی صدا ہے"

بہت اچھا گاتی ہے آپ...یہ عیسی نے دل سے تعریف کی تھی..شِیری نے ذرا رُک کے دیکھا تو اُس کے ساتھ عیسی کھڑا تھا..ایک شرمندگی سے بھرے تاثرات اس کے چہرے پہ آئے..وہ جان نہیں پائی کب وہ اُس کے ساتھ آ کے کھڑا ہوا..

یقیناً آپ ایک اچھی سنگر بن سکتی ہے..عیسی نے اُس کی شرمندگی کو دور کرنا چاہا..

اُس کے گال سرخ ہوئے پھر وہ ہلکا سا مسکرائی..وہ اب بھی اپنے ہاتھ کو خود کے گرد لپیٹ کے کھڑی تھی..نظریں سامنے گرتے ہوئے پانی میں جمی تھی..عیسی کے لیے تو دونوں نظارے ہی قابل دید تھے..وہ کبھی سامنے گرتے پانی کو دیکھتا تو کبھی ساتھ کھڑی شِیری کو..

ہمیں چلنا چاہیے..جی..شِیری نے واپسی کے لیے قدم بڑھائے...عیسی نے یکدم درخت کی طرف دیکھا..جو آبشار کے بائیں طرف تھا..اوٹ میں کھڑے شخص نے یکدم چھپنا چاہا...لیکن عیسی اُسے دیکھ چکا تھا اس کے لب حیرانی سے ہلے..مکتوم..

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ sure ہر گز نہیں تھا.. اس نے اُسے دیکھنے کے لیے قدم اُس کی طرف بڑھائے.. لیکن اُس کی قسمت شاید اچھی تھی.. جب شِیری نے اُسے پکارا تھا.. عیسی نے مڑ کے دیکھا لیکن وہ موقعہ پاتے ہی اپنی کیپ سیدھی کرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا.. عیسی نے دوبارہ مڑ کے دیکھا تو وہاں کوئی بھی نہیں تھا.. شاید یہ وہم تھا وہ نفی میں سر ہلاتا وہاں سے شِیری کی طرف بڑھ گیا...

آج انہوں نے آنسو جھیل جانا تھا لیکن شِیری اور ماہی ابھی تک سیف الملوک کا وہ خطرناک راستہ نہیں بھولی تھی لیکن یہ شکر تھا کہ یہاں تو جیپ بھی نہیں جاتی تھی کیونکہ سڑک چھوٹی بھی اور خطرناک بھی... اس لیے جیپ کا جانا بھی مناسب نہیں تھا..

وہ چاروں پیدل نکلنے والے تھے وہ سب جگہ کو انجوائے کرنا چاہتے تھے نہ جانے پھر موقع ملے یا نہ ملے.. یہ ایک ایڈوینچر تھا اور ایڈوینچر تو سب کو پسند ہوتے ہیں... اس لیے وہ اپنے چھوٹے سفری بیگ کندھے پہ لٹکائے نکلے تھے..

آج کا دن بے پناہ مزہ دینے والا تھا... یہاں شِیری پہلی جیسی تو نہیں لیکن کافی حد تک زندگی جینے کی طرف آ رہی تھی...

مُسلسل تین گھنٹے بعد وہ یہ جھیل دیکھنے میں کامیاب ہو ہی گئے تھے... شِیری اور ماہی دونوں بے تحاشہ تھک چکی تھی... کیونکہ وہ اتنا چلنے کی عادت بالکل نہیں تھی... جھیل کے قریب انہوں نے کھانا کھایا اور نظارے کو بھرپور انجوائے کیا...

Posted On Kitab Nagri

اس جھیل کا نام آنسو اس لیے تھا کیونکہ اس کی شیپ بالکل ایک آنسو کی طرح تھی..

بہت خوبصورت اور پر سکون ماحول تھا تقریباً 10 دن یہ کاغان میں رہے اور نظاروں کو اس جگہ کو خوب انجوائے کیا...

صبح کے 10 بج رہے تھے اور وہ اپنا سامان گاڑی میں رکھ رہے تھے یہ 10 دن ان چاروں کی زندگی کے سب سے یادگار اور خوبصورت دن تھے... اب یہاں سے سیدھا وہ تین گھنٹے کا سفر کے بعد وہ شاردہ پہنچنے والے تھے.. وہ اب کاغان واپس نہیں آنے والے تھے یوں کہو تو ان کا سفر آگے بڑھ چکا تھا...

صبح کے 10 بجے وہ روانہ ہو چکے تھے راستہ وہی پر سکون سا.. جھیل وادی اور پہاڑوں میں گھرا ہوا تھا موڑ پہ موڑ تھے جو کافی خطرناک بھی تھے کبھی موڑ دائیں طرف آتا تو کبھی بائیں طرف...

وہ کبھی گاڑی کے دائیں طرف ہوتے تو کبھی بائیں طرف... ہنستے ہوئے قہقہے لگاتے ہوئے نہ جانے کب یہ تین گھنٹے گزرے پتہ ہی نہیں چل سکا..

تقریباً دو بجے کا وقت تھا جب وہ شاردہ پہنچے.. دھوپ نکلی تھی لیکن سردی میں خاص فرق نہیں پڑا تھا... لیکن موسم بے حد سُہانہ ہو گیا تھا... شاردھا میں ایک بوٹ پوائنٹ تھا وہ جگہ اسی لیے تھی وہاں کی سب سے بڑی اور گہری جھیل میں کشتی کی خوبصورت سواری تھی..

دو بجے وہاں پہنچ کے وہ پہلے فریش ہوئے... تھوڑے گھومے پھرے کھانا وغیرہ کھایا اور اُس کے بعد انہیں سوئم جیکٹ پہنائی اور جھیل کی سیر کی... لیکن یہ نظارا خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ

Posted On Kitab Nagri

خوفناک بھی تھا... جبکہ ماہی نے یاقوت کو پکڑ رکھا تھا اور عیسی کو جیسے یہ فیس ایکسپریشن بھی قید کرنے کا موقع مل گیا...

یہ سیر ختم ہوئی تو شام کے چھ بج چکے تھے ابھی دوسری منزل دور تھی... وہ وہاں سے سیدھا کیل پہنچے جو اُن کی منزل تھی.. وہاں وہ ہوٹل میں رہنے والے تھے اگلے 10 دن.. اور وہاں سے وہ ایک ایک دن کر کے وہ ساری جگہ گھومنے والے تھے..

یہ ٹور تو دن بدن خوبصورت ہوتا جا رہا تھا... انہوں نے سامان کمروں میں رکھا اور فریش ہو کے ڈنر کیا... لیکن آج وقت کافی تھا مزے کی بات تھی کہ یہ ہوٹل شاندار تھا وہ ہر چیز سے فارغ ہو کے ہوٹل کے باہر لان میں آئے جہاں آگ جل رہی تھی... اور یہ چاروں طرف بیٹھے تھے... کبھی کوئی گیم کھیلتے... تو کبھی کوئی کبھی کسی کو پھنسا دیتے کبھی ٹر تھ تو کبھی ڈیئر..

سب کے قہقہے جاری تھے..شِیری بھی کُھل کے ہنس رہی تھی آخر.. چلو ان کی محنت کچھ کام تو لائی تھی...

شِیری دوبارہ سے گانا گا رہی تھی.. عیسی اُسے دیکھتے ہوئے کچھ سوچ رہا تھا وہ اپنے دل کی بات اب بہت جلد کہنے والا تھا اب اور انتظار بس کا نہیں تھا وہ خود سے خود کی محبت کی باتیں کر رہا تھا..

شِیری کے قہقہہ گونج ضرور رہے تھے...

Posted On Kitab Nagri

ماہی نے یاقوت کو بڑی محبت سے دیکھا تھا اور اس کے ہاتھوں میں ماہی کے ہاتھ تھے اب تک تو زندگی ہنسی خوشی پُر سکون سی گزر رہی تھی...https://www.kitabnagri.com

واٹ..؟

یس سر... باس کچھ دنوں کے لیے ٹور پہ گئے ہیں کم از کم 20 ٹو 25 ڈیز تک کوئی میٹنگ ارینج نہیں ہو سکتی.. سکریٹری نے یہ خبر دریاب شاہ کے کان تک پہنچائی تھی..

اوکے لیکن وہ جیسے ہی واپس آئیں آپ میری میٹنگ اُن کے ساتھ ارینج کریں.. دریاب شاہ ہر حال میں وائے ٹی کمپنی سے ملنا چاہتا تھا اور ساتھ میں کام کا کانٹریکٹ بھی رکھنا چاہتا تھا.. سر جب وہ واپس آئے گے تو میں انفارم کر دوں گی اور پھر اگر وہ میٹنگ کرنا چاہے ہے تو آپ کو بھی انفارم کر دیا جائے گا...

اوکے... دریاب نے فون رکھا اور پیچھلے کچھ دنوں سے وہ میٹنگ کی تیاری کر رہا تھا یہ کنٹریکٹ اُس کے لیے بے حد ضروری تھا کہ شاید اُس کی ماں مسز رئیسہ کے لیے بھی... اب مزید 20 سے 25 دن اُسے انتظار کرنا تھا..

وہ سخت جُھنجھلایا ہوا تھا... نہ گھر سے سکون تھا نہ کاروبار سے... اُسے پتہ تک نہیں ہوتا تھا کہ اُس کی بیوی کہاں ہے... کس حال میں ہے.. اُس کی ممی اُس کی شادی کرنا چاہتی تھی اور وہ شادی کر چکا تھا...

Posted On Kitab Nagri

جو جتنا امیر ہوتا ہے وہ اُتنا ہی سکون کا بھوکا ہوتا ہے.. دریاب اٹھ کے کمرے میں گیا تھا شاور لیا اور سونے کے لیے لیٹ گیا... کبھی وہ بھی کسی سے بے حد محبت کرتا تھا لیکن وہ محبت اسی وقت مر گئی تھی جب اس پہ بے وفائی کا بد کرداری کا داغ لگا تھا وہ زخم پھر سے لیٹتے ہی ہرے ہو رہے تھے..

اُس نے تنگ آ کے کروٹ بدلی.. انسان کی سب سے بڑی خامی ہوتی ہے کہ جب وہ اوور تھنکر ہوتا ہے تب وہ چیزیں...اُس کے نتائج اور اُس کے فیصلے میں بھی خود سے ازیوم کر لیتا ہے...

لیکن کروٹ بدلنے سے سکون تو میسر نہیں ہوتا..اُس دائیں طرف کروٹ کی پھر آہستہ سے بڑبڑایا...

آئی ہیٹ یو شِیری...https://www.kitabnagri.com

اور زبردستی آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگا...

صبح وہ چاروں ہی دیر سے اٹھے تھے کیونکہ کافی رات تک وہ گاتے بجاتے رہے تھے... اور آج کا پلین زیادہ بڑا ابھی نہیں تھا صرف آدھا گھنٹے کا ہی راستہ تھا جو سیدھا انسانی فیس نُما پہاڑ تک جاتا تھا اس پہاڑ کو یہ نام اس لیے دیا گیا کہ یہ پہاڑ سڑک کی طرف ایک انسانی چہرے کی شکل لیے کھڑا تھا اور سڑک کی دوسری طرف کھائی تھی..

اس پہاڑ کی انسانی شکل باہر کھائی کی طرف نکلی تھی اس پہاڑ کے نیچے سے ہو کے ہی گزرا جاتا ہے...ایک خوبصورت سا نظارہ تھا..

ناشتہ کر کے فریش ہو کے وہ اس جگہ نکلے تھے..

Posted On Kitab Nagri

واؤ..شِیری کے منہ سے بے اختیار نکلا...

بنانے والے نے بھی کیا خوب بنایا ہے... خدا کی برتری ہر جگہ سے ثابت ہو رہی تھی... خدا کے کرشمے تو ہر جگہ ہی موجود تھے... وہ ایک چلتا ہوا راہ گزر پوائنٹ تھا... لیکن راستے میں جگہ جگہ رُکنے کا کام عیسی کر رہا تھا اور بخوبی کر رہا تھا...

شام کے چھ بج چکے تھے جب وہ واپسی آڑ نکیل پہنچے تھے... کافی کی بے تحاشہ طلب تھی لیکن وہ چاروں تھک چکے تھے... عیسی نے ہوٹل کے کمرے میں پہنچ کے اپریٹر اٹھایا لیکن وہ شاید کام نہیں کر رہا تھا اس لیے وہ کافی کا آرڈر دینے نیچے لابی میں آیا تو اُس کی نظر راہ سے گزرتے ہوئے مکتوم پہ پڑی..

اُس کے چہرے پر اب بھی ماسک تھا... لیکن عیسی پھر بھی پہچان چکا تھا ہر بار وہم غلط تو نہیں ہوتے وہ یہاں کیا کر رہا تھا اس کا یہاں ہونا اُسے بہت عجیب لگا تھا یا پھر وہ شاید زیادہ سوچ رہا تھا... لیکن فی الحال وہ اس بات کو نظر انداز کر گیا اور کافی کو آرڈر دے کے کمرے کی جانب بڑھا..

اب اُس سے دل کی بات کہنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے.. یہ ٹور بھی اب مختصر سا ہی رہ گیا تھا کل وہ ایک خوبصورت پوائنٹ پہ جانے والے تھے اور وہ تھی رتی گلی...

وہاں سے رتی گلی تک کا سفر کم سے کم بھی دو گھنٹے کا تو تھا... یہ بہت خوبصورت جگہ تھی یہ چلتی ہوئی جھیل اور خیمے کے والے کمرے تھے..

Posted On Kitab Nagri

یہاں سردی بے تحاشہ تھی وہاں پہنچ کے لگا تھا کہ انسان جیسے کوئی جنت میں آگیا ہو... ایک خوابوں کی دنیا میں... یا خیالوں کی دنیا میں...

یہ واقعی انسان کا کوئی خوبصورت خواب لگتا تھا... یہاں ایک رات انہوں نے خیموں میں گزاری اور مزید بے انتہا لطف اٹھایا..

خدا کی قدرت کا... خدا کی نعمتوں کا.. صبح وہ رتی گلی سے جیپ میں بیٹھے اور سیدھا دواریاں گئے وہ بھی ایک مزید ارپوائنٹ تھا... وہاں سے ہو کے وہ دوبارہ واپس کیل آئے اور رات سکون سے گزری..

صبح اُن کا پلان سب سے خوبصورت تھا یوں کہو تو وہ پوائنٹ اسی ٹور کا دل تھا.. کیل سے وہ لفٹ میں بیٹھے اور سیدھا آڑنکیل پہنچے وہ ایک پہاڑوں سے گھیرا کوئی خوبصورت سا گاؤں تھا...

یہاں آنے کے لیے ہی تو عیسی بے چین تھا.. یہاں ہی تو وہ اُسے پروپوز کرنے والا تھا.. اُسے اپنے دل کا حال بتانے والا تھا.. آڑنکیل میں اُس کی زندگی کی نئی شروعات ہونی تھی.. پورا دن وہ جیسے تیسے کر کے نکلا اگلا پورا دن وہ وہیں تھے... اور عیسی کے لیے یہ دن بے حد خاص تھا..

یہاں آنے سے پہلے وہ شاپنگ گیا تھا اور ایک خوبصورت چیز وہ ساتھ لایا تھا.. بظاہر تو وہ صرف پروپوز کر کے اپنے نام کا حوالہ اُسے ایک انگوٹھی کی صورت دینے والا تھا.. یہ اُس کا خواب بھی تھا کہ اُسے پہاڑوں کے بیچو بیچ پرپوز کرے... بس محبت کرنے والے کا دل ہر حال میں جڑا رہنا چاہیے وہ ٹوٹنا نہیں چاہیے...

Posted On Kitab Nagri

نہ جانے آڑ نکیل اُس کے لیے کیا ثابت ہونے والا تھا...اس کے خوابوں کے تعمیر یا پھر ایک منحوس خواب...دل ٹوٹنے کا سامان...نہ جانے اُس کی قسمت کہاں کا رخ کرنے والی تھی..اب بس خدا ہی خیر کرے...

یہ کوئی چار بجے کا وقت تھا آج اُن کا کوئی پلان نہیں تھا...ماہی اور یاقوت دوسری طرف تھے..یہ شاید خود ہی ماہی کو لے کر گیا تھا اور شِیری اکیلی کھڑی تھی...عیسی بے پناہ خوش تھا شاید اُسے اپنی محبت پر کچھ زیادہ ہی یقین تھا اور یقین کی زیادتی انسان کو ہمیشہ مروا دیتی ہے...

وہ چلتا ہوا اُس کے سامنے آیا...شِیری نے اُسے دیکھا تھا...اڑتے پرندوں نے بھی چھپکے سے دیکھا تھا وہ بالکل اُس کے سامنے کھڑا تھا...اور بڑی گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا...شِیری نے سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا...

یقیناً اُسے عجیب سا لگ رہا تھا.عیسی کی دھڑکنیں بھی بے حد بے چین تھی...شِیری اُس کے بولنے کا انتظار کر رہی تھی..وہ قد میں اس کے کندھے تک آتی تھی لیکن دھڑکن اُس کے سینے سے لگ کے باخوبی سن سکتی تھی...

عیسی کچھ کہے بغیر خاموشی سے اُس کے ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں لے آیا...یہ کیا ہو رہا تھا شِیری کے ساتھ ساتھ کوئی اور بھی یکدم گھبرایا...

Posted On Kitab Nagri

شِیری نے اُسے بکھلائی نظروں سے دیکھا اور یکدم اپنے ہاتھ چُھڑانے کی کوشش کی لیکن پکڑ مضبوط تھی..

شِیری کے چہرے پہ کوئی شرم یا کوئی خوشی کے آثار بالکل نہیں تھے..

پتہ نہیں آڑنکیل اُس کی خوش نصیبی ثابت ہو گا یا پھر وہ اُس کا دل توڑے گا...

عیسی نے اُسے دیکھتے ہوئے لمبی سانس لی..

شِیری کے چہرے پہ واضح طور پر ایک خوف تھا...

اللہ عیسی یہ سب کیا کر رہا ہے...وہ دل میں سوچ کر رہ گئی... عیسی نے اُسے میٹھی اور محبت بھری نظروں سے دیکھا.. پھر بولنے کے لیے الفاظ تولے اور خود میں ہمت جمع کی.. یہ سب جتنا آسان لگتا ہے در حقیقت اُتنا ہی مشکل ہوتا ہے..

شِیری کا دل کیا کہ وہ اُس کے بولنے سے پہلے ہی کہیں بھاگ جائے.. کہیں چلی جائے... پہلے بھی کسی نے اُس کے ساتھ یہ سب کر کے قید کر لیا تھا... یہ تو وہی جھانسہ لگ رہا ہے دوبارہ وہی سب...

نہیں... اتنی ہمت نہیں تھی شِیری میں...

عیسی پرجوش اور بے پناہ خوش نظر آرہا تھا... مسکراہٹ تو جیسے اُس کے عنابی لبوں سے چپک ہی گئی تھی...شِیری.. اُس نے بے حد آہستہ سے پکارا اور جتنے آہستہ سے اُس نے پکارا تھا.. وہ اُتنا ہی گھبرائی..

Posted On Kitab Nagri

"شِیری میں کبھی بھی محبت پہ یقین کرنے والا انسان نہیں تھا مجھے یہ سب فضول اور بکواس لگتا تھا.. مجھے لگتا تھا کہ وہ لوگ پاگل ہیں جو اتنی آسانی سے خود کو دوسروں کے حوالے کر دیتے ہیں"

شِیری نے تھوک نگلا... کھڑا رہنا مشکل ہو رہا تھا شِیری کے لیے بھی اور چھپ کے باتیں سننے والے مکتوم کے لیے بھی.. عیسی کا بولنا جاری تھا..

"لیکن شِیری آج مجھے لگتا ہے کہ وہ سب فضول اور بکواس ہرگز بھی نہیں ہے.. بلکہ یہ ایک ایسا سچ ہے جِسے ماننے میں میں نے بہت دیر کر دی لیکن مجھے یقین ہو گیا ہے کہ محبت جِسے زندگاری بخشتی ہے وہ واقعی امر ہو جاتا ہے"

شِیری کے لیے اُس کا اقرار اُس کے سر پر وہ پتھر تھا جس کے بوجھ تلے وہ دب رہی تھی..

نہیں..

"شِیری بے پناہ شدت بڑھ گئی ہے مجھ میں... تمہاری محبت کی... میں تمہیں شِیری حیات سے شِیری عیسی مُراد شاہ بنانا چاہتا ہوں.. میں تمہاری محبت میں گرفتار ہوں"

شِیری کو لگا اب اُس کی ٹانگوں میں جان نہیں رہی اور وہ بس ابھی اسی وقت گرنے والی ہے.. ابھی تک اُس کے یخ ہاتھ اُس کے مضبوط ہاتھوں میں تھے... وہ نیچے بیٹھا اور ایک خوبصورت ہیرے کی انگوٹھی اُس کے سامنے کی اور آہستہ سے بولا...

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"Will you marry me"

Posted On Kitab Nagri

وہ ایسے انداز میں اُسے تک رہی تھی.. یہ سب اُسے خوشی ہرگز نہیں دے رہا تھا بلکہ اذیت دے رہا تھا...https://www.kitabnagri.com

وہ اُس کے دُکھوں کا مداوا نہیں کر رہا تھا وہ اُس کے زخم ہرے کر رہا تھا...وہ منتظر سا بیٹھا تھا...اُس کا ایک ہاں اُس کی زندگی کی ہر خوشی پہ بھری تھا...شیری کا صبر جواب دے گیا...اُس کی بات نے اُسے بے پناہ تکلیف دی تھی پھر وہ آہستہ سے بولی...

"ن.. نہیں یہ نہیں ہو سکتا ایک بار پھر سے نہیں"

اُس نے بھاری ہوتی سانسوں کے ساتھ اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھا... عیسی نے اُسے حیرت سے دیکھا..

"نہیں میں ایسا نہیں کر سکتی وہ آنکھیں بند کر کے کانوں پہ ہاتھ رکھ کے مُسلسل نہیں نہیں بڑبڑا رہی تھی.. آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے تھے.. جہاں اُس کی حالت دیکھ کے شاک عیسی کو لگا تھا وہاں مکتوم شاہ کو بھی حیرت ہوئی تھی...

اُس کی کیفیت ابھی وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا...

شِیری...

اُس کے لبوں سے بے اختیار نکلا...

یہاں شیری نے اُسے آہستہ سے آنکھیں کھول کے دیکھا تو اُسے اپنے سامنے عیسی بیٹھا نہیں بلکہ اپنا پورا ماضی گھومتا ہوا نظر آیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

پھر وہ کیسے نہ ڈرے.. کیسے نہ گھبرائے.. ابھی تو وہ اپنی محبت کا غم بھی نہیں بھلا پائی تھی اُس کے سامنے پھر سے...

اُس نے غصے سے اپنے آنسو صاف کیے..

اس بار وہ ہتھیار ہرگز بھی نہیں ڈالے گی..

کیا یہ بات بالکل سچ ہے..؟

کہ عورت نے محبت میں ہمیشہ دھوکہ کھایا اور مرد نے ہمیشہ محبت کے لیے غلط عورت کو چنا ہے...

اُس نے خود کو مضبوطی سے تھاما اور بڑے ضابطے کے ساتھ بولی..

آپ جانتے کیا ہیں میرے بارے میں..؟

ہاں ذرا بتاؤ کیا جانتے ہو...؟

کیا ایسے کسی کے بھی دل سے کھیل لو... کیا کوئی نہیں پوچھے گا..

شِیری...

عیسی کو سمجھ نہیں آیا... کہ وہ اُس کی محبت کو کیا کہہ رہی ہیں...

تم کچھ نہیں جانتے عیسی مُراد شاہ کچھ بھی نہیں... میں بتاؤں گی پھر تمہیں اپنی کی گئی اس محبت پہ پچھتاوا ہو گا... تمہیں اپنی محبت پہ غصہ آئے گا... تم خود اپنی محبت کو خاک میں ملا دو گے...

جاننا چاہو گے عیسی...؟

Posted On Kitab Nagri

اُسے عیسی حیرت سے دیکھ رہا تھا...

میں وہ ہوں عیسی جس نے اپنے ہی شوہر سے بے وفائی کی... میں وہ ہوں عیسی جو پیسوں کے لیے کسی کے ساتھ بھی رات گزار لے...

عیسی کے لیے یہ الفاظ سُننا بے حد مشکل تھا... اُسے لگا... اُس کا وجود پتھر کا مجسمہ بن رہا ہے... لیکن وہ پھر بھی اُسے شک کے عالم میں دیکھ رہا تھا اور وہ مضبوطی سے ایک ایک لفظ بول رہی تھی...

مکتوم نے درخت سے اپنی پُشت لگائی... آنکھیں بند کی تو آنکھوں پہ بے حد لد اہوا پانی بہہ نکلا...

یہ وہ پہلے بھی سُن چکا تھا اُس وقت بھی یہی تکلیف تھی اور وجہ بھی وہی تھی شِیری اُس وقت بھی وہیں کھڑی تھی اور آج بھی وہیں کھڑی تھی...

اگر کچھ اپنی جگہ سے ہلا تھا تو وہ وقت تھا... وہ اب بھی بول رہی تھی بے حد بے دردی سے...

میں وہ ہوں عیسی جو ایک شریف خاندان کبھی بھی اپنی بہو نہیں بنائے گے... میں ایک گری ہوئی آوارہ بد چلن اور بد کردار لڑکی ہوں...

یہاں عیسی کی بس ہوئی تھی اور وہ کھڑا ہو گیا تھا اب اور برداشت نہیں ہو رہا تھا...

بس شِیری بس...

کیوں بس...؟

Posted On Kitab Nagri

سنو تمہاری محبت ہے نا... تمہیں بھی تو پتہ لگے گا تمہاری محبت ایک غلط لڑکی کے لیے ہے... ساری دنیا جانتی ہے عیسی تمہیں بھی جاننا چاہیے...

آنسو مسلسل نکل رہے تھے.. آڑ نکیل واقعی منحوس ثابت ہوا تھا...

میں نے خود اپنے ان ہاتھوں سے.. اُس نے ہاتھ سامنے کیے... ان ہاتھوں سے میں نے خود اپنے بچے کی جان لی.. میں ایک قاتل ہوں عیسی... اپنے ان ہاتھوں سے ہی اپنے بچے کو مارا میں نے...

مکتوم نے زور سے آنکھیں بند کر رکھی تھی اور ایک بار پھر سے سب کچھ ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا.. انگوٹھی نیچے گر کے اپنی اہمیت کھو چکی تھی وہ ابھی بھی بول رہی تھی اپنے بچے کی قاتل ہوں میں...https://www.kitabnagri.com

عیسی میری نحوست آپ کی خوشیوں کو بھی جلا دے گی... مت کریں عیسی خدا کا واسطہ ہے مت کریں...

اُس نے باقاعدہ ہاتھ جوڑے تھے... بے بسی سے آواز تیز ہو گئی تھی... خدا را بس کر دے..

کہہ کے وہ وہاں سے بھاگی تھی... عیسی کئی لمحے شل ساکت ہو کے کھڑا رہا... یہ سب ابھی کیا ہوا تھا اور کیا ہو رہا تھا...

کیا وہ ریجیکٹ ہوا تو اس بات پہ اُسے رونا چاہیے یا پھر ایک بد کردار لڑکی سے وہ بچ گیا اس بات پہ خوش ہونا چاہیے..

Posted On Kitab Nagri

وہ کئی لمحے یوں ہی کھڑا رہا اُس کی حالت مکتوم اچھے سے سمجھ سکتا تھا یہ وقت اُس پر بھی تو آیا تھا... وہ نیچے جھکا اور اس انگوٹھی کو اٹھایا جِسے وہ کبھی اُس کے ہاتھ کی زینت بنانا چاہتا تھا لیکن کیا واقعی ایک لمحے میں سب سپرد خاک ہو گیا...

وہ انگوٹھی کو لے کے ایک دو لمحہ یوہی کھڑا رہا... اس کے کانوں میں ابھی بھی وہ الفاظ گونج رہے تھے... وہ انگوٹھی کو دیکھتا چلا گیا...

اُس کے الفاظ اُس کے قدم ڈگمگانے کے لیے کافی تھے... اُس کی محبت کا توازن برقرار نہیں رہا تھا... آڑ نکیل کی وادی جتنی خوبصورت ہے اُدھر وہ اتنی بد صورت بھی تھی...

مکتوم ابھی بھی اسُے دیکھ رہا تھا... وہ انگوٹھی کو دیکھتا رہا پھر ہلکا سا مسکرایا اور آہستہ سے بڑبڑایا.. گڈ بائے...

مکتوم اُس کی بڑبڑاہٹ واضح طور پر سُن چکا تھا... لیکن یہ سوال اُسے پوری عمر ستائے گا کہ اگر عیسی واقعی محبت کرتا تھا تو وہ مسکرایا کیوں..؟

اگر وہ واقعی اُس کے دل سے جڑ چکا تھا تو پھر پہلے ہی امتحان میں گڈ بائے کیوں..؟

وہ جانتا تھا اُس کی زندگی میں وہ کبھی نہیں آئے گی.. کیا کبھی نمک بھی زخموں کی دوا بنتا ہے.. کیا کبھی کوئی زرد پتوں کو پناہ دیتا ہے... کیا کبھی دو کناروں کا ملن ہوتا ہے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر یہ بھی ممکن ہے تو اُس کے لیے آخر کیا ہی قربانیاں ہوں گی.. لیکن وہ اُس کی کہانی کو سمجھا ہی نہیں تھا الفاظوں پر یقین تھا اُسے... سو کر لیا..

"جو گیت تم نے سُنا ہی نہیں وہ میری عمر بھر کا ریاض تھا..

میرے درد کی تھی وہ داستاں جِسے ہنسی میں تو اڑا گیا"

10 دن بعد..

وہ اِس وقت آفس میں بیٹھا تھا..

نظریں اور چہرے کے تاثرات حد سے بھی زیادہ سنجیدہ تھے...وہ آفس کے کیبن میں اپنی سربراہی کرسی پر بیٹھا تھا.. نظر سامنے غیر نقطے کو گھور رہی تھی...ایک ہاتھ سے پین کی ٹک ٹک بھی جاری تھی..

بزنس کا نیا نام وہ لانچ کر چکا تھا بہت سے ڈیل بھی سائن کی گئی تھی لیکن آج اُس کی میٹنگ ڈائمنڈ گروپ اف کمپنی سے تھی..

عیسی اُس کا انتظار کر رہا تھا اور وہ اپنی ہی میٹنگ میں 10 منٹ لیٹ تھا اگر اُس کی پریزنٹیشن عیسی کی سمجھ میں آتی ہے تو تب ہی وہ یہ کنٹریکٹ دریاب شاہ کو دے گا ادر وائز نہیں...

Posted On Kitab Nagri

اور محبت میں ریجیکشن ملنے کے بعد ہی وہ کافی سخت مزاج ہو گیا تھا... مدریاب نے کیبن میں آہستہ سے قدم رکھا عیسی نے ایک نظر اٹھا کے اُسے دیکھا پھر آہستہ سے بولا...

پہلے ہی دن آپ 10 منٹ لیٹ ہے مسٹر دریاب.. ایسے غیر سنجیدہ لوگوں کے ساتھ ہم کام کرنا پسند نہیں کرتے...

دریاب نے بے اختیار اپنی ٹائی کی نوٹ ڈھیلی کی... سوری سر...

بیٹھے... https://www.kitabnagri.com

دریاب خاموشی سے بیٹھا اور اپنا لیپ ٹاپ کھولا... اُس کے سامنے روئل گروپ اف کمپنی کا مالک بیٹھا تھا... اُس کی اپنی ایک پرسنلٹی تھی اور اُس نے پریزنٹیشن شروع کی... چائے کافی کا عیسی پوچھ چکا تھا...

عیسی نے کئی بار اُسے درمیان میں ٹوک کے اُسے اُس کی غلطیاں بتائی تھیں... پریزنٹیشن اور اس کے نئے ائیڈیاز زیادہ اچھے نہیں تھے جو زیادہ پسند بھی نہیں آئے تھے لیکن اتنے برے بھی نہیں تھے کہ انکار کیا جاتا..

ڈیل کو کنفرم کر دیا گیا اور عیسی نے اُسے اپنی کمپنی کے اصول کے مطابق کچھ پیمنٹ ایڈوانس بھی دی تھی...

اُسے کاروبار کے داؤ پیچ اچھے سے معلوم تھے...

Posted On Kitab Nagri

مجھے امید ہے مسٹر دریاب کہ آپ مجھے ناامید نہیں کریں گے... دریاب بے حد خوش تھا اور ہاں ایسے جوش سے نہیں ہوش سے کام کیجئے گا... عیسی نے اُس کی خوشی دیکھتے ہوئے کہا...

یس سر وہ باہر نکلا تھا.. عیسی کے سر میں بے حد درد تھا یاقوت کسی میٹنگ کے سلسلے میں اب شہر سے باہر تھا شاید وہ رات تک ہی آنے والا تھا اور کوئی خاص میٹنگ نہیں تھی...

اُس نے مکتوم شاہ سے بھی ملنا تھا شاید وہ دوبارہ امریکہ جارہا تھا اس لیے جانے سے پہلے وہ ملنا چاہتا تھا...

اُس نے لیپ ٹاپ بند کیا اور گھر کے لیے آفس سے باہر قدم بڑھائے...سب کچھ روٹین پہ آہستہ سے آگیا تھا... آڑ نکیل میں کیا ہوا تھا بس وہ دونوں ہی شاید جانتے تھے اور اُس کی طرف سے اس نے رخ اُس وقت ہی پھیر لیا تھا..

وہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوا تو اُس کی ماں اُس کا انتظار کر رہی تھی..ماہی بھابھی شاید کمرے میں تھی اُس نے سکون سے کھانا کھایا اور بعد میں دوالی... سیر سے گھر آئے انہیں آج تین دن ہونے والے تھے...

شام کے چھ بج رہے تھے لیکن ماہی کا کام ابھی تک ختم نہیں ہوا تھا وہ کھانا کھا کے کچھ پر سکون ہوا تو ماہی چلتی ہوئی آئی شاید وہ کچھ جلدی میں تھی... وہ عیسی کے سامنا آ کے کھڑی ہوئی تو عیسی نے پوچھا.

بھابھی All ok...؟

عیسی بھائی مجھے گھر لے جائیں یاقوت نہیں ہے تو میں اُن سے کہہ دیتی..

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں میں لے چلتا ہوں لیکن سب خیریت ہے..؟

اُس نے پوچھا تھا..

یہ تو جا کے پتہ چلے گا بس اتنا معلوم ہے کہ شِیری کی طبیعت خراب ہے...ماہی نے اُسے مختصر بتایا...

ایک نیا ڈرامہ...وزیر لب بڑبڑایا لیکن ماہی سن چکی تھی لیکن وہ پھر بھی نظر انداز کر گئی...

آڑ نکیل میں کیا ہوا اُسے سب معلوم تھا لیکن عیسی یہ بات نہیں جانتا تھا...اس وقت عیسی کو کوئی بھی وضاحت دینے کا کوئی فائدہ نہیں تھا...

اوکے چلیں...

ہم...ماہی نے باہر کی طرف قدم بڑھائے..

مکتوم اب کیا وجہ ہے جانے کی...؟

ماں بس کچھ وقت کے لیے پھر ہمیشہ کے لیے یہیں آجاؤں گا...اُس کی کل کی فلائٹ تھی..

کیا کہہ سکتی ہوں میں...وہ بے چین سے ہو کے اٹھی تھی...میں کھانا لگاتی ہوں آجاؤ تم..

جی ماں..اُن کے جانے کے بعد مکتوم کے چہرے پہ ہلکی سی سمائل آئی...یہ مائیں کتنی معصوم ہوتی ہے نا.

وہ صوفے سے اٹھا ؤڈریسنگ تک آیا ڈریسنگ کے ڈیزائن میں اُس نے وہ کپ چھپا رکھا تھا جس پر اُس نے شِیری مکتوم شاہ لکھوایا تھا...کتنی معصوم ادا تھی...

Posted On Kitab Nagri

وہ کئی لمحے اُسے دیکھتا رہا...اُس کی آنکھوں کے سامنے پچھلے گزرے وہ سارے دن آ گئے.

کتنی خوش تھی نا وہ ان پہاڑوں کے بیچ... لیکن اُس کی وہیں ایک وجہ کی وجہ سے وہ پھر غمگین ہو گئی تھی... یہ پچھتاوا آخر کب ختم ہو گا... کب اُس کی جان چھوڑے گا اور جب تک وہ یہاں رہے گا خود بھی تکلیف میں رہے گا اور دن بدن اُس کی بڑھتی تکلیف کو وہ اپنی آنکھوں سے دیکھے گا اور یہ زیادہ اذیت ناک تھا...https://www.kitabnagri.com

اس لیے اُس نے وہاں سے چلے جانا ہی مناسب سمجھا..کاش اُس کے کوئی قدم سے اُس کی غلطیاں ٹھیک ہو جاتی...کاش یہ سب بھی ممکن ہو تا..

ویسے یہ بات کتنی اذیت ناک تھی نا کہ آپ اُن کے دکھوں کا باعث بن گئے ہو جنہیں آپ اپنے لبوں کی ہنسی بھی دینا چاہتے ہو اور اُس کی خوشی سے آپ کی خوشیاں وابستہ ہوں...

لیکن آپ پھر اُن کے بڑے دکھوں کی بڑی اذیتوں کی وجہ بن جائے تو واقعی بہت دکھ ہو تا ہے...اُسے کسی کام سے بھی جانا تھا لیکن وہ مسمرائز سا ہو کے اس نام کو تک رہا تھا جب اُس کی ماں نے پکارا..وہ کپ وہیں رکھ کر جلدی سے نیچے کھانے کی میز پر گیا تھا...

وہ جیسے ہی اندر داخل ہوا تو ماہی نے اُسے ڈرائنگ روم میں بٹھایا تھا اور خود شِیری کے کمرے میں گئی تھی...جہاں حیات صاحب بھی پریشان سے بیٹھے تھے...وہ شاید دوا کے زیر اثر سو رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

پاپا کیا ہوا ہے..؟

ماہی نے پریشانی سے پوچھا...

بیٹی کی حالت نے ان دو دنوں میں ہی حیات صاحب کو بوڑھا کر دیا تھا...وہ ڈرائنگ روم میں بیٹھا تھا اُس نے شِیری کا حال تک پوچھنا گوارا نہیں کیا...

وہ ماہی کی وجہ سے بیٹھا تھا ورنہ اُس کی دلچسپی شاید ختم ہی ہو چکی تھی لیکن اُسے اُس کے کہے گئے الفاظ اُسے اب بھی یاد تھے.. بھولا ہوا کچھ بھی نہیں تھا... لیکن وہ سب کچھ مہارت سے نظر انداز ضرور کر گیا تھا...

ابھی اُسے وہاں بیٹھے کچھ دیر ہی اور کچھ لمحے ہی گزرے تھے جب اُسے یاقوت کا فون آیا وہ اُسے بتا چکا تھا کہ وہ بھابھی کو لے کے اُن کے گھر آیا ہے..

ماہی کا فون نہیں لگ رہا تھا اور اُسے کوئی ضروری فائل کا پوچھنا تھا..

اوکے یاقوت میں ابھی بات کروا دیتا ہوں...

وہ فون لے کے شِیری کے کمرے کی طرف گیا تھا لیکن ایک آواز نے اُس کے قدم زنجیر کیے...

رات برے طریقے سے ڈر گئی تھی...

ہم کیا کریں...؟

ماہی وہیں کنڈیشن آ رہی ہے جو اُس وقت تھی... ضرور کچھ ہوا ہے...بیٹا بتاؤ کوئی حل نکال لیں گے..

Posted On Kitab Nagri

شِیری کو دوبارہ اس آگ میں جلتا ہوا میں نہیں دیکھ سکتا..اُس وقت نروس بریک ڈاؤن ہوا تھا لیکن اُس کے اثرات اب بھی موجود ہیں...

آپ فکر مت کریں پاپا... جلد ہی سب ٹھیک ہو جائے گا... آپ شِیری کا خیال رکھیں.. آج جیسے ہی یاقوت شہر سے آئیں گے میں صبح یہاں دوبارہ آؤں گی...

بس شِیری کا خیال رکھیے گا...ماہی نے آہستہ سے کہا تھا...

کیا سچ ہے...؟

کیا غم ہے آخر..؟

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ایسا بھی کیا ہوا تھا... عیسی سوچ کے رہ گیا...

ایک پل کے لیے اُسے احساس ندامت بھی ہوا لیکن اگلے ہی پل وہ اندر داخل ہوا اور اُسے یا قوت کے فون کے بارے میں بتایا وہ ماہی کو لے کے دوبارہ گھر کی طرف گیا... ایک عجیب سا احساس ایک عجیب سی کشش عیسی کے اندر دوبارہ سے پیدا ہو رہی تھی..

گُم صُم سا ہو کے اُس نے ماہی کو گھر چھوڑا تھا کل مکتوم نے بھی جانا تھا... رات ہو گئی تھی اس وقت تو وہ گھر ہی ہو گا اُس سے ملنے کے لیے عیسی نے گاڑی اُس کے گھر کی طرف بڑھائی...

سلام دعا کے بعد اُس نے پوچھا تھا... آنٹی مکتوم کہاں ہے..؟

اگر وہ نہیں ہے تو میں بعد میں آجاتا ہوں عیسی نے آہستہ سے کہا تھا...

نہیں بیٹا وہ آتا ہی ہو گا تب تک تم اُس کے کمرے میں بیٹھ جاؤ... عیسی یہاں رکنا نہیں چاہتا تھا لیکن پھر وہ اُس کے کمرے میں بیٹھ ہی گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

وہ نہیں جانتا تھا کہ زندگی کس موڑ پہ چلے گی وہ کچھ دیر یوہی بیٹھا رہا پھر وہ اٹھ کر ڈریسنگ کے سامنے آیا.. آئینے میں اپنے آپ کو ایک بار دیکھا...

مکتوم بیٹا کہاں ہو...؟

راستے میں ہوں.. جلدی آجاؤ عیسی ملنے آیا ہے تمہارے کمرے میں ہے...

اُس کا پیر یک دم بریک پہ گیا.. گاڑی ایک جھٹکے سے رکی..

کیا وہ گھر آیا ہے..؟

ہاں... جا رہا تھا لیکن میں نے تمہارے کمرے میں بٹھا دیا ہے... تم جلدی آجاؤ...

اوکے... اُس نے زن سے گاڑی بھگائی...

وہ آئینے کے سامنے کھڑا تھا کہ اُس کی نظر سامنے رکھے کپ پہ گئی تو وہ دھک سے رہ گیا تھا... یہ تو ویسا ہی تھا... جو اُس نے کاغان میں بنوایا تھا اب اُس کا شک یقین میں بدل گیا تھا کہ وہ وہاں ہر جگہ ساتھ ساتھ موجود تھا...

اُس نے وہ کپ اٹھا کے دیکھا تو اصل جھٹکا تو اُسے اب لگا جب اُس نے اُس کا نام مکتوم کے ساتھ دیکھا...

آخر یہ سب کیا ہو رہا ہے...؟

مکتوم کا ان سب سے کیا لینا دینا ہے...؟

کیا وہ شِیری کو پہلے سے جانتا ہے..؟

Posted On Kitab Nagri

کیا وہ شِیری سے محبت کرتا ہے..؟

اُس کے پاس کئی سوال تھے...اُس کا دماغ بے حد اُلجھا ہوا تھا...وہ کیا کرے کس سے پوچھے...

یکدم اُس کے ذہن میں کچھ کلک ہوا...اگر کوئی ان سب کے بارے میں اُسے بتا سکتا ہے...اگر کوئی اُس کے سارے سوالوں کے جواب دے سکتا ہے...

اگر کوئی شِیری کی اس حالت کی اصل وجہ بتا سکتا ہے تو وہ صرف اور صرف اُس کی بھابھی ماں ہی تھی...وہ اُسے سچ بتا سکتی تھی وہ بتا سکتی تھی کہ آخر تین سال پہلے ایسا کیا ہوا تھا...کون مجرم ہے اور کون مظلوم..؟

اُس نے وہ کپ وہیں رکھا اور وہاں سے نکلتا چلا گیا...

یاقوت لیپ ٹاپ کھولے اس وقت صوفے پر بیٹھا تھا...ماہی بیڈ پہ بیٹھی اپنے کچھ کپڑے رکھ رہی تھی وہ بھی تھوڑی دیر پہلے ہی دوسرے شہر سے لوٹا تھا..رات کے 10 بج رہے تھے جب عیسی اُس کمرے میں داخل ہوا...

اُس کا چہرہ پریشانی سے بھرپور تھا..اُس نے آتے ہی گلا کھنکھارہ تو دونوں نے اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھا...

بھابھی...

Posted On Kitab Nagri

اُس نے اندر قدم رکھا... عیسی بھائی وہاں کیوں کھڑے ہیں اندر آئیں... عیسی اندر داخل ہوا...

بھابھی میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں... پلیز شِیری کی اس حالت کی وجہ آخر کیا ہے اور... اور مکتوم کا ان سب سے کیا لینا دینا ہے...؟

ماہی نے ایک نظر یاقوت کو دیکھا اور ایک نظر سامنے کھڑے عیسی کو... وہ ایک دم کھڑی ہوئی..

کیا اب سچ بتانے کا وقت آگیا تھا..

پلیز بھابھی سمجھنے کی کوشش کریں میں پریشان ہوں... میں جاننا چاہتا ہوں..

ماہی نے اُسے بیٹھنے کا اشارہ کیا اور وہ خاموشی سے بیٹھ گیا...

دیکھیں عیسی بھائی میں نے آج تک شِیری کے بارے میں ایسے کسی سے کچھ نہیں کہا... کسی کو کچھ نہیں بتایا اگر آپ کو بتا رہی ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ مجھے آپ پہ ٹرسٹ ہے.. آرٹ نکیل میں جو کچھ بھی ہوا تھا مجھے سب معلوم ہے..

عیسی دھک سے رہ گیا مطلب ماہی بھابھی بھی جانتی تھی.. یاقوت خاموشی سے دونوں کی گفتگو سُن رہا تھا...

میں آپ کو بتاتی ہوں کہ شِیری ایسی کیوں ہے..؟ کیا وجہ ہے اب میں آپکو بتاتی ہوں..

ایک نئے سفر کا آغاز ہو رہا تھا.. ایک نئی داستان شروع ہو رہی تھی.. ماہی نے لمبی سانس لی اور بولنا شروع کیا...

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا تو وہاں کوئی نہیں تھا... مطلب جس کا ڈر تھا وہی ہوا... اس کا مطلب عیسی سب جان گیا تھا...https://www.kitabnagri.com

اُس کے پاس کئی سوال ہوں گے کیا وہ اب دوست بھی کھو دے گا... یہ محبت اُس کے لیے سزا کیوں بنتی جا رہی تھی... عیسی وہاں موجود نہیں تھا مطلب کہ اُس نے وہ کپ پہ لکھا نام جان لیا تھا

آہ وہ بیڈ پر بیٹھا اور اپنے سر کو اپنے ہاتھوں سے تھام لیا.. اُس نے موبائل نکالا اور فلائٹ کینسل کی...

اس بار وہ اپنی صفائی میں بولے گا.. اُس کی غلط فہمیوں کو دور کرے گا... محبت وہ کھو چکا تھا لیکن دوست نہیں کھونا چاہتا تھا.. وہ عیسی سے بات کرے گا اور سب کچھ بتا دے گا... ہاں اب یہی ٹھیک تھا..

وہ خاموشی سے بیٹھ گیا تھا وہ آنسو کے ساتھ بولتی چلی گئی اور وہ ایک ندامت کے ساتھ سُنتا چلا گیا...

3 سال قبل..

بابا... بابا...

شِیری بھاگتی ہوئی آئی تھی... حیات صاحب اپنے آفس کے کام میں بزی تھے... جب وہ پاگلوں کی طرح اندھا دُھند بھاگتی ہوئی آئی بالکل گھوڑوں کی رفتار سے...

ماہی بیزار سا منہ بنائے پڑھائی میں مصروف تھی..

بابا... وہ پھر چلاتی ہوئی آئی..

Posted On Kitab Nagri

کیا ہے شِیری..؟

بابا... آپ کی نکمی ترین اور ناکارہ اولاد نے ٹاپ کیا ہے... حیات صاحب کی آنکھیں پھیلی...

کیا واقعی..؟https://www.kitabnagri.com

یس... وہ دونوں ہاتھ اٹھا کے بولی... حیات صاحب خوش ہوئے... اوکے بابا میں ماہی کو بتاتی ہوں جس رفتار سے وہ آئی تھی اُسی رفتار سے بھاگتی چلی گئی..

حیات صاحب نے خوشی سے ہنستے ہوئے شِیری کو دیکھا... اللہ تمہیں کبھی اداس نہ کرے...

انہوں نے تہہ دل سے دعا کی..

ماہی..ماہی...

کیا ہے..؟

اُس کی شکل اُتری ہوئی تھی..

مسکراؤ ماہی مسکراؤ...

ورنہ لوگ کیا کہیں گے شِیری کی بہن تھکی ہاری دنیا کے بوجھ کی ماری..نا...نا...ہنسو ماہی ہنسو...

وہ اس کے گلے میں ہاتھ ڈال کے بول رہی تھی...

ہاں تا کہ لوگ مجھے تمہاری طرح ہی پاگل سمجھے...ماہی نے جیسے زچ ہو کے کہا..

ہاں بھائی اب ٹاپر پاگل ہو گیا...

Posted On Kitab Nagri

واٹ.؟

ماہی کا منہ یکدم کُھلا..

یس مائی ڈیر...

ایم یونی ٹاپر...

وہ بیڈ پہ گھومتے ہوئے چیکھی تھی...ماہی نے اُسے بے پناہ خوشی سے دیکھا...

آؤ نا ماہی یار اب ایک ڈانس تو بنتا ہے..

ماہی بھی اٹھی تھی...

شِیری نے اپنی پسند کا گانا لگایا تو انہوں نے ایک رفتار سے ناچنا شروع کیا... گانا چل رہا تھا.." جیسے بھی چلتا ہے میرا چکر چلاؤ میری شادی کرواؤ میری شادی کرواؤ"

اس گانے پہ اُن کے سٹیپس اُن کے قہقہے بے ساختہ تھے....زندگی میں اصل چمک واضح تھی..

خوشیاں بھرے رقص... کھلکھلاتی... اپنی زندگیوں سے بے پناہ خوش تھی... کسی چیز کی کمی نہیں محسوس ہوتی تھی...

شِیری ایک چنچل سی لڑکی تھی..اُسے اب شادی کا بے حد شوق تھا اور اُسے اب اپنا سالار سکندر چاہیے تھا...اور سٹڈی بھی اُس نے اپنے مطابق کمپلیٹ ہی کر لی تھی...

Posted On Kitab Nagri

اُس نے اپنا سٹڈی گروپ کھولا تو میسجز کے امبار جمع تھے...اُس نے ایک ایک کر کے سب کا رپلائی دیا...ٹریٹ تو بنتی تھی... جیسے ہی وہ گروپ میں میسج کر کے ہٹی تو اُسے ایک سپیشل میسج آیا وہ جلدی سے کمرے میں گئی...

چیٹ اوپن کی تو لکھا تھا دریاب شاہ ہیر..

اُس نے آنکھیں بند کی..اُسے بتانے کی ضرورت تو نہیں تھی..شاید وہ بے پناہ خوش ہو گئی تھی...

"میری شادی کرواؤ میری شادی کرواؤ"

ایک سٹیپ اور مار کے وہ اگلے میسج پہ آئی تو..کانگرچولیشن....کا میسج تھا...

ہائے..اور وہ بیڈ پر بیٹھی..ہائے مجھے دریاب نے کانگرچولیشن کہا...ہائے اُس نے موبائل پہ تھینکس لکھا...اور دو تین بھنگڑے اور ڈالے...

کون جانتا تھا کہ اُس کے دل میں دریاب شاہ بستا ہے...اُس نے دوپٹے کو کس کے گرہ لگائی اور کُھل کے ناچی...

مسکراہٹ تو جیسے اُس کے لبوں پہ ہی چپکی رہتی تھی...

اُس کا ماننا تھا زندگی تو ایک بار ملتی ہے تو یوں ہی ضائع نہیں کرنی چاہیے...بلکہ ہنستے ہنساتے ناچتے گاتے ہوئے انجوائے کرتے ہوئے گزارنی چاہیے...

Posted On Kitab Nagri

لیکن جب قسمت کو ہی کچھ اور منظور ہو تو کیا کیا جائے... وہ ناچ ناچ کے تھک چکی تھی اور پھر رات کو حیات صاحب شیری اور ماہی نے ساتھ مل کے کیک کاٹا تھا اور اس خوشی کو سیلیبریٹ کیا تھا..

سب بے انتہا خوش تھے رات کو فارغ ہو کے وہ پر سکون سے بیڈ پہ بیٹھی..

اور اپنی جادو کی پوٹلی نکالی اور اُس میں سے اپنے سپنوں کی ڈائری نکالی اور اُس پہ اپنا ایک خھواب اور لکھا...https://www.kitabnagri.com

"ایک بار اپنے پارٹنر کے ساتھ ناچنا اور وہ بھی اس گانے پہ "میری شادی کرواؤ"

اُس نے لکھ کے دوبارہ ڈائری کو اندر کیا... جادوئی پوٹلی کو بند کیا اور اُسے دوبارہ سے لاک میں رکھ دیا...

کل یونی میں سیلیبریشن رکھی گئی تھی جو اُس کے بیسٹ فرینڈ یعنی مکتوم شاہ نے رکھی تھی اب وہ اٹھ کے کل کا ڈریس سلیکٹ کر رہی تھی...

ہر کوئی صبح کا منتظر تھا... شیری دریاب کو دیکھنے کے لیے... مکتوم شیری کو وش کرنے کے لیے... اور دریاب شیری کو دیکھنے کے لیے... ہائے یہ محبت... یہ کلکاریاں یہ ہنستی زندگی کی ہوا... کون جانے.. کب تک کون کس کا ساتھ نبھائے...

سب اوکے ہیں..؟

Posted On Kitab Nagri

گلے میں اُس کے لائٹس لٹک رہی تھی وہ پر جوش سا ہو کے کام کر رہا تھا... یہ یونی کا گراؤنڈ تھا اور ایک اچھے رزلٹ کے بعد مکتوم نے یونی میں ہی سیلیبریٹ کرنے کی اجازت لے لی تھی..

آخر چار سال گزارے تھے وہ سب خود ارینج کر رہا تھا... اور پھر تو وہ اُس کی بیسٹ فرینڈ تھی...

گراؤنڈ کو ڈیکوریٹ کیا تھا اور بس آخری کا. وہ کر رہا تھا اور وہ تھی لائٹس...

جو شِیری کی پسند تھی... بہت ساری لائٹس تھی.. شاید وہ پورا بنڈل اٹھا کے لے آیا تھا... ساتھ کچھ لڑکے اُس کے کام کر رہے تھے... وہ کبھی غصے سے ہدایت دیتا تو کبھی پیار سے..

آتے جاتے لوگ مکتوم کو ہی دیکھ رہے تھے.. کوئی رشک سے... تو کوئی حسد سے... کوئی دوستی کے لیے بھی اتنا نہیں کرتا... کئی لڑکیاں آتے جاتے اُسے ایک ہی نظر دیکھتی... لیکن وہ اگنور مارتا اور وہ پاؤں پٹک کے آگے نکل جاتی ہے اور وہ ہلکا سا مسکرا دیتا...

یہ وہ بیچاری لڑکیوں کے ساتھ چار سال سے کرتا آیا تھا... ابھی اُس کا کام بھی مکمل نہیں ہوا تھا کہ اُسے شِیری آتی ہوئی دکھائی دی..

یہ ڈریس بھی شاید اُسی کی پسند کا تھا

لمبی مہرون سے کلر کی فراک تھی وہ ایک گڑیا لگ رہی تھی...

ہیلو بڈی...

Posted On Kitab Nagri

کیا شِیری اتنی جلدی نہیں آنا تھا... میں بتایا تھا نا تمہیں... مکتوم نے منہ پھلا کے اُسے دیکھا.. میں کیا کرتی مجھ سے رہا ہی نہیں گیا...

وہ بالوں کو ٹھیک کرتے ہوئے بولی...

آ.. مجھ سے رہا ہی نہیں گیا... مکتوم نے بالکل اُس کی طرح ایکٹنگ کی...

رکو بتاتی ہوں... شِیری نے آس پاس دیکھا تو اُسے پاؤں کے پاس ہی پڑا ایک ڈنڈا نظر آیا اُس نے وہ اٹھایا اور اُس کے پیچھے گئی...

مکتوم نے اسے گنڈا گردی والی ٹون میں آتے دیکھا تو دوڑ لگا دی... وہ ہنستی ہوئی اُس کے پیچھے آئی وہ بس دو قدم کے فاصلے پر ہی تھا... اس سے پہلے وہ اُسے ایک لگا کے بدلہ پورا کرتی..

کسی سے بُری طرح ٹکرائی.. اس سے پہلے وہ گرتی دریاب نے اُس کا ہاتھ پکڑا تھا...

جتنی میٹھی اُسے شِیری لگتی تھی اُتنا ہی کڑوا اُسے مکتوم شاہ لگتا تھا...

شیری شرمندہ سی ہو کے یک دم کھڑی ہو گئی... دانت بھی دونوں کے اندر ہو گئے تھے... دریاب نے ایک نظر مکتوم کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا... پھر چبا کے بولا...

یہ یونیورسٹی ہے تمہارا گھر نہیں...

Posted On Kitab Nagri

مکتوم کے ماتھے میں بل پڑے اور وہ ایک قدم آگے آیا...شِیری نے دونوں کو دیکھا اس سے پہلے مکتوم سے کوئی قرار اسا جواب دیتا...شِیری دونوں کے درمیان آئی اور مکتوم کو آنکھیں دکھائی اور اشارہ کیا کہ چلو میرے ساتھ...

مکتوم نے جبڑے بھینچتے اُسے دیکھا پھر نہ جانے کیوں وہ شِیری کے ساتھ چل پڑا اور تم کیوں اُس کی فضول بات سن رہی ہو... دریاب شاہ منہ پھلائے دوسری طرف ہو گیا...

شِیری یہ ہوتا کون ہے...؟

بکواس کرنے والا اس کے باپ کی یونی ہے اور تم نے مجھے جواب کیوں نہیں دینے دیا...اُسے تمیز تو بالکل نہیں... منہ توڑ دیتا سالے کا میں...

شِیری نے اُسے دیکھا... شرم نہیں آرہی گالی دیتے ہوئے...تو یکدم مکتوم کو اپنے الفاظوں پہ دیہان گیا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا چھوڑو چلو سیلیبریٹ کرتے ہیں یہ چار سال پتہ نہیں تم دونوں نے کیسے ایک دوسرے کو برداشت کیا میں اچھے سے جانتی ہوں...اب چلو وہ یک دم چلائی... چلو...وہ بھی چلایا...

دونوں ٹیبل کی طرف آئے سب سٹوڈنٹس بھی آگئے تھے خوبصورت سیلیبریشن ہوئی... دریاب کے چہرے کے تاثرات بے حد سخت تھے...

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں کسی بات پہ خوب ہنس رہے تھے...اُس کے بالکل سامنے ہی تو دریاب کھڑا تھا جو مکتوم کو غصے سے دیکھ رہا تھا...یک دم شِیری نے اُسے دیکھا تو اُس کا غصہ یکدم مسکراہٹ میں ڈھلا...بدلے میں شِیری نے بھی ہلکی سی مسکراہٹ پاس کی...پھر دریاب نے ایک نظر غصے سے مکتوم پہ ڈالی اور وہاں سے دوسری طرف چلا گیا...https://www.kitabnagri.com

شِیری کھل کے مسکرائی او ہتو یہ جیلس بھی ہوتے ہیں...کتنا خوش تھا یہ دل کافی دیر تک یہ سارے بیٹھے رہے...پھر شِیری کو چھوڑنے بھی مکتوم ہی گیا تھا البتہ اُس کے ساتھ اُس کے اور بھی دوست تھی...گاڑی سے اتر کے شِیری نے شیشے کے اندر جھکا اور ایک بار پھر اُس کا شکریہ کہا..اور اندر کی طرف بڑھ گئی...

آج وہ تھوڑا لیٹ ہو گئی تھی...پاپا کی بھی دو تین کال آچکی تھی وہ خوشی سے گھر میں داخل ہوئی یہ یہ جانے بغیر کہ کوئی اُس کے گھر تک اُس نے پیچھے آیا تھا...

مکتوم شاہ کے جاتے ہی دریاب نے گاڑی گھومائی اور آہستہ سے بڑبڑایا...

یہ شِیری کے آگے پیچھے ہی کیوں پھرتا رہتا ہے...

جب محبت ہو تو جیلسی تو لازمی ہوتی ہے...یہ بات سچی تھی یہ نہیں یہ وقت بتانے والا تھا...

Posted On Kitab Nagri

کیا وقت واقعی زخموں کا مرہم ہوتا ہے کیا وقت کے ساتھ ساتھ ہر گھاؤ بھر جاتا ہے... کیا وقت کے ساتھ ساتھ انسان ہر زخم بھول جاتا ہے...

نہیں ہر زخم کا مرحم وقت نہیں ہوتا.. بعض اوقات ہر زخم پہ نمک وقت ہوتا ہے... گھاؤ کا گہرا ہونا بھی وقت ہوتا ہے.. ہر بار ہی وقت مرہم نہیں ہوتا یہ بات بھی شاید وقت ہی بتانے والا تھا...

ماہی سنو نا... آخر امامہ کو سالار کیسے ملا...

ماہی نے اب زچ ہو کے اُسے دیکھا تھا...

میری ماں کل میرے سیکنڈ سمسٹر کا پہلا پیپر ہے...

کیا تمہیں مجھ پہ ترس نہیں آتا پڑھنے دو نا... رونے والے لہجے میں کہا گیا تھ...

اُس نے یہ ناول کل ہی ختم کیا تھا اور وہ اُس کے سر پر سوار تھی... اچھا نہ بس ایک بار سن لو پھر تنگ نہیں کرتی... ماہی نے اُسے دیکھا وہ جب تک سُنائی گئی نہیں نا... تب تک وہ جان بھی نہیں چھوڑنے والی تھی... اس لیے اُس کی یہ باتیں سننا ہی بہتر تھا...

تمہارے پاس پورے 10 منٹ ہیں شِیری جو بھی سُنانا ہے جلدی سناؤ...

اُس نے دانت نکالے اور آلتی پالتی مار کے بیٹھ گئی... پھر وہ جو بولنا سٹارٹ ہوئی تو چپ ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی... ماہی ہوں اور ہاں کرتی.. تو کبھی سر پکڑ رہی تھی تو کبھی اُس کے پاؤں... لیکن وہ تب تک چپ نہیں ہوئی جب تک کہانی مکمل نہیں ہوئی...

Posted On Kitab Nagri

تقریباً کوئی آدھے گھنٹے بعد وہ بول بول کے چپ ہوئی تو اُسنے پانی کا گلاس اٹھایا اور ایک ہی سانس میں غٹاغٹ پی گئی.... یہاں کا ٹائم تو پورا ہو لہذا وہ وہاں سے اٹھی اور پاپا کے کان کھانے چلی گئی...

ماہی نے ہنس کے پاپا کے چہرے کے تاثرات سوچے...

اللہ اللہ پاپا یہ... اللہ اللہ پاپا وہ... حیات صاحب اُسے پیار سے دیکھ رہے تھے... ایک تو ہر بات میں وہ اللہ اللہ بولتی تھی نہ جانے کتنی دیر تک وہ پاپا کے کان کھاتی رہی پھر وہاں سے بھی اُٹھی...

اور کام والی کے پاس گئی تھی..وہ شروع سے اُن کے ساتھ تھی اور وہ کچن میں مصروف تھی...جب پیچھے سے شیری نے باتوں کا دھاوا بولا اور شروع ہو گئی...

بس ممی بس...

میں نے کہا تھا کہ میں شِیری سے ہی شادی کروں گا مطلب شِیری سے ہی..

مسز رئیسہ نے اُسے ضبط سے دیکھا لیکن وہ بزنس پارٹنر کی بیٹی کے ساتھ اُس کی شادی کرا کے ہی بزنس آگے بڑھانا چاہتی تھی لیکن دریاب پہ اس وقت شادی کا بڑا والا بھوت سوار تھا...

مسز رئیسہ نے اس وقت کالے سے رنگ کی ساڑھی پہن رکھی تھی... اُس کی دو بہنیں بھی اُسے دیکھ کم اور گھور زیادہ رہی تھی... سامعہ اور ائیزل کبھی ماں کو دیکھتی تو کبھی بھائی کو....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں اُس سے محبت کرتا ہوں اور اُسی سے شادی بھی کروں گا... لیکن وہ اُس کی شادی ایک کنٹریکٹ پہ کر رہی تھی یو کہنا بہتر ہو گا کہ اُن کے لیے اُن کے بیٹے کی زندگی ایک ڈیل تھی.... یہاں انہیں تسلی سے اور سمجھداری سے کام لینا تھا...

ان کے لیے بس ایک چیز اہم تھی اور وہ تھی پیسہ..

لیکن دریاب اس وقت آگ کی بڑی لپیٹ میں تھا اور وہ آگ محبت تھی... اُسے شِیری ہر حال میں چاہیے تھی... پھر مسز رئیسہ نے خاموش ہو جانا ہی بہتر سمجھا اور اٹھ کے قریب آئی... اُسے سینے سے لگایا..

ٹھیک ہے مجھے میرے بیٹے کی خوشیاں زیادہ ہے... سمجھ آئی.. میں جاؤں گی شِیری کے لیے تمہارا رشتہ لے کر لیکن اُن کے جبڑے بھینچے ہوئے تھے...

شِیری اُن کی نظر میں کوئی چھوٹے سے خاندان کی غریب لڑکی تھی اور اُن کے گھر کا کاروبار بھی اتنا زیادہ مضبوط تو نہیں تھے لیکن وہ سکون سے گھر میں رہ رہے تھے کھا پی رہے تھے... لیکن یہ دریاب ان سے تھوڑا اوپر تھے... ماڈرن تھے اونچی ناک والے تھے...

جہاں ایک شریف اور غریب لڑکی کا دم گھٹتا تھا...

Posted On Kitab Nagri

فی الحال تو مسز رائیسہ نے ہتھیار ڈالے تھے لیکن شیطان کے چپ ہو جانے سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ س نے ہتھیار ڈال دیے ہیں دریاب بے پناہ خوش ہو گیا تھا..وہ جلدی سے کمرے میں گیا اور ِشیری کو میسج کیا...

اچھا ِشیری یہ بتاؤ... تم اتنی کتابیں کیوں پڑھتی ہو..؟

ماہی نے پوچھا تھا...

پتہ ہے ماہی..

یہ کتابی باتیں ہے نا..یہ سچ ہوتی ہیں مطلب وہ تیاری کر کے سکون سے اب کافی لے کے بیٹھی تھی...

مطلب..؟

دیکھو سالار میں جو جو خوبیاں ہیں نا وہ سب میں نے کسی میں دیکھی ہے یہ جو کریکٹر کتاب میں لکھے ہوتے ہیں نا یہ سچ ہوتے ہیں...

وہ آنکھیں بڑی کر کے اُسے رازداری سے بتا رہی تھی..

اگر میں کہوں کہ نہیں...یہ سب سچ نہیں ہوتا...

ِشیری نے اُسے ایک تپی نظروں سے دیکھا...

پھر پیچھے ہو کے بیٹھی اور آہستہ سے بولی...

ثابت کرو...

Posted On Kitab Nagri

جیسے وہ کوئی چلنج دے رہی ہو.. اور اُسے یقین تھا کہ وہی جیتے گی..

ماہی آگے آئی اور اُسے صرف تپانے کے لیے ہی بولی تھی.. اگر میں ثابت کر دوں تو کیا تم کتابیں پڑھنا چھوڑ دو گی...؟

لیکن وہ تپی نہیں تھی اور پھر آہستہ سے آگے ہوئی اور ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولی...

صرف چھوڑو گی نہیں بلکہ اپنی ساری کتابیں جلا دوں گی...

پکا..؟

اُس نے ہاتھ آگے بڑھایا...

ماہی کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی...شِیری نے اُسے دیکھا پھر ہلکی سی مسکان اُس کے چہرے پر بھی آئی پھر اُس نے اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ پہ رکھا اور آہستہ سے بولی...پکا...

میں بہت جلد تم سے اپنی محبت کا اظہار کر دوں گا مس شِیری...

وہ بالکنی میں کھڑا چاند کو دیکھتے ہوئے مسکرایا اور پھر بڑبڑایا. اُس کی آنکھوں کے سامنے وہ سارے منظر گھوم گئے جو اُس نے ان چار سالوں میں شِیری کے ساتھ گزارے...

وہ یونی میں اُس کا پہلا دوست بنا تھا اور اینڈ تک وہی رہا تھا... ان چار سالوں میں بے پناہ ایسی حرکتیں تھی جو اُس کی بے وقوفوں والی تھی..

Posted On Kitab Nagri

وہ چلتا ہوا بیڈ تک آیا اور اُس کتاب کو پکڑ کے مسکرایا.. جو شِیری نے اُس کی برتھ ڈے پہ دی تھی... یہ اُس کی کوئی پسندیدہ کتاب تھی...

اُس نے وہ لبوں سے لگائی اور وہ اُس کے لیے ہر سانس لوٹا سکتا تھا... یہ محبت...

اور پھر کیوں...؟ https://www.kitabnagri.com

وہ نہیں جانتا تھا کہ شِیری میں ایسا کیا تھا لیکن جو بھی تھا اُس کا عشق تھا..

وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ کب ہوا ہے... کیسے ہوا... لیکن بڑی شدت سے ہوا ہے..

محبت سے زیادہ اُسے وہ اپنی عادت بنا چکا تھا اور جب کوئی عادت بن جاتی ہے تو وہ اس زہر کا توڑ ہوتی ہے جو اپ کے احساس میں پیدا ہو چکا ہو... اگر وہ اس سے دور ہوئی تو زہر کا اثر بڑی جلدی پھیلے گا اور وہ جان سے جائے گا...

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

محبت کا اظہار ہوتا ہے.... جلدی ہو سکے.. کر دینا چاہیے کیونکہ محبت کسی لاڈلے کا بھی انتظار نہیں کرتی...

وہ مسلسل مسکراتا ہوا اُسے سوچ رہا تھا محبت کتنی کم بخت ہوتی ہے... کتنے حسین خواب دکھاتی ہے یہ ظالم.... خاص تھا اُس کا ہر خواب...

کاش یہ ریت یہ اصول اُس کی محبت پہ بھی لاگو نہ ہو... لیکن کون جانے کے محبت سراسر دھوکہ ہے... کون جانے کے محبت تو سراسر روگ ہے... کون جانے کے محبت زندگی ہے... کون جانے محبت زرد

Posted On Kitab Nagri

پتوں کی مانند ہے اور جو زرد پتوں کو پناہ دے...اور محبت کو کون کمبخت اپنے صبر کے ٹکڑوں پہ پلتا ہے...؟

ہو بہو کھینچے گا لیکن عشق کی تصویر کون..؟

یہ دن کتنا خوبصورت تھا..وہ آئینے کے سامنے کھڑی تھی.. سر پر اُس کے لال چونری تھی...جو اُسے بے تحاشہ پسند تھی..پاؤں میں پازیٹ تھی جس میں اس کی محبت کی گونج تھی..لبوں پہ بلا کی حسین مسکراہٹ تھی...وہ بنا پلک جھپکائے خود کو دیکھتی چلی گئی...

اُسے محسوس تک نہیں ہوا کہ کوئی چپکے سے اُس کے ساتھ آ کے کھڑا ہوا...ڈریسنگ ٹیبل کے دائیں کنارے پہ خوشبو کی شیشی تھی..پہلی بارش کی فوار کی طرح آئی تو اُس نے یکدم آنکھیں بند کی اور کچھ ہی لمحے بعد جب وہ کھولی تو ماہی دانت نکال رہی تھی..

کیا بات ہے ابھی تو بس بات ہی پکی ہوئی ہے اور اتنا روپ...داد دینی پڑے گی دریاب بھائی کو...

ماہی نے اُسے چھیڑتے ہوئے کہا..

لیکن وہ آہستہ شرمائی...چلو کچھ تو لڑکیوں کی طرح ادا تھی اُس میں...

دریاب آ گئے...؟

اُس نے پھر ایک شرمیلی سی مسکان سے پوچھا...

Posted On Kitab Nagri

جی جی اور پورا خاندان آیا ہوا ہے.. آپ کی ساس.. آپ کی نند ہے کوئی ایک عدد نوکر بھی...

ماہی نے گنوائے...شِیری نے اُسے دیکھا...

اچھا یہ بتاؤ کیا باتیں ہو رہی ہیں...

شِیری نے اُس سے پوچھا تھا...ماہی کچھ بے چین سی تھی... ایک بات بتاؤں یہ شادی کی جلدی دریاب بھائی کو ہے یا پھر اُن کی ممی مسز رئیسہ کو...

شِیری نے شرما کے دوپٹے کا کنارا منہ میں دبایا...

ماہی نے اُسے دیکھا پھر آہستہ سے بولی... دوپٹہ تو کھانا جانا شرماتے ہوئے...

اور اگلے ہی لمحے شِیری کا قہقہہ نکلا... اچھا وہ شادی کی تاریخ جلدی چاہتے ہیں اور بابا نے وقت مانگا ہے... لیکن مجھے نہیں لگتا کہ وہ صبر کریں گے کیونکہ نویان اُن کے سر پر تلوار لٹکائے کھڑا ہے..

میں ایک بات کہوں شِیری...اپنی ساس سے ناذرا بچ کے رہنا...ماہی نے آہستہ سے کہا...

چپ کرو بد تمیز...ماں ہے میری شرم کرو...

ابھی شادی ہوئی نہیں ہے...

تم دیکھنا کتنا گرینڈ ویلکم کریں گی وہ میرا...

ماہی نے آہستہ سے ہم کہا...

Posted On Kitab Nagri

یہ لڑکیوں کو اتنی خوش فہمیاں کیوں ہوتی ہے...ماہی اُسے لے کے نیچے گئی تھی... مسز رئیسہ نے لال رنگ کی ساڑی پہن رکھی تھی...

اُن کا خاندان دیکھنے میں کوئی آزاد خیال لگتا تھا لیکن شِیری کو تو صرف دریاب سے مطلب تھا اور وہ تو ٹھیک تھا..

لبی سی فراک پہنی تھی... سکن کلر کی.. جبکہ سامیہ اور ائزل نے شارٹ ساٹاپ اور پینٹ پہنی تھی... دوپٹہ سرے سے موجود ہی نہیں تھا...بالوں کو کھولا گیا تھا...

دونوں نے شِیری کو ذرا آئبرو اٹھا کے دیکھا...بڑی کوئی حقیر نظروں سے.... جیسے کوئی گھمنڈی شہری کسی چھوٹے سے پنڈ میں چلا جائے بالکل اس طرح...

مسز رئیسہ نے بہو کو گلے سے لگایا لیکن جوش کہیں بھی موجود نہیں تھا...

حیات صاحب نے بڑے اچھے طریقے سے خاطر توازن کی...سامعہ اور آئیزل کے تو نخرے ہی بڑھتے جارہے تھے...وہ بار بار ماں کو جانے کا اشارہ کر رہی تھی..

اللہ اللہ کر کے ان کا وقت ختم ہوا اور وہ گھر کے لیے روانہ ہوئے...شِیری نے مسکرا کے دریاب کو دیکھا...جو بے پناہ خوش نظر آرہا تھا...یا یوں کہو کہ بس وہی خالی پر جوش تھا...

دریاب نے جاتے ہوئے اُسے کوئی اشارہ کیا تھا...جِسے دیکھ کے وہ بے انتہا شرما سی گئی..

Posted On Kitab Nagri

وقت پر لگا کے اڑا..شِیری نے یونی سے کوئی ڈاکومنٹ کلیئر کروانے تھے اور مکتوم بھی اُس سے ملنا چاہتا تھا...اس لیے وہ جلدی سے تیار ہو کے نکلی تھی...اُسے آخر اپنی شادی کی خوشخبری بھی تو دینی تھی... آج اُس سے اظہار محبت کروں گا...مکتوم تیار ہو کے خوشی سے ایک خوبصورت انگوٹھی کے ساتھ گھر سے نکلا تھا...کب کس کے ساتھ کیا ہو کون بدبخت جانے..؟

"وہ مانگے جو ستارہ تو کون کمبخت عاشق اُسے چاند نہ دے"

وہ جیسے ہی یونی میں داخل ہوئی تو مکتوم اُسے گراؤنڈ میں ہی نظر آ گیا وہ جلدی سے بھاگتی ہوئی سیدھا اُس کے سامنے لینڈ ہوئی..

کیا ہو گیا آرام..مکتوم نے شِیری کو دیکھتے ہوئے کہا..مکتوم مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے...وہ فل جوش میں تھی..مکتوم نے اُسے حیرت اور خوشی کی ملی جُلی کیفیت سے دیکھا...میں نے بھی کچھ سپیشل بتانا ہے..

چلو پہلے ڈاکومنٹ کلیئر کرواتے ہیں میں پھر تسلی سے بتاتی ہوں....

کچھ دیر بعد وہ وہی کھڑے تھے...

چلو بتاؤ...

اوکے لیکن گیس تو کرو...یہ گیس نہیں کرنا تم بتاؤ...وہ ہلکا سا قریب ہوئی اور رازداری میں بولی...

میری شادی ہو رہی ہے...

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ خبر تھی یا دھماکہ کے جو مکتوم پہ ہوا تھا...اُس نے بَکھلا کر اسے دیکھا یا یوں کہو کہ وہ کہنے کیا والا ہے یا تھا وہ سب بھول گیا...

گیس واٹ... کس سے ہو رہی ہے...؟

وہ بالکل خاموشی سے گُم صُم سا سن رہا تھا..

وہ بولتی چلی جا رہی تھی بولتی ہی چلی جا رہی تھی...

مکتوم... مکتوم اُس نے ہلایا تھا...وہ جیسے ہوش میں آیا تھا...

میں دریاب سے شادی کر رہی ہوں...

ایک بار پھر اُس نے جوش سے بتایا...

مکتوم نے اُسے سنجیدہ نظروں سے دیکھا تھا.. "اگر یہ مذاق ہے نہ شِیری تو یقین کرو بے حد گھٹیا ہے"

شِیری نے اُسے حیرت سے دیکھا تھا...

ایسا لہجہ تو مکتوم کا کبھی نہیں رہا تھا...

کیا مطلب ہے اس بات کا..؟

کیا تم میری بات سے خوش نہیں ہوئے...

شِیری نے پوچھا تھا...وہ بھی اب سنجیدہ ہو گئی تھی...

نہیں شِیری میں بالکل بھی خوش نہیں ہوں..

Posted On Kitab Nagri

تم ایسے کیسے کر سکتی ہو..؟

کیا مطلب مکتوم..؟

میں سمجھی نہیں...

میں جانتی ہوں تم اُسے زیادہ پسند نہیں کرتے لیکن تم...وہ بول نہیں پا رہی تھی...اُسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہے...

تم کہنا کیا چاہتے ہو مکتوم تم سیدھی طرح کہو...

شِیری بے حد سنجیدہ ہو گئی تھی..

چار سال ساتھ ساتھ گزارے تھے شِیری کیا تم نے ایک بار بھی مجھے نہیں سمجھا...

ک..کیا مطلب...؟https://www.kitabnagri.com

مطلب یہ ہے شِیری کہ میں تم سے بے حد محبت کرتا ہوں....

اب سے نہیں نجانے کب سے...

کیا تمہیں ایک بار بھی وہ محسوس نہیں ہوا جو میں محسوس کرتا آیا ہوں...

مکتوم نے اُس کے بازو پکڑے تھے...

شِیری نے اُس کے ہاتھ ہٹائے...

ہے کیا بکواس کیے جا رہے ہو...مکتوم کیا ہو گیا ہے تمہیں...یہ کیسی باتیں کر رہے ہو...

Posted On Kitab Nagri

اُس نے جیسے غصے سے پوچھا تھا...

مکتوم نے اُسے دیکھا..شِیری تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی..م...میں تم سے محبت کرتا ہوں اور تم اُس بے غیرت کے لیے مجھے چھوڑ دو گی...

بس...اور اپنی بکواس بند کرو...

اپنے لفظوں پہ غور کرو میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ تم ایسی بات کرو گے...

سوچ تو میں بھی نہیں سکتا تھا شِیری..تم یہ شادی توڑ دو میں تمہارے ساتھ ہوں...مکتوم نے یکدم اُس کے ہاتھ پکڑے تھے...

تم پاگل ہو گئے ہو...ہاتھ چھوڑو میرا..سب دیکھ رہے ہیں...

تمہیں سب کی فکر ہے سوائے میرے...کیوں شِیری...کیا تمہیں نظر نہیں آئی میری محبت...؟

اُس نے دوبارہ سے اُسے اُس کے بازو سے پکڑا تھا..شِیری کو اُس کی انگلیاں اپنے بازو کے اندر دھنستی ہوئی محسوس ہوئی...

اُس کا یہ روپ آج پہلی بار دیکھ رہی تھی...اُس کی آنکھوں پہ جنون آگیا تھا ہر کوئی اُس کی طرف دیکھ رہا تھا...

مکتوم چھوڑو مجھے...اُسنے جھٹکے سے اُسے چھوڑا تھا..

نہیں شِیری...میں تم سے محبت کرتا ہوں اور تمہیں کسی بھی صورت اُس کا ہونے نہیں دوں گا...

Posted On Kitab Nagri

ایک تو وہ اُس سے محبت نہیں کرتی تھی اور دوسرا اُس دریاب کا نام. لے رہی تھی... اور اُس کی انا کو نقصان پہنچا رہی تھی...

مکتوم ہوش میں آؤ...

میں ہوش میں آؤں... تم مجھے اُسے نامرد... اس سے پہلے وہ بات مکمل کر پاتی...شِیری کا ہاتھ اٹھا اور مکتوم کے چہرے پہ نشان چھوڑ گیا.. ہر جگہ یکدم سے سناٹا چھا گیا... گراؤنڈ میں موجود ہر ایک نے حیرانی سے دیکھا تھا...

کسی کی آنکھیں پھیلی تو کسی کا ہاتھ منہ پر گیا... مکتوم کو یقین نہیں آیا کہ ابھی اُس کے ساتھ جو ہوا... لیکن یہ سچ تھا.. وہ تھپڑ کھا چکا تھا...

اُس نے لال ہوتی آنکھوں سے سامنے کھڑی شِیری کو دیکھا.. جس کی آنکھوں میں بے حد پانی لدا ہوا تھا...

یکدم اُسے ندامت ک احساس بھی ہوا..

میری بات کان کھول کے سن لو...شِیری چبا چبا کے بولی تھی... میں اب دریاب شاہ کی امانت ہوں اور شِیری حیات امانتوں میں خیانت نہیں کرتی... دوبارہ اپنی شکل دکھانا کہہ کے وہ وہاں سے نکل گئی چلی گئی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مکتوم نے اُس کی پشت کو دیکھا تھا... وہ جا رہی تھی.. کیا وہ واقعی اُسے چھوڑ کے جا رہی تھی... کیا اُس کے ہاتھ میں کچھ آنے والا نہیں تھا... ایک آنسو اُس کی آنکھ سے نکلا...

اُس کو سمجھ بھی پتہ نہیں آئی تھی کہ نہیں لیکن وہ ایک بات سمجھ گیا تھا کہ اُس کی ذلت کے دن شروع ہو گئے ہیں...

ایک لڑکی سے وہ تھپڑ کھا چکا تھا.... وہ بھی وہ لڑکی جو اُس کی محبت تھی... اُس کی انا کو یہ ناگوار گزرا تھا... وہ اب اُسے مڑ کے نہیں دیکھے گا... اُس نے جبڑے بھینچے... اپنا چہرہ صاف کیا اور زمین میں پڑے اپنے ڈاکومنٹ اٹھائے اور نکلتا چلا گیا... اس ایک ملاقات میں اس ایک لمحے میں سب کچھ ختم ہوا... سب کچھ فنا ہوا... سب کچھ سپرد خاک ہوا...

یہ جنت مبارک ہو درِیاب کو... وہ جنت جس کا بادشاہ مکتوم شاہ تھا کیونکہ وہ اُس کی حور کو بھی اپنے ساتھ لے گیا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موجودہ..

یہ کیسے کیسے راز کا انکشاف ہو رہا تھا... عیسی تو سوچ کے رہ گیا... اُس وقت ہمیں لگا کہ سب ٹھیک ہو گیا..

یہ وہ دن تھا جب شِیری پہلی بار روئی تھی اور بے تحاشہ روئی...

ہر وقت ہنسنے والی.. کسی بھی چیز کو سیریس نہ لینے والی لڑکی اُس دن ہرٹ ہوئی تھی...

اور بہت روئی تھی یہ وہ دن تھا جس دن مکتوم نے اپنی عزت شِیری کی نظروں میں گنوا دی تھی...

Posted On Kitab Nagri

شِیری ناراض ہونے والوں یا نفرت کرنے والوں میں سے بالکل نہیں تھی... لیکن جب ہو تو وہ مانتی نہیں تھی... پھر اُسے معاف کرنا نہیں آتا...

اُس دن شِیری نے اپنا ایک بہت اچھا دوست کھو دیا تھا... جو تھپڑ اُس نے مکتوم کو مارا تھا یوں جیسے وہ تھپڑ ہمارے زوال کا پہلا تھپڑ تھا...

اُس دن کے بعد ایسا محسوس ہونے لگا جیسے خوشیاں ہم سے روٹھ گئی... زوال کے تماچے شروع ہوئے... https://www.kitabnagri.com

دکھ درد نے ہم پہ نظر کرم کی... وہ اب بھی بول رہی تھی... عیسی نیچے منہ کر کے بیٹھا تھا یا قوت نے بھی لیپ ٹاپ بند کر دیا تھا... وہ وقت ہمارے زوال کی ابتدا تھا...

ماضی...

یہ ٹھیک نہیں ہوا ماہی یہ ٹھیک نہیں ہوا... میں بہت گلٹ محسوس کر رہی ہوں... مجھے تھپڑ نہیں مارنا چاہیے تھا... شِیری نے روتے ہوئے کہا تھا ماہی نے اُسے پریشانی سے دیکھا تھا...

تمہارا قصور نہیں ہے شِیری ریلیکس ہو جاؤ... کل مہندی ہے ایسے پریشان ہو گی تو کیسے چلے گا... ماہی ٹھیک کہہ رہی تھی... اس سے پہلے وہ کچھ اور کرتی اُسے دریاب کی کال آئی...

Posted On Kitab Nagri

اُس نے آنکھیں رگڑی..اور جھوٹی مسکان چہرے پہ سجائی.. سپیکر سے آواز اُسے سنائی دی...شاید وہ بھی انتہا کا خوش تھا...شِیری کو اُس کی کھنکتی آواز سنائی دے رہی تھی..وہ اُسے کافی خوش لگا تھا...

جو بھی تھا شیری نے وہ کیا جو اُسے ٹھیک لگا تھا...اس نے ڈریسنگ کے سامنے لگی چھوٹی سی میز کو کھینچا اور اُس پہ بیٹھی...چہرے پر جو بھی ہوتا ہے پتہ چلے جاتا چاہے جھوٹی مسکراہٹیں سجائے...

سچ ہمیشہ کہیں نہ کہیں کسی نہ کسی روپ میں سامنے آ ہی جاتا ہے...وہ مسکراتے ہوئے نارمل سی ہو گئی تھی یہ شخص باتوں سے ہی مرہم رکھنا جانتا تھا...وہ اس وقت خود کو ہلکا محسوس کر رہی تھی...اُس نے ریشم کی چادر اوڑر کھی تھی جس کے پلو نے لگے مہرون ریشم کے دھاگے اس کی مخملی انگلیوں سے الجھ رہے تھے...اسے وہ سالار شاید مل گیا تھا جس کی اُسے کب سے تلاش تھی...

اُس نے کچھ غلط نہیں کیا تھا لیکن وہ پھر پچھتا کیوں رہی تھی...اُس کا دل بے چین کیوں تھا...اُس تھپڑ کے بعد وہ اُس سے نہیں ملا تھا...

اس بات کو کافی دن ہو گئے تھے لیکن بے قراری بے چینی اور سب سے بڑھ کے پچھتاوا اور اس پچھتاوے کے ساتھ اُس کے ریجیکشن سب مل کر اُس کے اندر ایک لاوا بھڑکا رہے تھے...

اُس کے کمرے میں اُس کے علاوہ کوئی بھی نہیں تھا..اور شیطان تو جب ہی حاوی ہوتا جب وہ تنہا ہوتا ہے..وہ مومن کی پرکھ ہمیشہ تنہائی میں ہی ہوتی ہے..

Posted On Kitab Nagri

اُس کی نظریں بھٹک رہی تھی... مُسلسل منزل تلاش کر رہی تھی... لیکن وہ تو غلط راستے پر شاید گامزن تھا...

وہ دائیں سے بائیں چکر کاٹ رہا تھا... آج اُسے کئی دن ہو گئے تھے وہ سکون سے سو نہیں پایا تھا.. وہ تکلیف میں تھا...

کیا کبھی کسی بسمل کو منزل ملی ہو.. کیا وہ موت سے بھی کبھی بچ پایا ہو...اُس کے بال بکھرے تھے... نیچے گول سفید ٹی شرٹ پہن رکھی تھی اور اوپر کالی شرٹ جس کے بٹن کھلے ہوئے تھے اُس کو فولڈ کر رکھا تھا...

وہ بار بار گردن پہ ہاتھ پھیر رہا تھا نہ وہ اُس کے سامنے جانا چاہتا تھا نہ اپنی محبت کو اپنے سامنے کسی اور کا ہوتے دیکھ سکتا تھا.. یہ کیسی داستان شروع ہو چکی تھی... یہ کون سی مصیبت تھی یہ کہاں پھنس گیا تھا...

وہ سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا کہ وہ کیا کرے.. خود کے لیے اُس کے پاس چلا جائے یا پھر اُس کے لیے خود سے بھی دور ہو جائے... کیا کریں وہ اپنی محبت کے لیے قدم اٹھائے یا اُس کی خوشی کے لیے اپنا حق برباد کر دے..

اگر اُس کی شادی اُس شخص سے ہو رہی ہوتی جو اس سے بہتر ہوتا تو شاید پھر بھی وہ صبر کر جاتا لیکن اُس کا مقابلہ تو دریاب شاہ سے تھا اور وہ اُس اچھے سے جانتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

محبت کی ہار کا تو پتہ نہیں لیکن دریاب سے مقابلے میں ہارنا اُسے ناقابل برداشت لگ رہا تھا.. اس لیے وہ مارا مارا پھر رہا تھا... جو مرضی ہو جائے وہ اُس سے ملے گا.. ایک بار خطرہ اٹھائے گا.. اپنی محبت کو مقدر کے آسرے پر نہیں چھوڑے گا..

کچھ بھی ہو جائے وہ کوشش ضرور کرے گا.. میدان میں آنے سے پہلے ہار نہیں سکتا... وہ ایسا کرے گا تو زندگی بھر وہ اپنے گریبان میں جھانک کے شرمندہ ہوتا رہے گا...

خود کو دینے کے لیے کم سے کم یہ تسلی تو ہو کہ اُس نے محبت کو پانے کے لیے کوئی کوشش تو کی... یہ احساس جرم سے وہ بچنا چاہتا تھا وہ خود کے لیے اپنی محبت کے لیے کچھ کرنا چاہتا تھا اور اُس کے لیے وہ اُس سے بھیک مانگنے کو بھی تیار تھا...

ریجیکشن ہر انسان برداشت نہیں کر پاتا... یہ ایک دیمک کی طرح کام کرتی ہے ہر محبت کے وجود کو چٹکیوں میں چاٹ جاتی ہے... اُس نے خود کو مضبوط کیا اور باہر کی طرف قدم نکالے..

پوری زندگی کی بات تھی ایک یا دو دن تو نہیں تھا.. وہ جانتا تھا آج مہندی ہے... وہ جانتا تھا اُس کی خاموشی نے سب کچھ ہار دیا.. لیکن وہ ایک آخری کوشش چاہتا تھا...

ابھی تک وہ رویا نہیں تھا... ایک آنسو بھی نکلنے نہیں دیا تھا اُس نے... وہ مضبوط تھا مضبوط بن رہا تھا.. ایک آخری خطرہ.. ایک آخری کوشش.. ایک آخری گیت.. ایک آخری افسانہ... ایک آخری امتحان.. ایک آخری تکلیف...

Posted On Kitab Nagri

دریاب آپ اس وقت ملنے آئیں گے رات کے گیارہ بج رہے تھے... مہندی کی رسم سے تقریباً فارغ ہو کے ہی وہ کمرے میں آئے تھی... بھر بھر کے مہندی سے ہاتھ سجے ہوئے تھے... اُبٹن بھر بھر کے لگایا گیا تھا... گال پہ ابھی بھی ابٹن تھا... پیلے رنگ کا جوڑا زیب تن تھا...

اور وہ دریاب کی ہونے کے لیے تیار بیٹھی تھی... اُس پہ کل دریاب شاہ کی مُہر لگ رہی تھی... ایک بار پھر اُس سے ملنے کے وہ بے صبرا ہو رہا تھا وہ اُس سے ملنا چاہتا تھا اُسے دیکھنا چاہتا تھا...

اُس کی خواہش سے شِیری شرمائی... وہ مسکرائی لیکن دریاب صرف 10 منٹ...

وہ باتوں میں مصروف تھی اُس کے ہاتھوں میں پیلی چوڑیاں تھیں... پھولوں کے گہنوں نے خود کو اُس کی خوبصورتی پر سجا رکھا تھا..

وہ ہنستی ہوئی اُسے آنے کی اجازت دے رہی تھی... یہ چھپ کے ملنا بالکل اُس کے کتابی سین کی طرح تھا.. اُس نے ہنستے ہوئے فون بند کیا اور آہستہ سے کوئی بالکنی میں کودا اور سیدھا کمرے میں آیا..

شِیری کو یکدم کچھ عجیب لگا... اُس نے مڑ کے بالکنی کے دروازے کی طرف دیکھا اور دھک سے رہ گئی... وہ تو بالکل اُس کے سامنے کھڑا تھا... پریشان سا حال لیے...

وہ مکتوم تھا... شِیری کو ایسے دیکھا... وہ اُسے یوں کسی اور کے لیے سجے ہوئے خواب میں بھی نہیں دیکھ سکتا تھا... اور آج حقیقت میں دیکھ رہا تھا... اور پھر بھی کھڑا تھا...

Posted On Kitab Nagri

وہ بیان نہیں کر سکتا تھا کہ اس وقت شِیری کو دیکھ کے وہ کیا محسوس کر رہا ہے... یہ بات بیان کرنے کے لیے الفاظوں کا ذخیرہ بے حد کم تھا... اس نے بالکنی سے ایک قدم اٹھا کے کمرے میں رکھا اور تب سے اب پہلی بار ایک آنسو لڑکھڑایا.... قدموں کے زاویے بھی بدل رہے تھے لیکن وہ خاموشی سے یہ صدیوں پر محیط سفر طے کر رہا تھا...

شِیری نے اُسے گھبرا کے دیکھا تھا اگر دریاب نے اُسے یہاں اس وقت دیکھ لیا نا... تو اچھا نہیں ہو گا لیکن مکتوم کو کوئی پرواہ نہیں تھی.. دوسرا آنسو بھی نکلا...

آنکھیں گلابی پڑ رہی تھی اُس کا دل کیا وہ شِیری کو یہ سب کرنے سے روک لے... اُسے لے کے کہیں چلا جائے.. کاش... کاش کوئی معجزہ ہو جائے... وہ بالکل اُس کے سامنے کھڑا تھا.. ہونٹ کپکپا رہے تھے...

https://www.kitabnagri.com

وہ کہنا چاہتا تھا... وہ بولنا چاہتا تھا... اُس کی آواز اُس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی.. شِیری نے اُسے دیکھا... پھر آہستہ سے بولی...

یہاں کیوں آئے ہو مکتوم... چلا جاؤ... چلے جاؤ یہاں سے... مکتوم کچھ لمحے اُسے یوہی دیکھتا رہا... ہلکی سی مسکان اُس کے چہرے پہ آئی... وہ بڑے عجیب سے انداز میں بولنا شروع ہوا...

کیا ان چار سالوں میں تمہیں کبھی میری محبت کا احساس نہیں ہوا...؟

تو کیا تمہیں کبھی نہیں لگا کہ میری محبت میں.. میں چور ہو چکا ہوں....

Posted On Kitab Nagri

نہیں...شِیری اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی...

مت کہو ایسے مجھے تکلیف ہو رہی ہے...ایسے کیسے ممکن ہے شِیری کے میں نے تمہیں چار سالوں میں بے انتہا چاہا...اور تمہیں محسوس تک نہ ہوا ہو...

اُس نے ایک بار پھر گردن نفی میں ہلائی..

وہ بار بار بالکنی کی طرف دیکھ رہی تھی...اسے بس ڈر ستا رہا تھا کہ کہیں دریاب اُسے نہ دیکھ لے...

تم ایسا نہیں کر سکتی...تم اُس سے شادی مت کرو...شِیری تم میرے ساتھ چلو..اُس نے ایسے دیکھا جیسے وہ پاگل ہو گیا ہو...https://www.kitabnagri.com

شِیری میرے ساتھ یہ ظلم مت کرو..

مکتوم بچوں کی طرح گردن نفی میں ہلا رہا تھا..

بس بہت ہوا دفع ہو جاؤ....مجھے تم سے یہ اُمید ہرگز بھی نہیں تھی....میری دوستی پہ شرمندہ ہوں میں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مکتوم نے اُسے دیکھا تھا...اُس کی بے حسی پہ..وہ بیٹھا...اپنی عزت کو خاک ملائے اپنی محبت کے لیے ہاتھ پھیلائے...

آخری فریاد تھی...آخری کوشش تھی...

"بھیک میں ہی دے دو مجھے اپنی محبت"

Posted On Kitab Nagri

اُس کے انسو گالوں پہ بہہ رہے تھے...وہ آہستہ سے نجانے کیسے یہ لفظ بول رہا تھا...

شِیری گھبرا کے دو قدم پیچھے ہٹی....

یہ نجانے بغیر کہ ماہی اپنے منہ پہ ہاتھ رکھ کے حیرت سے سب دیکھ رہی تھی...

اٹھو مکتوم چلے جاؤ یہاں سے...

شِیری نے آنکھیں پھیلائی...

یہ سب وہ کیسے اُسے تھما سکتی تھی...یہ کر کے وہ اپنے ساتھ دریاب کے ساتھ ناانصافی تو نہیں کر سکتی تھی نا...

کہ شِیری نے آخری بار کہا...

چلے جاؤ اور کبھی مت آنا...

اور اس سے زیادہ برداشت کرنا مکتوم کے بس میں نہیں تھا...

دل کا ٹوٹنا یقینی تھا سو ٹوٹ گیا...وہ مرے قدموں سے کھڑا ہوا اور رُخ موڑا ہمیشہ کے لیے...

ہائے اللہ...

آنکھوں پہ..دل پہ..جتنا پانی لدا تھا سب قطرہ قطرہ باہر نکلا وہ جیسے آیا تھا ویسے ہی لوٹ گیا..

شُکر ہے اُسے دریاب نے نہیں دیکھا ورنہ وہ کیسے نظریں ملاتی..وہ نیچے اتر کر سڑک پہ چل رہا تھا...

آہستہ آہستہ قدم اٹھا رہا تھا....اُسے کوئی غرض نہیں تھی کہ اُسے کسی نے دیکھا بھی ہے کہ نہیں...

Posted On Kitab Nagri

وہ قدم قدم اٹھاتا چلا گیا.. دریاب گاڑی سے اُترا..

اُس نے مڑ کے پیچھے دیکھا تو اُسے وہ مکتوم ہی لگا... لیکن وہ یہاں پہ کیوں آئے گا بھلا...

اُسے اگر انداز ہو جاتا نا کہ اندر کیا ہوا ہے.. تو... وہ مکتوم کی طرح ہی اُس سے چھت پہ ملنے آیا...

شِیری نے جلدی سے تاثرات ٹھیک کیے... اُسے ایک نظر دیکھا... اُس کے گالوں پہ لگے اُبٹن کے پیار آیا...

ماہی جا چکی تھی وہ چلتا ہوا قریب آیا.. محبت بھری مسکان اُس کے چہرے پہ تھی... وہ اُس کے سامنے تھا بالکل سامنے... اُسے مکمل حق تھا.. وہ کل اُس کی دسترس میں ہو گی.. وہ تو اُس سوچ سے بے پناہ خوش ہو رہا تھا....

اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا.. شِیری کا دل زوروں سے دھڑکا... اُسے لگا اُس کا دل نکل کے باہر آ جائے گا...

دریاب بڑے غور سے اُسے دیکھ رہا تھا... ابھی جو ہوا تھا وہ پھر سے بھولنے لگی تھی... ایک بار پھر وہ صرف باتوں سے ہی اُس کا مرہم بن گیا تھا..

ہائے اب اور کوئی گُستاخی نہ کرے وہ... دریاب کی نظریں اُس کے چہرے پر تھی... شِیری کے لیے سانس لینا مشکل ہو گیا... وہ اس کے چہرے کے بالکل قریب تھا...

Posted On Kitab Nagri

اور ہاتھ اُسے کے گرم ہاتھوں میں تھا...وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ اُسے وہ مل گیا جو وہ چاہتی تھی...

دریاب اُسے دیکھتے ہوئے اُسکے بے حد قریب آیا اور آہستہ سے بولا....

May i...

اُس نے آئبرو اُٹھائی...اور بٹن والے گال کو دیکھا...

ہائے اللہ کتنا بے شرم ہے یہ...اُس نے دل میں سوچا تھا..خاموشی سے دریاب اُس کے چہرے پر دیکھنے لگا مسکراہٹ کے ساتھ وہ نظر اُس کے جھمکے سے ہوتی اُس کے گال تک آئی...

اور اپنا گال اُس پر رگڑا...شِیری کی دھڑکنوں میں مزید اضافہ ہوا...وہ آہستہ سے پیچھے ہوا کہ کہیں شِیری بے ہوش ہی نہ ہو جائے...

اُس نے آہستہ سے اُس کے کان میں سرگوشی کی...مجھے شدت سے کل کا انتظار رہے گا... مسکراتا ہوا وہ جیسے آیا ویسے ہی چلتا چلا گیا...

"اُس کے انجیل چہرے پر..

ہائے وہ زبوری آنکھیں"

وہ سڑک پر بیٹھا تھا..سُنسان سڑک وہاں کوئی بھی نہیں آجا رہا تھا وہ سڑک کے ساتھ بنی پگ ڈنڈی پہ بیٹھا تھا..کپڑے بھی وہی تھے..اُس نے بدلے نہیں تھے..وہ سر جھکائے بیٹھا تھا...

Posted On Kitab Nagri

ہاتھوں کو آپس میں جوڑ رکھا تھا یا شاید خود کو اپنے ہاتھ سے پکڑ رکھا تھا...شاید یہ جنم اُس کے لیے نہیں تھا وہ کتنی دیر سے بیٹھا تھا...

وہ کس کیفیت میں تھا کاش یہ گھڑیاں ہی رُک جائے...کاش کوئی معجزہ ہو جائے... آج شِیری کی بارات ہے وہ شرعی طور پر اُس سے بچھڑنے والی ہے...

یہ برداشت نہیں ہو رہا ہے...

وہ اٹھا دو قدم چلا... پھر لڑکھڑایا...

وہ شراب نہیں پیتا تھا لیکن آج پہلی بار پی رہا تھا وہ دو قدم مزید چلا..اُس کا سر گھوم رہا تھا اُس نے سڑک کے ساتھ بنی پگ ڈنڈی کو مضبوطی سے جھک کے تھاما...

اُس نے سینے پہ ہاتھ مسلہ....وہ ترس رہا تھا...اُس کے جسم میں محبت کا زہر پھیل رہا تھا اور اُس کا توڑ صرف شِیری کے پاس تھا...اُس کا چہرہ پسینے میں ڈوب رہا تھا...وہ مُسلسل سینا مسل رہا تھا...

ایک دو لمحہ مزید گزرا اور اُسے متلی ہوئی...وہ سڑک کے کنارے جھک کے وہ سب نکالنے کی کوشش کر رہا تھا...جو اُس کے اندر بھرا ہوا تھا...

اُس کا سر چکرا رہا تھا وہ شراب کا عادی نہیں تھا تو اس لیے برداشت بھی نہیں ہو رہا تھا..قے کرنے کے بعد وہ سیدھا ہوا تو آنکھوں میں برداشت کی وجہ سے پانی بھرا تھا....جس میں بے پناہ سرخی دوڑ رہی تھی...

Posted On Kitab Nagri

اُس نے سڑک کے دائیں طرف دیکھا تو اُس کو سفید انچل لہراتا ہوا دیکھائی دیا...یکدم وہ حیرانی کا شکار ہوا..وہ آگے جا رہی تھی...مکتوم نا سمجھی سے جیسے اُس کے پیچھے گیا...

وہ اُس کے چاروں اور رقص کر رہی تھی...وہ اُس کے خیالوں سے جڑی تھی...وہ سڑک کے کنارے تک آیا لیکن وہ غائب ہو گئی...اُس نے بکھلا کے یہاں وہاں دیکھا وہ کہیں نظر نہیں آئی...

وہ سڑک کے کنارے پہ آ کے سڑک کے درمیان...بالکل درمیان میں بے بس ہو کے ایک جھٹکے سے بیٹھ گیا...آج محبت دربدر پھر رہی تھی...آج محبت رسوا ہو رہی تھی...

وہ وہیں بیٹھا تھا پھر اُس پہ بڑا آنچل لہرایا لیکن وہ سر نہیں اٹھا پایا تھا..اُس نے اُسے دیکھنے کی کوشش نہیں کی...https://www.kitabnagri.com

مکتوم...؟

کسی نے بڑی میٹھی آواز سے پکارا...

مکتوم نے ایک دم سر اٹھا کے یہاں سے وہاں دیکھا تو وہ سڑک دوسرے کنارے پر مُسکراتی ہوئی کھڑی تھی...اُسے ہنستے ہوئے پکار رہی تھی..اُسے اپنی طرف بُلا رہی تھی...

ایک دم وہ مسکراتا ہوا کھڑا ہوا وہ سب اُس کے لیے بھول سکتا تھا...وہ پاگلوں کی طرح دوڑا...ایک چپل وہیں گر گئی وہ بھاگتا ہوا اُس طرف آیا...ہلکا سا بازی کھا کے گرا لیکن وہ آ گئی ہے یہ خوشی بھاری تھی...

Posted On Kitab Nagri

وہ گر کے یہ قدم کھڑا ہوا لیکن وہ پھر چلی گئی تھی... محبت نے ہاتھ جھٹک دیا تھا کیا یہ کافی نہیں تھا جو اُسے یوں تڑپایا جا رہا تھا..

وہ پھر مایوسی سے اس جگہ کو دیکھنے لگا جہاں شیری کھڑی تھی..

"جب مرتے ہی دیکھنا تو کیوں آ رہی ہو بار بار سانس بن کے"

وہ یکدم چیخا...اور کچھ لمحے بعد وہ وہیں بیٹھا گیا..وہ سمجھ گیا تھا یہ سب دھوکہ ہے.. فریب ہے...جدائی کا غم تازہ تھا...مرہم ملا نہیں تھا تو زخموں کو سینے میں وقت لگنا تھا..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ وہیں بیٹھا رہا اب صبر اور حوصلہ دونوں ختم ہو چکے تھے... مجھے... ایک دم وہ پھوٹ پھوٹ کے رو پڑا... کبھی وہ آسمان کی طرف دیکھتا تو کبھی اپنے ہاتھوں کی طرف..

"کہاں سے لائے وہ نصیب جو اُسے ہمیشہ کے لیے جدائی سے... اس تڑپ سے نجات دلا دے"

اُس کے آنسو مُسلسل گر رہے تھے... جہاں چاند اُس کے زخموں کا گواہ تھا وہاں چاند اُن کے پاک ملن کا بھی گواہ تھا.. وہ اُسے ترحم سے دیکھے یا پھر اُن کے لیے نئی شروعات کی دعا کریں...

وہ کئی لمحے روتا رہا پھر وہ آہستہ سے اُٹھا... آنکھیں رگڑی اپنی چپل پہنی اور لڑکھڑاتے ہوئے گھر کی دہلیز پہ قدم رکھا...

شِیری رخصت ہو کے جا چکی تھی... یہ سب اُس کا سب سے خوبصورت خواب تھا.. جو پورا ہو گیا تھا.. اُسے یقین تھا اُس کا استقبال بھی شاندار ہو گا... وہ مس شِیری حیات سے مسز دریاب بن گئی تھی وہ بے پناہ خوش تھی لیکن اصل جھٹکا تو اُسے جب لگا جب وہ اپنے گھر داخل ہوئی...

Posted On Kitab Nagri

لائیٹس اوف تھی... کوئی جوش کوئی استقبال بھی نہیں تھا گھر میں داخل ہوتے ہی دریاب دوستوں میں چلا گیا... وہ جانا نہیں چاہتا تھا لیکن مسز رئیسہ نے اُسے بھیج دیا تھا...

وہ شِیری کے گرد پیار سے بازو پھلائے گھر میں داخل ہو گئی... وہ گھر شِیری کے گھر سے تو کافی بڑا تھا اندر داخل ہوتے ہی ایک بڑا سا حال تھا دائیں طرف سیڑھیاں تھی... سب کے کمرے اوپر ہی تھے لیکن مسز رئیسہ کا کمرہ نیچے تھا... کچن بھی نیچے تھا...

وہ جیسے ہی اندر داخل ہوئی مسز رئیسہ نے اُسے چھوڑا اور اپنا سر پکڑا...

جمال..

پھر ایک ملازم کو پکارا وہ دوڑتا ہوا آیا...

شِیری اجنبی سی بن کے کھڑی تھی... وہ کبھی اپنی ساس کو دیکھتی تو کبھی ملازم کو..

میرے سر میں درد ہے.. چائے میرے کمرے میں لے آؤ کہہ کے وہ جا چکی تھی... انہیں یہ کہنا بھی گوارا نہیں ہوا کہ جمال بی بی کو اُن کے کمرے میں لے جاؤ خود لے کے جانا پھر دور کی بات تھی...

جمال جانے لگا تھا جب شِیری نے یکدم پکارا...

سُنیے.

وہ یکدم رکا...

آپ بتا سکتے ہیں کہ دریاب کا کمرہ کون سا ہے..؟

Posted On Kitab Nagri

اُس نے اٹکتے ہوئے پوچھا... آنکھیں بھی ایک دم بھر گئی...جمال کو بے اختیار ترس آیا لیکن وہ چائے کے لیے دیر نہیں کر سکتا تھا...

وہ 50 سال کا تھا چہرے پر شفقت بھی تھی...اُس نے اشارے سے بتایا کیونکہ اُس کے پاس وقت بھی نہیں تھا...

اُس نے آہستہ سے سر ہلایا اور کمرے کی طرف بڑھ گئی... سیم اور ائیزل توماں سے بھی پہلے کمروں میں جا چکی تھی...اُس نے بھاری ہوتے دل کے ساتھ کمرے میں قدم رکھا...اُس کا دل کیا وہ جی بھر کے روئے...

اُس نے کمرے کی لائٹس اون کی لیکن کمرہ سجا ہوا بالکل نہیں تھا..اس نے پوری ایک نظر کے کمرے کو دیکھا اُسے ایسا محسوس ہوا جیسے سب سامان اُس کا مذاق اڑا رہے ہوں...اُسے چڑا رہے ہوں...

بے اختیار اُس کی آنکھوں سے آنسو گرے...دریاب سے یہ امید بالکل نہیں تھی...وہ اُسے شادی کی رات بالکل اکیلے چھوڑ کے جا چکا تھا...وہ اُس سے کتنی امیدیں رکھتی تھی...

اُس کی جادو کی پوٹلی میں جو خوشیاں لکھی ہوئی تھیں وہ سب دریاب پوری کرے گا...

ہائے یہ کیا سوچ لیا تھا اُس نے...

آئینے کے سامنے کھڑی ہو کے اُس کا دل کیا کہ وہ سب کچھ نوچ کے پھینک دے...اُس نے یہاں سے وہاں چکر کاٹا...اُس کا حال پوچھنا تو دور کی بات کوئی کھانے کے لیے بھی نہیں پوچھ رہا تھا...

Posted On Kitab Nagri

مطلب دو لفظ میں ہی پوچھ لے...وہ صوفے پہ بیٹھی پھر اٹھ کے دو چکر لگائے...اتنے میں اُسے حیات صاحب کا فون آیا...اُس نے لہجے کو قابو کیا اور بات کرنے لگی...

خود کو تسلی بھی دی کہ اتنی سی بات ہی تو ہے کیا اتنا دل چھوٹا کرنا...ماہی اور حیات صاحب اُس سے باتیں کر رہے تھے اُس کا حال پوچھ رہے تھے مسز رئیسہ اور دریاب کا رویہ پوچھ رہے تھے.. لیکن وہ جھوٹ پہ جھوٹ بولتی جا رہی تھی...https://www.kitabnagri.com

اُس کا دل بھاری ہو رہا تھا. صحیح کہنے کے لیے مچل رہا تھا اُس نے دریاب کا کہہ کے فون جلدی سے رکھا اور دوبارہ صوفے پہ بیٹھ گئی...

اُس کی خواہشات میں سے اُس کے خوابوں میں سے ایک لائن کٹ گئی تھی. آج اُس کے ذہن میں سالار نہیں آیا تھا... آج اُس کے ذہن میں جلال انصر آیا تھا اور وہ اس سے آگے سوچ نہیں پائی تھی.. صرف ایک چھوٹی سی ہی بات تھی اور وہ کیا گُمان کر رہی تھی...

نہیں...یہ غلط ہے اُس نے ٹیبل پر سے پانی کا جگ اٹھایا اور گلاس میں انڈیلا اور لبوں سے لگایا پھر صوفے پہ بیٹھ گئی کنارے سے لگ کے...اپنے ہاتھ رکھ کے اُس پہ سر رکھ دیا اور پھر آہستہ سے آنکھیں موند گئی...ایک امید پھر سے باندھ کے کہ دریاب جب آئے گا تو یقیناً انہیں احساس ہو گا اور وہ ضرور اُس کے لیے کچھ سپیشل کریں گے...

Posted On Kitab Nagri

ایک نئی اُمید کے ساتھ وہ پھر خواب بُننے لگی.. ی جانے بغیر کے خواب ٹوٹنے کے لیے ہوتے ہیں اور جو پورے ہوتے ہیں وہ خواب نہیں وہ حقیقی گمان ہوتے ہیں....

رات کا ایک بج رہا تھا اُس کے گھر میں بھی اندھیرا تھا...وہ چلتا ہوا کمرے تک آیا اور پاؤں سے دروازہ کھول کے اندر داخل ہوا...اُس نے دروازہ بند کیا اور ایک گہری نظر سے اُس نے پورے اپنے کمرے کو دیکھا...ہر جگہ اُس کے خیال موجود تھے...

اُس کا دل کیا... کہ وہ سب کچھ تہس نہس کر دے...سب کچھ توڑ دے سب کچھ...پھر وہ لڑکھڑا کے چلتا ہوا قریب آیا...ڈریسنگ پر سے اُس کی کتاب اٹھائی.. کئی لمحے مایوسی سے دیکھتا رہا...

کورا کاغذ بن چکا تھا وہ...اُس کا دل... جس پہ صرف اُس کا نام ہی چھپ چکا تھا...اُس کے سپنے آخر ٹوٹ ہی گئے نا...وہ بیڈ کے ساتھ بائیں طرف بیٹھ گیا...سامنے بالکنی کا دروازہ کھلا تھا...جہاں چاند پورے پیچ و تاب سے چمک رہا تھا...

اُس نے چاند کو دیکھا تو اُس کی روشنی اُسے چبنے لگی تھی اُس کا دل کیا کے وہ چاند کا منہ نوچ لے جس نے اُسے خواب دکھانے کی پوری کوشش کی تھی...

وہ اب خاموش تھا وہ بے پناہ تکلیف میں تھا...یہ اُس کی سب سے بڑی اور بری عادت تھی... کہ جب اُسے تکلیف ہوتی تھی وہ خود تک محدود رکھتا تھا کبھی کسی کو نہیں بتاتا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ اب خود سے بھی انجان بن رہا تھا...اُس کے سارے خواب سارے خیال چکنا چور ہوئے تھے...وہ ہار گیا تھا ہاں وہ ہار گیا تھا...اس نے ہزاروں خط لکھے تھے اُس کی یادوں کے...

وہ جو ہمیشہ اُس کے ساتھ تھی...دن میں روشنی بن کے...راتوں کو ستارہ بن کے...مشکلوں میں راحت بن کے...خوشیوں میں پھولوں کی ڈالی بن کے...وہ کیسے اُس سے جدا ہو سکتی تھی....

کیا اُسے محبت ہی نہیں ہو سکی تھی اُس سے یا پھر وہ محبت کے قابل ہی نہیں تھا..یہ نہیں ہو رہا تھا یہ برداشت نہیں ہو رہا تھا...یہ تنہائیوں کا تو وہ عادی نہیں تھا...یہ کون سا کالا جادو تھا جو کسی تیسرے نے اُس کی محبت پہ کر دیا تھا اور اس کالے جادو کے زہر کا توڑ وہ اپنے ساتھ لے گیا تھا...

وہ تو دل تھی اُس کا وہ تو دھڑکن تھا اور آج یہ دھڑکن تھم رہی تھی...وہ تو سفر تھا اور وہ اس کی منزل اور آج منزل گُمنام ہو رہی تھی...وہ پیاس تھی تو وہ ساون تھا لیکن اب تو سب کچھ صحرا بن رہا تھا...

کہاں گیا مکتوم کا وہ وعدہ جو اُس نے چاند کو گواہ بنا کے اپنی محبت سے کیے تھے...وہ قسمیں وہ جذبے سب چکنا چور ہوئے...جینے کی امنگ ختم ہوئی زندگی کٹنے کی گنتی شروع ہوئی...

اُس کی محبت کے ساتھ آخری رات تھی...

جدائی اُس کو مبارک ہو...محبت کو سپرد خاک کرنے کا وقت تھا...اپنی پاک محبت سے جدائی کا وقت تھا..لیکن وہ نہیں کر پا رہا تھا...اُس نے کانوں پہ ہاتھ رکھ لیے تھے..اپنی محبت کے لیے بھیک میں کہے گئے الفاظ گونج رہے تھے...دریاب کے قہقہے گونج رہے تھے...ہر کوئی اُس پہ ہنس رہا تھا...اُس نے

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں کو زور سے بند کر کانوں پہ ہاتھ رکھ کے اس بھیانک آوازوں کو گلا گھونٹنا چاہا... لیکن یہ تو اُس کے اندر پیوست ہو چکی تھی... اب وہ کیا کرے گا...

سب کچھ ہاتھ سے نکل گیا تھا وہ الجھے سے حال میں بیٹھا تھا... آنسو بہہ رہے تھے جن محبت کے رازوں کو وہ شدت سے جاننا چاہتا تھا وہ بڑے بھیانک ثابت ہوئے تھے... کاش کبھی کوئی بھی یہ راز جاننے کی کوشش ہی نہ کرے...

اب وہ دل مضبوط ہونے کا دعوی کرے گا لیکن وہ یہ کبھی نہیں جان پائے گا کہ اُس کا وجود کھوکھلا ہو گیا ہے اور دیمک اُسے روز کھائے گی...

صبح اُس کی جب آنکھ کھلی تو 10 بج رہے تھے اُس نے اٹھ کے یہاں سے وہاں نظر دوڑائی لیکن وہاں کوئی بھی نہیں تھا اب صحیح معنوں میں اُسے رونا آیا...

نئ نویلی دلہن کو کون ایسے چھوڑ کے جاتا ہے اور پھر پوری رات واپس بھی نہ آئے.. ناشتے لے کے وہ آنا چاہتے تھے لیکن مسز رئیسہ نے منع کر دیا تھا... وہ تو اس شادی میں کوئی دلچسپی بھی نہیں رکھتی تھی...

شِیری بوجھل دل سے اٹھی اور واشروم کی طرف قدم بڑھائے.. اور تھوڑی دیر بعد تیار ہو کے نیچے گئ تو سب کھانے کی ٹیبل پر موجود تھے یوں سب کچھ معمول کے مطابق تھا...

Posted On Kitab Nagri

جیسے کسی کو کوئی فرق ہی نہیں پڑا تھا کہ وہ یہاں ہے یا نہیں...شیری نے قدم اُن کی طرف بڑھائے وہ خود کو بے حد اجنبی لگ رہی تھی...

آنٹی دریاب کہاں ہیں..وہ ابھی تک نہیں آئے..؟

شِیری نے آہستہ سے پوچھا...

مسز رئیسہ نے چائے کا کپ ٹیبل پہ رکھا اور ٹھنڈے ٹھار لہجے میں بولی... تمہارے باپ نے تمہیں تمیز نہیں سِکھائی...

شِیری ایک دم شرمندہ ہوئی...

آئی ایم سوری آنٹی...اُس نے جلدی سے معذرت کی اور سلام کیا...

دوستوں میں ہے اُس کا جب دل کرے گا وہ آجائے گا وہ دوبارہ سے ناشتہ میں مصروف ہو گئی...

شِیری کی بھوک اڑ چکی تھی اُس نے اپنے قدم کمرے کی جانب بڑھائے...

جمال نے ناشتہ تیار کیا اور اُس کے کمرے میں بھجوا دیا...چلو کسی کو خیال تو آیا اگلے دن ولیمہ ہوا پھر ریسپشن...شِیری انتظار میں تھی کہ کب اُسے احساس ہو گا اور وہ اپنی غلطی کی معازرت کرے گا لیکن اُس کا انتظار انتظار ہی رہا....

یہ اب روز کا معمول بن چکا تھا کہ وہ روز لیٹ آتا تھا اور صبح چلا جاتا...شادی کے بعد وہ یہ قدم بدل گیا تھا نہ جانے وہ کن صحبتوں میں بیٹھ رہا تھا...

Posted On Kitab Nagri

شِیری خاموش رہنے لگی تھی حیات صاحب کو اور ماہی کو وہ بھلائے رکھتی تھی...

ٹھیک دو دن بعد اُس کے بزنس پارٹنر نے اُن کو انوائٹ کیا.. دریاب اُسے بتا چکا تھا اور یہ بھی کہ یہ پارٹنر اُس کے لیے کتنا اہم ہے... شاید بزنس کا پریشر تھا جو وہ بھول رہا تھا کہ اُس کی ایک عدد بیوی ہے...

شوہر کے قریب ہونے کا اُس کی دلجوئی کرنے کا یہ اچھا موقع تھا... شِیری نے ساری باتیں سائیڈ پہ کی اور دل سے تیار ہوئی... اپنے من پسند طریقے سے... کانچ کی چوڑیاں بھر بھر کے پہنی اور مونگیاں کلر کی سادی ساڑی پہنی... اُسے یقین تھا کہ دریاب کو وہ خود کی طرف مائل ضرور کر لے گی لیکن وہ پھر غلط ثابت ہوئی...

دریاب نے آتے ہی اُسے بتا دیا تھا کہ وہ کسی گاؤں کی لگ رہی ہے.. انہیں دیر ہو رہی تھی اور وہ تھکا ہارا تھا... اس نے غصے سے شِیری کی طرف دیکھا اور غصے میں ہی خود وہ ہری چوڑیاں اُس کے ہاتھ سے نکالی بالکل بے دردی سے...

جاؤ جلدی سیم یا آئزل سے کوئی اچھا سا ٹاپ لے آؤ جاؤ یہ اپر کلاس کے لوگوں میں تم ایڈجسٹ نہیں ہوتی..... جاؤ جلدی... وہ ایک دم چلایا...

شادی کے بعد یا خوفناک روپ اُس نے آج پہلی بار دیکھا تھا اور وہ ڈری سہمی وہاں سے نکلی تھی...

Posted On Kitab Nagri

اُس کے جاتے ہی کسی کے چہرے پہ یکدم چمک آئی اور اُس نے ایک نمبر ملایا... دوائی کا اثر بالکل ٹھیک ہو رہا ہے اور یاد و سے کہنا اُسے یوں ہی بزنس میں الجھائے رکھے... شِیری کو جلد ہی یہاں سے رخصت کر دوں گی... اور ماہرہ کو اپنی بہو بناؤں گی.... ایک چمک کے ساتھ انہوں نے فون رکھا اور نکلتی چلی گئی.....

شِیری ان کپڑوں میں کمفرٹیبل بالکل نہیں تھی لیکن اُس نے صرف اُس کے لیے یہ پہنے تھے...

وقت گزرتا گیا لیکن اُس کے رویے میں کوئی فرق نہیں آیا... حیات صاحب ہر روز پوچھتے تھے کہ وہ خوش ہے یا نہیں.. وہ روزانہ انہیں چھوٹی تسلی دے دیتی تھی...

دریاب پہلے سے زیادہ چڑچڑا ہو رہا تھا بات بات پہ لڑ رہا تھا... شیری کے لیے رہنا مشکل ہو گیا تھا اور وہ واپس چلی گئی تھی لیکن دریاب کو اُس کے جانے کے بعد احساس ہوا اور وہ اُسے لینے کے لیے گیا تھا لیکن داما دوں والی ڈنڈی پٹی قائم تھی...

حیات صاحب اور ماہی دونوں شِیری کو سمجھاتے رہے دونوں کا جھگڑا ختم کرا کے انہوں نے واپس بھیج دیا تھا...

شِیری کو لگا کے اب سب ٹھیک ہو جائے... لیکن وہ پھر غلط ثابت ہوئی... اور یہاں سے اصل چہرے واضح ہوئے... فی الحال دریاب تو ٹھیک تھا لیکن مسز رئیسہ اور شِیری کے درمیان ہونے والے ایک جھگڑے نے سب کچھ ختم کر دیا تھا...

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ بات تب کی تھی جب شِیری مائیکے سے واپس آئی تھی...اور دریاب اُسے شاپنگ کرانے لے گیا تھابظاہر وہ بالکل ٹھیک تھا...وہ بل دے رہا تھاجب مکتوم کی نظر شِیری پر پڑی یہ وہ وقت تھاجب وہ یہ فیصلہ کرچکا تھا کہ وہ ملک چھوڑ کے چلا جائے گا...یہ جانے سے پہلے وہ کچھ سامان لینے کے لیے مال آیا تھااور آخری دیدار اُسے نصیب ہو گیا تھا...وہ بھاگتا ہوا اُس کے پاس آیا...

شِیری نے بکھلا کے اُسے دیکھا تھا لیکن یہ مکتوم تو شاید ہی کوئی اور تھا وہ اُسے دیکھ کے ہلکا سا مسکرایا.....

جیسے اُس کی ایک نظر ہی کافی تھی... جیسے وہ پچھلے سارے دکھ درد سب گلے شکوے بھول گیا ہو...وہ صبر کر چکا تھا لیکن وہ جاننا چاہتا تھا کہ وہ خوش ہے کہ نہیں...؟

شِیری نے اُس کی تسلی کروائی اور جلدی سے وہاں سے نکلی لیکن دریاب اُسے دیکھ چکا تھا...اُس کے جبڑے بھینچ گئے تھے...یہ اب بھی رابطے میں ہے..وہ زیرلب بڑبڑایا...

یہاں سے آگے غلط فہمیوں کا جنگل شروع ہوا اور شِیری آہستہ سے اس دلدل میں پھنستی جارہی تھی...

موجودہ..https://www.kitabnagri.com..

وہ دونوں ٹرانس کی کیفیت میں سن رہے تھے..ماہی بول رہی تھی...آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے تھے وہ ایک خوفناک سفر تھا....جِسے شیری اکیلے جھیل رہی تھی...بات جھگڑوں کی نہیں تھی بات اُس کی محبت کی تھی جو اُسے غلط ثابت کر رہی تھی..بات اُس بھروسے کی تھی جو ٹوٹ رہا تھا...بھیانک چہرے کیا ہوتے ہیں وہ جان رہی تھی...عیسی بھائی انسان سب کچھ برداشت کر سکتا ہے لیکن وہ برداشت نہیں

Posted On Kitab Nagri

کرپائی اُس کے سارے خواب ٹوٹ گئے وہ واقعی اُس کا جلال انصر ثابت ہوا جو اُس پہ یقین نہیں کرتا تھا جو اُس کے ساتھ نہیں کھڑا تھا...

کانوں کے کچے مرد محبت تو کرتے ہیں لیکن نبھاتے بالکل بھی نہیں عیسی کا احساس ندامت بڑھتا جا رہا تھا...وہ بھی ان لوگوں میں شامل ہو گیا تھا جو اس تکلیف کو اداکاری سمجھتے ہیں...وہ لمحے وہ وقت بے پناہ تکلیف دہ تھے کہ پاگل تو پاگل اچھا بھلا انسان بھی زندگی کی ڈور کاٹ دے...ذہنی مات کھا جائے وہ پاگل ہو جائے..

عیسی نے نظر اٹھا کے دیکھا تو ماہی کے چہرے میں اُسے شیری کا سسکتا وجود دکھائی دیا اُس کے گلے کی گلٹی ابھر کے معدوم ہوئی...

یہ ٹھیک نہیں تھا محبت کے گھاؤ آسانی سے نہیں بڑھتے وقت جتنا گزرتا ہے زخم بھرنے کی بجائے اتنے ہی گہرے ہو جاتے ہیں.. عیسی کے کانوں میں وہ الفاظ گڈمڈ ہوئے...

آڑ نکیل میں اُس کے ضبط کی مالا سے ٹوٹے الفاظ اُس کے کانوں میں گونجے...

جب تک دردوں کو محسوس نہ کرو وہ درد درد نہیں لگتا لیکن اب اُس کو یہ درد کاٹ رہا تھا وہ بے چین ہوا وہ مزید بے چین ہوا...ماہی نے بولنا جاری رکھا ابھی اسُے بہت کچھ سُننا تھا اور بہت کچھ کہنا تھا اور بہت کچھ دیکھنا بھی باقی تھا...

Posted On Kitab Nagri

ماضی...

تمہیں شرم آنی چاہیے ایک غیر مرد سے رابطہ رکھتے ہوئے... یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں دریاب... آپ غلط سمجھ رہے ہیں... ایسا کچھ نہیں ہے....

میں غلط سمجھ رہا ہوں وہ یکدم چلایا... میں غلط سمجھ رہا ہوں...

تم جیسی عورتیں ہوتی ہیں جو کسی بھی مرد کے ساتھ...

اس سے پہلے وہ کچھ اور کہتا شِیری کا ہاتھ اٹھا اور سامنے والے پہ چھاپ چھوڑ گیا تھا...

بس دریاب بس... جب سے یہاں آئی ہوں ایک ایک بات برداشت کی.... ہر طعنہ ہر اذیت برداشت کی...

لیکن ایک عورت اپنے کردار پہ انگلی اٹھی ہوئی کبھی نہیں دیکھ سکتی.. آپ اس قابل نہیں ہیں کہ آپ کو صفائیاں دوں...

میں قابل نہیں...؟

وہ مزید بپھرا... شِیری کے تھپڑ نے مزید کام بگاڑ دیا وہ اُسے غصے کو مزید ہوا دے گئی تھی... کچھ دوائیوں کا اثر تھا کچھ مسز رئیسہ کی ترکیبیں تھیں... جو یہ شادی اس حال میں آگئی تھی...

اس سے پہلے پھر شیری کچھ کہتی.. اُس نے بے دردی سے اُس کے بالوں کو دبوچا... شِیری کی چیخ نکلتے نکلتے بچی... وہ غصے سے اُسے دیکھ رہا تا پھنکار رہا تھا...

Posted On Kitab Nagri

اُس نے بے دردی سے اُسے دھکا دیا اُس کا سر ٹیبل سے ٹکرایا اور وہ وہاں سے نکلتا چلا گیا...

ہاں یہ تکلیف ہر تکلیف سے بڑی تھی..اُس کے سر سے خون نکل رہا تھا وہ بے پناہ تکلیف میں تھی...وہ درد سے کراہی... لیکن کوئی نہیں آیا کوئی بھی نہیں...

آنسو نکل رہے تھے بے دردی سے بہہ رہے تھے...

وہ سسکی...پھر پھوٹ پھوٹ کے رو پڑی. یہاں وہ تنہا تھی...اکیلی تھی... خود کے انتخاب پہ اُس کو دکھ...اذیت...پچھتاوا تھا....

اُسے خود کھڑے ہونا تھا...خود پہ زخموں کا مرہم رکھنا تھا...نہ وہ کسی کو آواز دے سکتی تھی نہ محبت کا گلا گھونٹ سکتی تھی...

اپنے زخمے کو لوہے کی گرم تال سے سینہ تھا اور وہ یہ کر رہی تھی...وہ کافی دیر بعد وہاں سے اٹھی اپنا زخم صاف کیا اور مرہم رکھا...

رات کا آخری پہر تھا جب وہ کمرے میں داخل ہوا وہ اٹھا تھا تو نیندیں اُس کی بھی اڑی ہوئی تھی...وہ آہستہ سے بیڈ پہ بیٹھا اُسے احساس ندامت تھا.... ٹھنڈے دماغ سے سوچ کے آیا تھا...اُس نے آہستہ سے پکارا..

شِیری...

Posted On Kitab Nagri

وہ کروٹ موڑے لیٹی تھی ماتھے پہ پٹی تھی... آنکھیں گُلابی تھی... بالوں کی چوٹی گوندر کھی تھی اس دن کے بعد اُس نے دوبارہ چوڑیاں نہیں پہنی تھی... پازیب نہیں پہنی تھی...

وہ آہستہ سے اٹھی.. آنکھوں سے آنسو نکلے... براہ راست دونوں ایک دوسرے کو خاموشی سے دیکھتے رہے.... وہ بھی تو یہ سب نہیں چاہتا تھا... وہ بھی تو ایک پر سکون زندگی چاہتا تھا...

یہ سب کیا ہو رہا تھا.. کیوں ہو رہا تھا....

دریاب سمجھنے سے قاصر تھا... وہ کبھی اتنا بے قابو نہیں ہوا پھر آج کیوں...؟

وہ کبھی ہاتھ اٹھانے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا پھر آج... وہ تو پر سکون مزاج کا تھا پھر اُسے کیا ہو گیا تھا...

شِیری نے اُس کی آنکھوں میں جھانکنے کی کوشش کی... اُس کے ہونٹ کپکپا رہے تھے... شِیری اُس کے سامنے بے بس ہو رہی تھی...

وہ اُس کے سینے سے لگ کے سب کچھ بھول جانا چاہتی تھی... ان سب سے کہیں دور جانا چاہتی تھی...

دریاب بس ایک بار کہہ دو گے تم شرمندہ ہو میں سب بھول جاؤں گی....

دریاپ نے سر جھکا یا مجھے معاف کر دو... میں آئندہ کبھی ایسا نہیں کروں گا... نا جانے مجھے کیا ہو گیا تھا... وہ بامشکل بول رہا تھا... شِیری نے اُس کے جھکے سر کو دیکھا پھر آہستہ سے قریب ہوئی...

Posted On Kitab Nagri

اُس کے سینے سے لگی...اُسکے سپنے خواہشیں سب ٹوٹے...برداشت کر گئی تھی لیکن محبت سے دستبرداری اُس سے نہیں ہو سکتا تھا...اُس کے لیے اُسے مرنا پڑے گا...یہ شخص اگر اُسے تکلیف دے رہا تھا تو مرہم بھی تو رکھ رہا تھا...

دریاب کے بغیر وہ نہیں رہ سکتی تھی...

شِیری آئی ایم سو سوری...

وہ روتا ہوا بولا تھا....شِیری کو کچھ نہیں چاہیے تھا اُس کے دکھ اُس کے ایک بول سے ہی بھر گئے تھے...یوں مزید وہ کچھ نہیں چاہتی تھی...وہ یکدم اُس کے مزید قریب ہوئی اور اُس کے سینے سے لگی..

"معافی مت مانگے دریاب آپ وعدہ کریں مجھ سے...کہ اپ دوبارہ کبھی بھی ایسا نہیں کریں گے.. وعدہ کریں"

وہ سینے سے لگی بول رہی تھی...وہ سب کچھ بھلا رہی تھی..دریاب نے اُس کے گرد حصار باندھا اُسے سینے میں بھینچا...وہ سکون محسوس کر رہا تھا...

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شِیری مسکرائی...وہ کل کچھ سپیشل کرے گی اُسے کوئی خوشخبری دے گی...وہ مزید تین ہونے والے تھے یہ خبر اُس کے رشتے کو مزید مضبوط کر دے گی....اب سب ٹھیک ہو جائے گا وہ اُسے خود سے لگائے سکون محسوس کر رہا تھا...یہ جانے بغیر کہ یہ سکون بس اب آخری دفعہ ہے....

Posted On Kitab Nagri

وہ بے چینی سے یہاں وہاں ٹہل رہے تھے...کچھ عجیب سا محسوس ہو رہا تھا...بچہ جب مشکل میں ہو تو پتہ چل جاتا ہے..گُمان ہو جاتا ہے...

حیات صاحب رات کے پہر کبھی یہاں سے وہاں اور کبھی وہاں سے یہاں چکر کاٹ رہے تھے...نا جانے کیوں وہ اس قدر پریشان ہو رہے تھے وہ سمجھ ہی نہیں پا رہے تھے حالانکہ شِیری بتا چکی تھی کہ وہ خوش ہے...پرسکون ہے...کچھ انہونی کا احساس انہیں ہو رہا تھا....ایسا لگ رہا تھا کہ بس ابھی کچھ ہو جائے گا...انہوں نے خود کو پرسکون کیا کمرے میں جھانکا تو ماہی سو رہی تھی..وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں گئے...نیند کی گولی کھائی اور آرام کی غرض سے لیٹ گئے نیند تو آنے والی ہرگز بھی نہیں تھی....

صبح وہ جب اٹھی..تو نیچے میز پہ سب ناشتہ کر رہے تھے...اُس نے سب کو سلام کیا کرسی گھسیٹ کے بیٹھ گئی...مسز رئیسہ نے سیم کو اشارہ کیا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اتنے دنوں کے بعد سیم بھی موجود تھی یہ بات تو حیران کُن تھی...اس سے بھی زیادہ حیران کُن تو اُس کا لہجہ تھا...بالکل ایک میٹھی چھری جیسا...

بھابھی آپ یہ چائے لے لیں...اُس نے چائے سے بھرا کپ اُس کے سامنے کیا...جسے شِیری نے خوش دلی سے قبول کیا...

Posted On Kitab Nagri

وہ آج کچھ زیادہ ہی پر سکون تھی... آج سب کچھ بھلا معلوم ہو رہا تھا... دریاب آفس جا چکے تھے.. اُن کے آنے کے بعد وہ انہیں سرپرائز دے گی اور ایک خوشخبری بھی...

چائے پینے کے بعد وہ کمرے میں گئی شاور لے کے فری ہوئی لیکن طبیعت اب اُسے کچھ ناساز سی معلوم ہو رہی تھی... وہ ایک دم صوفے پہ بیٹھی... یہ سب پہلی دفعہ تھا اُسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کریں..

وہ کچھ دیر صوفے پہ بیٹھی رہی سینے میں جلن سے محسوس ہوئی... اُس نے ہاتھ مسلہ..... اٹھ کے واش روم گئے چہرہ دھویا اور باہر آئی لیکن ایک عجیب سی بے چینی اُس کے اندر بیدار تھی...

اُس نے پانی پیا وہ اب مسز رئیسہ کے کمرے کی طرف بڑھی کہ شاید وہ اُس کی مدد کر دیں لیکن ایک آواز نے کمرے کے باہر اُس کے قدم روکے...

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی سننے لگی تھی... اندر سے قہقہوں کی آوازیں آرہی تھیں.... انہیں شاید اندازہ نہیں تھا کہ شِیری یہاں آئے گی...

لیکن ممی آپ کو پتہ کیسا چلا کہ وہ پریگننٹ ہے..؟

سیم نے ہنستے ہوئے پوچھا تھا...

تمہاری ماں ٹیلنٹڈ ہے... مسز رئیسہ نے کہا تھا..

ٹیلنٹڈ تو ممی میں بھی ہوں کیسے اُسے وہ چائے دی اور اُسے پتہ بھی نہیں لگنے دیا کہ اُس میں کیا ملایا گیا تھا... اب وہ اس گھر سے اوٹ اور ماہرہ ان...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ مڈل کلاس کا کیڑا مڈل کلاس میں ہی جچے گا... سیم کا قہقہہ جاری تھا...

شِیری کو اپنے پاؤں پہ کھڑا ہونا مشکل ہو گیا... جس کو فرشتہ سمجھا وہ شیطان نکلا...وہ اور بھی کچھ بول رہی تھی مسز رئیسہ بتا رہی تھی کہ انہوں نے اُن کے درمیان کیا کیا... کیسے دیوار قائم کی... کیسے اسے دریاب کو وہ دوائیاں کھلاتی رہیں...

اُسے شِیری کے خلاف کرتی رہی... لیکن اُسے کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا... شیطان کا روپ اُس کا چہرہ بڑا بھیانک طریقے سے سامنے آیا تھا...وہ وہاں سے الٹے پاؤں بھاگ گئی اور کچن میں گئی....

ہر چیز چھان ماری... ہر کیبن کے کونے کونے میں ڈھونڈا لیکن کچھ نہیں ملا.... اس کا ہاتھ بے اختیار اپنے پیٹ پہ گیا جہاں نے ننھا سا وجود زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا تھا...

وہ جان گئی تھی کہ اب کیا ہونے والا ہے یا اب کیا ہو گا...وہ بے حد گھبرائی تھی اُس کے سامنے اُس کے بچے کی جان لی جا رہی تھی اور وہ کچھ بھی نہیں کر پا رہی تھی...

اُس نے لمبے لمبے سانس لینے شروع کیے...ہاتھ پاؤں پھول رہے تھے وجود میں لرزش تاری تھی...

ن... نہیں وہ پھولی سانس کے ساتھ بولی. دو ماہ بعد اُسے خوشخبری ملی تھی...

نہیں... میرا بچہ... نہیں...وہ پاگلوں کی طرح کچھ ڈھونڈتی رہی... بالکل گرتے پڑتے...اُس کی یہ حالت سب سے مخفی تھی...

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا...برتن بھی کچھ نیچے گر چکے تھے لیکن ہاتھ کچھ بھی نہیں آیا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ وہاں سے نکلنے والی تھی لیکن اُس کی نظر ڈسٹ بن میں پڑی اُس خالی شیشی پر پڑی.... جس میں اس کے بچے کی موت کا سامان تھا...اُس نے وہ باہر نکالی اور وہ دھک سے رہ گئی...

سب ختم...اپنے سامنے اپنے بچے کو مرتا دیکھ رہی تھی.... اپنا کلیجہ الگ ہوتے دیکھ رہی تھی.... یہ برداشت کرنا ناممکن تھا...اُس نے سنک کو پکڑا اُس کے سانسیں ہموار نہیں تھی...وہ اپنے بچے کو نہیں بچا پائی تھی....وہ بے حد مشکل سے لمبے لمبے سانس لے رہی تھی.... اگلے ہی لمحے اس نے قے کی... جس میں سے اُسے خون کی کچھ شکل دکھائی دی...

تکلیف سے اُس کی رگیں کھینچ رہی تھی...اُس نے سر نفی میں ہلایا آنکھوں میں اتنا پانی لدا تھا کہ حد نہیں...وہ دو قدم پیچھے ہٹی...اُس کا سر چکرا رہا تھا وہ کچھ کہنا چاہتی تھی... کسی کو بلانا چاہتی تھی... لیکن حلق ساتھ نہیں دے رہا تھا...

اُس کا ہاتھ پیٹ پہ تھا...نا جانے ظالموں نے کتنی مقدار میں وہ دوا ڈالی ہو گی...وہ پیچھے ہٹتی سلپ سے ٹکرائی اور دھڑام سے نیچے گری...اُس کا وجود ہچکولے کھا رہا تھا وہ اپنے بچے کو بچانا چاہتی تھی لیکن ناکام ہو گئی تھی...اُس کا وجود گہری تاریکی میں غرق ہوا اور یہاں سب ختم ہوا...

ماہی میں کہہ رہا ہوں کہ ضرور کچھ ہوا ہے...ورنہ شِیری کا نمبر بند نہیں جاتا...

پاپا کیا ہو گیا ہے...؟

Posted On Kitab Nagri

رات تو بات کی ہے آپ نے... ریلیکس ہو جائیں تھوڑی دیر بعد میں کرتی ہوں فون... حیات صاحب کو کسی لمحے چین نہیں تھا... ان کے ماتھے پہ بل آئے وہ مزید اپنا سینہ مسل رہے تھے...

ماہی میری بات کروا دو ورنہ مجھے کچھ ہو جائے گا... آپ ریلیکس ہو جائے میں کرتی ہوں اگر نہیں اٹھاتی تو رات کو خود چلیں گے... پھر ماہی نے پاپا کو تسلی دی لیکن وہ خود پریشان ہو چکی تھی...

یا اللہ سب خیر ہو... https://www.kitabnagri.com

مکتوم نے ہارڈورڈ یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا تھا اور وہ یہ ملک... یہ محبت چھوڑ کے جا چکا تھا... یہ جانے بغیر کہ کسی کو اُس کی سخت ضرورت تھی اُس کی چھوٹی سی غلطی کسی کی زندگی کا عذاب بننے والی تھی...

شِیری کی آنکھ کھلی تو وہ ہسپتال میں موجود تھی..... مسز رئیسہ اُسے کڑے تیوروں سے دیکھ رہی تھی.. دریاب بے حد غصے میں سامنے صوفے پر بیٹھا تھا... سر جھکا ہوا تھا ہاتھوں کو جوڑ کے شہادت کی انگلی ماتھے پہ رکھی تھی.. آنکھیں موندی ہوئی تھی...

ہوش میں آنے کے بعد شِیری گھر جا سکتی تھی...

یہ سب اُس نے کیسے سنبھالا وہ کبھی بیان نہیں کر سکتا تھا...

اصل قیامت تو ابھی باقی تھی اصل عدالت ابھی لگنی تھی... تکلیف اُسے سرے سے محسوس ہوئی اُس نے ساس کو دیکھا جو اُس سے ہی غصے سے گھور رہی تھی.. بالکل ایسے جیسے چور کو توال کو ڈانٹے... اور ہوش میں آنے کے بعد اُسے گھر لے گئے تھے...

Posted On Kitab Nagri

دریاب خود کو قابو کرنے کی کوشش کر رہا تھا...شِیری کے سر پر ابھی بھی پٹی تھی...ہاتھ پہ ڈرپ لگی تھی... مسز رئیسہ نے اُس کے گرد بازو باندھے تھے اور اُسے لے کے گھر میں داخل ہوئی...

داخل ہوتے ہی شِیری نے اُن کے بازو ہٹائے اور اپنا صبر کا پیمانہ توڑا اور پھر چلا کے بولی تھی...

آپ کو شرم نہیں آئی یہ سب کرتے ہوئے...؟

دریاب کے قدم زنجیر ہوئے... مسز رئیسہ نے معصوم صورت بنائی....پھر بولی...

شرم تو تمہیں آنی چاہیے اپنے شوہر کو دھوکہ دیتے ہوئے...

شِیری کے ماتھے پہ بل پڑے...

کون سا دھوکہ دیا ہے ذرا بتائیں گی آپ...؟

اُس کی آواز کانپ رہی تھی لیکن سچ تو وہ جانتی تھی..اُسے اپنے سوالوں کے جواب چاہیے تھے...

شِیری تم کتنی بے شرم ہو شادی کسی اور کے ساتھ اور رات رنگین کسی اور کے ساتھ...

یہ الفاظ ہر گز نہیں تھے....بس یہ جھوٹ ہے...فریب ہے...اچھا اگر جھوٹ ہے...فریب ہے...تو اپنے ہی بچے کو کیوں مارا...؟

شِیری حیرانی سے یک ٹک دیکھ رہی تھی...اُسے یقین ہی نہیں آیا کہ اُسے اُس کے بچے کا ہی قاتل بنا دیا گیا...

میں بتاتی ہوں کیونکہ تم جان گئی تھی کہ وہ بچہ دریاب کا نہیں...

Posted On Kitab Nagri

کتنی سفاک تھی یہ عورت.... دریاب کے سامنے سب کچھ الجھ رہا تھا...کچھ ٹھیک نہیں تھا...

تمہاری پریگننسی دوماہ پرانی ہے کیا تم اب بھی کچھ کہنا چاہو گی...؟

اُسنے نفی میں سر ہلایا اور جلدی سے دریاب کے پاس گئی جو گُم صُم سا کھڑا تھا...

دریاب یہ جھوٹ ہے... الزام ہے... یہ سب انہوں نے کیا ہے.... وہ چیخ رہی تھی چلا رہی تھی...

دریاب میری طرف دیکھیں... آپ جانتے ہیں نا... یہ سب جھوٹ ہے... فریب ہے... وہ اُس کا منہ تھپتھپا رہی تھی... پاگلوں کی طرح چیخ رہی تھی.... دریاب میرا کسی سے کوئی لینا دینا نہیں... اپ تو خدارا مجھ پہ بھروسہ کریں...

اُس کی سانسیں پھول رہی تھی... وہ کٹہرے میں کھڑی تھی... ایک مجرم بن کے...

دریاب... وہ چیخی... آہ بولتے کیوں نہیں... میں مخلص ہوں...

مخلص...؟ https://www.kitabnagri.com

وہ یکدم چلایا... شِیری کے الفاظ منہ میں ہی دب گئے...

www.kitabnagri.com

مخلص...؟ اُس نے پھر بے یقینی سے پوچھا...

اگر مخلص ہو تو یہ کیا ہے...؟

اُس نے کچھ پیپرز سامنے کیے... اور اُس کے منہ پہ مارے.... اس کے چاروں اور چادر لپٹی تھی پیپر اس کے قدموں میں آ کے گرے تھے...

Posted On Kitab Nagri

اُس کی حالت کا بھی کوئی لحاظ نہیں تھا...

تم ایک بد کردار عورت ہو...

دریاب کے منہ سے نکلنے والے یہ لفظ الفاظ نہیں تھے...

شِیری نے وہ پیپر اٹھائے اور دھک سے رہ گئی...وہ ڈی این اے ٹیسٹ کی رپورٹ تھی....جس میں صاف لکھا تھا کہ بچہ دریاب کا نہیں مکتوم کا تھا...

اُسے حیرت کا جھٹکا لگا...اُس نے نفی میں سر ہلایا تم ایک ایسی عورت ہو...جو اپنے ہی بچے کا گھولا گھونٹ دیتی ہے...وہ بھی صرف اپنے مفاد کے لیے...

نہیں دریاب نہیں...یہ سچ نہیں ہے...یہ جھوٹ ہے...میں بد کردار نہیں ہوں....

کیوں یاد نہیں تمہیں تمہارا یہ عاشق تم سے مہندی کی رات ملنے آیا تھا....

شِیری روتے ہوئے گردن نفی میں ہلا رہی تھی...

مال میں بھی تو وہ ملنے آیا تھا نا...

یاد ہے...وہ ایک تنز سے پوچھ رہا تھا...

بس بہت ہو گیا...یہ سب جھوٹ ہے وہ یکدم چلائی...

اچھا اگر جھوٹ ہے تو تمہیں بتا دو سچ کیا ہے...؟

دریاب نے پھر پوچھا تھا...

Posted On Kitab Nagri

سچ یہ ہے کہ میرے بچے کو مارنے والی آپ کی ماں ہے... یہ ہیں ہمارے بچے کی قاتل... یہ مکتوم کا نہیں آپ کا بچہ ہے... یہ رپورٹ بھی جھوٹی ہے...

بس شِیری... دریاب کا ہاتھ اٹھا اور شِیری لڑکھڑا کے نیچے گری... شرم کرو اپنا گناہ جب پکڑا گیا تو کیسے دوسروں پہ الزام لگا رہی ہو....

مسز رئیسہ کی آنکھوں سے آنسو کے فوارے پھوٹے.. دریاب کے جبڑے بھینچے ہوئے تھے... اُس نے شِیری کو پکڑ کے کھڑا کیا.. اُس کے منہ سے خون کے ننھی سی بوند نکلی تھی...

اگر تم سچی ہو تو بلاؤ مکتوم کو...

کیا میں نہیں جانتا کہ وہ تمہارا کتنا بڑا عاشق تھا...

وہ سانپ کی طرح پھنکار رہا تھا....

شِیری نے مکتوم کو فون کیا... یہ ایک ہی راستہ تھا اپنی بے گناہی ثابت کرنے کا...

لیکن وہ فون نہیں اٹھا رہا تھا نمبر پاور آف تھا...

ایک... دو.... تین لیکن مسلسل بند....

شِیری نے بکھلا کے دریاب کو دیکھا...

وہ نہیں اٹھائے گا کیونکہ تم دونوں گنہگار ہو... تم اپنے بچے کی قاتل ہو.... تم ایک بدکردار ہو... میں تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں دریاب تمہاری ماں نے کیا ہے تمہاری ماں دھوکے باز فریبی ہے.....وہ ایک قاتل ہے...

بس شِیری...اُس کا ہاتھ ایک بار پھر ہوا میں اٹھارہ گیا...آنکھوں سے اُس کے شعلے ٹپک رہے تھے...

میں تمہیں طلاق دیتا ہوں....

وہ بڑے واضح انداز میں بولا تھا..

نہیں دریاب نہیں...رک جائیں خدا کا واسطہ ہے دریاب مت کریں...

نکلو یہاں سے....اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑ کے کھینچا تھا...موبائل وہیں گر گیا تھا چپل بھی ایک اتر گئی تھی.شال بھی لٹک رہی تھی...وہ گھسیٹتا ہوا لے کے جا رہا تھا...

وہ چیخ رہی تھی اُس کی فریاد ان سنی کر دی گئی تھی....رک جائیں دریاب.ایسا مت کریں...

اُس نے گیٹ پہ آ کے اُس کا ہاتھ چھوڑا اور ایک دھکہ دے کے باہر کیا...

رات کا اندھیرا اپھیل چکا تھا...دفع ہو جاؤ اپنے عاشق کے پاس ہی...وہ دروازے کے اس پار نیچے گری تھی...ہلکی سی کہنی بھی چِھل گئی تھی...لیکن اُس نے ہمت نہیں ہاری....

وہ اٹھی...دروازے کو پیٹنا شروع کیا..دروازہ کھولیں دریاب پلیز دریاب دروازہ کھولیں...

یہ جھوٹ ہے...وہ مسلسل دروازہ پیٹتی رہی..پاؤں میں چپل نہیں تھی...ڈرپ لگی ہوئی تھی...ماتھے پہ پٹی تھی وہ بے حال تھی....

کون تھا اُس کی حالت کا ذمہ دار...؟

Posted On Kitab Nagri

دریاب....وہ چیخ رہی تھی...دریاب مجھے ڈر لگتا ہے دروازہ کھولیں...

لیکن وہ سنی ان سنی کرتا کمرے میں جا چکا تھا وہ چیختی رہی چلاتی رہی.. کسی نے نہیں سنا وہ رو رو کے تھک چکی تھی...وہ سمجھ گئی تھی کہ اب یہ دروازہ اُس کے لیے بند ہو چکا ہے...وہ دروازے کے اس پار رہ گئی تھی اور وہ دروازے کے اُس پار چلا گیا تھا...اُس سے لاکھوں میلو دور..

اُس نے اپنے قدم سڑک کی طرف بڑھائے...وہ ننگے پاؤں چل رہی تھی رات کی تاریکی گہری تھی... چہرے پر پٹی تھی جس پہ ایک خون کا دھبہ لگ چکا تھا بالکل ایسے جیسے اُس کے کردار پہ لگا تھا...

آنکھیں لال متروم پانی سے بھری تھی ہونٹ کے کنارے پہ خون کا ننھا سا قطرہ چمک رہا تھا... گالوں پہ جگہ جگہ مٹی لگی تھی...وہ بالکل ایک پاگل لگ رہی تھی...اس دنیا سے بیزار ہو کے اپنی جنگ ہار کے اپنی بازی ہار کے وہ سڑک کے بیچ و بیچ چل رہی تھی...

اُسے کوئی ہوش نہیں تھا کہ وہ ننگے پاؤں ہیں... گاڑی نہ ہونے کے برابر تھی وہ بس جا رہی تھی جہاں پہ اُسے یہ سڑک لے جا رہی تھی...وہ منزل کھو گئی تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ اُس کی منزل اب کیا ہے....ایک ہی دن میں وہ موت کا خوف اور قیامت کا حشر دیکھ چکی تھی...

اب کوئی بھی زخم اُسے بڑا نہیں لگ سکتا تھا...کوئی بھی خوف اُسے خوفزدہ نہیں کر سکتا تھا...

وہ قاتل تھی...یا بن گئی تھی...

وہ زیر لب بڑبڑائی...

Posted On Kitab Nagri

میں قاتل ہوں اپنے بچوں کو مار ڈالا... میں بد کردار ہوں...

سُنا شیری حیات بد کردار ہے... وہ ایک دم چلائی... بڑی زور سے... وہ چل نہیں پا رہی رہی تھی سڑک کے درمیان میں ہی بیٹھ گئی تھی.... ٹھیک دو مہینے پہلے یہ حال مکتوم شاہ کا بھی تو تھا...

میں قاتل ہوں.... ہاں شِیری نے اپنے بچے کو مار دیا وہ اپنے بچے کی قاتل ہے... وہ پاگلوں کی طرح بڑبڑا رہی تھی...... وہ دو لمحے بیٹھی اور پھر اٹھ کے چلنے لگی.... اس سے پہلے وہ اپنے کسی منزل پہ پہنچتی وہ کسی گاڑی سے ٹکرائی لیکن بروقت بریک لگنے کی وجہ سے وہ بچ گئی تھی گری نہیں تھی..

وہ جو فلائٹ مس کی وجہ سے گھر واپس آرہا تھا یکدم رکا وہ جس سے بچنے کے لیے جا رہا تھا وہ اس حال میں اُس کے سامنے آگئی تھی....

وہ لمحے کے بارویں حصے میں گاڑی سے نکلا..

شِیری...

اُس نے بے یقینی سے پکارا... شِیری نے اُسے غصے سے دیکھا پھر آہستہ سے بولی...

صگئے تم تھوڑا جلدی آتے پھر پورا تماشہ مل جاتا نا.... اُس نے پوری ایک نظر اُس پر ڈالی... اُسے بازوؤں سے پکڑنا چاہا لیکن اُس نے ہاں جھٹک دیا پھر ایک دم چلائی...

ہاتھ مت لگاؤ مجھے نفرت کرتی ہوں میں تم سے.... وہ بے یقینی سے دیکھ رہا تھا اُسے حیرت کے جھٹکے لگ رہے تھے....

Posted On Kitab Nagri

میں قاتل ہوں اپنے بچے کی سنا تم نے.. میں قاتل ہوں.. اپنے بچے کو مار دیا ہے میں نے.. یقیناً وہ ہوش میں نہیں تھی...

شِیری دریاب کہاں ہے..؟

مکتوم نے پریشانی سے پوچھا تھا...

چلا گیا مجھے چھوڑ کے چلا گیا وہ کہتا ہے میں بد کردار ہوں وہ اُس کا نہیں تمہارا بچہ تھا...

ایک جھٹکا اور مکتوم کو لگا.... اُسے چکر آرہے تھے وہ کسی بھی پل گر سکتی تھی... تم کیوں آئے تھے مہندی پہ مجھ سے ملنے تمہیں نہیں آنا چاہیے تھا...

دیکھو مجھے مارا ہے انہوں نے... اُس نے اپنی چوٹ دکھائی..

مکتوم کا دل کیا ہے وہ اُسے جا کے شوٹ کر دے... تم چلے جاؤ اتنی دور چلے جاؤ دوبارہ اپنی شکل مت دکھانا...... میں تو تمہیں دوبارہ کبھی نہیں دیکھنا چاہتی.... چلے جاؤ.....وہ چیخ رہی تھی...

گھر چلو شِیری.....

نہیں تم جاؤ یہاں سے... میں چلی جاؤں گی...

چلو.... وہ اُسے گاڑی میں بٹھا چکا تھا.... وہ اب خاموشی سے بیٹھ گئی تھی... اُس نے اُس کے پاؤں کو دیکھا تو دل کٹ سا گیا....

اب ایک نیا سفر شروع ہوا... پچھتاوے کا... انتظار کا... اُس نے مجھے طلاق دے دی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مکتوم نے گاڑی ایک جھٹکے سے روکی...

تمہاری وجہ سے اُس نے مجھے طلاق دے دی...

تم میری خوشیاں کھا گئے مکتوم...

وہ بول رہی تھی....وہ لب بھینچے سُن رہا تھا...

وہ اُسے گھر کے باہر چھوڑ گیا تھا...ماہی کو فون وہ کر چکا تھا وہ دونوں جاگ رہے تھے..حیات صاحب کو اُس کی حالت پہ جھٹکا لگا تھا..وہ روتے ہوئے شیری کو اندر لے گئے تھے...ماہی نے اُسے دیکھا تھا لیکن خاموش کے کچھ لمحے بعد وہاں سے چلا گیا کیونکہ ماہی نہیں چاہتی تھی کہ وہ اندر آئے اور پھر بات مزید پھیلے...https://www.kitabnagri.com

پاپا پہلے ہی بہت زیادہ پریشان تھے اور اب اور تماشہ وہ ہر گز بھی نہیں چاہتی تھی...اس لیے اُس نے وہاں سے مکتوم شاہ کو بھیج دیا تھا سب کی زندگیوں سے دور...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موجودہ..

دو دن تک اُسے ٹھیک سے ہوش نہیں آیا وہ بس یہی بولتی رہی...میں قاتل ہوں...میں بد کردار ہوں...

ہم سب جان چکے تھے.... تیسرے دن اُسے طلاق کا نوٹس آیا اور وہ بے ہوش ہو گئی عیسی بھائی....

Posted On Kitab Nagri

اُس کا دل یا تو پتھر کا تھا یا پھر دل ہی نہیں تھا...

ماہی کے آنسو نکل رہے تھے...

اُدھر شِیری بخار میں تپ رہی تھی...

اُسے ایمر جنسی ہاسپٹل لے کر گئے...وہ دور وہ وقت سب سے منحوس تھا..

ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ نروس بریک ڈاؤن ہو چکا ہے...پاپا بھی گہرے صدمے تھے...مکتوم شاہ کو جانا تھا لیکن وہ جانے کے لیے تیار نہیں تھا لیکن اُس کے آگے ہاتھ جوڑے میں نے....

عیسی بھائی اُس کے آگے ہاتھ جوڑے اُسے یہاں سے جانا چاہیے تھا...وہ چلا گیا....

نروس بریک ڈاؤن کے بعد س نے بہت کچھ برداشت کیا تھا...

پہلے مس کیرج کی وجہ سے کمزوری پھر یہ اُس کے فزیکل مسل بہت ویک ہو چکے تھے....تکلیف اُس کے اندر پیوست تھی...

ماہی کی آواز کانپ رہی تھی اُسے اتنی درد ہوتی تھی وہ اتنے درد میں کئی بار اُسے کنز کے انجیکشن لگانے پڑے...

اب ماہی سے بولا نہیں جا رہا تھا وہ پھوٹ پھوٹ کے رو دی تھی...یاقوت نے اُسے سینے سے لگایا...

عیسی کی حالت بھی کچھ مختلف نہیں تھی...یاقوت نے اُسے پانی دیا...

Posted On Kitab Nagri

آج اس کہانی کا خاتمہ ہونا بے حد ضروری تھا...اس کے بعد وہ جتنے دن ہاسپٹل میں رہی...اس امید میں رہی کہ دریاب سے لینے آئے گا ہر وقت وہ دریاب کا نام لے رہی تھی....چوتھے دن اُسے پتہ چلا کہ دریاب شادی کر رہا ہے...اُس دن ہماری زندگی کا سب سے منحوس دن تھا....

اُس دن شِیری کو پینک اٹیک آیا اور اُس کی سانسیں ہموار نہیں تھی وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں تھی...ڈاکٹر بھی امید چھوڑ رہے تھے...

اس کا علاج ایک طرح سے ہی بس ممکن تھا اور وہ دریاب تھا...

اُس دن پاپا اور میں اُن کے گھر تک گئے...شِیری کی زندگی کے لیے اُن سے اُن کے وقت کی بھیک مانگی...شِیری کے لیے پاپا اُس کے آگے گڑگڑائے...روئے... منتیں کی...سماجتیں کی... لیکن اُن کا بس ایک ہی قول تھا...

شِیری بدکردار ہے...

وہ نہیں آیا وہ کبھی نہیں آیا وہ شِیری کے لیے کبھی نہیں آیا...شِیری کا انتظار انتظار ہی رہ گیا....

میں نہیں بتا سکتی میرے پاس تو الفاظ ہی نہیں کہ ہم نے اُس وقت شِیری کو کیسے سنبھالا...

وہ ٹوٹ گئی تھی عیسی بھائی وہ بالکل ٹوٹ گئی تھی... لیکن جب میں نے آپ کو دیکھا تو میں نے ایک نئی امید قائم کی...

Posted On Kitab Nagri

یہی وجہ ہے کہ اُس نے کتابیں پڑھنا چھوڑ دی....یہی وجہ ہے کہ اُس کو کتابوں پر یقین نہیں رہا...اس نے ساری یادوں کو ختم کر دیا یہ جو ہمارے ساتھ ہیں نا عیسی بھائی...یہ شیری نہیں ہے یہ ابھی تک وہ عورت ہے جو اپنے بچے کا غم نہیں بھلا پا رہی...جو خود پہ لگی تہمت برداشت نہیں کر پا رہی...

اُس کے بعد شیری نے کبھی اُس سے رابطہ کرنے کی کوشش نہیں کی...وہ طلاق کے پیپرز سائن کر چکی تھی لیکن آج بھی وہ کہیں نہ کہیں وہیں پر ہی اٹکی ہوئی ہے...

مجھے لگا تھا کہ اپ شیری کو کہیں دور اس دنیا سے لے جا سکتے ہیں....

آپ کا ہر فیصلہ ہمیں قبول ہے...

ہم اُس کا احترام کریں گے...وہ خاموش ہوئی...عیسی اُسے یک ٹک خاموشی سے دیکھتا رہا...پچھلے کیے گئے سارے الفاظ اُس کے دماغ میں گڈمڈ ہو رہے تھے...

وہ چیختی چلاتی اُسے نظر آ رہی تھی...

اُسے تصور میں خیال کر کے عیسی خاموش تھا...عیسی پھر وہاں سے اٹھا اور خاموشی سے ہی وہاں سے نکلتا چلا گیا....کوئی کیسے اتنا سب کچھ برداشت کر سکتا ہے...اُسے اندر بیٹھ کے سانس نہیں آ رہی تھی وہ عجیب کشمکش میں سوار تھا اُس کی سانس گھٹ رہی تھی...وہ باہر اپنے گھر سے تھوڑا آگے سڑک کے بیچ میں بیٹھ گیا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سارے خیال ساری باتیں سب الجھ رہے تھے وہ بتا ہی نہیں سکا کہ وہ ڈائمنڈ گروپ اف کمپنی سے کانٹریکٹ کر چکا ہے...

یہ کتنا گھٹیا شخص تھا...وہ اپنی بات زبان سے نہیں کہہ پارہا تھا....وہ جو محسوس کر رہا تھا..اُسے الفاظوں کی ضرورت ہر گز بھی نہیں تھی....اس نے ایک لمبا سانس کے اندر کی گھٹن کو باہر نکالا لیکن اُس گھٹن کا کیا جو تین سالوں سے وہ برداشت کر رہی تھی....

اُس کی آنکھوں میں بے اختیار آنسو آئے کچھ ندامت کے تو کچھ تکلیف کے...

اُسے وہاں بیٹھے ابھی کچھ وقت ہی گزرا تھا جب کوئی چپکے سے اُس کے ساتھ آ کے بیٹھا تھا..

وہ مکتوم تھا.....عیسی نے صرف ایک نظر گردن موڑ کے دیکھا...دونوں خاموشی سے پاؤں کی چپل کی نوک سے جانے کون سی مٹی خرچ رہے تھے...

خاموشی کے لمحے طویل سے طویل تر ہوتے جا رہے تھے...اُس کی حالت کا ذمہ دار کون تھا..

عیسی..؟

مکتوم...؟

دریاب...؟

کون تھا..؟

Posted On Kitab Nagri

کہنے کو کچھ نہیں تھا..یا شاید دونوں ہی نظریں چُرا رہے تھے...اس وقت کسی کو کیا کہنا چاہیے تھا..محبت آخر کس کی تھی اور کس کو ملنی چاہیے تھی...مکتوم ہاتھ باندھے مسلسل نیچے دیکھ رہا تھا...وہ دونوں ہی تنہا تھے اپنے خیالوں میں گُم تھے...اتنا کچھ ہو چکا تھا اب اور برداشت کرنے کی ہمت دونوں میں ہی نہیں تھی..

محبت کرنا آسان ہے..بے حد آسان لیکن جب نبھانے کا وقت آتا ہے..اُس کے لیے کھڑے ہونے کا وقت آتا ہے تو کوئی بھی ساتھ نہیں دیتا...

محبت سمجھداروں کا روغ تو ہرگز بھی نہیں یہ تو پاگلوں کا کھیل ہے اور دریاب شاہ پاگل ہرگز نہیں تھا..

دریاب شاہ تو سمجھدار تھا..بے حد سمجھدار..

مکتوم نے اُس کی طرف دیکھا یوں جیسے آنکھوں کے بھید چھپانا چاہ رہے ہو لیکن کیا اب بھی کچھ بھید رہ گیا تھا..؟

"میں نہیں جانتا عیسی کہ میں معافی کے قابل ہوں یا نہیں..پتہ نہیں میری محبت معافی کے قابل ہے یا نہیں...لیکن یہ سچ ہے کہ میں نے جب جب شِیری کو دیکھا مجھے تب تب محبت ہوئی"

عیسی نے اُسے مڑ کے دیکھا تھا..اُس نے بچوں کی طرح ہونٹ نکالے..اس وقت وہ بالکل ایسے تھا کہ اگر کسی نے اُسے گلے سے لگایا وہ پھوٹ پھوٹ کے رو دے گا...

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہ بھی حقیقت ہے عیسی کہ میں اُسے پانے کی کوشش ترک کر چکا ہوں... میں اُسے پانا نہیں چاہتا اگر ایسا ہو گیا نا... تو نہ میں جی پاؤں گا نہ خود کو کبھی آئینے میں دیکھ پاؤں گا...

وہ ایسے کہہ رہا تھا جیسے وہ کسی حادثے کے بارے میں بات کر رہا ہو.. اُس نے بولنا جاری رکھا.. نجانے وہ کون سی سند اُسے تھمانا چاہتا تھا..

اُس نے گیلی سانس اندر کھینچی.. مکتوم کی آواز کانپ رہی تھی.. آنکھوں پہ پانی بھی بے حد لدا ہوا محسوس ہو رہا تھا...

میں نے بہت دعائیں کی اُس کے لیے.... تین سال ہو گئے میرا امتحان ختم ہی نہیں ہو رہا.. میں میں تھک چکا ہوں... عیسی میں تھک چکا ہوں... میں اُسے خوش دیکھنا چاہتا ہوں... میری قبر مجھے بھاری محسوس ہوتی ہے.. میں سو نہیں پایا آج تک...

ایک آنسو اپنی حد پار کر کے نکل آیا.. اس کے ہونٹ کانپ رہے تھے... ایک مضبوط مرد کا وجود لرزش کا شکار تھا... عیسی نے اُس کے ہاتھوں کو دیکھا تھا جو بے حد کانپ رہے تھے... عیسی نے بنا کچھ کہے اُس کے ہاتھوں کو تھاما اور یہاں مکتوم کی بس ہوئی اور وہ گلے لگ کے سِسک پڑا... رو پڑا.. پھوٹ پھوٹ کے رو پڑا...

پچھلے تین سالوں سے وہ کندھے کی تلاش میں ہی تو مارا مارا پھر رہا تھا... میں سب کچھ ہار گیا عیسی.. میں سب کچھ ہار گیا.. میں اب تمہیں بھی کھونا نہیں چاہتا... عیسی نے اُس کے گرد حصار باندھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

" کبھی کبھی خاموشی ہی سب سے بڑی تسلی ہوتی ہے"

اُسے اپنالو عیسی...اُس کا درد ختم کر دو...وہ اس کے گلے لگ کے ہی روتے ہوئے بولا تھا...میری مشکل حل کر دو...میں اس پچھتاوے میں مرنا نہیں چاہتا...

عیسی نے جبڑے بھینچ رکھے تھے.. فکر مت کرو سب ٹھیک ہو جائے گا..اُس نے اُس کی کمر تھپکی..

تم تو جارہے تھے نا..؟https://www.kitabnagri.com

"اب نہیں جارہا"

کیوں..؟

"وہاں اپنے نہیں ہے لیکن یہاں اُن کے ساتھ ہونے کا احساس تو ہے"

کیا تم واقعی اُسے اپنانا نہیں چاہتے..؟

نجانے اُسے کون سی غلط فہمی تھی..؟

نجانے وہ کس کشمکش کا شکار تھا.. عیسی نے پوچھا تھا..ناجانے کیوں لیکن شاید وہ شِیری کو اُس کا حق سمجھ رہا تھا...

"تم بالکل غلط سمجھ رہے ہو عیسی میں شِیری کو چاہ کے بھی اپنا نہیں سکتا"

کیوں..؟

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ مجھے خدا کے سامنے پیش ہونا ہے.. میں اُسے خود کے لیے حاصل نہیں کرنا چاہتا میں تو شِیری کو شِیری لوٹانا چاہتا ہوں"

عیسی کو اپنا جواب مل گیا تھا اُس نے اس کے ہاتھ کو تھپکا... پھر مزید کچھ لمحے وہ وہاں بیٹھ کے اُسے تکتا رہا.. پھر نجانے وہ کیا سوچ کے وہاں سے اٹھا اور پھر وہاں سے نکلتا چلا گیا... مکتوم نے جاتے ہوئے اُسے دیکھا.. اُس کی پُشت کو دیکھا.. نجانے اُسے اُس سے کتنی امیدیں بند گئیں تھیں.. نجانے وہ اب کیا کرے گا.. یا اللہ اپ سب خیر ہو... یا اللہ اب سب خیر ہو..

عیسی اُس کی آخری امید ہی بن گیا تھا...

....

رات کا ایک بج رہا تھا جب وہ کمرے میں داخل ہوا.. بہت سی سوچیں اُس پہ سوار تھی... وہ چلتا ہوا الماری تک آیا.. پھر ایک دو لمحہ کھڑا ہے.. اُسے دیکھتا رہا.. سوچتا رہا... وہ الماری کے بالکل سامنے کھڑا تھا.. پھر اُس نے وہ کھولی تو اندر سامنے ہی سیاہ ریشم کی کالی پوٹلی تھی... وہ اُسے بالکل ایسے دیکھ رہا تھا... جیسے وہ ایک نشانی ہو جیسے پورا شہر جل گیا ہو.. اور بس یہ ایک یاد بچی ہو جو بہت اہمیت کی حامل ہو... وہ اُسے اٹھا کہ بیڈ پہ بیٹھا.. وہ اُسے یوں ہی دیکھتا رہا... خود میں کھولنے کی ہمت پیدا کرتا رہا.. لیکن اصل میں وہ اُسے کھول نہیں پا رہا تھا.. پھر اس نے اگلے ہی لمحے اُسے کھولا... گلے کی گلٹی اُبھر کے معدوم ہوئی..

Posted On Kitab Nagri

ڈائری کو ہاتھ میں پکڑ رکھا تھا جیسے وہ کوئی بے پناہ قیمتی سرمایہ ہو..اُس نے آہستہ سے اُسے کھولا...
پہلے صفحے پہ لکھا تھا.."دیکھے کوئی سپنے میرے"
اس کے چہرے پہ ہلکی بالکل ہلکی سی مسکان آئی...وہ کئی لمحے اُسے دیکھتا رہا...کتنے emotion اور feelings کے ساتھ یہ تحریر لکھی گئی ہو گی...وہ تو سوچ کے رہ گیا..پھر وہ کھول کے پڑھتا چلا گیا..
اُس کے چھوٹے چھوٹے خواب تھے..پڑھ کے اُس کے چہرے پہ کبھی مسکان آ رہی تھی.. کبھی حیرت آ رہی تھی...تو کبھی آنکھوں میں آنسو کی چمک آ رہی تھی...
جِسے شاید جگنو کی روشنی میں لکھا گیا تھا..
جیسے "اُس کے ساتھ مل کے اپنی پسند کی مووی دیکھنا...اپنے شوہر کے ساتھ دنیا گھومنا...میری پسندیدہ کتاب مجھے دینا...روز میرے لیے گجرے لانا...اپنے کھانے کا آخری نوالہ مجھے دینا...پوری رات مجھ سے باتیں کرنا...میری ہر بات سننا...میرے لیے چائے بنانا...چھپ چھپ کے ڈیٹ پہ جانا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہلکا سا ہنسا.."مجھ سے کبھی ناراض نہ ہونا...مجھے تنہا مت کرنا..مجھے امامہ ہاشم بنا لینا...مجھے وجدان کی ملیحہ نہیں بننا...میرا ساتھ نبھانا..میں ہمیشہ تمہاری ہی وفادار ہوں گی"
نجانے اور بھی کیا کیا اُس نے لکھ رکھا تھا..وہ پڑھتا جا رہا تھا...آنکھیں بھیگ رہی تھی...وہ بے چین ہو رہا تھا...مزید بے چین...

Posted On Kitab Nagri

اُس نے وہ بند کیا... اب آگے پڑھنے کی اُس میں ہمت نہیں تھی... اور آخری سوچ کی لکیر اُس کے ماتھے پہ نمودار ہوئی... اس نے اب ایک فیصلہ لینا تھا.. ایک مشکل سا فیصلہ.. اُسے اپنی زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ...

وہ جانتا تھا اُس کے لیے... ہو سکتا ہے کئی لوگ اُس کے خلاف ہو... یہ بھی ہو سکتا تھا کہ شِیری نہ مانے... لیکن اب اُس کی نیند وہ یقینی بنائے گا... اُس کے زوال کے وقت کو اب وہ ختم کرے گا.. اس نے وہ ڈائری اپنے تکیے کے نیچے رکھی اور سونے کی غرض سے لیٹ گیا...

ساری کڑیاں آپس میں مل گئی تھی.. اور ایک بہترین حل اُس کے انتظار میں تھا..

لیکن وہ اُسے اپنی زندگی میں صرف اس لیے نہیں لا رہا تھا کہ وہ اُس پہ ترس کھا رہا تھا یا پھر پھر وہ اُس کی تکلیف کو کم کرنا چاہتا تھا... وہ اُسے اپنی زندگی میں اس لیے لانا چاہتا تھا کیونکہ "اُسے شِیری کی ضرورت تھی کیونکہ وہ شِیری سے محبت کرتا تھا.. بے حد محبت"

جس پہ وہ مطمئن بھی تھا.. اس نے ایک مسکراہٹ کے ساتھ لحاف اوڑھا.. اور اُسے خواب بنا کے اپنی نیند کی وادی میں اُتارا اور ایک جوش کے ساتھ آنکھیں موند گیا...

"پھر محبت کا بھرم اُس نے سب سے جدا رکھا"

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

....

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں پاپا..؟

وہ حیات صاحب کی بات سن کے سِرے سے ہی اُکھڑ گئی تھی...

Posted On Kitab Nagri

کیوں میں کچھ غلط کہہ رہا ہوں..؟

آج وہ اُس کی ہرگز بھی نہیں سُننے والے تھے..

دوا ہمیشہ ضدی بچوں کو مار کے کھلائی جاتی ہے... میں ایسا کچھ نہیں کرنے والی پاپا.. کہہ کے وہ رُخ موڑ گئی تھی..https://www.kitabnagri.com

حیات صاحب نے اُس تھکی ہاری نظروں سے دیکھا تھا... پچھلے تین سالوں سے یہی تو کر رہی تھی...

سکون کے بغیر اس دنیا سے رخصت ہو جاؤں..؟

حیات صاحب نے جیسے اب آخری حربہ استعمال کیا... وہ اُسے ایموشنلی بلیک میل کر رہے تھے.. اور وہ جانتے تھے کہ وہ ہو گی...

شِیری نے تڑپ کے اُن کی طرف دیکھا..

یہ غلط ہے پاپا.. یہ کوئی طریقہ نہیں ہوا بات منوانے کا..

شِیری بچے... وہ اُسے یوں ہی کچھ لمحے تکتے رہے.. پھر وہ آہستہ سے اُسے دیکھتے ہوئے بولے...

"میں مطمئن ہوں"

کیا یہ آپ کا آخری فیصلہ ہے..؟

وہ اُن کا جواب سُننے کے کچھ دیر بعد بولی تھی.. اور کچھ سوچ بھی رہی تھی شاید وہ کمزور پڑ رہی تھی..

"تمہارے فیصلے سے پہلے تو یہ آخری ہے"

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے سر جھکا لیا تھا لیکن شِیری اُن کا سر جھکا ہوا کبھی نہیں دیکھنا چاہتی تھی... شِیری اٹھ کے اُن کے قریب آئی اور اُن کا گھٹنا پکڑ کے بیٹھ گئی.

"آپ نے آخر مجھے مجبور کر ہی دیا نا پاپا"

شِیری نے اُن کے گھٹنے پر سر رکھا...

میں تمہیں دوبارہ بیمار ہوتے ہرگز بھی نہیں دیکھنا چاہتا... شِیری میں جانتا ہوں یہ سب مشکل ہے.. لیکن ناممکن نہیں... وہ تمہارے لیے بہت اچھا اور بہترین ساتھی ثابت ہو سکتا ہے... شیری زندگی ختم نہیں ہوئی... تمہاری بہت لمبی زندگی ہے شِیری.. اُسے یوں ہی برباد مت کرو...

یہ سب بہت مشکل ہے پاپا..

حیات صاحب نے اُس کی طرف دیکھا..

"لیکن ناممکن تو نہیں شِیری"

میں آپ کا سر جھکا ہوا نہیں دیکھ سکتی.. "میں تیار ہوں" کہہ کے اُس نے آنکھیں میچ لی تھی... ہونٹ کپ کپا رہے تھے.. اُسے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اب بدکردار ہونے کے بعد بے وفا کہلائے گی... لیکن اب اُسے یہ کرنا ہی تھا..

حیات صاحب نے اُسکا سر تھپکا تھا... وہ جانتے تھے کہ اب آگے کیا کرنا ہے... وہ جانتے تھے کہ بیٹی کو کیسے منانا ہے..."وہ جانتے تھے کہ ضدی بچے ضدی ہوتے ہیں نافرمان نہیں... وہ مان جایا کرتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر پہلے..

میں جانتا تھا عیسی.. کہ دال میں کچھ کالا ہے...

دادا کے چہرے کی چمک الگ تھی...

غلط دادا.. یہاں دال ہی کالی تھی...یاقوت کا قہقہہ نکلا.. قہقہے تو سب کے نکل رہے تھے...

دادا جی... اب میں جاؤں گی اپنے دیور کی بارات لے کے...ماہی کی مسکراہٹ آج بہت ہی گہری تھی...https://www.kitabnagri.com

عیسی چھپا چھپا سا شر مار ہا تھا... صبح کے 11 بج رہے تھے... لیکن اگر انہوں نے انکار کیا تو..؟

بڑی ماں کو مشکل سے منا تو لیا تھا لیکن انہوں نے اب آگے کا اندازہ لگایا....

عیسی نے ماہی کی طرف دیکھا جیسے وہ کوئی آخری امید ہو...

ہمارے عیسی میں کچھ کمی ہے کیا..؟

مراد صاحب نے پوچھا تھا...

بیٹا تھا اُن کا وہ بھی سمجھدار ہونہار اور سب سے بڑی کمپنی کا مالک...

آپ فکر مت کریں بڑی ماں شِیری مان جائے گی.ماہی نے امید دلائی...

Posted On Kitab Nagri

چلو پھر تیاری کرتے ہیں.... دادا ایک بار پھر بے صبرے ہوئے.. اور یاقوت اور عیسی نے ان کو دیکھا اور ایک بار پھر قہقہہ لگایا... کیونکہ شِیری ان کی بھی توفیورٹ تھی..وہ توان کی بھی لاڈلی تھی..

وہ مکمل تیاری کر کے شِیری اور عیسی کی شادی کے لیے جانا چاہتے تھے...ماہی نے فون کر کے حیات صاحب کو سب کچھ بتا دیا تھا... اور وہ خوش تھے..بے حد خوش...انہیں کوئی اعتراض نہیں تھا اور اعتراض ہو گا بھی کیسے...

اگر کوئی ان کی بیٹی کی زندگی کی خوشیاں واپس لے آئے...اگر کوئی ان کی بیٹی کے سارے دکھ ختم کر دے...سب کچھ اس کی زندگی سے کالی کالی گھٹا کو ختم کر دے...تب وہ بھلا کیسے نہ خوش ہوں.. بھلا وہ کیسے نہ مانے...

وہ جانتے تھے کہ عیسی ایک سمجھدار پڑھا لکھا نوجوان تھا...وہ اُسے ہر حال میں اپنائے گا اور خوش بھی رکھے گا...وہ یہ بات جانتے تھے اور اس لیے انہیں کوئی اعتراض نہیں تھا بلکہ وہ بھی یہی چاہتے تھے کہ عیسی اور شِیری ایک ہو جائے...

دیکھو اب آگے کیا ہونے والا تھا.. کون کس کا ساتھ دینے والا تھا.. یہ تو وقت ہی بتانے والا تھا..

Posted On Kitab Nagri

شام کے چھ بج رہے تھے..شِیری یہاں سے وہاں اور وہاں سے یہاں چکر کاٹ رہی تھی..اُسے کسی پل بھی سکون نہیں مل رہا تھا..رضامندی بظاہر وہ بابا کو دے چکی تھی...لیکن دل نہ جانے پھر بھی کیوں پریشان تھا...

اُسے یہ سب غلط لگ رہا تھا...وہ عجیب سی کشمکش کا شکار تھی...نہ جانے وہ کیا تھا جو اُسے یوں پریشان کر رہا تھا..بے چین کر رہا تھا...

چوتھے چکر میں وہ آئینے کو دیکھتی رہی اپنے اُبھرتے عکس کو دیکھتی رہی..اُسے اُس میں بہت سی چیزوں کی کمی محسوس ہو رہی تھی...

عیسی ہر حال میں پرفیکٹ تھا اور وہ کسی بھی حال میں اُسے اس کے جیسی بالکل نہیں لگتی تھی...کچھ لمحے بعد اُس نے موبائل نکالا اور عیسی کا نمبر ڈائل کیا...بیل جا رہی تھی...سفر سے واپسی کے بعد اُن کی ایک بار بھی ٹھیک سے ملاقات نہیں ہوئی تھی..دوسری بیل پہ عیسی نے کال یس کی..

ہیلو...

"میں تم سے ملنا چاہتی ہوں"

شِیری نے فوراً کہا..

اوکے..

Posted On Kitab Nagri

اس نے صرف ایک جملہ کہہ کے فون کاٹ دیا تھا... عیسی کو حیرانی ہوئی تھی لیکن وہ اُس سے ملنے کے لیے جا چکا تھا..

کچھ دیر بعد وہ دونوں ایک بینچ پہ بیٹھے تھے دونوں کے درمیان کوئی دو سے تین فُٹ کا فاصلہ تھا..

شِیری خاموش نظروں سے نیچے زمین کو دیکھ رہی تھی.. وہ اُس کے بولنے کا انتظار کر رہا تھا لیکن وہ چپ سادھے ہوئے تھی... کتنی دیر وہ خاموشی ہی رہے کئی لمحے خاموشی کی نظر ہو گئے...وہ سر جھکائے بیٹھی تھی.. جیسے وہ خود کو مجرم سمجھ رہی ہو.. خود سے شرمندہ ہو.. اپنے گرد ارد گرد کی ہواؤں سے شرمندہ ہو... اُڑتے پرندوں سے شرمندہ ہو..

عیسی نے اُس کے جھکے سر کو دیکھا تو اُسے وہ جھکا ہوا سر بے حد برا لگا..

وہ کیوں شرمندہ ہے..؟

وہ کیوں سر جھکائے ہوئے ہے..؟

وہ کیوں خود کو غلط سمجھ رہی ہے..؟

وہ خود کو کیوں قابل نہیں سمجھتی..؟

وہ اس وقت واقعی اُس کے بولنے کا منتظر تھا لیکن وہ کیوں خاموش تھی... وقت سرک رہا تھا آہستہ آہستہ کٹ رہا تھا... بالکل ویسے جیسے یہ وقت شِیری کو کاٹ رہا تھا... شاید وہ خود کو بولنے کے لیے تیار

Posted On Kitab Nagri

کر رہی تھی... الفاظ کا چناؤ کر رہی تھی... جو شاید اس وقت بے حد مشکل تھا.... لیکن یہاں وہ اگر اُسے ملنے آئی تھی تو یقیناً اُسے کچھ کہنا تھا..

"یہ کیا کیا آپ نے عیسی..؟"

وہ جھکے سر کے ساتھ ہی بولی تھی

.. عیسی نے یکدم اُس کی طرف دیکھا.. اُس کی آواز بے حد بھاری تھی... شاید وہ سر جھکائے رو رہی تھی... یقیناً وہ اپنے آنسو نہیں دکھانا چاہتی تھی... شاید اُس کا چہرہ بھی آنسو سے تر تھا...

یہ کیا کیا آپ نے...؟

"مجھے مجبور کر دیا"

عیسی کچھ نہیں بولا کوئی بھی جواب نہیں دیا... وہ اُسے سننا چاہتا تھا... وہ چاہتا تھا کہ اُس کے دل میں جو کچھ بھی ہے... وہ آج سب باہر نکل جائیں... وہ خاموش رہا..

شِیری وہ لڑکی تھی جو کتابی دنیا میں رہ کے حقیقی دنیا سے مقابلہ کر رہی تھی... اُس کا سر ابھی بھی جھکا ہوا تھا.. اُس کے آنسو میں مزید روانی آئی...

"میں اپ کے لائق نہیں ہوں"

اُس نے اہستہ سے کہا..

"غلط"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عیسی نے یک دم کہا..وہ اس کی غلط فہمی دور کرنا چاہتا تھا..

"غلط شِیری آپ نہیں اس کشمکش میں تو میں سوار ہوں..نجانے میں آپ کے قابل ہوں یا نہیں"

اُس کی بات پہ شِیری نے یکدم سر اٹھا کے دیکھا تو بھیگا چہرہ اُس کے سامنے آیا بالکل ایسے جیسے گلاب پہ شبنم کے قطرے موجود ہو... عیسی کو تو اس وقت ایسا ہی لگا...

ایک پل کیلیے شِیری نے اُس کی آنکھوں میں جھانکا تو اس وقت اُسے محبت نہیں دکھائی دی..

"اُسے عزت دکھائی دی..اُسے احترام دکھائی دیا..اُسے اپنائیت دکھائی دی"

اُس نے یکدم نظریں چُرائی...

"انسان کا جب ایک بار اعتبار ٹوٹتا ہے تو وہ پھر پوری عمر اعتبار کیوں نہیں کر پاتا اور اگر کر لے تو اس کشمکش میں شکار رہتا ہے کہ اس نے یہ صحیح کیا یا غلط"

عیسی اس نے آہستہ سے پکارا...

"میں آپ کو بتا چکی ہوں کہ مجھے طلاق کیوں ہوئی...اس کے بعد بھی آپ یہ سب کیوں چاہتے ہیں..؟"

اُس کی آواز اب بھی آہستہ تھی..

آپ نے جو بتایا وہ نظریہ غلط ہے شِیری..وہ زبان آپ کی نہیں تھی..وہ الفاظ آپ کے نہیں تھے..

آپ نے کیا کیا تھا..آپ کی کیا غلطی تھی...مجھے فرق نہیں پڑتا..

Posted On Kitab Nagri

اب جو ہے مجھے قبول ہے..اور میں آنکھ بند کر کے کہہ سکتا ہوں کہ آپ کا کردار آئینے کی طرح صاف اور شفاف ہے...

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ لوگ کیا کہیں گے..؟یا لوگ کیا سوچیں گے..؟

عیسی نے سچے دل سے اُسے کہا تھا...

آپ نہیں سمجھ رہے عیسی...بہت سی باتیں ہوں گی.. آپ کے کردار پہ بھی تبصرے ہوں گے...کس کس کا منہ بند کروائیں گے آپ...

"سب کا کرواؤں گا شِیری..سب کا..ہر اُس انگلی کو توڑ دوں گا جو ہماری طرف اٹھے گی...آپ فکر مت کریں..آپ میرے لیے سب سے اہم ہیں اور اس سے بھی زیادہ آپ میری عزت بنے گی شِیری"

وہ ہر حال میں اُسے قائل کرنے کی کوشش کر رہا تھا..لیکن وہ ایک ہی جگہ پہ اٹکی ہوئی تھی...

میں قاتل تھی عیسی...

اُس نے جیسے آخری جواز کو پیش کیا...

یہ بھی سوچ غلط ہے آپ کی..

آپ نے بچانے کی کوشش کی تھی لیکن خدا کو منظور نہیں تھا...شاید جو قسمت اُس کی تھی وہ خدا بھی نہیں چاہتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

میں مانتا ہوں شِیری جو ہوا غلط ہوا...ناانصافی ہوئی..کچھ بھی ٹھیک نہیں تھا...اور اب میں سب کچھ ٹھیک کرنا چاہتا ہوں...آپ میری زندگی میں آجائیں...

معصومیت سے پیار بھرے لہجے میں وہ بولا تھا...

بھلا کوئی کیسے منع کر پائے گا...

وہ اُسے یک ٹک دیکھ رہی تھی..آنسو ایک ایک کر کے بہہ رہے تھے..کیا اُسے دوبارہ بھروسہ کرنا چاہیے تھا...کیا اُس پہ اُس کی باتوں پہ یقین کرنا چاہیے تھا...

وہ یک ٹک اُسے دیکھتی رہی...وہ وہاں سے اٹھا تین فٹ کا فاصہ جو اُن دونوں کے درمیان موجود تھا وہ ختم کیا اور اُس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا...

شِیری اب بھی اُسے دیکھ رہی تھی..اُس نے اپنے پاؤں پیچھے کیے..شام کا اندھیرا پھیل رہا تھا لیکن ابھی بھی روشنی تھی وہ مزید اُسے دیکھتی چلی گئی...

اُس کے سامنے بیٹھ کے کچھ پل اُسے دیکھتا گیا لیکن اُس پہ جیسے کوئی سحر طاری ہو رہا تھا...اسے لگتا تھا کہ کہ وہ اُسے سحر زیادہ کرتی ہے لیکن وہ سحر زیادہ ہو چکا تھا...

اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا تو ہر چیز نے جیسے اُسے چُپکے سے دیکھا..کچھ احساسات نے..کچھ جذبات نے...کچھ اڑتے پرندوں نے.جو اپنے آشیانے کو لوٹ رہے تھے...کچھ لہلاتی ہواؤں نے...کچھ محبت نے...سب نے ان دونوں کو دیکھا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"ایک آخری بار بھروسہ کر کے شِیری دیکھ لیں"

وہ بڑے مان سے کہہ رہا تھا.. اُسے یقین تھا کہ وہ نہ نہیں کر پائے گی.. اُس کا دل نہیں توڑے گی.. وہ اس کی اُمید پر پورا اترے گا وہ اُسے خوش رکھے گا...

"میں آپ سے محبت کرتا ہوں شِیری اور اس محبت کو رسوا ہونے مت دیجئے گا"

کیا نہیں تھا اُس کے لہجے میں آج... اُمید.. محبت فریاد سب کچھ تھا... شِیری نے آہستہ سے اپنے ہاتھ اُس کے مضبوط ہاتھوں سے نکالے.. پھر آہستہ سے بولی..

"اگر اس بار بھروسہ ٹوٹا تو میں برداشت نہیں کر پاؤں گی لیکن اگر یہ ترس ہے نا تو یہیں رک جائیں آپ.. ابھی بھی وقت ہے"

اُس نے جیسے اُسے سمجھانے کی آخری کوشش کی...

"ترس میں زندگیاں نام نہیں کی جاتی میں تو اتنا آگے بڑھ چکا ہوں کہ چاہو بھی تو میں لوٹ نہیں سکتا"

شِیری نے اُس کی طرف دیکھا عیسی کے چہرے پر پُرسکون سی مسکراہٹ آئی...

ہمیں چلنا چاہیے.. شِیری نے آہستہ سے کہا..

عیسی نے ہاتھ بڑھا کے اُس کے گالوں کو چھوا اور وہ موتی چنے.. جو اس کی آنکھوں سے نکلے تھے.. "ان کو کہیں کہ اب اپنی حد میں رہیں""

Posted On Kitab Nagri

وہ وہاں سے اٹھی اور دو سے تین قدم چلی تھی جب عیسی نے اُسے پکارا تھا...اس نے مڑ کے دیکھا تو عیسی نے سر کُھجایا اور آہستہ سے بولا..."کچھ نہیں"

شیری کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی بالکل پر سکون والی...پھر وہ وہاں سے نکلتی چلی گئی...

عیسی اُسے جب تک دیکھتا چلا گیا..جب تک وہ وہاں سے اوجھل نہیں ہو گئی...اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی...وہ خوش تھا یا نہیں لیکن وہ پر سکون تھا..بالکل ایسے جیسے اُسے برسوں کا چھپا ہوا خزانہ مل گیا ہو...

"معیار..اقرار..تکرار..انتظار..عشق اور انجام..

سادگی..اظہار..فراق..جدائی..پیار اور ملنے یار"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی سکندر کہنا چاہتا ہے...

(کیا انسان کو محبت کرنی چاہیے..؟

بعض اوقات انسان یہ سوچتا ہے کچھ وقت کی اٹریکشن یا کچھ وقت میں اگر کوئی اُسے اچھا لگتا ہے..تو وہ اُسے اپنے محبت سمجھتا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہوتا..ہر محبت کو ایک نظر درکار ہوتی ہے کچھ وقت درکار

Posted On Kitab Nagri

ہوتا ہے اور بعض اوقات انسان سمجھتا ہے کہ اُسے محبت غلط ہوئی تھی ایسا نہیں ہے محبت کبھی بھی غلط نہیں ہوتی ہاں غلط شخص سے ضرور ہو جاتی ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ محبت غلط ہے)

سب کچھ ٹھیک ہو گیا تھا...

شِیری مان گئی تھی... لیکن وہ سب سادگی سے چاہتی تھی... یہ مہندی رسمیں وغیرہ وہ نہیں چاہتی تھی اور اُس کی اس خواہش پہ عیسی نے دل سے احترام کیا تھا... عیسی کی ماں اور بڑی ماں.. ماہی.. اور شری کو لے کے شاپنگ کے لیے گئی تھی...

وقت پر لگا کے اڑ رہا تھا اور وہ وقت آ گیا تھا جب وہ عیسی کی دلہن بنے اُس کے پہلوں میں بیٹھی تھی...

اُس کا دل سو کی سے سپیڈ سے دھڑک رہا تھا... عیسی ہر لمحہ اُسے دیکھ رہا تھا جیسے وہ کوئی تصویر ہو یا پھر کوئی مجسمہ..

شِیری کو سب عجیب سا لگ رہا تھا وہ جس نے سوچا تھا. کہ کبھی چوڑیاں نہیں پہنے گی وہ آج بھر بھر کے چوڑیا! پہن کے بیٹھی تھی.. اُسے عیسی کا شکریہ کہنا چاہیے تھا یا پھر ناراض ہونا چاہیے تھا... وہ خود کو بے بس محسوس کر رہی تھی...

وہ خود پہ عیسی کی نظریں اچھے سے محسوس کر سکتی تھی... وہ بے چین تھی.. بے حد بے چین..

سب اُس کی توقع کے برعکس ہی ہو رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد وہ اس کے کمرے میں ہو گی.. اس کی زندگی میں ہو گی... واللہ یہ سوچ بھی اُسے شرمندہ سا کر رہی تھی... اُس نے آنکھیں بند کی.. نظریں اٹھا کے وہ کسی کو بھی دیکھنے کی ہمت نہیں کر سکتی تھی... https://www.kitabnagri.com

عیسی اُس کے بالکل بر عکس تھا عیسی کا حال تھا کہ وہ بے پناہ خوش تھا اُسے لگ رہا تھا کہ اچانک اُسے سلطنت مل گئی.. ریاست مل گئی اور اُس کا خزانہ بھی..

اور وہ اُس کی زندگی کا سرمایہ بن گئی تھی وہ کیسے بتائے... کیسے کہے.. کیسے چیخے کہ وہ خوش ہے.. بے پناہ خوش ہے... وہ یہ کبھی نہیں بتا سکے گا کہ شِیری اُس کے لیے کیا ہے... وہ اُس کے دل کی ملکہ بن گئی تھی.. اپنے دل کی سلطنت اُسے سونپ دی تھی.. وہ اپنے دل کو اس کے پہلو میں دے رہا تھا وہ خوش تھا وہ واقعی خوش تھا...

کاش اس کا علم اُسے بھی ہوتا جس کے پہلو میں وہ اُس کا دل بن کے دھڑک رہی تھی... عیسی کبھی اُس کے ہاتھوں کو دیکھتا جس میں اُس نے بھر بھر کے چوڑیاں پہنی تھی.. بھر بھر کے مہندی لگائی تھی..

اس کا دل کیا وہ اس کا ہاتھ پکڑے لبوں سے لگائے..

دنیا کی سب سے خوبصورت حور قرار دے.. پھر وہ اس کے لبوں کو دیکھنے لگا جیسے کوئی گلاب کی پنکھڑی ہو اور اس میں شبنم کے قطرے گرے ہو.. جِسے مہرون اور لال گہرے لال رنگ سے صرف اُس کے لیے سجایا گیا ہو... یہ خیال ہی کافی تھا کہ وہ اب اُس کی ہے.. اس پہ اُس کا حق ہے اس کے وجود پہ اُس کا

Posted On Kitab Nagri

صرف اُس کا حق ہے...اب اس کی نظر سیدھا اس کے ماتھے پہ سجے جھومر پہ گئی اُس پہ سجا وہ جھومر بے حد حسین لگا..وہ کئی صدیاں بھی اُسے یوں ہی بیٹھے بیٹھے دیکھ سکتا تھا...ہاں وہ اس قابل تھی کہ اُسے ہر لمحے یوں ہی چاہا جا سکتا تھا...

ہاں وہ وہ ملکہ تھی جس نے زرد پتوں کو پناہ دی تھی... عیسی اُسے دیکھتا چلا گیا وہ اُس کی زندگی میں اُس کی زندگی بن چکی تھی... پھر وہ وقت بھی کٹا اور وہ وقت بھی آیا...

جب وہ اُس کے سامنے اُس کے کمرے میں لہنگا پھیلائے نظر جھکائے بیٹھی تھی..اب اُس کے دل کی دھڑکنیں ایسی تھی کہ کسی بھی وقت اُس کا دل پھٹ کے باہر آ سکتا تھا...

اُس کے چہرے پر مسکراہٹ نہیں تھی اُس نے بیڈ شیٹ کو مٹھیوں میں دبوچ رکھا تھا...اُس کا کمرہ ایسے سجا تھا جیسے اُس نے کبھی سوچا تھا جیسے اُس نے کبھی خواب دیکھا تھا...

یقیناً اُس کے خوابوں کی تعمیل شروع ہو چکی تھی...اُس نے آخر ان زرد پتوں کو پناہ دی تھی جس میں سے ہرے پتے نکلتے ہوں جس سے باغ ہرا ہوتا ہو...

عیسی دروازہ بند کر کے آیا..تو اُس کے دل کی دھڑکن مزید بڑھی..

"وہ اُس کے سامنے یوں بیٹھا جیسے وہ کوئی معجزہ ہو"

وہ اُسے یوں تک رہا تھا جیسے اُسے ڈر ہو کہ اس نے چھوا تو وہ دوبارہ سے خواب میں تبدیل ہو جائے گی....

Posted On Kitab Nagri

"لیکن یہ سب حقیقت تھا وہ اُسے دیکھتا چلا گیا شاید اُس کا دل صرف دیکھنے میں ہی قیامت تک نہیں بھر سکتا تھا"

شِیری کے دل میں ایک عجیب سا ڈر تھا جیسے اُسے ابھی بھی ڈر ہو کے اُس کا یقین اُس کا بھروسہ ٹوٹے گا..https://www.kitabnagri.com

عیسی نے آہستہ سے ہاتھ بڑھایا...اُس کے ہاتھوں سے اُس کی مٹھیوں سے کپڑوں کو آزاد کروایا..

شِیری نے گھبرا کے اُسے دیکھا...یقیناً وہ ذہنی طور پر ان سب کے لیے تیار ہرگز بھی نہیں تھی...

اُسے لگ رہا تھا کہ عیسی اُسے نہیں سمجھے گا.. لیکن وہ یہ سمجھ ہی نہیں پائی کہ.."وہ عیسی ہی ہے جو اُسے سمجھے گا اور اُس کے خیالات کا احترام بھی کرے گا"

عیسی اُس کے قریب ہوا..بے حد قریب...وہ اس کے دل کی دھڑکن با آسانی سُن سکتا تھا..اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی..پُرسکون والی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اُس کے ہاتھ اُس کے ہاتھوں میں تھے وہ اس کے چہرے کے بالکل قریب تھا..اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو باخوبی دیکھ سکتا تھا..وہ بتا ہی نہیں پا رہا تھا وہ کس قدر اُسے حسین لگ رہی تھی...اس نے مزید فاصلے ختم کر کے اُس کے ماتھے پہ پہلا بوسہ دیا...

بالکل احترام کے ساتھ..

Posted On Kitab Nagri

شِیری نے مزید سانس روک لی تھی...بوسہ دینے کے بعد عیسی نے اُس کے چہرے کو اپنے ہاتھ کے پیالوں میں بھرا...اُس کی نظریں مُسلسل اُس کے لبوں کو..اُس کی آنکھوں کو..اُس کے چہرے کے ہر نقش کو آہستہ سے چوم رہی تھی..اُس کی نظریں بھٹک رہی تھی لیکن وہ خود کو نہیں بھٹکنے دے رہا تھا..صرف شِیری کے لیے..

اُس کا چہرہ ابھی بھی اُس کے ہاتھ کے پیالوں میں تھا..اُس نے آگے مزید بڑھ کر اُس کے دائیں گال کو چوما پھر آہستہ سے بائیں گال کو...

اس کے چہرے پہ مزید سُرخی پھیلی...

اُس کے نظریں وہ خود پہ محسوس کر رہی تھی وہ اُسے دیکھنے کی ہمت خود میں نہیں پا رہی تھی..اُس نے خود کو...اپنے جذبات کو قابو کیا اور آہستہ سے پیچھے ہوا...پھر اُس نے بولنا شروع کیا..

"میری زندگی میں آنے کا شکریہ"

شِیری نے نظر اٹھا کے دیکھا تو وہ یک دم اُس کی گلابی آنکھوں میں دیکھتا چلا گیا یوں جیسے اُس نے ایک لمحہ اور دیکھا تو وہ خود کو قابو میں نہیں رکھ پائے گا..

اُس نے آہستہ سے نظریں چرائی اور نیچے جھکائی..

"میں آپ کو سمجھتا ہوں..آپ چاہیں تو چینج کر سکتی ہیں"

Posted On Kitab Nagri

"جی "یک لفظی سا جواب دے کے وہ فوراً سے اٹھی اور سادہ سا سوٹ نکال کے باتھ روم میں گھس گئی.. اس وقت اُسے کچھ لمحوں کے لیے فرار چاہیے تھی.. کپڑے بدل کے اُس نے آئینے میں دیکھا وہ رات دوبارہ سے اُس کی نظروں کے سامنے گھوم گئی اس رات وہ اُسے اکیلا چھوڑ کے چلا گیا تھا... اس کی آنکھوں میں بے اختیار نم ہوئیں وہ خود پہ ضبط نہیں کر پا رہی تھی.. وہ آئینے میں خود کو دیکھ کر پھوٹ پھوٹ کے رو پڑی... https://www.kitabnagri.com

وہ صوفے پہ بیٹھا تھا اس نے بھی چینج کر لیا تھا وہ جانتا تھا شیری کی اندرونی حالت اس وقت کیا ہے... لیکن وہ سب ٹھیک کرے گا اپنے اعمال سے.. آہستہ آہستہ سب کچھ ٹھیک کر دے گا... وہ کوئی زور زبردستی نہیں کر رہا تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ خود اب یہ دوری ختم کرے.. وہ خود اُسے وہ جگہ دے...

کچھ دیر بعد وہ باتھ روم سے فریش ہو کے نکلی.. تو آنکھیں گلابی ہو رہی تھی.. وہ آہستہ سے بیڈ پہ آ کے بیٹھی... عیسی صوفے سے اٹھا اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا.. اس کی آنکھیں روئی ہوئی معلوم ہو رہی تھی...

عیسی کے دل کو کچھ ہوا تھا اُس نے اُس کے دونوں ہاتھ پکڑے.. پھر آہستہ سے بولا..

"آپ کو اب فکر کرنے کی ضرورت نہیں... میں جانتا ہوں آپ ان سب کے لیے تیار نہیں... آپ جتنا چاہیں وقت لے سکتی ہیں.. میں زور زبردستی کا قائل ہرگز بھی نہیں.. آپ یہاں آرام کریں میں صوفے پہ سو سکتا ہوں.. میں آپ کو آپ کی مرضی کے بغیر چھونے کے جسارت کبھی نہیں کر سکتا..

Posted On Kitab Nagri

آپ میرے لیے بے حد اہم ہیں.. آپ کیا سوچتی ہیں.. کیا سمجھتی ہیں... یہ سب بہت اہمیت کے حامل ہیں میرے لیے.. آپ کا جو فیصلہ ہے مجھے ہر حال میں قبول ہے اب آپ ارام کریں میں صوفے پر ہوں اور اگر کچھ چاہیے ہو تو مجھے لازمی بتایئے گا"

اس سے پہلے وہ صوفے تک جاتا شیری نے اُس کا ہاتھ پکڑا.. اُس نے حیرانی سے اُس کی طرف دیکھا.. وہ آہستہ سے بولی..

"صوفے پر سونے کی ضرورت نہیں"

صرف اتنا کہہ کے اُس نے ہاتھ چھوڑ دیا تھا.. وہ خاموشی سے دائیں طرف کروٹ لے کے لیٹ گئی تھی... عیسی کے چہرے پر مسکراہٹ تھی وہ بیڈ کی بائیں طرف آ کے لیٹ گیا تھا.. بالکل سیدھا ہو کے.. شِیری کی اُس کی طرف پُشت تھی وہ کئی لمحے یوہی دیکھتا گیا.. وہ شاید نیند میں جا چکی تھی لیکن عیسی جاگ رہا تھا... عیسی نے اُس کی طرف کروٹ لی تو عیسی کی نظر اُس کی پلکوں پہ گئی.. گھنی گہری پلکیں.. اُس کا سایہ اُس کے گالوں پہ تھا.. اس کے لمبے بال جوڑے میں قید تھے..

عیسی نے آگے بڑھ کے وہ کیچر اتار دیا تھا صرف اس لیے کہ کہیں وہ اُسے چُبھ نہ جائے... اُس نے اپنا دایاں تکیے سے تھوڑا نیچے کر کے رکھا ہوا تھا... جب عیسی نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پہ رکھا اور اُس کی مخملی انگلیوں میں پِرو دیا..

Posted On Kitab Nagri

اُس کا دوسرا ہاتھ اُس کے گالوں کے نیچے تھا وہ خاموشی سے اُسے بس یہ احساس دلاتا چلا گیا کہ وہ اُس کے ساتھ ہے.. ہر پل...

صبح جب اُس کی آنکھ کُھلی تو شاید کوئی نو بجے کا وقت تھا... عیسی ابھی بھی بے خبر سویا ہوا تھا کسی نے آ کے تنگ نہیں کیا تھا حالانکہ اِرہا ثانیہ اس کی بھابھی پلس بہن ماہی.. ساس سب ملنے کے لیے بے تاب تھے... سب کچھ سادگی سے ہی ہوا تھا لیکن ماہی نے بھی انجوائے کیا تھا اُس نے اپنے گھر میں اپنے دیور کی شادی پہ خوب ہلا گُلا کیا تھا... وہ ہر چیز میں سب سے آگے تھی...

اس شادی میں کسی کو کوئی اعتراض نہیں تھا اور جِسے تھا اُسے ماہی اور عیسی نے باخوبی منا لیا تھا..

وہ اٹھ کے بیٹھی شاید کافی عرصے بعد اُسے اتنی پر سکون نیند آئی تھی.. اور کیوں آئی وہ یہ جان نہیں پائی... کل کا پورا دن اُس کی آنکھوں کے سامنے گھوم گیا...

اگر وہ خوش نہیں تھی پُر جوش نہیں تھی تو وہ دُکھی بھی نہیں تھی.. پریشانی بھی نہیں تھی... اب تک اُسے اتنا سمجھ تو آ گیا تھا کہ یہاں اُس کا بھروسہ اُس کا مان اُس کا بھرم کبھی نہیں ٹوٹے گا...

وہ پر سکون تھی بے حد پر سکون... اس کے اندر بس ایک چیز تھی جو اُسے کُھل کے ہنسنے نہیں دے رہی تھی اور تھی کمتری کا احساس....

عیسی اُس کے لحاظ سے ہر طرح سے پرفیکٹ تھا.. اُسے لگ رہا تھا کہ اُس نے اُس کی زندگی میں آ کے اُس کے ساتھ نہ انصافی کی..

Posted On Kitab Nagri

اُسے اُس کے حساب سے کم ملا ہے اور جس دن وہ اس احساس سے باہر آجائے گی.. اس دن صحیح معنوں میں اُس کی زندگی پُر سکون ہو جائے گی...

اس کے ہاتھ بالوں پہ گئے جو آبشار کی طرح کُھلے تھے.. اُس کا کیچر اُس کے تکیے کے ساتھ پڑا تھا اُسے یاد تھا کہ وہ رات اچھے سے باندھ کے سوئی تھی تو پھر...

اگلی نظر اُس کی ساتھ بے خبر عیسی پہ پڑی اس کے چہرے پہ ہلکی بالکل ہلکی سی مسکان آئی... اُس کا ایک ہاتھ گال کے نیچے دوسرا المبا کر کے اُس تکے کے قریب تھا.. شِیری بغیر شور کیے آہستہ سے اٹھی بالوں کو لپیٹ کے کیچر لگایا.. اور آہستہ سے باتھ روم کا رخ کیا...

شاور لے کے اُس نے وہ جوڑا زیب تن کیا جو ماہی نے اُسے سپیشل دیا تھا.. وہ کڑے بھی پہن لیے جو کل رات اُسے عیسی نے منہ دکھائی میں دیے تھے... وہ جو فریش ہو کر آئی تب تک عیسی بھی اٹھ چکا تھا...

اُس نے اس خوبصورت صبح کو ایک نظر دیکھا پھر اپنے سجے کمرے کو دیکھا پھر اس میں موجود اپنے گلاب کو کھوجنا چاہا.. جب وہ نکھری نکھری سے باہر نکلی... یہ کوئی گہرے سبز سے رنگ کا سوٹ تھا جو اُس نے زیب تن کیا تھا وہ آج بھی تیار نہیں ہوئی تھی لیکن البتہ اُس نے بال نہیں باندھے تھے...

عیسی مسکاتا ہوا اٹھا اور الماری کھولی.. اُس میں سے کچھ سامان نکالا.. بالکل شِیری کے سامنے آ کے کھڑا ہوا... کئی لمحے وہ اس کے پاک چہرے کو دیکھتا رہا پھر اُس کا ہاتھ پکڑ کے اُسے بیڈ پر بٹھایا...

Posted On Kitab Nagri

وہ عیسی کو دیکھتے ہوئے حیرانی سے بیٹھ گئی اور اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی... عیسی بٹھانے کے بعد وہ اُس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا...

وہ خاموشی سے سب کر رہا تھا اُس کے سامنے بیٹھنے کے بعد اُس نے خاموشی سے اُس کا پاؤں اپنے گھٹنے پہ رکھا اور اُسے وہ پازیب پہنائی جو اُس نے بہت پہلے اُس کے لیے خریدی تھی...

شِیری اُسے عجیب سی نظروں سے دیکھ رہی تھی وہ خود اُسے پائل پہنا رہا تھا... وہ بھلا کب ایسے رویوں کی عادی تھی...؟

بھلا وہ عیسی سے کیسے دور رہے..؟

ہو سکتا تھا کہ شِیری کے دل میں بھی دریاب کی محبت ہو لیکن عزت اور احترام میں عیسی اُس سے ڈھیر اوپر تھا.. اُس کی آنکھوں کے کونے نم تھے.. وہ اُسے خاموشی سے وہ پازیب پہنا رہا تھا... پہنا کے اُس نے پیکٹ میں سے کانچ کی ہری چوڑیاں نکالی..

اور وہ گہرے سبز کلر کی ہی فراک تھی جس کے بازو بھی اُس کی کہنیوں تک آ رہے تھے...

شِیری نے اُسے حیران نظروں سے دیکھا پھر عیسی نے خاموشی سے ہی ڈریسنگ کے آگے رکھیں چھوٹے سے سنگھار میز کو اس کے سامنے گھسیٹا.. اور اُس کے سامنے بالکل سامنے رکھ کے اُس پہ بیٹھ گیا... پھر اُس نے آہستہ سے اُس کی کلائی پکڑی اور اُسے آہستہ آہستہ وہ کانچ کی چوڑیاں پھنائی..

Posted On Kitab Nagri

جو کبھی اُس کی من پسند چیزوں میں سے ایک ہوا کرتی تھی..اُس نے دونوں کلائیوں میں بھر بھر کے چوڑیاں پہنائی..پھر اُس کے دونوں ہاتھ پکڑ کے نظر کے سامنے کیے..."پرفیکٹ"

اُس کے منہ سے بے اختیار نکلا...اُس کے سفید ہاتھوں پہ وہ کانچ کی ہری چوڑیاں بے تحاشہ جچ رہی تھی...اُس نے محبت بھری نظروں سے اُسے دیکھا پھر جھک کے اُس کے دونوں کلائیوں کو

چوما....مان سے..محبت سے...عزت سے...احترام سے..

وہ اُس کی مقروض ہوتی جارہی تھی...شِیری کی آنکھوں سے دو آنسو بے اختیار نکلے...

عیسی نے اُس کی آنکھوں میں دیکھا...اُسے وہ آنسو بے تحاشہ برے لگے..وہ سمجھ سکتا تھا کہ وہ کیوں رو رہی ہے..اُسے باتوں کی نہیں عمل کی ضرورت تھی...عیسی نے اُسے دیکھا پھر آہستہ سے آگے بڑھ کے اس کے دونوں گالوں پہ جھکا اور وہ دو موتی پھر سے چُن لیے...

شِیری کی دھڑکنیں تھمی..اُس کے عنابی لب اب بھی اُس کے گالوں پہ تھے...دونوں گالوں پہ سے اُس نے وہ موتی چنے...پھر آہستہ سے پیچھے ہوا...

اس کی جسارتیں تو بڑھتی جارہی تھی اُس کے بال کُھلے تھے...وہ حیرانی سے مسمرائز ہو کے اُسے دیکھ رہی تھی...

Posted On Kitab Nagri

عیسی وہاں سے اٹھا اور ڈریسنگ کے پاس گیا وہاں پہ میک اپ اور کچھ چیزیں سجی ہوئی تھی جو شاید ماہی نے رکھی تھی.... عیسی نے ایک نظر مڑ کے اس کے کپڑوں کے رنگ کو دیکھا پھر آہستہ سے ایک لپ سٹک اُٹھائی اور دوبارہ اُس تک آیا پھر دوبارہ اُس کے سامنے میں زیر پر بیٹھا...

شِیری تو اُس کی ہمت دیکھ کے رہی تھی.. اُس نے آہستہ سے لپ سٹک کا ڈھکن کھولا اور اس کے چہرے پر سجے پنکھڑی گلاب جیسے لبوں پر لگائی.. وہ مہرون سے کلر کا شیڈ تھا..

اُسے وہ اُس کے لبوں پہ لگائی یہ سب عمل کر کے وہ یہ بتا رہا تھا کہ وہ اُسے کتنا پیار کرتا ہے.. لپ سٹک لگانے کے بعد وہ دوبارہ صرف ایک لفظ بولا تھا...

"Beautiful"

وہ ابھی تک اُسے حیرانی سے دیکھ رہی تھی...

"لوگ کیا کہیں گے شِیری کہ عیسی اپنی بیوی سے محبت بھی نہیں کرتا"

وہ شوخی سے بولا تھا اُس کے چہرے پر سکون واضح تھا اور یہ بات عیسی کے لیے سکون کا باعث ہے...

وہ دس منٹ بعد بالکل فریش ہو کے نکلا اور اُس کے ساتھ ہی اُس کا ہاتھ پکڑ کے کمرے سے باہر نکلا..

بہت سے لوگوں کی ستائشی نظریں اُس پر اٹھی...

ماہی کی نوک جھوک اُس کے قہقہے بے ساختہ تھے... یاقوت بھی اس کی ٹانگ کھینچ رہا تھا...

Posted On Kitab Nagri

اتنے عرصے بعد وہ شاید اپنوں میں آگئی تھی... بار بار وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی.. بار بار اُن چوڑیوں کو دیکھ کے اُسے چھو کے اُس کا یقین کر رہی تھی...

کبھی وہ اپنا پاؤں سمیت زمین میں مارتی تو پائل کے کھنکھن اُسے سُنائی دیتی...

زندگی میں اب شاید باہر آرہی تھی.. زندگی شاید گلزار ہو رہی تھی... اسی پر سکون ماحول میں ولیمہ ہوا اور عیسی نے اُس کی ہر چھوٹی سی چھوٹی چیز کا خیال رکھا تھا... اسے اپنی قسمت پر رشک سا ہوا تھا...

"اُس کی زندگی سے جلال انصر جا چکا تھا اور شاید سالار سکندر آچکا تھا"

کچھ دن بعد...https://www.kitabnagri.com

وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی تھی جب عیسی شاید آفس سے آیا تھا...وہ بے حد تھکا ہوا تھا جب کمرے میں داخل ہوا تو نظر سامنے اپنی بیوی پہ گئی تو تھکان خود بخود اتر گئی تھی...

اُسے دیکھتے ہی شیری نے اپنا سامان سمیٹا اور آہستہ سے بولی..

"کھانا لگاؤں..؟"

عیسی کے چہرے پہ مُسکان آئی.. وہ اسے دیکھتے ہوئے شاید کچھ سوچ رہا تھا وہ یکدم اُس کے قریب گیا...

مووی دیکھے..؟

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا سوچ رہا تھا اور کیا بول رہا تھا...شِیری نے اُسے حیرانی سے دیکھا پھر آہستہ سر ہلایا اور قدم باہر کی طرف بڑھائے...عیسی نے بیڈ پہ کُشن رکھے پھر اپنا لیپ ٹاپ نکالا اور وہ مووی لگائی جو شِیری کی پسند تھی کچھ لمحے بعد شِیری کھانا لے کے کمرے میں داخل ہوئی تو عیسی فریش ہو کے لیپ ٹاپ لے کے بالکل تیار بیٹھا تھا یوں کہو کہ اُس کا انتظار کر رہا تھا...

رات کے گیارہ بج رہے تھے اُس نے کھانے کی ٹرے بیڈ پہ رکھی عیسی نے اُسے اپنے ساتھ بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ خاموشی سے بیٹھ گئی....سب کچھ ویسے ہی ہو رہا تھا ساری ایک ایک کر کے خواہشیں پوری ہو رہی تھی جو جادوئی پوٹلی میں لکھی تھی...

شِیری اُس کے ساتھ بیٹھی...ایک نظر لیپ ٹاپ کو دیکھا اور وہ دھک سے رہ گئی پھر اُس نے ایک نظر عیسی کو دیکھا جو مووی سیٹ کرنے میں مصروف تھا...وہ کوئی اور مووی بھی تو لگا سکتا تھا لیکن یہ ہی آخر کیوں..؟

شِیری کے دل میں کئی سوال تھے...عیسی پہلے آپ کھانا کھالیں...وہ آہستہ سے بولی..

"آ جاؤ"

عیسی نے اُسے دوبارہ کہا تھا..کھانا اُس نے بھی نہیں کھایا تھا لیکن وہ اُسے نہ جانے کیوں کہہ نہیں پائی...

میں جانتا ہوں شِیری کہ تم نے بھی نہیں کھایا اب چلو جلدی سے آ جاؤ...

آپ کو کیسے پتہ ہے..؟

Posted On Kitab Nagri

وہ پوچھے بغیر نہ رہ سکی...شِیری... عیسی نے بڑی میٹھی نظروں سے پکارا تھا...

جانتی ہو..؟https://www.kitabnagri.com

"عورت کے بغیر یہ مرد ٹیڑھی پسلی لے کے پھرتا ہے..زندگی بالکل پھیکی تھی.. عجیب تھی... لیکن جب ایک عورت زندگی میں آجاتی ہے ناتو زندگی گلابوں کا وہ عطر بن جاتی ہے جس کی خوشبو سے پورا جہان مہکایا جاسکتا ہے"

شِیری نے اُسے دیکھا...

"میں تم سے صرف محبت نہیں الہامی محبت کرتا ہوں شِیری"

وہ حیرانی سے یک ٹک دیکھ رہی تھی..

مطلب..؟

اُس نے آہستہ سے پوچھا... عیسی نے لیپ ٹاپ بند کیا پھر اُس کے قریب ہوا..اُس کے گلے میں اپنی باہوں کا ہار پہنایا...وہ اُس نے بے حد قریب ہو کے اُس کی آنکھوں میں جھانکا پھر آہستہ سے بولا...

"تمہاری قُربت کی خُماری میری روح میں پیوست ہو چکی ہے شیری"

یہ بات بھی شِیری کے سر پر سے ہی گزری تھی وہ آنکھیں پھیلائے اُسے دیکھ رہی تھی..

مم..مطلب..؟

اُس نے پھر آہستہ سے پوچھا...

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے پاس ایک مخصوص دل ہے شِیری.. جو صرف محبت کے لیے دھڑکتا ہے... اور میرے محبت کے الہام کا وہ نغمہ جو ہر ساز پہ ہر دُھن پہ ہر گیت میں گا نہیں سکتا... میرا دل یہ نہیں کہے گا کہ میں تمہارے لیے چاند تارے توڑ کے لاؤں گا... میرا دل یہ ضرور کہے گا کہ میں تمہارے لیے ہر وہ چیز کروں گا جو تمہیں خوشی دے.. میں وہ خوشی تمہارے قدموں میں لانے کی کوشش کروں گا جو اس جہان میں موجود ہے"

وہ بول رہا تھا وہ مسمرائز ہو کر سن رہی تھی. اب تک اگر اُس کے دل میں دریاب کے لیے محبت تھی تو وہ بھی اب ختم ہو گئی تھی... عیسی کے لیے اب اس کا دل میں عزت و احترام کے ساتھ ساتھ محبت بھی تھی...

پتہ نہیں وہ خود کو سب سے خوش نصیب لڑکی سمجھی بھی تھی یا نہیں لیکن وہ یہ ضرور سمجھ گئی تھی کہ اُس کی شادی بالکل ٹھیک ہوئی ہے...

ہاں اُسے محبت غلط ہوئی تھی...

وہ شخص جو شک کے بیج بوتے ہیں... وہ محبت کو پاس تو کر لیتے ہیں لیکن وقت آنے پر نبھا نہیں سکتے... محبت میں انسان کو کبھی بھی الفاظوں پر غور نہیں کرنا چاہیے... اُس پہ یقین تو ہرگز بھی نہیں کرنا چاہیے... محبت میں ہمیشہ اُس پہ یقین کرو جو محبت کا یقین باتوں سے نہیں بلکہ عمل سے دیں...

Posted On Kitab Nagri

عیسی اُسے اپنا مقروض کر گیا تھا...وہ پوری زندگی اُس کے لیے گزارنے کے لیے تیار تھی...وہ اب تک جِسے محبت سمجھ رہی تھی وہ سراسر خود کو دھوکہ دے رہی تھی...وہ محبت میں وفا نہیں نبھا رہی تھی بلکہ خود کو ایک غلط تسلی دے رہی تھی...

اور محبت کیا ہوتی ہے یہ آج اُسے "عیسی مُراد شاہ" نے بتایا تھا...اور اگر وہ اُسے اُس کا حق نہ دے تو یہ زیادتی ہو گی...محبت کی توہین ہو گی...

چلو شاباش کھانا کھاؤ...عیسی نے پہلا نوالہ اُس کی طرف بڑھایا...اُس کی آنکھوں کے کونے نم ہوئے..اُس نے نوالہ کھایا..

عیسیوہ پر سکون سا کھا رہا تھا ساتھ ساتھ وہ باتیں بھی کر رہا تھا...

جانتے ہو..؟

"رشتہ بچانا ہمیشہ سے مرد کے ہاتھ میں ہوتا ہے وہ چاہے تو پھولوں کی طرح مہکا دے یا پھر بُتوں کی طرح سجا دے یا پھر جلا کے فنا کر دیں...عورت ہمیشہ سے ہی نازک رہی ہے اور اگر ایسے میں بھی وہ رشتہ بچانے کی کوشش کرے تو رشتہ اُجاڑنے والے مرد کو پھر ڈوب کے مر جانا چاہیئے"

کھانے کا آخری نوالہ بھی عیسی نے اُس کی طرف بڑھایا...پوپ کارن اور سنیکس وہیں رکھے تھے...

کھانے کی ٹرے وہ لے کے جا چکی تھی...

Posted On Kitab Nagri

اب وہ مووی دیکھنے کے لیے بالکل تیار تھے...وہ کچن میں کھڑی دو لمحے سوچتی رہی.. کہ اُسے کیا کرنا چاہئے..؟

اگلے ہی لمحے وہ مسکرائی...اُسے سمجھ آگیا تھا کہ اُسے کیا کرنا ہے...اُسے Realise ہو گیا تھا....

وہ مسکاتی ہوئی وہاں سے سیدھا کمرے میں آئی...کمرے میں نیم اندھیرا تھا...اب قدم شِیری کو بڑھانا تھا...لیپ ٹاپ اُس نے لحاف کے اوپر رکھا...

شِیری نے ایک نظر اُسے دیکھا وہ سلیولیس ٹی شرٹ میں ملبوس تھا...شِیری نے اُسے پہلی بار زرا غور سے دیکھا تھا...اُس کا جسم کسرتی تھا..آج پہلی بار وہ اُسے کافی ہینڈسم لگا تھا...وہ مُسلسل دیکھ رہی تھی...عیسی کو خود پہ نظروں کی تپش محسوس ہوئی تو اُس نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کے اُسے دیکھا تو وہ پہلے سے ہی اُسے دیکھ رہی تھی...شاید وہ کچھ کہنا چاہتی تھی...اس نے دو لمحے اُس کے بولنے کا انتظار کیا لیکن وہ پھر بھی خاموشی سے اُس کو تکتی رہی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کچھ کہنا ہے..؟

عیسی نے پوچھا تھا...اُس نے کچھ نہیں کہا شاید وہ بھی باتوں سے نہیں اُسے عمل سے بتانا چاہتی تھی...

بغیر کچھ کہے....بغیر کچھ بولے..

وہ یکدم اُس کے سینے سے لگی تھی...عیسی کا منہ حیرت سے کُھلا وہ ہمیشہ جسارتیں خود کرتا آیا تھا...لیکن آج پہلی بار اُس نے خود یہ قدم بڑھایا تھا یعنی وہ اس رشتے کو ایک خاص مقام دینے کے لیے تیار تھی..

Posted On Kitab Nagri

اُس کے زخم بھر رہے تھے وہ اس کے سینے سے لگی تھی... عیسی کو یقین کرنے میں مزید دو لمحے لگے.. اور تیسرے لمحے اُس نے اس کے گرد حصار باندھا..

یوں سمجھو کہ عیسی کا خواب پورا ہوا...

"وہ شِیری کو نہیں محبت کو جیت چکا تھا... وہ اُسے خود اپنی مرضی سے اجازت دے رہی تھی... عیسی نے اُسے مزید خود میں بھینچا..

اُسے پیار سے اٹھا کے اپنی گود میں بٹھایا... یہ محبت کی زبان تھی پھر عیسی نے لیپ ٹاپ اٹھا کے اوپر رکھا اور مووی سٹارٹ کی... لیکن عیسی کا دھیان مووی کی طرف ہرگز نہیں تھا... لیکن شِیری خاموشی سے مووی دیکھ رہی تھی... وہ ابھی بھی اُس کی گود میں بیٹھی تھی... کئی دنوں سے عیسی اُس سے کچھ بات کرنا چاہتا تھا لیکن صحیح وقت کا منتظر تھا لیکن جبکہ تقریباً سب ٹھیک ہو گیا تھا تو وہ اب جلد ہی اُس سے بات کرے گا..."زندگی پھولوں کا گیت بن چکی تھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آخر سب ٹھیک ہو ہی گیا یا قوت... ماہی نے اُسے جوش سے خوش ہوتے ہوئے بتایا تھا.. وہ آج بے پناہ خوش تھی.. رات کے 10 بج رہے تھے اور وہ اس وقت کسی ہوٹل میں ڈنر کر رہے تھے... اُسنے لال سے رنگ کا جوڑا زیب تن کر رکھا تھا...

Posted On Kitab Nagri

یاقوت نے اُسے مسکرا کے دیکھا تھا جب سے اُس نے اُسے وہ خوشخبری سُنائی تھی تب سے ہی وہ بے پناہ خوش تھا... ہواؤں میں اڑ رہا تھا... اور اُسکی ضرورت کا بھی خیال رکھ رہا تھا اور خوشی کا بھی..

ماہی خوش نصیب تھی... میں بہت خوش ہوں یاقوت... وہ ہاتھ کھول کے اُسے بتا رہی تھی... گھر میں سب ہی جانتے تھے اور ہر کوئی آنے والے مہمان کو لے کے بے پناہ خوش تھے...

یاقوت نے خوشی سے اُس کا ہاتھ تھاما... وہ بولنے کی عادی تھی.. اور وہ سُننے کا... وہ بولنا شروع ہوتی تو چپ ہونے کا نام نہیں لیتی تھی وہ خاموش رہنا پسند کرتا تھا اس لیے اُس کی ہر بات وہ پر سکون ہو کر سنتا تھا.... اُس کی بک بک کو بھی وہ توجہ سے سنتا تھا...

یاقوت کو انگلش فلمیں پسند تھی اور ماہی کو وہ نہیں پسند تھی... اس لیے ماہی اُس کے لیے انگلش فلمیں دیکھتی اور یاقوت اُس کے لیے انڈین مووی دیکھتا...

وہ کرکٹ کی شوقین تھی اور وہ فٹبال میچ کا... یاقوت کو کتابیں پڑھنا پسند تھا جبکہ ماہی تو دور دور تک بھی کتاب کو پڑھنا تو دور چھونا بھی پسند نہیں کرتی تھی... یاقوت کا مزاج سنجیدہ تھا جبکہ ماہی کی ہر وقت حس مزاح قائم ہوتی تھی... دونوں کی سوچ آپس میں ذرا بھی نہیں ملتی تھی لیکن رشتے کی ڈور قائم تھی... کس بِنا پہ...؟

تقدُس کے بِنا پہ.. احترام کی بِنا پہ... محبت کی بِنا پہ... سب سے بڑھ کے بھروسے کی بِنا پہ...

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے بے پناہ کرتے تھے... وہ دونوں ایک دوسرے سے مختلف تھے... سوچ بھی الگ تھی لیکن وہ دونوں صرف ایک دوسرے کے لیے بنے تھے پھر فرق نہیں پڑتا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے کتنے مختلف ہیں...

مجھے لگتا ہے یاقوت کے عیسی بھائی جو کہہ رہے ہیں شِیری کو وہ مان لینا چاہیے...

میں تو پہلے ہی ہاں کہہ چکا ہوں.. https://www.kitabnagri.com

اگر عیسی بھائی شِیری کو اپنا بزنس پارٹنر بنانا چاہتے ہیں... اُسے کمپنی کا "CEO" بنانا چاہتے ہیں تو i think شیری کو عیسی بھائی کا ساتھ دینا چاہیے...

یہ تو اب ماہی اُسی کے فیصلے پر ہے...

یاقوت کی بھی بات ٹھیک تھی وہ بھلا اُس کی مرضی کے بغیر کیا ہی کر سکتے ہیں...

میں سمجھاؤں گی... وہ جتنا لوگوں سے ملے گی وہ اتنا ٹھیک ہوتی جائے گی...

ماہی نے ایک اور نوالا منہ میں رکھتے ہوئے کہا...

یاقوت نے اُسے یوں پیار سے دیکھا وہ شِیری سے چھوٹی تھی لیکن فکر ہمیشہ بڑوں والی کیا کرتی تھی...

پھر اُس نے اُس کا ہاتھ آہستہ پکڑا... پلکیں جھپک کے گویا تسلی دی...

"سب ٹھیک ہے ماہی وہ مان جائے گی فکر مت کرو"

میں جانتی ہوں... ماہی نے آہستہ سے کہا...

Posted On Kitab Nagri

....

"یہ محبت کے گھاؤ ہیں جُدائی سے بھریں گے"

اس وقت وہ ایئرپورٹ میں بیٹھا تھا...

وہ دُکھی نہیں تھا..پریشان بھی نہیں تھا..غمزدہ بھی نہیں تھا..وہ پُرسکون تھا..مطمئن بھی تھا...

ہاں وہ خوش نہیں تھا لیکن جو کچھ بھی ہوا تھا اُس پہ بس اُسے تسلی تھی وہ جارہا تھا سب چھوڑ کے جارہا تھا...

یہ ملک اُس کا نہیں تھا وہ کافی دیر سے وہاں بیٹھا تھا...اُسے اس وقت اُس کے ساتھ گزرا ہر لمحہ زبانی یاد تھا وہ اپنے ساتھ بے تحاشہ یادیں لے جارہا تھا جو اُس کے لیے زندگی جینے کے لیے کافی تھی...

یہ دور اس کی زندگی کے لیے کیا تھا...؟

دیکھا جائے تو سب سے حسین اور دیکھا جائے تو بے حد برا...

وہ بس یہ دعا کررہا تھا کہ اُس کا دل سنبھل جائے...وہ کرسی پہ بیٹھا تھا کچھ دیر بعد ایئرلائن اُس کے جانے کی اناؤنسمنٹ کرنے والی تھی...

بس آخری بار کچھ آخری یادیں وہ تازہ کررہا تھا..

سب مشکل وقت وہ گزار چکا تھا اس سے زیادہ مشکل تو شاید اب کچھ ہو بھی نہیں سکتا تھا...

Posted On Kitab Nagri

اُسے شیری کی وہ بات یاد آئی جب وہ کوئی انڈین مووی کی سب سے بڑی فین ہو گئی تھی اُس نے اُسے ایک پتے کی بات بتائی تھی.. اور وہ اس آخری لمحے میں اُسے وہ لائن شدت سے یاد آئی تھی...

"جو ہار کے بھی جیت جائے اُسے شہ ءمات کہتے ہیں"

ہاں وہ واقعی شطرنج کھیل گیا تھا...

جانتے ہو اصل محبت کیا ہے اور کیسے نبھائی جاتی ہے..؟

"محبت وہ ہوتی ہے جس میں آپ کا سکون ہو...اور محبت کرنے والے کا سکون تو صرف اُس کے محبوب میں ہوتا ہے اگر وہ محبوب اپنی زندگی میں خوش ہے تو محبت کرنے والا بھی خوش ہے"

اگر اصل معنوں میں کسی نے محبت کو پایا تھا وہ مکتوم شاہ تھا...

کسی کے وجود کو حاصل کرنا محبت نہیں یہاں بات شِیری کی نہیں محبت کی تھی اور جو محبت کو سمجھ گیا سمجھو اُس نے محبت کو پا لیا..

"کیونکہ اپنے محبوب کو اُس کی محبت کے ساتھ خوش دیکھ کے خوش ہونا بھی محبت ہے"

محبت میں کب اپنی خوشی عزیز ہوتی ہے اس وقت اُسے بھی نہیں تھی... ضروری تو نہیں انسان اپنی زندگی کے ہر لمحے میں خوش رہیں خوشی سے زیادہ سکون کا مول بھاری ہے اور وہ خوشی سے زیادہ سکون حاصل کر چکا تھا وہ یہاں سے کچھ سبق لے کر جا رہا تھا اور کچھ سِکھا کے جا رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

وہ پر سکون تک کیونکہ وہ سکون میں تھی اب اُسے اپنی قبر ہلکی محسوس ہو رہی تھی... ایسا نہیں تھا کہ وہ محبت کا دعویدار نہیں تھا وہ اب بھی اُس سے محبت کا دعویدار تھا اور شاید پوری عمر رہے گا...

"انسان ایک بار جیتا ہے.. ایک بار مرتا ہے.. تو محبت بھی شاید ایک ہی بار کرتا ہے"

اُسے واقعی اب ضرورت نہیں تھی کہ کوئی اُس سے محبت کرے یا پھر وہ زندگی کے لیے کسی اور سے محبت کرے..

اُس کی محبت اُس کی یادیں کم سے کم اُس کے اس جنم کے لیے تو بہت کافی تھی... اب وہ پر سکون ہو کے خدا کے سامنے پیش ہو سکتا تھا کوئی اُس کی محبت کی زبان سمجھے تو اُسے یوں بھلا بُھلا نہیں سکے گا...

"بھلا ایک قیدی کے لیے رہائی سے بڑھ کر اور کیا چیز قیمتی ہو سکتی ہے"

اُس کی سزا ختم ہوئی.. ایک پچھتاوے سے اُس کی جان چھٹی لیکن کم سے کم وہ ایک بار دریاب کو اُس کی غلطی کا اُس کی بے رخی کا اُس کا گناہ کا احساس ضرور دلانا چاہتا تھا لیکن خیر...

کچھ ہی دیر بعد وہ ہمیشہ کے لیے اس ملک سے دور چلا جائے گا جہاں صرف وہ اور اُس کی محبت اور اُس کی محبت کی وہ یادیں ہوں گی... وہ اب مارا مارا نہیں پھر رہا تھا.. اُسے اب سب بھلا لگ رہا تھا..

اُسے ایئرپورٹ کا شور برا نہیں لگ رہا تھا.. ہم انسانوں کا یہی تو مسئلہ ہے وہ اپنے اندر کے جذبات کے مطابق چلتا ہے.. وہ بیمار ہے تو اُسے پورا جہان بیمار لگتا ہے... وہ مایوس ہے تو کمبخت پوری دنیا مایوس لگتی

Posted On Kitab Nagri

ہے...وہ محبت کی حسین وادی میں ہے تو پوری دنیا ہی حسین لگتی ہے... لیکن جب وہ خود تباہ ہو جائے تو پوری دنیا ہی اُسے تباہی کے دہانے پہ کھڑی نظر آتی ہے..

اگر انسان اُس مطابق چلے جو سامنے والے کے اندر کے جذبات ہیں تو ایسا عین ممکن ہے کہ کبھی کوئی مایوسی نہ ہو... کبھی کوئی فساد نہ ہو... کبھی کوئی محبت میں نہ ہارے.. کوئی تباہ نہ ہو...

لیکن انسان ایسا کب کرتا ہے..؟

ہر کوئی جنگ لڑتا ہے اپنے مفاد کے لیے.. کوئی محبت میں روتا ہے تو صرف اس لیے کہ اُسے تڑپ ہے...

وہ نہیں سوچتا کہ سامنے والا بھی اُس سے محبت کرتا ہے یا نہیں... کسی کی مدد کرتا ہے تو اس میں بھی پہلے خود کا فائدہ سوچتے ہیں.. ارے انسان چھوڑو ہم تو خدا کی عبادت میں بھی اپنے مفاد کے لیے کرتے ہیں... کبھی کچھ ہو جائے تو خدا کے آگے سجدہ ریز ہوتے ہیں... جنت چاہیے تو خدا کے آگے...

محبت تو وہ ہے کہ آپ بنا کسی غرض کے کسی خوشی کے لیے کچھ کرتے ہیں اور وہ محبت خدا صرف اپنے بندوں سے کرتا ہے... اُسے کوئی غرض نہیں کہ ہم اُس کے لیے عبادت کریں...

وہ بغیر گنتی کے دیتے ہیں اور بدلے میں نہیں کچھ چاہتے...

اصل محبت تو خدا اپنے بندوں سے کرتا ہے ایسی محبت انسان بھی کر سکتا ہے لیکن انسان سے نہیں خدا سے...

Posted On Kitab Nagri

ہر چیز اپنی ایک قیمت لے کر آتی ہے اور انسان قیمت ہرگز نہیں چکا سکتے...

اس لیے وہ کیا جائے جو ضروری ہے.. خدا سے محبت کرو.. دنیا میں رہتے ہو تو دنیا کی محبت بھی ضروری ہے اور پھر وہ محبت ایسی کرو جیسی مکتوم شاہ نے شِیری سے کی.. جِسے بدلے میں اُس کی خوشی کے علاوہ کچھ نہیں چاہیے تھا...

جانتے ہو کیوں..؟

"The master lover never out shine"

کیونکہ اُس نے اُس کے لیے چاند تارے نہیں توڑے.. اُس نے اُس کے لیے وہ خوشیاں چاہی جس سے اُس کی زندگی آسان ہو...

اصل عاشق تو وہی تھا اُسے جب بھی ضرورت پڑے گی وہ آئے گا...وہ آئے گا اُس کے لیے...بنا کسی غرض کے آئے گا

"کیونکہ محبت میں غرض نہیں ہوتی"

....

"Never appear too perfect"

انسان کی زندگی میں ایک گھڑی ایسی آتی ہے کہ وہ خود کو بالکل پرفیکٹ سمجھ رہا ہوتا ہے لیکن درحقیقت وہ گمراہی کے سب سے نچلے لیول پہ ہوتا ہے...

Posted On Kitab Nagri

ایسا کبھی ممکن نہیں ہے کہ وہ کسی کو نقصان پہنچا کے سب کچھ حاصل کر لے... بغیر کچھ کھوئے وہ سب کچھ پا لے.. اور جو یہ تصور کرے وہ دنیا کا سب سے بڑا بے وقوف سب سے بڑا احمق ہے...

Mom i am so happy...

وہ بڑا خوش ہو کے مسز رئیسہ کو بولا تھا.. خوش تو وہ بھی بہت تھی کیونکہ انہوں نے جو چاہا وہ اُس کے قریب تھی...https://www.kitabnagri.com

یہ دولت یہ شہرت سب اُن کی زندگی کا بھی حصہ تھی... دریاب کی کمپنی "YT group of company" اور "Royal group of company" کے ساتھ کام کر رہی تھی. کل ساری بڑی کمپنیوں کی ایک بہت بڑی میٹنگ تھی.. اور Royal نے Diamond کو بھی انوائٹ کیا تھا...

اس سے دریاب کی کمپنی کا نام بھی بڑھنے والا تھا اور مال بھی... وہ خوش تھا اُسے لگ رہا تھا کہ اُسے وہ ملنے والا ہے جو وہ ڈیزرو کرتا ہے.. جس کے لیے وہ کتنے عرصے سے محنت کر رہا تھا...

فائنلی ان سے اُس کی محنت کا پھل ملنے والا تھا... کرموں کا پھل ہوتا ہے یا تو جزا کی صورت میں یا پھر سزا کی صورت میں..

سامنے وہی آتا ہے جو اُس نے کیا ہوتا ہے..

"نہ کافر کو جنت ملتی ہے نہ مومن کو جہنم"

Posted On Kitab Nagri

انسان ہے.. خامیوں کا غلطیوں کا گناہوں کا پُتلا ہے.. لیکن اگر ایک حد سے اگر تجاوز کر جائے تو پھر سونامی آتا ہے اور سب کچھ ہی لے ڈوبتا ہے...

وہ بے پناہ خوش تھا شاید ایک جزا سے یہ پہلے تک کی خوشی تھی جانے اب کیا ہونے والا تھا... کون کب کیا جانے..؟

....

عیسی یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں...؟

ایسا کیسے ہو سکتا ہے... عیسی صوفے پر لیپ ٹاپ کھول کے بیٹھا تھا.. اُس کی بات پہ اُس نے اُسے تحمل سے دیکھا..

"نہیں"

یہ سب میں نہیں کر پاؤں گی... یہ ناممکن ہے...

عیسی نے پر سکون ہو کے لیپ ٹاپ بند کیا اور اٹھ کے اُس تک آیا.. اُسے کندھے سے تھاما.. شِیری نے اُسے خاموشی سے دیکھا...

شِیری Inhale اور Exhale...

شِیری نے دو لمبی سانسیں لی اُس کے کہنے پر خود کو پر سکون کیا... بیڈ پہ بیٹھ کے چہرے پہ ہاتھ پھیرا پھر بے چینی سے عیسی کو دیکھا...

Posted On Kitab Nagri

عیسی نے اُسے پر سکون ہو کے دیکھا.. وہ جانتا تھا کہ اُسے کب کیا کہنا ہے اور کیا کرنا ہے....

وہ اُس کے ساتھ بیٹھا اُسے دیکھا پھر آہستہ سے بولا...

"تم میرا ساتھ کیوں نہیں دینا چاہتی..؟"

نہیں عیسی ایسی بات تو ہر گز بھی نہیں... میں ساتھ دینا چاہتی ہوں لیکن میں بزنس میں کیسے..؟

آپ نے ماسٹرز کیا ہے بزنس میں اور ٹاپ بھی کیا ہے اس لیے یہ وجہ تو مجھے قبول نہیں..

وہ کبھی تم پہ آتا تو کبھی آپ پہ...

شِیری نے منہ بسور کے اُسے دیکھا...

ٹوپ کرنا اور بات ہے اور ڈائریکٹ بزنس کرنا اور بات ہے.... اور ویسے بھی مجھے ایکسپیرینس بھی نہیں...

میں کب کہہ رہا ہوں شِیری کہ آپ یہ بزنس سنبھالیں... میں صرف اتنا کہہ رہا ہوں کہ آپ میری پارٹنر بنے میرا ساتھ دیں اور رہی بات ایکسپیرینس کی تو وہ کرنے سے ہی آئے گا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس کی ہر بات بجا تھی.. لیکن پھر بھی شِیری یہ نہیں چاہتی تھی...

آپ بس میرا ساتھ دیں میرے ساتھ رہیں..

نہ جانے اُس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا..؟

وہ کیا سوچ رہا تھا...

Posted On Kitab Nagri

اگر کچھ ہو گیا تو..شیری نے بچوں کی طرح اُس سے پوچھا تھا..

"میں ہوں شیری کچھ ہو گا تو مل کے سورٹ آؤٹ کر لیں گے..مجھے بس تمہاری ضرورت ہے میرا ساتھ دو"

https://www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے عیسی..شیری نے ہتھیار ڈالے..

کل صبح 10 بجے میٹنگ ہے بالکل تیار رہیے گا..

"ہم" اُس نے منہ بنا کے کہا اور وہاں سے واک آؤٹ کر گئی..شاید پانی کا جگ خالی تھا وہیں لینے گئی تھی...عیسی نے دوبارہ لیپ ٹاپ کھول کے بیٹھ گیا اُس کے چہرے سے مسکان غائب ہو گئی تھی...

نہ جانے وہ کیا کرنے والا تھا اس کے چہرے پہ سنجیدگی کے کافی سخت تاثرات تھے...کچھ دیر بعد شیری دوبارہ کمرے میں داخل ہوئی تو وہ کام میں ہی مصروف تھا..

اُس نے پانی کا جگ رکھا اور وہیں صوفے پہ بائیں سائیڈ پہ بیٹھ گئی کیونکہ دائیں طرف تو عیسی لیپ ٹاپ پہ کام کر رہا تھا..اس نے ایک ہاتھ گال کے نیچے رکھا تھا اور کوہنی صوفے پر ٹکائی تھی...گلے میں دوپٹہ تھا بال کُھلے ہوئے تھے..ہاتھوں میں چوڑیاں تھی..لبوں پہ ہلکی سی شیڈ کی لپسٹک تھی..کالا جوڑا زیب تن کر رکھا تھا...بالکل ہلکی سی پازیب بھی پہن رکھی تھی..

Posted On Kitab Nagri

رات کے گیارہ بج رہے تھے اور وہ صرف اس لیے بیٹھی تھی کیونکہ وہ عیسی کا کام ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی...نہ جانے وہ اب کیا سوچ رہی تھی کبھی وہ ناک سُکیڑتی تو کبھی لبوں کو دائیں بائیں ہلاتی کبھی ماتھے پہ بل آتے تو کبھی ہونٹ بھینچ کے آئی بروا ٹھاتی...

عیسی اُسے لمحہ در لمحہ دیکھ رہا تھا وہ سمجھ سکتا تھا..وہی تو سمجھ رہا تھا..

کچھ کام تسلیوں سے نہیں ہوتے یا پھر وقت پہ نہیں چھوڑ دیے جاتے..

اُس کا کام بھی ابھی مزید پڑا تھا وجہ شاید صبح کی میٹنگ تھی..وہ ابھی بھی بلیک رنگ کے بنیان پہنے ہوئے تھا ایک پاؤں صوفے سے نیچے تھا دوسرا پاؤں صوفے پہ فولڈ کر رکھا تھا..ایک ہاتھ منہ پہ رکھا تھا تو دوسرا لیپ ٹاپ کے کی بورڈ پہ تھا... نظر پھسل پھسل کے سامنے محبت کا طواف کر رہی تھی..

وہ کئی لمبے یوں ہی اُس کے کام ختم ہونے کا انتظار کرتی رہی لیکن اب اُس نے تنگ آ کے پوچھ ہی لیا تھا..

عیسی اور کتنا کام ہے..؟

ویسے بھی اب وہ اُس کی لاڈلی بن چکی تھی...پرفیکٹ کپل کہا جائے تو غلط بھی نہیں تھا...وہ ہلکا سا مسکایا

کام تو کب کا ختم ہو چکا بس تمہارے بولنے کا ویٹ کر رہا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شِیری کا منہ حیرت سے کُھلا.. اُسے یقین نہیں آیا.. اُس نے ابھی جو کہا.. وہ واقعی اُس کی سمجھ سے باہر تر ہوتا جارہا تھا.. اُسے خود سمجھ نہیں آئی کہ اُس نے جھوٹ کیوں بولا ہے... حالانکہ کام بے تحاشہ پڑا تھا..https://www.kitabnagri.com

لیکن اُس نے پھر بھی لیپ ٹاپ بند کر کے وہی ٹیبل پہ رکھا.. شِیری نفی میں سر ہلاتی بیڈ پہ بیٹھی...

عیسی نے چپل پہنی اور آہستہ سے بولا.. میں آتا ہوں.. کہہ کے وہ باہر نکلا.. شِیری نے سر اثبات میں ہلایا... کپڑے چینج کیے.. چوڑیاں اتار کے ڈریسنگ پہ رکھی... لیکن وہ پائل نہیں اتاری تھی.. نہ جانے کیوں...

اُس نے روز کی طرح ہاتھوں پاؤں پہ سونے سے پہلے لوشن لگایا اور اکے بیڈ پہ بیٹھی.. ابھی کچھ لمحے بھی نہیں گزرے تھے جب عیسی ٹرے اٹھائے اندر داخل ہوا... تو شِیری نے اُسے دیکھا...

آپ مجھے کہہ دیتے عیسی میں بنا دیتی...

اُس نے ٹرے میں سے ایک کپ اُس کی طرف بڑھایا اور بیڈ پہ آہستہ سے بیٹھتا ہوا بولا..

میں بھی چائے اچھی بنالیتا ہوں شِیری"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیڈ پہ بیٹھ کے اُس نے لحاف کو سیدھا کیا.. اس کے پیروں پہ ڈالا اور چائے کا کپ پکڑا...

شِیری نے اُسے محبت سے دیکھا وہ ہر دن ایسے شروع کرتا تھا جیسے شادی کی پہلی صبح ہو وہ ہر لمحے اُسے ایسے دیکھتا جیسے وہ کوئی نئی نویلی دلہن ہو...

Posted On Kitab Nagri

وہ کہتا تھا کہ وہ اُس کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ وہ اُس کی زندگی میں آئی حالانکہ شکریہ شِیری کو کرنا چاہیے تھا کہ وہ اُس کی زندگی میں آیا...

چائے ختم کرنے کے بعد عیسی نے اُسے اپنے ساتھ لگایا تھا..اُس کی یہی روٹین تھی کہ وہ اُسے سونے سے پہلے یوں ہی کرتا تھا وہ اُس سے باتیں کرتی تھی..دن بھر کی باتیں سناتی وہ خوش دلی سے سُنتا..

وہ لیٹنے کے انداز میں بیٹھا تھا جبکہ شِیری اُس کے سینے سے لگی لیٹی تھی...وہ بالکل اُسے بچوں کی طرح رکھتا تھا وجہ اُس کا حساس پن تھا..

وہ ہولے ہولے اُس کا سر تھپک رہا تھا...شِیری نے اُس کے گرد بازو لپیٹ لیے تھے..وہ اُسکی عادت بن رہا تھا وہ اُسے اپنا عادی بنا رہی تھی...

اُس کے بغیر اب اُسے نیند نہیں آنی تھی..

کچھ نہیں ہو گا شِیری تم سنبھال سکتی ہو..تم کر سکتی ہو سب..اُس نے مزید تھپکی کے ساتھ اُسے تسلی دی...

شِیری نے خاموشی سے آنکھیں موندی...وہ اپنا ماضی بھول رہی تھی..یا یوں کہوں کہ وہ بھلانے پہ مجبور کر رہا تھا...وہ مزید لمحے یوں ہی تھپکتا رہا جب تک وہ سو نہیں گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُس کے سوتے ہی عیسی اٹھا... لائٹس اوف کی جو ایک جل رہی تھی... پھر وہ دوبارہ سے صوفے پہ بیٹھا اپنا لیپ ٹاپ اون کیا اور کام کو دوبارہ سے شروع کیا ایک نظر اپنی سوئی ہوئی بیوی کو دیکھا... پھر آہستہ سے بڑبڑایا..

"اب تکلیف تمہارا مقدر نہیں"

کبھی کبھی آپ کو اپنا رخ بدلنا چاہیے برداشت ہر مسئلے کا حل ہرگز نہیں ہوتا... انسان کو چاہیے کہ وہ پھولوں کی طرح رہے لیکن ایک گملے میں ایک حد میں رہ کے...

....

یہ کیا ہے..؟

دیسی گھی...ماہی نے اُسے ایسے دیکھا جیسے وہ دودھ میں دیسی گھی نہیں زہر ڈال رہا ہو...

اُس نے منہ بنا کے سامنے کھڑے یاقوت کو دیکھا پھر اُس کے ہاتھ میں دیسی گھی کو اور پھر دوبارہ دودھ کے بھرے گلاس کو دیکھا...

اتنا خیال تو کبھی کسی ماں نے بھی نہیں رکھا ہوگا...اُس نے آنکھیں بند کر کے خود میں ضبط پیدا کیا جب سے اُسے یہ خوشخبری ملی تھی وہ پاگل ہو گیا تھا.. کم سے کم ماہی کو تو یہی لگ رہا تھا دن رات وہ بس اُسے ایسے کھلا رہا تھا یہاں تک کہ وہ دو دن آفس بھی نہیں گیا تھا اور دادا اُسے ایسے دیکھ دیکھ کے مزید ہنس رہے تھے...

Posted On Kitab Nagri

بھلا اتنا پیار کوئی کیسے ہضم کرے...

پلیز یاقوت رحم کرو.. میں نہیں پی رہی...ماہی نے منہ بسورا...

یاقوت نے تحمل سے اس کی بات سنی پھر ہلکا سا مسکرایا اور آہستہ سے بولا... یہ تو پینا ہی پڑے گا...ماہی نے اُسے ایسے دیکھا جیسے وہ ابھی رو دے گی... پلیز...اُس نے جیسے منت سماجت کی... لیکن وہ جانتی تھی کہ پینا تو اُسے پڑے گا ہی...

یا اللہ اُس کی دہائیاں جاری تھی..یاقوت نے ہنستے ہوئے اُس کے سامنے دوبارہ دودھ کا گلاس کیا..ماہی نے ناک پکڑی اور ایک ہی سانس سے پورا گلاس خالی کر دیا...

شاباش..یاقوت نے پیار سے اُس کا گال تھپکا اور ساتھ ہی بیڈ پہ بیٹھ گیا..مطلب یہ ٹارچر اُسے اگلے آٹھ ماہ اور برداشت کرنا تھا...

https://www.kitabnagri.com...ماہی

اُس نے پیار بھرے لہجے میں پکارا...ماہی پہلے سے زیادہ ہیلدی ہو گئی تھی اور اُس کا یہ نازک وجود یاقوت کو بے تحاشہ عزیز تھا...

جی...وہ ابھی بھی منہ کا ذائقہ ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہی تھی...

ماہی میں ہر وقت تمہارے ساتھ نہیں ہوتا...

دن کے 23 گھنٹے تو میرے ساتھ ہی ہوتے ہیں وہ زیر لب بڑبڑائی...

Posted On Kitab Nagri

کچھ کہا..؟

ن.. نہیں... آپ بتائیں آپ کیا کہہ رہے تھے...؟

میں یہ کہہ رہا ہوں میں ہر وقت تمہارے ساتھ نہیں ہوتا اس لیے سب سے زیادہ خود کا خیال رکھا کرو..

میں رکھتی تو ہوں یاقوت...ماہی نے منہ بسور کے کہا..

ایسے کھٹی مٹی املی چورن چاٹ یہ سب کھا کے..؟

یاقوت نے اُسے جیسے فرصت سے دیکھا...ماہی کی آنکھیں حیرت سے پھیلی.. پھر اُس نے زبان باہر نکالی...

مطلب وہ پکڑی گئی.. لیکن کیسے...؟

اُس نے تو یہ سب چھپ کے کھایا تھا...اب پکا ڈانٹ پڑنے والی تھی...اُس نے چور نظروں سے یاقوت کو دیکھا...پھر بالکل ہلکی سی آواز میں پوچھنے لگی...

آپ کو کیسے پتہ لگا...؟

اُس کے چہرے کے تأثرات دیکھ کے ہی وہ ہنس پڑا تھا...ماہی..

اُس نے پھر آہستہ سے پکارا... تمہارا شوہر ہوں مجھے یہ چکما دینا آسان نہیں...

Posted On Kitab Nagri

میں یہ سب کھانے سے منع نہیں کر رہا ماہی... میں بس اتنا کہہ رہا ہوں کہ اب یہ سب چیزوں سے پرہیز کرو اور تمہیں بے حد ضرورت ہے اپنا خیال رکھنے کی... سمجھ آئی..؟

جی..اُس نے منہ بسورا...اُس کے چہرے کے زاویے دیکھ کے یاقوت نے ایک بار پھر سے قہقہہ لگایا... پھر اُسے آہستہ سے اپنے قریب کیا... پھر اُسے سینے سے لگایا اُس کے کان کے قریب آہستہ سے بولا...https://www.kitabnagri.com

"تم میری دھڑکن ہو"

وہ ہلکا سا بلش ہوئی پھر اُس کے لبوں پہ تبسم بکھرا...وہ پھر بڑبڑایا..

"آہ میری زندگی"

اُسکے گالوں پہ مزید سُرخی بکھری وہ اب شہادت کی انگلی سے اُس کے سینے پہ کچھ نقش کھینچ رہی تھی...

اُس نے اپنے حصار کا گھیرا مزید تنگ کیا..وہ تیسری بار پھر بڑبڑایا...

"آہ میری خوبصورت ماہی"

اس بار وہ بلش ہونے کے ساتھ ساتھ ہنسی دی...اُس کا ہر دن خوبصورت کرنا جانتا تھا وہ انسان..

آنکھوں کو پڑھنے کی کمال مہارت رکھتا تھا...

ماہی اُس کی زندگی کی وہ دھڑکن تھی جس کے بغیر شاید وہ زندہ تو رہ سکتا تھا مگر جی نہیں سکتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

یاقوت نے ایک بار پھر جُھک کے اُس کے چہرے کو دیکھا تھا...جو سرخ گلاب بنا ہوا تھا...اس نے نظر جھکا رکھی تھی..

آج بھی وہ اُس کی آنکھوں میں دیکھنے کی جسارت نہیں کر سکتی تھی...یاقوت نے اُسے شوخ نظروں سے دیکھا..پھر میٹھی سی آواز میں پکارا..

ماہی...

وہ جانتا تھا وہ اس وقت نظریں نہیں اٹھا پائے گی اس لیے وہ جان بوجھ کے اُس کی دھڑکن کو مزید بڑھا رہا تھا..

"ہم"

وہ سینے سے لگی بہت مشکل سے بول پائی...

ماہی....؟

اُس نے پھر پکارا..وہ جان گئی تھی کہ وہ جان بوجھ کے ایسے چھیڑ رہا ہے...

اُس نے تیسری بار پھر یوں ہی پکارا..

کیا ہے یاقوت..؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس بار وہ مزید شرمانے کی بجائے اُس پہ چڑ دوڑی وہ پہلے سے ہی جانتا تھا کہ وہ ایسا ہی کرے گی اس کی حرکت پہ یا قوت قہقہہ لگا کے ہنس پڑا...وہ اُس کی زندگی تھی...الس کے پہلو میں دھڑک رہی تھی...اُس نے گھیرا مزید تنگ کیا...زندگی واقعی خوشگوار تھی..پُر سکون تھی...

ریلیکس شِیری...

اُس نے اُس کا ہاتھ تھاما تھا...

شِیری صرف نروس تھی...اُس نے سر اثبات میں ہلایا...عیسی...؟

اُس نے آہستہ سے پکارا...عیسی نے اُس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا...

میں کیا پہنوں...؟

اُس نے آہستہ سے پوچھا...نہ جانے اُس کے دل میں کیا آیا تھا...وہ جانتا تھا کہ وہ کیوں پوچھ رہی ہے...وہ آہستہ سے قریب ہوا...اُس کے کان کے قریب آہستہ سے بولا...

"ہمیشہ وہ پہنو شِیری جو تمہیں پسند..جس سے تمہیں خوشی ملتی ہو جس میں تم پُر سکون ہو..جو تمہارا کمفرٹ زون ہو"

شِیری نے اس کی طرف دیکھا...

کیا تھا یہ انسان جتنا دیکھو اُتنا گہرا ہو جاتا ہے...جتنا سوچو اُتنا وسیع ہو جاتا ہے...دیکھا جائے تو وہ ایک گہرے راز جیسا تھا اور دیکھا جائے تو ایک بالکل کُھلی کتاب جیسا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُسے صرف وہی پڑھ سکتا تھا جو اُسے سمجھتا تھا...اس کے دل کو جو جانتا تھا اُس کے جذباتوں کو سمجھتا ہے...مزید اُس نے اُس سے کچھ نہیں کہا...سوائے اس کے کہ "میں تمہارے ساتھ ہوں شِیری.. میں جانتا ہوں تم سب کر سکتی ہو... سنبھال سکتی ہو... لیکن اگر کچھ ہوا تو مل کے سورٹ اوٹ کر لیں گے... تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں...میں تمہارا ہر حال میں ساتھ دوں گا"

شِیری نے سفید کلر کا سوٹ زیب تن کیا تھا لمبی قمیض تھی...بالوں کو اُس نے ہاف کیچر کیا تھا چہرے پر زیادہ میک اپ نہیں تھا لیکن ہلکا سا لپسٹک کا شیڈ ضرور تھا...دوپٹہ اُس نے ہلکا سا سر پر اوڑھ رکھا تھا.. ہاتھوں میں کچھ چوڑیاں ضرور تھی...

دکھنے میں وہ کوئی ڈیسنٹ اور اپر کلاس کی معلوم ہو رہی تھی...عیسی نے اُسے دیکھا ہلکا سا مسکراہٹ سے کان کے قریب جھکا...پھر ہلکی سرگوشی کی.."you can do it"...

اُس نے پلکیں جھپک کے گویا تسلی دی...پھر وہ اس کا ہاتھ پکڑ کے اندر آفس کے کیبن میں داخل ہوا...میٹنگ میں ابھی کچھ وقت باقی تھا وہ اندر کیبن میں بیٹھ گئی..خاموشی سے...میں آتا ہوں عیسی وہاں سے نکل گیا تھا...

ہر طرف یہ شور تھا کہ کمپنی کی نئی سی ای او سلیکٹ کرنے والی تھی...وہ اندر بیٹھی ہوئی تھی اس کا پاؤں دائیں والا مسلسل ہل رہا تھا....وہ عیسی کی سربراہ کرسی میں بیٹھی تھی...اس کی نظریں پُر سوچتی وہ کبھی ٹیبل پہ انگلیوں سے ٹک ٹک کرتی تو کبھی ادھر اُدھر دیکھتی...وہ نروس ہو رہی تھی بے حد نروس...

Posted On Kitab Nagri

میں نے سنا ہے شاکر... کہ بوس کی وائف بھی ارہی ہے... دریاب نے اپنے دوسرے فیلوں کے کان میں سرگوشی کی... مجھے لگتا ہے کہ بوس اپنی وائف کو ہی سی ای او بنائیں گے... ہو سکتا ہے مگر ابھی کچھ معلوم نہیں... میٹنگ میں ابھی بھی کچھ وقت باقی ہے اور دریاب اور شاکر دونوں باتیں کرتے ہوئے لفٹ تک آئے تھے... ہاں یار چلو ٹھیک ہے میں بوس سے مل کے آتا ہوں...

شاکر وہاں سے کیبن میں چلا گیا تھا... دریاب ویسے بھی عیسی اور یاقوت کے آگے پیچھے پھرتا تھا... وجہ صرف ایک تھی کہ وہ اس کمپنی کے مالک سے ریلیشن اچھے کرنا چاہتا تھا...

اُس نے قدم اُس کے کیبن کی طرف بڑھائے...

عیسی کہاں چلے گئے آپ شِیری ہلکا سا بڑبڑائی.. نہ جانے وہ اُسے چھوڑ کے کہاں چلا گیا تھا... اس نے وقت گزارنے کے لیے سامنے رکھی فائل کھولی تھی... جہاں بہت سی کمپنیوں کے نام اُن کی ڈیٹیل اُن کے کنٹریکٹ کی ڈیٹیل تھی... اُس نے آہستہ سے دیکھنا شروع کیا..

اُس کی نظر سب کمپنیز کے نام پہ جمی تھی... وہ ابھی بھی دیکھنے میں ہی مصروف تھی... جب کسی نے آہستہ سے دروازہ ناک کیا...

شِیری کی نظریں اُس پہ ہی جمی تھی...

آجائیں... وہ ہلکا سا بولی اور دوبارہ سے فائل پہ جھکی...

Posted On Kitab Nagri

دریاب ہلکی سی مسکان کے ساتھ اندر داخل ہوا لیکن سامنے بیٹھی شخصیت کو دیکھ کے اُس کی آنکھیں پھیلی...وہ ساکت کھڑا رہ گیا... ششدہ.. شل...

اُس کے قدم زنجیر ہوئے...وہ بہت بڑے شاکڈ میں تھا کچھ لمحے وہ بول نہیں پایا... جیسے ہی وہ شوق سے نکلا پھر اُس کی حیرت ختم ہوئی...پھر اگلے لمحے اُس کے چہرے پہ نفرت پھیل گئی اور پھر غصہ...

شِیری نے خود پہ نظروں کی تپش محسوس کی تو اُس نے آہستہ سے نظر اٹھا کے دیکھا اور وہ دھک سے رہ گئی...https://www.kitabnagri.com

اُس کی حالت بھی اُس سے مختلف نہیں تھی...وہ ایسا تو سپنے میں بھی نہیں سوچ سکتی تھی کہ وہ ایسے اچانک اُس کے سامنے آجائے گا..وہ ایک دم کھڑی ہوئی..اُس کی دھڑکن یکدم بڑھی...اُسے لگا کہ وہ ابھی گر جائے گی..اس کے ہاتھ پاؤں بھی لرزش کا شکار ہو رہے تھے...

اُس کی آنکھیں حیرت سے پھیلی ہوئی تھی...اُس کے گلے کی گلٹی اُبھر کے معدوم ہوئی...

دریاب نے اُسے یوں حقیر نظروں سے دیکھا جیسے اُسے اپنی محبت پہ غصہ ہو... نفرت ہو...اُس نے جبڑے بھینچ لیے تھے...وقت گزرنے کے ساتھ اُس کا غصہ نہ کم ہوا تھا نہ نفرت ختم ہوئی تھی...بلکہ اس وقت اُسے دیکھ کے مزید بڑھ گیا تھا...اس کے اندر نفرت کی آگ بھڑک رہی تھی..لاوا کسی بھی وقت باہر آنے کو تیار تھا...

Posted On Kitab Nagri

شِیری نے اُسے پھولی سانسوں کے ساتھ دیکھا تھا... اگر کوئی اُسے کوئی سنبھالے نہ آیا تو یقیناً اُسے پینک اٹیک ہو جانا تھا... دریاب نے اُسے یوں دیکھا جیسے وہ کوئی اُس کے سامنے بالکل حقیر ہو... اس نے ایک دو لمحہ اُسے مزید غصے سے دیکھا پھر دبا دبا سا غرایا... "تم"

ٹھیک ہے امن یہ اپڈیٹ سب کو دے دو. عیسی نے فائل پہ سائن کرتے ہوئے کہا..

اوکے سر... وی دوسرے کیبن میں موجود تھا... اگلے کچھ ہی لمحے بعد میٹنگ شروع ہونی تھی.. اور ایک اناؤنسمنٹ عیسی کرنے والا تھا... اُس نے کوٹ اتار دیا تھا اور شرٹ کی آستین فولڈ کر رکھی تھی... جو بھی اُسے دیکھ رہا تھا تو آنکھوں میں ستائش بھر بھر کے دیکھ رہا تھا... اگلے لمحے عیسی نے کال کی... سپیکر سے آواز ابھری...

مس الینا ساری فائلز اندر بھیجیں...

اوکے سر... امن سب فائلز کو ارینج کرو... مجھے سنسئیر لوگوں کے ساتھ کام کرنا ہے سب کمپنیز کی ہسٹری چیک کرو جو کام قابل کے نہیں انہیں میٹنگ میں بلانے کی بھی کوئی ضرورت نہیں...

کانفرنس روم ریڈی ہے..؟

اُس نے اگلے لمحے میں پوچھا تھا...

یس سر...

اوکے آپ جا سکتے ہیں... امن...؟

Posted On Kitab Nagri

اُس نے باہر کی طرف قدم ہی بڑھائے تھے... یس...

مسٹر دریاف ڈائمنڈ گروپ اف کمپنی والے آ گئے..؟

یس سر...https://www.kitabnagri.com

اوکے... امن نے قدم باہر رکھے... اُس نے پین چھوڑا اور نظر سامنے دیوار پہ کی... نہ جانے وہ کن سوچوں میں الجھا تھا... نہ جانے وہ کیا کرنا چاہ رہا تھا... اگلے ہی پر اس نے اپنا سر جھٹکا دوبارہ سے کچھ لکھنا شروع کیا..

تم یہاں کیا کر رہی ہو...؟

دریاب کے ماتھے پہ بل تھے... شِیری نے بمشکل سانس لینے کی کوشش کی... وہ اس سوال کا حق ہرگز بھی نہیں رکھتا تھا... نہ وہ اُسے جواب دیتی...

اوہ ہاں... دریاب نے یک دم کہا... میں بھول گیا تھا کہ تم جیسی لڑکی تو کچھ بھی کر سکتی ہے... اس کے لہجے سے حقارت ہی حقارت ٹپک رہی تھی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شِیری اُسے گُم صُم ہو کے دیکھ رہی تھی...

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج بھی وہ غلط کا ساتھ دے رہا تھا... آج بھی اُس کی نفرت قابل دید تھی...

شِیری کی آنکھیں گلابی پڑی...

"تم جیسی لڑکی پیسوں کے لیے کچھ بھی کر سکتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

شِیری خاموش رہی... وہ اب بھی کیوں خاموش تھی... وہ بول رہا تھا... "میری زندگی کھانے کے بعد تم نے بہت بڑا ہاتھ مارا یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں کہ تم ابھی بہت سے امیر زادوں کو پھنسانے والی ہو"

شِیری کے لیے سُننا مشکل ہو گیا.. ایک بد کرداری کا الزام پھر سے.. ایک تہمت پھر سے...

اُس کی آنکھوں سے ایک آنسو نکلا اُس کا سارا کانفیڈنس ختم ہوا... وہ ہلکا سا لڑکھڑائی اس نے ٹیبل کو تھما... اُسے سانس لینے میں مشکل ہوئی...

آج بھی وہ غلط فہمی کے اُس گندے دور میں جی رہا تھا... دریاب کی نظریں اُسے اپنے آر پر ہوتی محسوس ہوئی...

آج پہلی بار وہ اپنے دل میں دریاب کے لیے نفرت کا جذبہ محسوس کر رہی تھی.. وہ واقع جلال انصر ثابت ہوا تھا...

"تم کتنی گری ہوئی لڑکی ہو میری ماں نے تمہیں بالکل صحیح سمجھا تھا... تم جیسی دو ٹکے کی لڑکی کبھی گھر نہیں بسا سکتی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شِیری نے گلابی نظریں اٹھا کے دیکھا... کتنے تیز الفاظ تھے... کتنا گھائل کر گئے تھے... اور کتنا گھائل کرنا باقی تھا... وہ چلتا ہوا قریب آیا اُس کا ہاتھ پکڑ کے اُسے جھنجوڑا...

"تمہیں شرم کیوں نہیں آتی شِیری تم کتنا گرو گی اور"

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ چھوڑو میرا...شیری نے بمشکل کہا...اُس نے اُس کا زور سے ہاتھ پکڑا تھا کہ اُسے اُس کی انگلیاں اپنے اندر دھنستی ہوئی محسوس ہوئی...اُس کا لہجہ لڑکھڑا رہا تھا..اُسے ہضم نہیں ہو رہا تھا کہ اس نے عیسی جیسے شخص کو اپنے قابو میں کر لیا...

لیکن وہ ہاتھ ہی نہیں چھوڑ رہا تھا..

"میں بوس کو بتاؤں گا کہ تم کتنی گری ہوئی ہو....میں بتادوں گا کہ میری بیوی مجھے چھوڑ کے کسی اور کے ساتھ رنگ رلیاں مناتے ہوئے پکڑی گئ تھی"

پھر دیکھنا وہ کیسے چھوڑے گا تمہیں...دریاب نے اُسے ایک جھٹکے سے چھوڑا...اس کے جبڑے ابھی بھی بھینچے ہوئے تھے...اس نے قدم باہر کی طرف بڑھائے پھر ایک دم رکا....آنکھوں سے شولے ٹپک رہے تھے..

https://www.kitabnagri.com

"تم نے میری زندگی برباد کی میں تمہیں کہیں کا نہیں چھوڑوں گا"

کہہ کے وہ رکا نہیں تھا وہ چلا گیا تھا...اگر اُس نے اُس کی باتوں پہ یقین کر لیا تو کیا ہو گا...وہ سوچ کے کانپ گئ تھی...اس نے کپکپاتے لبوں کے ساتھ آنکھیں بند کی...تو لدا ہوا سمندر بہہ نکلا..وہ گرنے کے انداز میں کرسی پہ بیٹھی...اس کا دل کیا کہ وہ دھاڑے مار و کے روئے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک بار پھر سب کچھ تباہی کے دہانے پہ کھڑا تھا...اس وقت اُس کا دل کیا کہ وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے یہاں سے بھاگ جائے...یا پھر عیسی کے گلے لگ کے پھوٹ پھوٹ کے رو دیں..

اسے اپنے ساتھ کی گئی ہر ایک نہ انصافی بتائے...اُس نے سر ہاتھوں میں گرا لیا...اس اندازہ نہیں تھا کہ یہ سب ہو گا وہ کبھی نہیں سوچ سکتی تھی کہ وہ ایسے اُس کے سامنے آئے گا...اتنی نفرت لے کے...وہ تو سوچ کے رہ گئی...

اُسے اس وقت بس ایک چیز کی فکر تھی ایک چیز کی پڑی تھی اور وہ تھی شادی شدہ زندگی... آنکھوں سے انسو مسلسل بہہ رہے تھے.. لیکن اس وقت اُسے ہمت سے کام لینا تھا...خود کو سنبھالنا تھا کچھ لمحے بعد وہ میٹنگ میں جانے والی تھی...وہ عیسی کو پریشانی بھی نہیں کرنا چاہتی تھی..اس نے آنکھی رگڑی...ٹشو سے ناک صاف کی جو رونے کی وجہ سے لال ہو گئی تھی...

وہ اٹھی اور واش روم کا رُخ کیا...دو پانی کے چھنٹے مارا رومال سے چہرہ صاف کیا...دوبارہ کیبن میں آئی بیگ میں سے اُسنے برش نکالا اور بال سیدھے کیے...خود کو پر سکون کر کے ایک لمبا سا سانس لیا ٹیبل سے پانی گلاس میں ڈالا اور ایک ہی سانس میں غٹا غٹ پیا...

وہ خود کو ریلیکس کر رہی تھی تیار کر رہی تھی اس نے لمبے لمبے سانس لیے اندر کی بھڑاس کو باہر نکالا... ایک دم اُسے عیسی کی بات یاد آئی کہ جب کوئی بات آپ کو پریشان کرے تو لمبے لمبے سانس لے کے

Posted On Kitab Nagri

خود کو پر سکون کرو...وہ ابھی اس وقت یہی کر رہی تھی وہ اُس کی محبت میں ڈھل رہی تھی بلکہ یوں کہو کہ ڈھل گئی تھی...

ابھی ایک دو لمحہ مزید گزرا تھا کہ عیسی اندر داخل ہوا...اُسے دیکھتے ہی شِیری نے ایک مسکان اپنے لبوں پہ بکھیری... لیکن عیسی اچھے سے جانتا تھا کہ وہ جھوٹی ہے...وہ چلتا ہوا اُس کے قریب آیا ایک ہاتھ اُس کی گال پہ رکھا...اُس کی آنکھیں بھی روئی ہوئی تھی...

عیسی دیکھتے ہی سمجھ گیا تھا...

?...Are you ok

عیسی نے آہستہ سے پوچھا...

شِیری کئی لمحے اُسے دیکھتی رہی پھر آہستہ سے نفی میں سر ہلایا...ہونٹ کپکپا رہے تھے...شاید وہ آنسو ضبط کرنے کی کوشش کر رہی تھی...عیسی نے آہستہ سے اُسے سینے سے لگایا...یہ تسلی کافی تھی...

خدا نے اُسے کیسے مرد سے نواز دیا تھا...وہ اُسے سینے سے لگا کے آہستہ سے بولا تھا..."سب ٹھیک ہو جائے گا"

اُسے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں تھی..اُس نے بھروسہ کیا تھا تو اُس پہ بھروسہ رکھنا بھی تھا...

Posted On Kitab Nagri

شِیری مجھ پہ بھروسہ رکھو میں تمہارے ساتھ ہوں..اُس نے آہستہ سے آنکھیں موندلی تھی..اُس کے آنسو دوبارہ سے بہنے لگے تھے...اس کے سینے میں جذب ہو رہے تھ...ٹھیک دو لمحے بعد وہ آہستہ سے الگ ہوئی...آنکھیں صاف کی...پھر آہستہ سے بولی..میٹنگ میں چلیں...؟

عیسی نے سر اثبات میں ہلایا..اگلے ہی لمحے اُس کی نظر اُس کے ہاتھ پے گئ جس پہ انگلیوں کے نشان واضح تھے...اس کا جبڑا بھینچ گیا تھا اور اس نے دائیں ہاتھ سے اُس کا ہاتھ پکڑا اور بائیں ہاتھ کا مکہ بنا کے اپنے غصے کو کنٹرول کیا...https://www.kitabnagri.com

وہ جبڑے بھینچے اپنی کرسی سنبھال چکا تھا...آج اُس کے لیے بہت بڑا دن تھا...جو اس نے شِیری حیات کو دیکھ کے خراب کر لیا تھا...ہر کوئی سرگوشیوں میں مصروف تھا... کمپنی کے نئے سی او کے بارے میں بات کر رہا تھا...لیکن دریاب شاہ کو جیسے کچھ بھی سنائی نہیں دے رہا تھا یا وہ شاید کچھ سُننا ہی نہیں چاہتا تھا...

اُس کا دل کیا کہ وہ یہاں سے بھاگ جائے...سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے لیکن ایسا ممکن نہیں تھا وہ بندھا ہوا تھا...وہ ڈیل سائن کر چکا تھا لیکن وہ چھوڑ کے کیوں جائے...شِیری کو بوس کی کرسی پہ بیٹھے دیکھنا اُسے ہضم نہیں ہو رہا تھا...برداشت نہیں ہو رہا تھا...

وہ گُم صُم سا بیٹھا تھا..آنکھ لال ہو رہی تھی..نا جانے وہ کون سی سوچوں میں گم تھا...جب کانفرنس حال کا دروازہ کھلا...

Posted On Kitab Nagri

عیسی اندر داخل ہوا اور اُس کے عین پیچھے شِیری بھی داخل ہوئی سب منتظر اور حیران کن اور تجسس بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے.. یہ ایک لمبی سی میز تھی جس کے سائیڈ پہ لائن سے کرسیاں لگی ہوئی تھیں اور ہر کرسی کے آگے ایک عدد مائک اور پانی کی بوتل تھی...

سربراہی جگہ پہ دو کرسیاں تھی وہاں تک پہنچ کے عیسی نے ایک کرسی کھینچی..شِیری کو بیٹھنے کا اشارہ کیا..سب کا منہ حیرت سے کھلا...کوئی سی ای او کے لیے اتنا نہیں کرتا....

شِیری کے چہرے پہ ہلکی سی مسکان آئی...وہاں دریاب کا چہرہ مزید سرخ ہوا...عیسی نے پلکے جھپک کے اُسے گویا تسلی دی وہ خاموشی سے بیٹھ گئی...

Hello Everyone..

عیسی نے گلا کھنکھار کے کہا...ہر طرف خاموشی چھا گئی...ہر کوئی اُسے توجہ سے سن رہا تھا لیکن دریاب کی نظر شِیری پہ تھی وہ دیکھ کم گھور زیادہ رہا تھا...شِیری کو اُس کی نظریں اپنے آر پار ہوتی محسوس ہوئی اور آج پہلی بار اُسے اُس کی نظر بے حد بری لگ رہی تھی..عیسی نے بولنا جاری رکھا..

Let's introduce...

New "C..E..O" of Royal group of company and my "Wife" miss "

"Sherrey Essa Murad Shah""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سب کے منہ حیرت سے کُھلے..توکسی کی نظروں میں ستائش ابھری توکسی کی نظروں میں رشک توکسی کی نظروں میں حسد..لیکن دریاب کو صرف دو لفظ بار بار سُنائی دے رہے تھے....اُس کے کانوں میں گونج رہے تھے..."My Wife"

امید ہے ہر کوئی اپنا کام اور اپنی زمینداری باخوبی نبھائے اور ہاں یہ ہماری کمپنی کی سی ای او ہے یہ بات مجھے دوبارہ کسی کو بھی یاد دلانی نہ پڑے...

کہہ کے وہ اپنی سربراہ کرسی پہ بیٹھا تھا...شیری نے اُسے دیکھا تھا...

میٹنگ شروع ہوئی پروجیکٹ کے بارے میں ڈسکشن شروع ہوئی...درمیان میں بھی عیسی شیری کی رائے جانتا...اُس سے مشورہ لیتا پھر اگلی بات شروع کرتا

یہ میٹنگ مسلسل دو گھنٹے چلی تھی اُس کے بعد عیسی نے ایک اور اناؤنسمنٹ کی...

"Royal group of company" کی وجہ سے اور "YT group of company"

کو آج پورے 20 سال پورے ہوئے تھے تو اس لیے وہ ایک گرینڈ پارٹی رکھ رہے تھے اور عیسی نے تمام کمپنیز کو انوائٹ کیا تھا... آفس کا سٹاف اور ورکر سب کو مدعو کیا گیا تھا...

یہ اناؤنس کرنے کے بعد ایک ایک کر کے سب جا رہے تھے شیری بھی وہاں سے سیدھا عیسی کے کیبن میں گئی تھی...دریاب کے جبڑے اب بھی بھینچے ہوئے تھے..شیری کو عیسہ کی بیوی کے روپ میں دیکھنا نہایت بُرا لگا تھا اُسے..وہ بھی اٹھ کے جانے لگا تھا جب عیسی نے اُسے پکارا...

Posted On Kitab Nagri

مسٹر دریاب..؟

اُس نے رک کے اُسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا...

مجھے آپ سے بات کرنی ہے...

دریاب بھی تو یہی چاہتا تھا ایک ایک کر کے سب وہاں سے جا چکے تھے.. دریا منتظر نگاہوں سے دیکھ رہا تھا.. عیسی اٹھ کے قریب آیا اس کے ماتھے پہ گہرے بل تھے... وہاں آ کے بالکل دریاب کے سامنے کھڑا ہوا..

کئی لمحے اُسے یوں ہی دیکھتا رہا پھر تیسرے لمحے اُس کا ہاتھ اٹھا اور سامنے والے پہ چھاپ چھوڑ گیا...

دریاب کو یقین نہیں آیا کہ اُس کے ساتھ ابھی یہ کیا ہوا...؟

اُس کا جبڑا ہل گیا تھا دائیں گال پہ تھپڑ پڑا اور بائیں طرف چہرہ لڑکھ گیا...

اہانت اور توہین سے اُس کا چہرہ سرخ ہوا اس نے عیسی کو دیکھا جس کے چہرے پہ بلا کی سنجیدگی اور انتہائی سخت تاثرات تھے..

"شیری سے تم نے اس لہجے میں بات کی میں نے نظر انداز کیا لیکن تمہاری ہمت کیسے ہوئی اُسے ہاتھ لگانے کی اُسے ٹارچر کرنے کی"

دریاب دھک سے رہ گیا وہ بہت کچھ کہنا چاہتا تھا لیکن خاموش رہا

"آئندہ اُسے کچھ کہنے یا کرنے سے پہلے یہ ضرور سوچ لینا کہ وہ عیسی مُراد شاہ کی بیوی ہے"

Posted On Kitab Nagri

اُس نے اُسکی ٹائی کی ناٹ ٹھیک کی اُسکا گال تھپکا پھر اُسکے کان کے قریب دبا دبا سا غرایا..

"اگر سمجھ نہیں آئی تو میں اچھے سے جانتا ہوں کہ کیا کرنا ہے.. اپنی فیملی کو ضرور لانا"

عیسی اُسکا گال تھتھپا کے باہر نکل گیا.. وہ ابھی تک شاک میں تھا.. مزید اُسے دو لمحے لگے ہوش میں آنے کے لیے.. وہ کرسی پہ گرنے کے انداز میں بیٹھ گیا..

یہ سب کیا ہو رہا تھا..؟

اُس نے اپنا سر اپنے ہاتھوں میں پکڑ لیا.. اُس کے غصے میں اُسکی نفرت میں مزید اضافہ ہوا.. اگر اُس نے کانٹریکٹ یا ڈیل سائن نہ کی ہوتی تو یقیناً وہ سب کچھ چھوڑ کے جا چکا ہوتا.. اب اُسے شِیری کے انڈر رہ کے کام کرنا ہوگا...

آہ اُس کی عزت...

وہ وہاں سے اٹھا اور سب سے نظریں چُرا کے وہاں سے نکلتا چلا گیا..

اُس نے امریکہ کی سرزمین پہ قدم رکھا اُسے یوں محسوس ہوا کہ یہ ملک اُس کا ہے... اور وہ پردیس سے واپس آیا ہے... اس نے ایک سکون کی لمبی سانس خارج کی... وہ پرسکون اور مطمئن تھا محبت کا Chapter وہ ختم کر کے آیا تھا اور اب دوبارہ واپس ہر گز بھی نہیں جائے گا...

Posted On Kitab Nagri

وہ یہاں سیٹل ہو گا اور اپنی فیملی کو بھی وہاں بلائے گا لیکن وہ خاموشی سے چلتا ہوا ٹیکسی کے قریب آیا... یہاں اُس نے تین سال گزارے تھے وہ یہاں کا سٹوڈنٹ تھا یہاں سیٹل ہونا اُس کے لیے مشکل نہیں تھا..

ٹیکسی کا دروازہ کھول کے اُس نے ایک بار مڑ کے دوبارہ ایئرپورٹ کو دیکھا.. نا جانے کیوں...؟

اس نے ایک نظر بھر کے دیکھا اور ٹیکسی میں بیٹھ گیا.. اُس کے ملک کو سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے وہ آ گیا تھا...

آگ کے دریا سے نکل کے.. وہ آ گیا تھا.. اُسے اُس کی خوشیاں لوٹا کے... وہ آ گیا تھا اپنے پچھتاوے سے نکل کے.. اب وہ ایک نئی زندگی شروع کرے گا ایک نئے سفر کا آغاز کرے گا... وہ اس سفر میں اُس کی یادوں کے علاوہ کچھ نہیں تھا اُس کے پاس کوئی سرمایہ نہیں تھا لیکن نہ وہ دُکھی تھا نہ درد میں تھا وہ پُرسکون تھا مطمئن تھا... اور "سکون کی قیمت ہر محبت سے بھاری ہوتی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کا ایک بج رہا تھا جب شِیری کسی سوچوں میں اُلجھی ہوئی تھی... اُس نے کروٹ بدل رکھی تھی شاید کم سے کم اس وقت وہ عیسی کا سامنا نہیں چاہتی تھی...

وہ نہیں جانتی تھی کہ عیسی اس سچائی کے بارے میں کیا کیا جانتا ہے لیکن وہ بے حد پریشان تھی... نیند اُس کی اڑ چکی تھی ایک ایک لفظ ایک ایک بات اُس کے کانوں میں گونج رہی تھی...

Posted On Kitab Nagri

اُسے نہ جانے کس بات کا ڈر تھا... بھروسہ ٹوٹنے کا..؟ حالانکہ کہیں نہ کہیں وہ یہ جانتی تھی کہ عیسی اُس پہ یقین کرے گا اُس پہ ہی یقین کرے گا... لیکن اب اگر ایسا ویسا کچھ ہوا تو..؟

ایک لمحے کے لیے یہ خیال اُس کے ذہن میں آیا لیکن اگلے ہی پل اُس نے یہ خیال جھٹک دیا تھا اتنا سب ہونے کے بعد کم سے کم عیسی کے بارے میں اُس کا یہ خیال کرنا یہ گمان کرنا اُسے ہرگز بھی زیب نہیں دیتا تھا...

اُسے اس بارے میں عیسی سے خود بات کرنی چاہیے کوئی بھی غلط فہمی ہونے سے پہلے دریاب کی نفرت وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی تھی... اس وقت وہ کچھ بھی کر سکتا تھا اُس سے کچھ بھی توقع کی جا سکتی ہے...

وہ خاموشی سے بس اس کشمکش میں وہ مبتلا تھی کہ وہ عیسی سے بات کرے یا نہ کرے... پہلے ہی اُس کی ساری غلط فہمی دور کرے یا نہ کریں...

پتہ نہیں عیسی اس بارے میں کتنا جانتے ہیں... پتہ نہیں دریاب نے اس بارے میں عیسی سے کچھ بات بھی کی ہے یا نہیں... وہ مُسلسل سوچ رہی تھی...

اب رات کا ڈیڑھ بج چکا تھا نیند عیسی کی آنکھوں میں بھی نہیں تھی.. آج جو ہوا ان سب کے بارے میں سوچ رہا تھا وہ یہ سب کیوں کر رہا تھا..؟

Posted On Kitab Nagri

وہ چاہتا تو دریاب شاہ سے کنٹریکٹ کینسل کر سکتا تھا وہ چاہتا تھا تو بدلہ لے سکتا تھا وہ چاہتا تھا تو اُسے سڑک پر لا کے کھڑا ابھی کر سکتا تھا لیکن وہ یہ کیوں نہیں کر رہا تھا..؟

وہ کیا چاہ رہا تھا..؟

وہ چاہ رہا تھا شاید یہ چاہ رہا تھا کہ ایک بار اُس کی آنکھوں کے سامنے سچائی آ جائے جس کی پٹی اُس کی آنکھوں میں بندھی ہوئی ہے...

یہ سزا اُس کے لیے کافی نہیں تھی کہ وہ اُسے مالی طور پر توڑ دے یا کمزور کر دے..یہ سزا دردناک تھی کہ اُسے اپنی غلطی کا اپنے گناہ کا احساس ہو جائے پھر اُسے ایک پچھتاوے کی عمر تڑپے گا پھر اُسے پتہ چلا کہ اُس نے کیا کھو دیا ہے...

اُس نے ہیرے کو پتھر سمجھا...وہ بھی سوچ میں الجھا تھا پہلا قدم وہ اٹھا چکا تھا وہ شِیری کو ان بھیانک قید سے نکالنا چاہتا تھا اور دریاب کو اس کے گناہ کا احساس دلانا چاہتا تھا...

کمرے میں نیم روشنی تھی...

عیسی..؟

جب ہلکی سی شِیری کی آواز اُس کے کانوں میں پڑی

..دونوں جانتے تھے کہ دونوں ہی جاگ رہے ہیں..دونوں نے دائیں بائیں کروٹ لے رکھی تھی عیسی کا چہرہ دائیں طرف اور شِیری کا چہرہ بائیں طرف تھا..

Posted On Kitab Nagri

"ہم "اُس نے آہستہ سے کہا...

میرا کردار آپ کی نظر میں کیا ہے..؟

شِیری نے اگلا سوال کیا...وہ جانتا تھا کہ شِیری ایسا کیوں کہہ رہی ہے...

تمہیں کیا لگتا ہے شِیری..؟

عیسی نے پوچھا تھا..

"پتہ نہیں مجھے اب کچھ بھی نہیں لگتا اب کچھ بھی ہونا ناممکن نہیں لگتا"

عیسی نے کروٹ موڑ کے اُس کی پُشت کو دیکھا پھر آگے ہو کے اُس کی کمر کے گرد ہاتھ لپیٹا..اُسے خود کے قریب کیا..خود کے ساتھ لگایا..پھر آہستہ سے پوچھا..

"کیا میں تمہارا دل دھڑکانے میں ناکام ہو گیا..؟"

شِیری نے اُس کا ہاتھ نہیں ہٹایا...

"بہت عرصے بعد میرا دل دھڑکا ہے عیسی..اس لیے تو ڈر رہی ہوں کہ اب دوبارہ یہ پتھر کا مجسمہ نہ بن جائے"

کبھی کبھار یقین الفاظوں سے نہیں دلانا چاہیے...عیسی نے اُس کی گردن میں منہ چھپایا...

عیسی..؟

اُس نے پھر آہستہ سے پکارا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کچھ پوچھنا چاہتے ہیں کچھ بھی جاننا چاہتے ہیں تو پوچھ لیں...اس بار غلط فہمیوں کی گنجائش نہیں ہے مجھ میں... عیسی نے اُس کے ساتھ لگ کے آہستہ سے آنکھیں موندی...

"لوگوں کے لیے تم ایک ماضی ہو لیکن میرے لیے تم میرا حال اور مستقبل ہو میں بس اتنا کہوں گا میرے لیے تم مجھ سے بھی پہلے ہو"

شِیری کو اپنا جواب مل گیا تھا اب کوئی سوال معنی نہیں رکھتا تھا...نا اُس کے ذہن میں اب کوئی شک تھا..https://www.kitabnagri.com

عیسی نے آنکھیں موندی تھی...اُسے اپنے ساتھ لگائے ہوئے تھا...

یہ وہ عیسی نہیں تھا جو درِیاب سے ملتے وقت تھا یہ کوئی اور تھا یہ وہ ہمسفر تھا یہ وہ ساتھی تھا جو رشتہ چلانا اُسے محبت سے اعتبار سے رکھنا اُسے اچھے سے آتا تھا...اگر مقتوم نے اُسے شیری کو اپنا بنانے کا کہا تھا تو یوں ہی تو نہیں کہا تھا...

"جب ایک مرد محبت کرتا ہے تو وہ دنیا کے لیے اور دنیا اُس کے لیے اندھی گونگی اور بہری ہو جاتی ہے"

عیسی نے اُسے اپنے ساتھ لگائے رکھا تھا اُسے یہ احساس کافی تھا کہ وہ اب اکیلی بالکل نہیں..اُسے کوئی ڈر نہیں..شِیری نے بھی اُس کے گرد ہاتھ لپیٹ کے سکون سے آنکھیں موندلی تھی...

Posted On Kitab Nagri

اللہ تو ایک چھوٹی سی چونٹی کا حق بھی ضائع نہیں کرتا تو تم نے کیسے سوچ لیا کہ تمہارے ٹوٹے دل کے ساتھ کیا گیا صبر ضائع ہو جائے گا... تم بس یقین رکھو تمہاری دعائیں اُس کے در پہ نام لے کر پہنچتی ہیں.. اس پر خوش ہو جاؤ یا خوش رہا کرو جو اللہ نے تمہارے لیے چنی ہے پھر وہ تمہیں ان منزلوں تک خود ہی لے جائے گا... جس پر تم پہنچنا چاہتے ہو...

انسان کو پتہ ہونا چاہیے کہ اُس کا یقین اُس کی دعائیں ہی اُس کا مقدر ہوتی ہے...

مصلوں پر بیٹھ کے نکلتی ہوئی آہوں سے کوئی برباد بھی ہو سکتا ہے اور مصلوں پہ بیٹھ کے گڑگڑا کے مانگی ہوئی دعائیں نصیب بھی بدل سکتی ہیں...

انسان کے ہاتھ بندھے ہو سکتے ہیں لیکن خدا کے نہیں...وہ کبھی ضرورت سے زیادہ آزمائش میں نہیں ڈالتا وہ کبھی بھی زیادتی ہونے نہیں دیتا... دنیا میں ہی وہ دے دیتا ہے جو انسان نے خود بُنا ہے.. جو اُس نے اعمال کیے ہیں.. وہ دنیا میں ہی مل جاتا ہے.. اگر نہیں تو ڈرو اُس وقت سے جب قیامت کے دن وہ تمہیں جزا اور سزا دے گا...

کل اُن کے گھر میں ایک گرینڈ پارٹی تھی اور شِیری جانتی تھی کہ دریاب بھی آئے گا اور اُس کی فیملی بھی آئے گی.. اُسے ہمت سے کام لینا ہے.. اُن کی باتوں کو یا تو نظر انداز کرنا ہے یا پھر منہ توڑ جواب دینا ہے.. یہ پھر کون جانتا ہے کہ اگلے لمحے کوئی طوفان ہو یا پھر کوئی بہار...؟

Posted On Kitab Nagri

محبت کیا ہے..؟

کتنی خوبصورت ہے..؟

ہر چیز کے دو پہلو ہیں ایک محبت کو پانا ایک محبت کو جیتنا...

جو محبت کو جیت لیتا ہے اُسے فرق نہیں پڑتا کہ اُس نے محبت کو پایا ہے یا حاصل کیا ہے کے نہیں...

محبت ہمیشہ سے ہی خوبصورت ہوتی ہے اور خوبصورت چیزیں ہر انسان حاصل نہیں کر پاتا اُس کا ایک معیار ہوتا ہے اور وہ معیار مخصوص دل ہے... جو محبت کی پرکھ رکھتے ہیں...

نیویارک میں ایک آبشار موجود ہیں... جس کے نیچے ایک غار میں شعلہ نما روشنی نظر آتی ہے یہ دنیا کے سب سے دلکش اور غیر معمولی قدرتی عجائبات میں سے ایک ہے... بفیلو کے قریب چسٹنٹ رِج پاک میں واقعی یہ چھوٹی سی آبشار کسی راز کو چھپائے بیٹھی ہے... آبشار کے بالکل پیچھے واقعی ایک قدرتی گیس کا لیکج ہے یہ گیس ایک چھوٹے سے شعلے کو مُسلسل چلاتی رہتی ہے... آگ اور پانی کے ساتھ رہنے کا دلکش نظارہ پیدا کرتا ہے... مقامی لوگ اور ٹورسٹ یہاں یکسہ طور پر لازوال شعلہ آبشار کی طرف متوجہ ہوتے ہیں... نا صرف اُس کی خوبصورتی کے لیے بلکہ اُس کے پُراسرار تجسس کے لیے بھی... شعلہ کبھی کبھی ٹمٹماتا ہے لیکن اس پُراسرار جگہ کی جادوئی چمک میں اضافہ کرتے ہوئے اُسے آسانی سے دوبارہ بھڑکایا جاسکتا ہے...

Posted On Kitab Nagri

آبشار کے اندر آگ جلنے کا انوکھا امتزاج بالکل محبت کے سنگ ہے... آگ اور پانی کے ملن کا نام ہی محبت ہے.. تکلیفوں کے بعد بھی ساتھ رہنا محبت ہے... برباد ہو کے خوش رہنے کی دعا دینا بھی محبت ہے... جس محبت میں انسان کے اندر کی میں ختم نہ ہو یا تو وہ محبت کا دعویٰ نہ کرے یا پھر "میں" کو "تم" میں بدل دے.. یہی اصول ہے... یہی دستور ہے.. یہی محبت ہے..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"زندگی میں گُلال نا بکھیرا تو کیا جیا..

پہلو میں جو دل نہ دھڑکا یا تو کیا جیا..

یہ ہی اصول ہے.. یہ ہی دستور ہے.. یہ ہی ریت ہے..

محبت میں "میں" کو ختم نہ کیا تو کیا جیا"

(غازی سِکندر بھی محبت کی ان وادیوں میں شُمار ہے)

ہمیں دیر نہیں کرنی چاہیے ورنہ کیا امپریشن پڑے گا ڈائمنڈ گروپ اف کمپنی کا...

مسز رئیسہ نے آخری بار جیسے خود کو آئینے میں دیکھا اور پھر سامیہ کو اور آئزل کو لتاڑا... وہ جانے کے لیے بالکل پُرجوش تھی... دریاب بالکل خاموش تھا وہ کچھ بھی نہیں بول رہا تھا وہ ماں کو ایسا کیا کہے کہ وہ رک جائیں اگر کچھ ایسا کہہ بھی دے تو شاید تب بھی وہ ہر حال میں جانا چاہیں گی..

Posted On Kitab Nagri

سیم میں نے بھائی سے سنا تھا کہ ان کا کوئی چھوٹا بھائی بھی ہے اگر تم نے اُسے سیٹ کر لیا نا تو پھر مزے ہی مزے ہوں گے... آئزل نے سیم کے کان میں سر گوشی کی... سیم نے اُسے مسکرا کے دیکھا دوبارہ سے برش اپنے گال پہ پھیرا... وہ بلیک رنگ کا ٹاپ پہنے ہوئے تھی نہایت خوبصورت لگ رہی تھی اُس نے ایک ادا سے بال جھٹ کر باہر کی طرف قدم بڑھائے...

ریلیکس شِیری اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں... شِیری نے اُسے بتا دیا تھا جو آفس میں ہوا تھا... ماہی کے چہرے پر سکون تھا... اسے کچھ کچھ سمجھ تو آ رہا تھا جو ہو رہا تھا....

لیکن وہ غلط بھی ہو سکتی تھی یہ خیال ہو سکتا تھا اُس کا یہاں ہونا اتفاق بھی ہو سکتا تھا لیکن ماہی پُر سکون تھی وہ جانتی تھی کہ عیسی بھائی کو اُس پہ مکمل یقین ہے لیکن وہ شِیری کو یہ نہیں بتا سکی تھی کہ اُس نے اُس کے بارے میں عیسی بھائی کو سب کچھ بتا دیا ہے...

ہمیں ڈرنے کی ضرورت نہیں وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے.. اگر وہ کچھ بکواس بھی کریں گے نا تو تمہیں اتنا پتہ ہونا چاہیے شِیری کے عیسی بھائی اُن کا منہ توڑ دیں گے.. چلو آؤ ہم ارینجمنٹ دیکھتے ہیں... کہیں کوئی کمی تو نہیں... وہ دونوں ماہی کے کمرے میں تھی..

شِیری نے سر اثبات میں ہلایا اور وہ دونوں وہاں سے نکل کے لان میں آئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

عیسی کمرے میں ہی بیٹھا تھا شاید آفس کا کچھ ضروری کام کر رہا تھا. چہرے پر بلا کی سنجید گی تھی... سب آر ینج کروا کے وہ پر سکون ہو کے یہ کام کر رہا تھا اور آنے والے وقت کے لیے خود کو تیار کر رہا تھا..

ابھی وہ مصروف ہی تھا جب شِیری اندر داخل ہوئی..

مہمان آنا شروع ہو چکے تھے شِیری نے ایک نظر اُس کو دیکھا جو بے حد مصروف نظر آ رہا تھا..

وہ تیار بھی نہیں تھا شِیری نے ایک لمبا سانس لیا اور پھر اُسے پکارا.. عیسی..؟

عیسی نے ایک نظر اٹھا کے اُسے دیکھا پھر دوبارہ سے لیپ ٹاپ پہ نظر کی... یہ سب باقی بعد میں کر لیجئے گا مہمان آ رہے ہیں اور اپ ابھی تک تیار بھی نہیں ہوئے..

بس تھوڑی دیر اور.. اُس نے مصروف سے لہجے میں کہا..

اچھا جلدی کریں میں آپ کے کپڑے نکال رہی ہوں جلدی تیار ہو جایئے گا..

اوکے.. اُس نے دوبارہ سے مصروف لہجے میں کہا.. شِیری نے الماری کھولی.. اُس کے لیے سفید شرٹ نکالی.. اور اپنا سفید جوڑا.. نجانے کیوں لیکن شِیری کو یہ رنگ بہت پسند تھا... اُس نے عیسی کے کپڑوں کے ساتھ میچنگ کی... اُس کے کپڑے بیڈ پہ رکھے اور اپنا جوڑا اٹھا کے باتھ روم کی طرف گئی.

اُس نے شاور لیا کپڑے چینج کیے اور باہر نکلی.. عیسی ابھی بھی مصروف تھا.. شِیری نے آئینے میں خود کو دیکھا اُس کے چہرے پہ ایک الگ ہی قسم کی چمک تھی.. وہ اس کی محبت میں نکھر رہی تھی.. اس نے

Posted On Kitab Nagri

بال سُکھائے..ہلکا پھلکا میک اپ کیا..چوڑیاں بھی پہنی بالوں کو کُھلا چوڑا پھر دوبارہ ایک نظر مڑ کے عیسی کو دیکھا اور دوبارہ پھر آئینے کو...https://www.kitabnagri.com

دونوں کا عکس سامنے آئینے میں جھلملا رہا تھا اس کے چہرے پہ بلا کی خوبصورت مسکراہٹ آئی... عیسی نے اُسے دیکھا پھر آہستہ سے پکارا..

شِیری..؟

جی..اُسنے تابعداری سے جواب دیا...

"الماری میں گجروں کا پیکٹ رکھا ہے وہ لازمی پہن لینا"

عیسی نے اب بھی آہستہ سے مصروف انداز میں کہا..شِیری کے چہرے کی چمک مزید بڑھی.. تبسُم مزید بکھرا اُس کے لبوں پہ... اس نے الماری سے گجرے نکالے اور بیڈ پہ لے کے بیٹھی..

عیسی اب اٹھ چکا تھا ٹائم نہیں تھا اُن کے پاس..سب مہمان تقریباً آ چکے تھے...وہ کچھ دیر بعد واش روم سے فریش ہو کے نکلا تو شِیری بالکل تیار تھی..لیکن ابھی گجرے نہیں پہنے تھے اور کیوں نہیں پہنے تھے وہ سمجھ گیا تھا...

مزید دس منٹ میں وہ بالکل نک سُک سا تیار ہو کے کھڑا تھا...شِیری اب بھی بیڈ پہ بیٹھی تھی اُس کا دوپٹہ بھی سائیڈ پہ رکھا تھا..شِیری سفید جوڑے میں واقعی وہ کوئی حور ہی لگتی تھی..

Posted On Kitab Nagri

اُس کے دراز قد پہ وہ کافی جچتا تھا.. عیسی اُس کے ساتھ بیٹھ گیا...وہ گجرے اٹھائے اور اُسے دیکھتے ہوئے آہستہ سے اُس کے ہاتھ میں پہنائیں پھر اُس نے موتیوں کے پھول کی لڑی نکالی اور شِیری کو کندھوں سے پکڑ کے موڑا.. اب اُس کی پشت عیسی کی طرف تھی..اُس کے بالوں میں وہ گجرے پہنائے..

اب وہ مکمل طور پر تیار تھی.. عیسی نے اُس کے کندھے پہ تھوڑی ٹکائی اور آہستہ بولا...

"فکر کسی چیز کی بھی نہیں کرنی اگر کوئی بھی کچھ بھی بکواس کرے تو تمہارے پاس اُس کا منہ توڑ دینے کی فُل اتھارٹی ہے اور اس صورت میں اُس کا فل استعمال کرنا"

شیری نے ایک نظر مڑ کے اُسے عجیب نظروں سے دیکھا..یقیناً وہ سب جان چکا تھا..

اگر پھر بھی کوئی مسئلہ ہوا تو..؟

شِیری نے پوچھا..

"تو میں ہوں نا.. میں سنبھال لوں گا... بس تم نے پینک ہرگز نہیں ہونا یہ "عیسی مُراد شاہ" کی بیوی اور Royal group of company کے CEO کو زیب ہرگز نہیں دیتا"

شِیری نے اُسے مسکرا کے دیکھا وہ واقع پر سکون ہوگئی تھی. اُس نے عیسی کے گال پہ ہاتھ رکھا اور آہستہ سے پوچھا...

چلیں..؟

عیسی نے سر اثبات میں ہلایا.. اُس کا ہاتھ پکڑ کر ابھی کمرے سے ہی نکلا تھا کہ عیسی کی ماں آئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

"ماشاءاللہ"

اُن کے منہ سے بے اختیار نکلا... انہوں نے دونوں کو پیار کیا... چلو جلدی سے سب آ گئے ہیں...

جی... دونوں نے ایک نظر ایک دوسرے کو دیکھا اور وہاں سے نکلتے چلے گئے...

دریاب کی فیملی بھی اگئی تھی... ماحول پر سکون تھا.. کھانا کھالیا گیا تھا لیکن اب سیم کی نظریں اُسے ہی ڈھونڈ رہی تھی... جس کے لیے وہ آئی تھی...

اُن کا گھر دریاب کے گھر سے تقریباً کوئی تین گنا بڑا تھا اور اُس کی سجاوٹ دیکھ کے اُن کا منہ ضرور کُھلا تھا... اب تو اُس کی حسد اور بھی بڑھ گئی تھی... اب اُس کی نظریں روہیل کو ڈھونڈ رہی تھی جب وہ اُسے عیسی کے ساتھ کھڑا نظر آیا تھا.. عیسی کو تو وہ پہچان گئ تھی لیکن روہیل کو نہیں.. لیکن وہ دِکھنے میں بالکل عیسی پہ ہی تھا.. وجیہہ.. خوبصورت.. ہینڈ سم بھی..

یہ روہیل ہی ہو سکتا تھا.. وہ دونوں آپس میں کوئی بات کر رہے تھے... کچھ دیر بعد عیسی وہاں سے جا چکا تھا اور روہیل وہیں کھڑا تھا...https://www.kitabnagri.com

موقع اچھا تھا... سیم نے اُس کی طرف قدم بڑھایا.. دریاب ایک طرف خاموشی سے بیٹھا تھا.. اُس کا یہاں دم گھٹ رہا تھا لیکن یہاں رہنا اُس کی مجبوری تھی... مسز رئیسہ بھی ساتھ بیٹھی تھی عیسی کی ماں اور بڑی ماں سے سلام دعا وہ کر چکی تھی...

Posted On Kitab Nagri

ہیلو...روہیل نے میٹھی سی آواز پہ مڑ کے دیکھا تو اُسے سیم کھڑی دکھائی دی...

ہیلو..روہیل نے آہستہ سے کہا...

میں آپ کو کب سے دیکھ رہی تھی..

If i am not wrong...

آپ روہیل ہیں...اُس کے چہرے پر بلا کی خوبصورت مسکراہٹ تھی...

جی...

روہیل کو سمجھ نہیں آئی کہ وہ اُس سے کہنا کیا چاہتی تھی...ابھی اُس کی ملاقات شِیری سے نہیں ہوئی تھی...تب ہی وہ اتنی پُر سکون تھی...

شِیری ماہی کے ساتھ کھڑی تھی جب اُس کی نظر دونوں پر پڑی...میں آتی ہوں ماہی...

کہہ کے وہ ان دونوں کی طرف آئی..

آپ تو دکھنے میں کافی ہینڈ سم ہے روہیل...سیم نے آہستہ سے کہا...

Excuseme..

شِیری نے آہستہ سے کہا...

سیم نے اُسے یوں سجے دھجے دیکھا تو وہ دھک سے رہ گئی ایک پل کے لیے ساکت ہو گئی..اُسے یوں ایسے دیکھنا اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا...

Posted On Kitab Nagri

روحیل..؟

شیری نے اُسے پکارا..

جی..اُس نے تابعداری سے جواب دیا..

سیم اُسے ہکابکا ہو کے دیکھ رہی تھی.. بھلا وہ روہیل کو کیسے جانتی ہے...جی..اور وہ بھی اتنی تابعداری سے جواب دیا گیا تھا...

تمہیں عیسی بلا رہے ہیں...

جی..وہ کہہ نکلنے ہی لگا تھا جب شیری نے آہستہ سے اُس کے کان کے قریب سرگوشی کی...

"ایسے لوگوں سے بچ کے رہا کرو"

روہیل ن سر جھٹکا...یہ کہاں پھنس گیا تھا وہ...

سیم اُسے ابھی بھی دیکھ رہی تھی..اُس کی سرگوشی وہ بخوبی سن چکی تھی...ایک پل لگا اُسے سنبھلنے میں...اگلے ہی پل وہ اُس کا ہاتھ پکڑ کر دبا دبا غرائی..

تم یہاں کیا کر رہی ہو تم اس جگہ کے قابل بالکل نہیں ہو"

سیم نے جیسے اُسے دیکھ کے حقارت سے کہا...

شیری کی مسکراہٹ تو غائب بھی نہیں ہو رہی تھی... تمہارے بھائی نے تمہیں بتایا نہیں..؟

شیری نے جیسے تنز میں کہا..ویٹ میں بتاتی ہوں میں کون ہوں...؟

Posted On Kitab Nagri

شِیری نے یہاں وہاں نظر گھمائی تو سامنے ہی اُسے عیسی کھڑا دکھائی دیا...

عیسی..؟

اُس نے اُسے پکارا..

سیم ابھی تک گم صُم ہو کے دیکھ رہی تھی...

Excuse me...

باقیوں کو ایکسکیوز کر کے عیسی اُس تک آیا...ساتھ تک لڑکی کو کھڑا دیکھ کر اُس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی پھر وہ آہستہ سے زیر لب بڑبڑایا..

"آہ شِیری اب آیا نا مزہ"

وہ دلکش مسکراہٹ کے ساتھ اُس کے پاس گیا..اُس کے قریب آتے ہی شِیری نے اس کے بازو میں ہاتھ ڈالا اور جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولی...

"Meet my husband"Essa Murad Shah"

جہاں عیسی کی مسکراہٹ گہری ہوئی وہاں سیم نے اُسے حیرت اور بُکلاہٹ کے ساتھ دیکھا...اس کے گلے کی گلٹی بھی ابھر کے معدوم ہوئی..اُسے یقین نہیں آیا ابھی جو ہوا...

ابھی اس کی مسکراہٹ بھی غائب ہو چکی تھی..اب تو تم جان گئی ہو گی کہ میں کون ہوں...

Posted On Kitab Nagri

سیم نے اُسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا.. یہ کیسے ہو سکتا ہے وہ تو سوچ کے رہ گئی.. پھر شِیری نے ویٹر کو آواز لگائی وہ دوڑتا ہوا ان تک آیا...

ان کا خاص خیال رکھے یہ ہمارے خاص مہمان ہیں.. ایکسکیوزمی کہہ کے شِیری نے عیسی کے ساتھ قدم دوسری جانب بڑھائے...

کمال کا دھچکا تھا سیم کے لیے.. اہانت اور توہین سے اُس کا چہرہ لال ہو گیا تھا اور یوں مانوں شِیری کو بڑا مزہ آیا تھا... کچھ دیر بعد ہی یہ حال مسز رئیسہ کا بھی تو تھا... دریاب کے گھر میں سے کسی کو بھی یقین نہیں آیا تھا اور ان کے چہرے دیکھ کے شِیری کو بڑا مزہ آرہا تھا اور اُسے یوں دیکھ کے عیسی بہت پرسکون اور خوش ہو گیا تھا...

دریاف کی فیملی جلد ہی واپس جا چکے تھے لیکن اب مہمان نہ ہونے کے برابر تھے یاقوت ماہی عیسی شِیری اور روہیل یہ سب باہر لان میں اب فری ہو کے پرسکون بیٹھے تھے...

گپ شپ بھی جاری تھی... شِیری بے حد خوش تھی یوں جیسے اُس کے جلتے دل کو سکون ملا ہو... بات بات پہ اُس کے قہقہے جاری تھے... شِیری اور ماہی کی نوک جھونک بھی جارہی تھی... کل سے وہ عیسی کے ساتھ پراپر آفس جانے والی تھ... یہاں بیٹھے انہیں دو گھنٹے ہونے والے تھے...

Posted On Kitab Nagri

رات کی تاریکی گہری ہو چکی تھی.. خوب انجوائے سیلیبریشن ہو چکی تھی اب... سب نے اپنے اپنے کمروں کا رُخ کیا.. وہ عیسی کی احسان مند ہو چکی تھی.. جس کی وجہ سے وہ کُھل کے ہنس پائی تھی... عیسی نے اُسے اپنا مقروض کر دیا تھا...

تو اُس کے سارے وعدے سچے تھے... اُس کا بھروسہ اُس نے برقرار رکھا تھا... زندگی پُرسکون ہو گئی تھی... سیاہ رات اُس کی زندگی سے نکل چکی تھی... وہ اندھیرے سے اُجالے میں قدم رکھ چکی تھی... زرد پتے اس کے کام آئے تھے.. زندگی کانٹوں سے نکل کے پھولوں کا گہنا بن چکی تھی... بس اب کبھی بھی اس رشتے کو پاک رشتے کو کبھی کسی کی سیاہ نظر نہ لگے...

پھر کون جانے کوئی ہمسفر کب کیسے کہاں ملے..؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس کا کیبن تیار تھا اور عیسی کے کیبن کے بالکل سامنے تھا. آج پہلا دن تھا اور وہ بالکل پرجوش تھی.. اور کام کے لیے مکمل تیار تھی... نئی سی ای او ہونے کے لحاظ سے اُس پہ باخوبی ذمہ داریاں تھی.. اور وہ بہت ہی اچھے سے سنبھال رہی تھی...

فلوقت تو اُس سے کچھ مسئلہ درپیش نہیں آ رہا تھا... اور اگر کچھ مسئلہ تھا بھی تو عیسی اُس کے ساتھ تھا..

دوپہر کے دو بج رہے تھے اور وہ لگاتار کام میں مصروف تھی... وجہ ایک نیا پروجیکٹ تھا... اس

Posted On Kitab Nagri

پروجیکٹ کے ذریعے وہ اپنے اس کمپنی کو بہت آگے لے کے جا سکتی تھی...وہ بھی مصروف ہی تھی

جب دریاب نے دروازہ ناک کیا...

آجائیں...شِیری نے آہستہ سے کہا...خاموش زبان لیے دریاب اندر داخل ہوا...شِیری نے کام چھوڑ کے اُسے دیکھا..دو لمحے اس نے خاموشی سے اُسے غصے میں دیکھا...

تیسرے لمحے اُس نے آہستہ بولا...

تمہارے سائن چاہیے...

شِیری نے اسے تنزیہ دیکھا پھر اُسے دیکھتے ہوئے آہستہ سے بولی...میں م.

دریاب نے اُسے غصے سے دیکھا پھر اُسنے اپنی بات دوبارہ دہرائی...

کال می میم...دریاب نے ایسے دیکھا جیسے وہ کوئی بہت بڑی ظالم ہو اور وہ مظلوم...اُسے بے حد شرمندگی ہو رہی تھی...یہ قسمت نے کہاں لا کے مارا تھا اسے...

اُس نے جبڑے بھینچے اور منہ میں بڑبڑایا..

میم...

آواز نہیں آئی مجھے...شِیری نے جیسے دوبارہ تنز کیا...دریاب کو اپنی بے بسی پہ شدید غصہ آیا.. لیکن وہ کچھ بھی نہیں کر پا رہا تھا..

میم...

Posted On Kitab Nagri

اُس نے دوبارہ دہرایا.. اہانت اور توہین سے اُس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا...

مسٹر دریاب ذرا جلدی...I have no time..

یس م...

وہ یک دم چلایا... آواز نیچے... آپ کو پتہ ہونا چاہیے کہ آپ کس کے سامنے کھڑے ہیں...شیری نے دانت پیسے.. اُس کے پاس فل اف اتھارٹی تھی اور وہ بھرپور فائدہ اٹھا رہی تھی...

اس کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا تھا ایک ایک زیادتی ایک ایک پل اُسے یاد تھا...

آپ کے سائن چاہیے میم...

اس نے اہانت سے سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ نظر جھکا کے اُسے کہا تھا... یہ کہاں پھنس گیا تھا.. اُس کے سامنے اُس کی ذات کی نفی ہو رہی تھی اور وہ کچھ بھی نہیں کر پا رہا تھا...

شیری نے کرسی کے ساتھ ٹیک لگائی اور پھر بھرپور قہقہہ نکلا...

دریاب نے نظریں اٹھا کے اُسے دیکھا وہ کئی لمحے یوں ہی ہنستی رہی... تو اُس نے اگلے لمحے اپنی ہنسی کا گلا گھونٹا اور آہستہ سے بولی...

پہلے یہ فائلز رکھی ہیں ان کی ڈیٹیل نکال کے پرنٹ کرو اور پھر ارینج کر کے مینیجر کو دے کے آؤ.. پھر میں سائن کر دوں گی...

Posted On Kitab Nagri

دریاب نے مٹھیاں بھینچی اور اُس کی شکایت لگائے بھی تو کس سے.. عیسی تو پہلے سے ہی اُسے بتا چکا تھا کہ وہ شِیری کے ساتھ ہے...

بات کرنے سے وہ مزید تعلق نہیں بگاڑنا چاہتا تھا...

اُس نے آنکھیں بند کر کے کھولی اور ایک لمبا سانس لیا پھر فائلز اٹھا کے وہاں سے نکلا...

شِیری کے منہ پہ دوبارہ سنجیدگی آئی تھوڑا بہت بدلہ لینے کا حق تو وہ رکھتی تھی...

اُس نے عیسی کا نمبر ملایا وہ ساتھ والے کیبن میں ہی تو موجود تھا...اُس نے کال یس کی...

"عیسی میں جو بھی کروں گی آپ میرے ساتھ ہوں گے نا..؟"

اُس نے ڈائریکٹ پوچھا تھا..

"تم جہاں بھی کھڑی ہو گی نا شِیری مجھے ہمیشہ اپنے ساتھ ہی پاؤ گی"

شِیری نے کچھ کہے بغیر فون کاٹا... عیسی نے ایک نظر موبائل پر ڈالی...اُس کے سمجھانے کا کچھ تو اثر ہوا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو تمہارے ساتھ برا کرے... تمہارے کردار پہ انگلی اٹھائے تو اُس کا منہ توڑ دینا چاہیے پھر چاہے وہ کوئی بھی ہو.. اس عزت نفس سے ہر چیز سے بڑی ہے... اس کا تو کوئی مول ہے ہی نہیں...

اب شِیری اُسے بتائے گی کہ بار بار عزت کا جنازہ جب نکلے تو کیسا محسوس ہوتا ہے... کتنی تکلیف ہوتی ہے جب کوئی آپ کے کردار پہ الزام لگائے... کوئی تہمت باندھے... وہ بس اُسے کوئی سزا نہیں دینا

Posted On Kitab Nagri

چاہتی تھی وہ بس اُسے احساس دلانا چاہتی تھی کہ جب کوئی عزت پہ بات کرے... بار بار آپ کی ذات کی نفی کرے تو کیسا محسوس ہوتا ہے... یہ اب شِیری اُسے بتائے گی...

اب بازی پلٹ گئی تھی اب وہ اُسے بتائی گئی کہ انصاف کیا ہوتا ہے... وہ اُس کی آنکھوں پہ بندھی وہ گمراہی کی پٹی کھولے گی... اُس کی ہمت اُس کا جنون صرف اُس کا شوہر تھا.. جس کے ساتھ ہونے کا اُسے پورا یقین تھا...

کچھ دیر بعد وہ ساری فائلز کی ڈیٹیل نکال کے اُسے ارینج کر کے لے آیا تھا... لا کے اُس نے اُس کے ٹیبل پہ رکھی... شِیری نے ایک نظر اُسے دیکھا پھر دوبارہ اُسے تپانے کے لیے بولی.. کچھ پروجیکٹ کی فائلز بھی ہیں ان کی بھی ڈیٹیل نکال کے لے آؤ پھر میں سائن کرتی ہوں...

اس بار بھی وہ کچھ نہیں بولا اُس نے خاموشی سے دوبارہ وہ فائلز اٹھائی اور دوبارہ وہاں سے نکلا... اس کے جاتے ہی چند لمحے بعد عیسی اندر داخل ہوا..

آتے ہی اُس نے شِیری کا ہاتھ پکڑا.. چلو لنچ کے لیے نکلتے ہیں ٹائم دیکھو اتنی بھی کیا بزی کہ اپنے شوہر کو ہی بھول گئی ہو...

اپنے شوہر کو کیسے بھول سکتی ہوں میں...

Posted On Kitab Nagri

چلیں...شِیری ہنستے ہوئے اٹھی اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکلی.. اور سیدھا آفس کے کنٹین میں داخل ہوئی.. لیکن بڑی ماں نے اُن دونوں کے لیے کھانا بھیجا تھا... کیونکہ باہر کا کھانا کھا کے وہ دونوں ہی بیمار نہیں ہونا چاہتے تھے...

وہ خاموشی سے بیٹھے... کھانا گرم کر کے سامنے رکھا وہاں اور بھی لوگ موجود تھے جو آفس کے ہی لوگ تھے ہر کوئی ان دونوں کو دیکھ رہا تھا... لیکن وہ سب کو ہی نظر انداز کر گئے تھے... ہر بار کی طرح ہی عیسی نے نوالا اُس کی طرف بڑھایا...جِسے شِیری نے ہنستے ہوئے خوش دلی سے قبول کیا... لنچ ختم کرنے کے بعد وہ کچھ لمحے یوں ہی بیٹھ کے باتیں کرتے رہے.. کچھ ادھر اُدھر کی.. کچھ نئے پروجیکٹ کی... اس بارے میں شِری کو ایکسپیرینس تو نہیں تھا لیکن وہ کاروباری لحاظ سے کافی اچھی رائے رکھتی تھی.. اگر وہ اس طرح جوش سے اُس کے ساتھ مل کے کام کرے تو وہ بہت جلد ہی اُس کی کمپنی کو کافی آگے تک لے کے جا سکتی تھی اور اس کی قابلیت پہ عیسی کو پورا یقین تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

دریاب نے اُس کے کیبن میں قدم رکھا تو وہ وہاں موجود نہیں تھی.. اُس کا جبڑا بھینچ گیا تھا وہ صرف ایک سائن کے لیے آیا تھا اور وہ صبح سے اُسے یہاں سے وہاں نچا رہی تھی اور وہ ناچ رہا تھا...

اُس نے ٹیبل پہ فائلز پٹکی... اُس کا دل کیا کہ وہ سب کچھ تہس نہس کر کے رکھ دے.. اُس کا دل جل رہا تھا... اُس کی آنکھیں بھی سُرخ ہو رہی تھی...

Posted On Kitab Nagri

وہ خود میں ضبط پیدا کر رہا تھا جو کہ اس وقت ناممکن سا لگ رہا تھا... مطلب ظلم اُس کے ساتھ ہوا اور تیور بھی ایٹیٹیوڈ بھی صرف وہی دکھا رہی تھی... مطلب حد تھی... یہ سب برداشت سے باہر ہوتا جا رہا تھا..

ابھی وہ دو لمحے بیٹھا ہی تھا کہ شیری آندر داخل ہوئی.. آتے ہی اُس کے لب اوہ میں ڈھلے... وہ اپنی چال چلتی اُس کے سامنے رکھے ٹیبل کے سامنے رکھی سربراہی کرسی پہ بیٹھی..

لائے مسٹر دریاب کہاں سائن کرنے ہیں...؟

اُسنے لب بھیج رکھے تھے... وہ دوبارہ اُس کی شکل نہیں دیکھنا چاہتا تھا... شیری نے سائن کیا اور اس کے سامنے فائل رکھی..

اب آپ کا کام ختم ہوا.. آپ جا سکتے ہیں... اُس کی بات پر دریاب کی ناک کے نتھنیں پھولے... جھٹکے سے اٹھا یک دم فائل اٹھائی.. اور طوفان کی رفتار سے وہاں سے نکلتا چلا گیا... ابھی تو شروعات دریاب... ہر چیز کا حساب تمہیں دینا پڑے گا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہہ وہ دوبارہ سے کام میں مصروف ہو گئی... عیسی ہر چیز سے باخبر تھا... وہ چاہتا تھا کہ شیری جو بھی کرے وہ خود کرے.. کب تک وہ کندھے کے سہارے کھڑی رہے گی... اُسے اپنے لیے خود فیصلے لینے چاہیے...https://www.kitabnagri.com

بڑی ماں پلیز...

Posted On Kitab Nagri

کیا پولیز تھوڑا سا تو ناشتہ کیا تھا تم نے..اور اب یہ بھی نہیں کھانا...ایسے تو کمزور ہو جاؤ گی..ماہی نے بیچارگی والی نظر سے سامنے بیٹھا دادا کو دیکھا...

دادا جی بچائیں مجھے...اب اُس نے دادا کا سہارا لینا چاہا...

کیا دادا سے کہہ رہی ہو یہ تو تمہیں کھانا پڑے گا ماہی بیٹا..ایسے تو کمزور ہو جاؤ گی...

بڑی ماں میں تھوڑی دیر بعد کھالوں گی پکا...

ارے فریحہ بچی کہہ رہی ہے تو کھاں لے گی...

ٹھیک ہے لیکن یاد سے کھالینا..کہ کے وہ دوبارہ سے کچن میں گئی تھی...

تھینک یو دادا جی ورنہ یہ سب ہر وقت مجھے کھلانے میں لگے رہتے ہیں..اُس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی..پُتر سب تمہاری فکر کرتے ہیں...

میں جانتی ہوں دادا جی..آپ بتائیں آپ کی کتاب ختم ہو گئی یا نہیں..؟

کہاں پتر ابھی بھی تھوڑی سی رہتی ہے...پڑھ پڑھ کے میں بور ہو گیا ہوں...

آپ لوڈو کھیلیں گے میرے ساتھ...؟

ماہی نے خوش دلی سے پوچھا...

دادا جی کی آنکھیں چمکی....ہاں کیوں نہیں...کہہ کے وہ اندر ٹی وی لان میں آئے...ماہی نے لوڈو کھولی اور آلتی پالتی مار کے بیٹھ گئی...

Posted On Kitab Nagri

اور ان کا کھیل شروع ہوا دونوں ہی لوڈو کے شیدائی معلوم ہو رہے تھے..ان کے قہقہے پورے لون میں گونج رہے تھے...ارہا ثانیہ بھی وہاں آگئی تھی...ایک دادا کی پارٹی میں ہوگئی تھی اور دوسری ماہی کی پارٹی میں...جیت کے نعرے بھی جا رہے تھے..اب آپ کی گوٹی کون بچائے گا دادا جی...ماہی نے ہنستے ہوئے پوچھا...دادا نے اگلے دانا چلے اور ان کا بھرپور قہقہ نکلا...

ماہی کا منہ کھلا ایک بار پھر وہ ہاتھوں سے نکل گئے تھے..لڈو کا کھیل جاری تھا... قہقہے بلند ہوتے جا رہے تھے...ان کی گونج پورے گھر میں گونج رہی تھی...

کیسے ہو عیسی...؟

مکتوم نے پوچھا تھا..میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیسے ہو..دل لگ گیا..؟

عیسی نے پوچھا تھا...امریکہ جانے کے بعد آج پہلی بار دونوں میں بات ہو رہی تھی...

کیا فرق پڑتا ہے عیسی کہ اب دل لگے یا نہ لگے...عیسی نے لمبی سانس خارج کی..اب تمہیں شادی کے بارے میں سوچ لینا چاہیے...

اس کی گنجائش ہی نہیں بچتی...

تو کیا تنہا گزارو گے اب پوری زندگی...؟

عیسی کے سوال جاری تھے...

میری چھوڑو اپنی شادی سے شدہ زندگی کے بارے میں بتاؤ...مکتوم کا لہجہ خوشگوار تھا...

Posted On Kitab Nagri

بالکل پرفیکٹ...شِیری نے دوبارہ جینا سیکھ لیا ہے مکتوم...

مکتوم نے چاند کی طرف دیکھا آج وہ اُسے بھیانک نہیں لگا تھا... آج دوبارہ سے وہ خوبصورت لگنے لگا تھا... دونوں کی باتیں جاری تھی...باتیں کرتے ہوئے عیسی نے کمرے میں قدم رکھا توشِیری نے سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھا...

جیسے پوچھ رہی ہو کہ کون ہے..؟

مکتوم ہے..بات کرنی ہے... عیسی نے پوچھا تھا...

نہیں..شِیری نے بے رُخی کے ساتھ جواب دیا...

مکتوم جانتا تھا کہ وہ کبھی ہاں نہیں کرے گی وہ کبھی معاف بھی نہیں کرے گی...

رہنے دو اس کی ضرورت نہیں... عیسی نے باتوں کا رخ کہیں اور موڑ دیا تھا...دونوں کی باتیں جاری تھی...

تقریباً کوئی 10 بجے کے قریب اُس نے کال کاٹی..جب شِیری نے اُسے بتایا کہ سب کھانے کی میز میں اُس کا انتظار کر رہے ہیں...

شِیری کو آفس جوائن کئے کافی دن ہو گئے تھے..گھر میں سب کے ساتھ بیٹھنے کا ٹائم اب کم ہی ملتا تھا.. وہ بڑی بزی ہو گئی تھی اس لیے ڈنر میں وہ سب ایک ساتھ ہو کے کھانا کھاتے تھے...بالکل ہنسی مذاق کے ساتھ خوشگوار لہجے میں ہنستے ہوئے کھاتے تھے... کھانے کے بعد ماہی شِیری اور دادا ان تینوں نے

Posted On Kitab Nagri

دوبارہ سے لڈو لگائی تھی.. ان کی گپ شپ بھی جاری تھے... عیسی اور یاقوت دوبارہ سے کام میں مصروف ہو گئے تھے وجہ وہ نئے پروجیکٹ تھے... وہ دونوں عیای کے کمرے میں ہی موجود تھے اور وہ تینوں نیچے لانے موجود گپ شپ لگا رہے تھے...

بس موم بس...

بہت ہو گیا میں مزید یہ سب برداشت نہیں کر سکتا..

کیا ہو گیا ہے دریاب ایسا بھی کیا کر دیا ماہرا نے جو تم ایسے پاگلوں کی طرح چیخ رہے ہو...

ریلی موم آپنے ٹائم دیکھا ہے... رات کے 12 بج رہے ہیں اور یہ اب آ رہی ہے... اور آپ کوئی اعتراض بھی نہیں... مجھ سے مزید نہیں برداشت ہو گا...

ماہرہ نے اُسے ضبت سے دیکھا.. یوں جیسے وہ پوچھنا چاہ رہی ہو کہ آخر وہ ہے کون...

اُس کی لائف ہے.. وہ جو چاہے کرے...

مسز رئیسہ نے بہو کو بولنے سے روکا ہوا تھا..

وہ تین سالوں سے گونگا بہرا بنا ہوا تھا آج اچانک زبان کہاں سے آ گئی تھی... اُس کا چڑچڑا پن اُس کا غصہ اُس کی فرسٹریشن سب نکل گئی تھی...

اگر ایسا ہی رہا نہ موم تو میں مزید برداشت ہرگز نہیں کروں گا... اُس کی آنکھیں لال ہو رہی تھی...

اس کا سر درد سے پھٹ رہا تھا...

Posted On Kitab Nagri

تم ہوتے کون ہو میری لائف میں انٹرفیئر کرنے والے..؟

ماہرہ نے اُس سے مزید غصے میں پوچھا تھا...

شوہر ہوں تمہارا...

دریاب نے کھا جانے والے انداز میں کہا...تو شوہر ہی بن کے رہو..

وہ تم جیسی ہی لڑکیاں ہوتی ہیں جو گھر نہیں بسا پاتی...

اور ریلی تب ہی پچھلی تمہیں چھوڑ کے چلی گئی...

بکواس بند کرو اپنی...وہ بھی تمہاری طرح ہی تھی دو ٹکے کی...وہ حقارت سے بولا..اور اس قابل نہیں تھی کہ میں اُسے اپنے ساتھ رکھتا..طلاق میں نے دی تھی اُسے...میں مزید تمہارا یہ رویہ برداشت نہیں کروں گا...

تو مت کرو برداشت میں ایسی ہوں اور ایسی ہی رہوں گی..مت بھولو کہ ڈیڈ نے تم پہ کتنے احسان کیے ہیں...تم آج اگر کھڑے ہو نا تو ڈیڈ کی ڈیل کی وجہ سے..

مسز رئیسہ کبھی دریاب کو روکتی تو کبھی ماہرہ کو...لیکن اس وقت دونوں کو روکنا ناممکن سا لگ رہا تھا...

جب سے وہ عیسی کے گھر سے آئی تھی...اُن کا سر درد مزید بڑھ گیا تھا...وہ ٹینشن ابھی ختم نہیں ہوئی کہ یہ شروع ہو گئی...

کون سے احسان گنوا رہی ہو...تمہارے ڈیڈ بھی میری وجہ سے ہی یہاں تک پہنچے ہیں..یو لٹل بچ..!

Posted On Kitab Nagri

ماہرہ کا ہاتھ اٹھا دریاب پر دوبارہ چھاپ چھوڑ گیا...وہ ان میں سے ہر گز نہیں تھی جو اپنی توہین پہ نظریں بند کر لے... دریاب اُسے دیکھتا رہ گیا..اُس کی آنکھیں لال ہو رہی تھی...یوں کہوں تو شاید زوال کے دن شروع ہو گئے تھے..اس سے پہلے وہ بدلہ لیتا مسز رئیسہ آگے آئی تھی...ماہرہ کو وہاں سے بھیجا...ادھر دریاب کو پر سکون کرنے کی کوشش کی..جو ناممکن ثابت ہو رہی تھی..اُس نے سامنے رکھے میں زپر لات ماری اور غصے میں وہاں سے نکلتا چلا گیا....

ویل ڈن شِیری...https://www.kitabnagri.com

بہت اچھے سے آفس سنبھالا ہے تم نے...

آئی ایم پراوڈ آف یو...

عیسی نے اُسے بتایا...شِیری نے اُسے مسکرا کے دیکھا پھر آہستہ بولی...

"شکریہ"

پتہ ہے عیسی..؟

کہیں نہ کہیں مجھے بے پناہ ڈر لگ رہا تھا...کہ نہ جانے میں یہ سب کر بھی پاؤں گی یا نہیں...

کیوں ڈر کیوں لگ رہا تھا...؟

عیسی نے اُس کے ہاتھ تھامتے ہوئے پوچھا...

آئینے میں دونوں کا عکس جھلملا رہا تھا ایک مکمل جوڑے کی طرح..

Posted On Kitab Nagri

کہ میں پتہ نہیں آپکی امیدوں پہ پورا اتر بھی پاؤں گی یا نہیں... مجھے ڈر تھا کہیں میں آپ کو آپ کی ایکسپیکٹیشن پی شرمندہ نہ کردوں....

عیسی نے اُس کی طرف دیکھا پھر آہستہ اے بولا...

پتہ ہے شِیری...

جب میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تو مجھے یہ محسوس ہوا کہ تم وہ ہر گز بھی نہیں ہو جو دکھتی ہو... تم میں عجیب سی کشش محسوس کر رہا تھا جو میں نے کبھی کسی لڑکی میں محسوس نہیں کی... میں نے آپ کو محسوس کرنا شروع کیا... پہلے پہل مجھے بے حد عجیب لگتا تھا لیکن میں خود کو آپ تک آنے سے کبھی بھی روک نہیں پایا... میں جب بھی یہ آنکھیں دیکھتا تھا تو یقین کرو میری نیندیں اُڑ جاتی تھی..

مجھے ان آنکھوں میں بہت کچھ نظر آتا تھا.. وہ بول رہا تھا...

شِیری اب ایک ہاتھ تھوڑی کے نیچے رکھ کے سرِشاری سے سن رہی تھی...

کیا نظر آتا تھا...؟

آج وہ جاننا چاہتی تھی...

جب آپ شدت سے سوچتے ہیں نا شِیری...

وہ آنکھوں سے دکھائی دینے لگتا ہے.. کانوں سے سُنائی دینے لگتا ہے... اور یہاں تک کہ اُس کی مہک بھی آپ محسوس کر سکتے ہیں... اور آپ کو محسوس بھی ہوتی ہے...

Posted On Kitab Nagri

میں کبھی آپ کی کہانی میں دلچسپی نہیں رکھتا تھا.. لیکن میں شدت سے جاننا چاہتا تھا کہ آپ ایسی کیوں ہیں..

میں یہ نہیں جاننا چاہتا تھا کہ آپ کیا ہیں کیا کا جواب دیناشیری بے حد آسان ہے... لیکن کیوں کا جواب اُتنا ہی مشکل...

آپ ایسی کیوں ہیں یا تھی... یہ چیز مجھے ہمیشہ اُلجھائے رکھتی تھی... میں اسی سوچ میں غرق رہتا تھا...

جب انسان خود سے مختلف لوگوں کو دیکھتا ہے تو اُسے جاننے میں تجسس رکھتا ہے کہ وہ کیا ہے لیکن میں صرف یہ کہوں گا کہ میں تجسس رکھتا تھا اور اس کیوں کو ختم کرنا چاہتا تھا...

گاڑی زوروشور سے روڈ پہ بھاگ رہی تھی...

آنکھوں کی ڈورے لال تھی.. وہ انتہائی قُرب میں تھا... کہیں سے کوئی سکون میسر نہیں آرہا تھا... وہ زوروشور سے گاڑی چلا رہا تھا.. اُس سے الگ ہوئے تین سال ہو گئے تھے لیکن ابھی بھی وہ وہیں اٹکا ہوا تھا وہ توان تین سالوں سے کہیں نکل ہی نہیں پایا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے محبت کیوں کی...؟

اُس کی نظر روڈ پہ جمی تھی.. آنکھوں میں پانی لدا ہوا تھا... اُس نے دھوکہ کیوں دیا...؟

میں نے اُسے اپنی عزت بنایا اُسے اپنے دل میں اپنی زندگی میں اپنے کمرے میں جگہ دی تھی... پھر اُس نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا تھا..؟

Posted On Kitab Nagri

لوگوں کی نظروں میں خود کی نظروں میں وہ مووا ون کر چکا تھا لیکن اُس کا دل ابھی بھی وہیں تھا وہ اب تک وہاں سے نکل ہی نہیں پایا تھا... گاڑی کی سپیڈ اس نے مزید تیز کی.... اس کا دل کیا کہ وہ پوری دنیا کو تہس نہس کر کے رکھ دے.. اُسے اُس کی بے وفائی کی وہ سزا دے.... جس سے اُس کا ذہن پر سکون ہو جائے. اس کی بے قراری ختم ہو جائے... تین سال سے وہ بنا بات کی سزا کاٹ رہا تھا... تین سال سے وہ اس آگ میں جھلس رہا تھا.. لیکن بس اب اور نہیں...

آپ کو پتہ ہے عیسی..؟

میں نے اپنی دھڑکن پہ اُس کے جذبات پہ کفل لگا دیا تھا کہ اب کبھی اُسے دھڑکنے نہیں دوں گی... مجھے لگا تھا عیسی کہ میں کبھی کسی سے دوبارہ محبت نہیں کر پاؤں گی.. اپنا دل کسی کے لیے دھڑکا نہیں پاؤں گی..

نا جانے کیوں..؟

مگر مجھے لگتا تھا کہ اب ایسا کوئی شخص نہیں ہو گا جو مجھ سے یہ حق حاصل کر سکے... جس کے اندر یہ قابلیت ہو لیکن ایسا نہیں ہوا.. میری زندگی کا رُخ بدلہ عیسی... موڑ بدلا...

اللہ تعالی نے مجھے ایسے شخص سے نواز دیا جس کا ساتھ میں ہمیشہ چاہوں گی.. یہاں بھی اور وہاں بھی.. شِیری بول رہی تھی عیسی سرِشاری سے سُن رہا تھا.. اُس کے لبوں پہ مسکراہٹ تھی..

آپ کو پتہ ہے..؟

Posted On Kitab Nagri

شادی کی رات میں بے حد پریشان تھی..بے چین تھی.. لیکن آپ کے دو بول نے سب ٹھیک کر دیا.. جب آپ نے مجھے چوڑیاں پہنائی..یقین کریں اس وقت کے جذبات میں کبھی الفاظوں سے بیان نہیں کر پاؤں گی...

میرا دل اب آپ کے لیے دھڑکتا ہے عیسی.. آپ کی مالا جپتا ہے... آپ کا راگ الاپتا ہے..میں بڑی شدت سے آپ کی محبت میں گرفتار ہو گئی..میں اب چاہوں بھی نا تو آپ سے دور نہیں جا سکتی..

"میں جانے بھی نہیں دوں گا"

وہ بے اختیار بولا..شِیری کے بال کُھلے ہوئے تھے عیسی کی نظر بار بار پھسل رہی تھی..اُسے مدہوش کر رہی تھی..

"میں جاؤں گی بھی نہیں"

شِیری اگلے لمحے بولی..اس کے لبوں پہ بھی مسکراہٹ بکھری...عیسی کی زندگی میں وہ اب ایسے بس گئی تھی جیسے ایک انسان کی جان اُس کے طوطے میں ہو..

شِیری..؟

عیسی نے آہستہ سے پُکارا..اُس نے مسکراہٹ کے ساتھ اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھا...

" کبھی کوئی بات منانی ہو نا تو آپ بس بال کھول لیجئے گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شِیری کا دل کیا کہ وہ کِھلکِھلا کے ہنسے لیکن وہ شرم سے بے اختیار نظریں جُھکا گئی.. اُس کے گال بلش ہوئے وہ بے تحاشہ شرمائی... یہ نظارا عیسی نے دل و جان سے قبول کیا...

"My wife Sherrey Essa Murad Shah"

ایک جھٹکے سے گاڑی رُکی...

اُس کی آنکھیں اس وقت لال متروم ہو رہی تھی.. اُس نے جبڑے بھینچ رکھے تھے... بال بھی ماتھے پہ بِکھرے تھے.. وہ کسی گہری اذیت میں معلوم ہو رہا تھا..

اُس نے دو نظر بھر کے مرر میں اپنی آنکھوں کو دیکھا..

کیا نہیں تھا ان میں..؟

خواب ٹوٹنے کا دُکھ.. بے وفائی کی اذیت... محبت کا دھوکہ.. تنہائی کا احساس.. موت کی طلب.. کیا نہیں تھا اُس کی آنکھوں میں...

وہ مُسلسل سامنے لگے چھوٹے سے آئینے میں خود کو گھُور رہا تھا.. کہ ایک آنسو نکل کے اپنی اہمیت کھو گیا..https://www.kitabnagri.com

ایسا کیوں کیا تھا اُس نے اُس کے ساتھ..؟

میں نے تو اتنی محبت کی تھی. پھر یہ سب کیوں کیا تھا اُس نے..؟

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ مکتوم سے محبت کرتی تھی تو مجھ سے شادی کیوں کی...؟

کیا وہ ہر امیر لڑکوں کے ساتھ ایسا ہی کرتی ہے...؟

کیا وہ یہ سب صرف پیسوں کے لیے کرتی ہے..؟

وہ تکلیف میں تھا..اُسے بے حد تکلیف ہو رہی تھی...دل ٹوٹنے کا غم کتنا بھاری ہوتا ہے یہ اُسے بہت اچھے سے پتہ چل گیا تھا..

اور یہ تکلیف بڑے عرصے سے وہ برداشت کر رہا تھا اُس نے آہستہ سے سر سٹیرنگ پہ رکھا اور آنکھیں موندی لیکن کانوں میں صرف دو الفاظ اُسے سنائی دے رہے تھے.."My Wife"

اُس نے کانوں پہ ہاتھ رکھ لیا..یہ آواز اُسے بے حد بھیانک لگ رہی تھی..یہ آواز اُسے نحوست بھری لگ رہی تھی..

اُسے لگ رہا تھا کہ یہ آواز اُسے مارنے کے لیے کافی ہے یا اُس کے کان کے پردے چیرنے کے لیے کافی ہے..وہ گاڑی کا دروازہ کھول کے باہر نکلا...

گاڑیاں نہ ہونے کے برابر تھی اُس کا اندر سانس گھٹ رہا تھا ایسا لگ رہا تھا کہ وہ مزید اندر اگر دو لمحے بیٹھا تو وہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا...

Posted On Kitab Nagri

یہ وہی وہ جگہ تھی جہاں شِیری مکتوم سے ملی تھی.. باہر نکل کے وہ گاڑی کے آگے کھڑا ہوا.. ہوا چل رہی تھی.. اُس کا دل کیا کہ وہ چیخ چیخ کے سب کو بتائے کہ محبت کیا ہے.. اب کھڑا رہنا اُس کے لیے مشکل ہو گیا تھا.. وہ گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھا..

آنکھوں سے آنسو بہنے لگے.. اس وقت اُسے کندھے کی ضرورت تھی جو میسر ہی نہیں تھا اُس کے پاس...

کچھ نہیں تھا سب ہاتھوں سے نکل گیا تھا سب ختم ہو رہا تھا.. وہ اپنے وجود کو آہستہ سے مرتا ہوا دیکھ رہا تھا اور وہ کچھ بھی نہیں کر پا رہا تھا...

کیوں..؟

اُس کے لبوں سے نکلا.. وہ ایک دم چیخا... سب سے بلند چیخ.. کہ ہواؤں نے اُسے رک کے تعجب سے دیکھا ہو... وہ مایوسی کی آخری حدوں پہ تھا اُس کے جینے کے تقریباً سب جواز ختم ہوتے جا رہے تھے اور وہ کچھ بھی نہیں کر پا رہا تھا...

وہ رو رہا تھا وہ پھوٹ پھوٹ کے رو رہا تھا... بے تحاشہ رو رہا تھا...

میں کیا کروں خدایا..؟

میں کیا کروں..؟

تُو تو سب دیکھ رہا ہے نا.. اب نہیں ہوتا برداشت... نہیں ہو رہا اللہ مجھے...

Posted On Kitab Nagri

وہ تڑپ رہا تھا اُسے زخموں کا مرہم چاہیے تھا اور وہ زخموں کا مرہم شِیری تھی جو وہ گنوا چکا تھا...

شِیری مجھے کچھ دینا ہے تمہیں...

وہ پُر جوش سا کہتا ایک بڑا سا بیگ نکال کے لایا تھا..شِیری نے اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھا پھر اُس کے جوش پہ مسکرائی...

ایسا بھی کیا ہے عیسی اس بیگ میں..؟

شِیری نے پوچھا تھا..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

زیادہ کچھ خاص نہیں لیکن بہت کچھ...

اُس نے سرِشاری سے بیگ کھولا اور وہ کپ نکال کے سامنے کیا جو اُس نے ناراران میں لیا تھا اس پہ بھی ایک خوبصورت نام درج تھا.."شیری عیسی مُرادشاہ"

اُس نے وہ خوبصورت کپ اُس کے سامنے کیا..شیری کی آنکھیں پھیلی اور ایک نظر اُسے حیرت سے دیکھا..وہ مُسکرا رہا تھا..

عیسی آپ بھی یہ والی حرکتیں کرتے تھے...

کیا کرتا محبت سر چڑھی ہوئی تھی..

ہاں وہ تو دِکھ رہا ہے مجھے..لیکن ابھی بھی یقین کرنے میں مجھے مشکل ہو رہی ہے...

وہ قہقہہ لگا کے ہنسی...

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابھی بہت کچھ باقی تھا اُس نے اگلی چیزیں نکالی ایک براؤن رنگ کی جرسی تھی...اُسے ایک ایک کر کے دِکھا رہا تھا اور وہ کبھی حیرت سے دیکھتی تو کبھی ہنس دیتی...

شِیری..؟

عیسی نے آہستہ سے پکارا..

"ہم"

اُس نے سامان کو دیکھتے ہوئے مصروف انداز میں کہا...میں نے تمہارے لیے کچھ اور بھی خریدا ہے..

کیا..؟

وہ بیڈ پہ پہلے سامان کو دیکھ رہی تھی..وہ خوش نصیب تھی بے حد خوش نصیب..

چلو..

اُس نے شِیری کا ہاتھ پکڑ کے اٹھایا..وہ ہنسی ہوئی اٹھی اور اُس کے ساتھ چلنے لگی..سٹور روم کا دروازہ بند تھا سٹور روم اُس کے کمرے کے ذرا آگے ہی تھا..

عیسی نے لاک کھولا اور اُس کا ہاتھ پکڑ کے اندر داخل ہوا...اس وقت کافی اندھیرا تھا..لائٹس آف تھی..

اُس نے اندھیرے میں ہی شِیری کو دیکھنے کی کوشش کی..اُس نے لائٹس اون کی اور شِیری دھک سے رہ گئی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یکدم اُس کے ہاتھ منہ پہ گئے..اُسے لگا کہ وہ خواب دیکھ رہی ہے..اُسے یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ واقعی اُس کا خواب پورا ہو گیا...

اُس نے بے یقینی سے عیسیٰ کو دیکھا پھر دوبارہ اپنی نئی لائبریری کو...چاروں طرف لائٹس لگی ہوئی تھیں..چاروں اور کتابوں کے ریک تھے...

جن میں اُس نے اُس کی پسند کی ساری کتابیں رکھی تھی...ہر قسم کے ناول ہر قسم کی کتابیں اُس میں شامل تھیں...

کمرے کی تھیم بلیک اور براؤن تھی..ایک الگ ہی کمرہ لگ رہا تھا ایک طرف جھولا رکھا تھا تو ایک طرف راکنگ چیئر...

اُس کی آنکھیں نم ہوئی.وہ کن الفاظوں میں اُس کا شکریہ ادا کریں...وہ سمجھ ہی نہیں پائی..

آپ نے یہ سب کب کیا...؟

اُس نے بھی بھیگے سے لہجے پوچھا.

جب آپ آفس میں کچھ زیادہ ہی مصروف تھی...آپ کا شوہر بھی ٹیلنٹڈ ہے میں نے کر لیا یہ آخر...

وہ ایسے کہہ رہا تھا جیسے وہ کوئی بہت بڑا پروجیکٹ ڈیل کر کے آیا ہو...

یہی تو ہر لڑکی کو چاہیے ہوتا ہے.."اہمیت"

"پرائی اورٹی"

Posted On Kitab Nagri

ہر چیز سے بڑھ کے ہے... چاند تارے توڑ کے لانے کی بات تو ہر عاشق کرتا ہے لیکن بس اُسے اس دنیا میں ہی خوش رکھ لے تو واقعی وہ چاند تارے توڑنے کے برابر ہے... وہ ایک دم اُس کے سینے سے لگی اور بھرائی آواز میں بولی..

"تھینک یو عیسی"

ارے ارے یہ کیا بات ہوئی.. اُس نے اُس کے رونے پہ چوٹ کی.. اُس نے بچوں کی طرح ہونٹ نکالے.. اُس کے گرد حصار مزید تنگ کیا... یوں جیسے اُسے ڈر ہو کہ وہ دور چلا جائے گا.. اُسے اس وقت بے تحاشہ رونا آیا اور کیوں آیا وہ سمجھ ہی نہیں پائی...

عیسی نے مسکراتے ہوئے اُس کے کان میں سرگوشی کی..

"میں ہمیشہ تمہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں میرے دل نے تمہاری دھڑکنوں سے محبت کی ہے.. میرے وجود نے صرف تمہاری مالا جپی ہے... پوری دنیا بھی مجھے تمہارا اخلاف کرنا چاہے گی نا تب بھی میں تمہارے ساتھ کھڑا ہوں گا شِیری"

مجھ سے اتنی محبت کیوں کرتے ہیں آپ...؟

اُس نے یو ہی سینے سے لگ کے پوچھا تھا...

Posted On Kitab Nagri

"اس کا جواب مت مانگو شِیری یہ واحد سوال ہے جس کا جواب شاید میں خود بھی کبھی جان نہیں پاؤں گا میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ مجھے تم سے محبت سے بڑھ کے کچھ ہے اور کیا ہے معلوم نہیں.. لیکن جو بھی ہے بڑی شدت سے ہے"

میں نے یہ کبھی کسی سے نہیں کہا عیسی کسی سے بھی نہیں.. مگر آج کہتی ہوں میں..

"میری زندگی میرے خواب آپ پر شروع ہو کے آپ پہ ہی ختم ہوں گے... میری ہر خواہش میری ہر دعا آپ ہے.. عیسی میرے وجود کے ہر حصے پہ آپ کا حق ہے... میری زندگی آپ کی امانت ہے.. میرا دل صرف آپ کے لیے اور صرف آپ کے لیے دھڑکتا ہے. عیسی"

وہ کہہ کے چپ ہوئی تو عیسی نے اُس کی آنکھوں میں قدرے جھانک کے جھنکا... گہرے جھیل جیسی آنکھیں گہرے سمندر جیسی... بہت سے راز چھپائے ہوئے...

یہ غلط بات ہے شِیری..

میں تو وہ three magical words سُننا چاہتا ہوں... مطلب اُس کا اظہار فضول گیا.. شِیری کے لبوں پہ گہری مسکراہٹ آئی..

میں انتظار کر رہا ہوں.. عیسی نے جیسے ضد کی..

م.. میں...

ہاں...

Posted On Kitab Nagri

م..میں..

آگے بھی شِیری...

وہ..م..میں خود سے بہت پیار کرتی ہوں.. کہہ کے وہ یکدم ہنسی اور اندر کی طرف بھاگی... عیسی نے یکدم آنکھیں کھول کے دیکھا یہ اُس کے ساتھ اچانک کیا ہوا تھا...

آہ اس آخری لمحے میں..جیت کے نزدیک اُسے شرارت ہی کیوں سوجھ جاتی ہے لیکن جو بھی ہو جائے آج وہ اظہار کروا کے رہے گا.. آخر اُس کا حق ہے اور "عیسی مُراد شاہ" اپنا حق کبھی نہیں چھوڑتا...

کون کہتا ہے محبت جان مانگتی ہے..؟

"ایک محبت ہی تو ہے جو مُردے میں جان ڈالتی ہے.. محبت جان نہیں مانگتی محبت تو خود زندگی ہے...بس ہونی ٹھیک انسان سے چاہیے...پھر دیکھو زندگی کتنی خوبصورت ہے... کتنی حسین ہے.. کتنی دلکش ہے"

"یک طرفہ محبت آزمائش ہوتی ہے..

اور دوطرفہ محبت زیبائش ہوتی ہے"

کچھ دنوں بعد...

یہ کیا بکواس ہے...؟

Posted On Kitab Nagri

وہ یک دم کھڑا ہوا...اس وقت چار بج رہے تھے اور وہ اپنے آفس میں موجود تھا... سپیکر سے اُبھرنے والی آواز نے اُس کے قدم زنجیر کیے..

یہ کیسے ہو سکتا ہے..؟

وہ ایسا کیسے کر سکتی ہے...اُسے اپنی سماعتوں پہ یقین نہیں آیا...اُسے فوراً بینک جانا ہو گا...اُس کا کاروبار اُس کا کریئر خطرے میں تھا...اُس نے قدم باہر کی طرف بڑھائے...وہ ایک رفتار سے چلتا گیا...وہ غصے میں لگ رہا تھا..اُس کے جبڑے بھینچے ہوئے تھے..غصے سے چہرہ سرخ ہو چکا تھا...

اُس نے کار کی رفتار بڑھائی...یوں جیسے وہ ریس پہ پاؤں رکھ کے اٹھانا بھول گیا ہو...وہ رش ڈرائیونگ کر رہا تھا اُس کے اندر کا لاوہ یوں جیسے پھٹنے والا تھا..دو بار اُس کا ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا تھا..15 منٹ کا راستہ اُس نے کچھ ہی منٹ میں طے کر لیا...بینک پہنچ کے اُس نے دو لمبے سانس لیے..خود کو اور غصے کو کنٹرول کیا..اور اندر قدم رکھا..

ہر کوئی بھاگتا دوڑتا نظر آ رہا تھا...وہ سیدھا مینیجر کے پاس گیا..وہ شاید دریاب کو جانتا تھا...کیا تم بتا سکتے ہو کہ میرے اکاؤنٹس بلاک کیوں ہیں..؟

اُس نے دریاب کو ایک نظر دیکھا پھر ڈیٹیل چیک کی...جی اکاؤنٹس تو بلاک ہے...

کیوں...وجہ..؟

بہت مُشکل سے اُس نے خود کو بولنے سے روکا...

Posted On Kitab Nagri

یہ تو آپ رائل کمپنی سے پتہ کریں..اس ڈیٹیل کے مطابق آپ کے اکاؤنٹس انہوں نے ہی بلاک کروائے..

واٹ نان سینس..؟

وہ ایک دم چِلایا..ہر کسی نے اُس کی طرف دیکھا... مینیجر کے ماتھے پہ بھی بل آئے...

میرے اکاؤنٹس ریلیز کریں...دریاب نے آہستہ سے کہا...

سوری سر..

آپ کو رویل کمپنی سے رابطہ کرنا چاہیے...ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے...

اُس نے غصے سے ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچی...

آج یقیناً وہ کچھ غلط کرنے والا تھا اس نے قدم باہر کی طرف بڑھائے..اپنی کار کا رخ شِیری کے آفس کی طرف کیا...

عیسی اس وقت کچھ ورکر کے ساتھ سائیٹ پہ موجود تھا اور شِیری آفس میں مصروف تھی...شام کے پانچ بجنے والے تھے اور شِیری بس گھر جانے کی تیاری میں تھی...

جب دہاڑ کی آواز سے دریاب اندر داخل ہوا...شِیری کے ماتھے پہ بل آئے..

اوکے مس علینا آپ یہ فائلز لے جائیں...

جی کہہ کے وہ باہر کی طرف گئی تھی..شِیری نے اُسے سکون سے دیکھا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لگتا ہے وقت کے ساتھ ساتھ مینرز بھی بھول رہے ہیں آپ...اُس نے کرسی کے ساتھ ٹیک لگائی..وہ چل کے قریب آیا...اُس کی ناک کے نتھنے پھولے ہوئے تھے..

کیوں کر رہی ہو یہ سب..؟

اُس کے لہجے سے غصہ ٹپک رہا تھا..

آواز نیچے رکھ کے بات کرو..تم جانتے ہو تم کس کے..

ہاں ہاں جانتا ہوں ایک مغرور گھمنڈی اور گری ہوئی لڑکی سے بات کر رہا ہوں...

شِیری کی بات منہ میں ہی دب گئی..

اب بتاؤ کیوں کر رہی ہو یہ سب..؟

کیا چاہتی ہو تم...دریاب کی آواز تیز تھی...

پہلے تو ذرا تمیز سے بات کرو اور پھر بتاؤ کہ کیا کیا ہے میں نے..؟

?..Oh really

تمہیں نہیں معلوم کہ تم نے کیا کیا ہے...میرے اکاؤنٹس کیوں بلاک کیے تم نے...کیا مل رہا ہے سب سے...پہلے دھوکہ دے کے تمہیں چین نہیں ملا..

آخری بار کہہ رہی ہوں مسٹر دریاب کے تمیز سے بات کرو..اور رہی بات اکاؤنٹس کی تو کنٹریکٹ کرتے وقت لگتا ہے آپنے ٹھیک سے نہیں پڑھا کہ آپ اگر ہماری پیمنٹ کا ٹھیک سے استعمال نہیں

Posted On Kitab Nagri

کرتے یا پروجیکٹ وقت پر ختم نہیں کرتے تو اتھارٹی کے پاس فُل اختیار ہے کہ تمہارے اکاؤنٹس بلاک کر دیے جائیں

میں کام کر رہا ہوں میرے اکاؤنٹس ریلیز کرو...

اس کی آواز اب بھی تیز تھی... میں جانتا ہوں تم یہ سب مجھے صرف تڑپانے کے لیے کر رہی ہو.. مجھے تکلیف دینے کے لیے کر رہی ہو. پہلے دھوکہ دیے کے دل نہیں بھرا... میری زندگی تو تم برباد کر ہی چکی ہو.. مزید کیا چاہتی ہو..؟

اُس کے لہجے میں حقارت ہی حقارت بھری تھی... شِیری نے اُسے تعجب سے دیکھا...

آج بھی وہ گمراہی کیبند گلی میں موجودہ تھا.. آج بھی وہ گمراہوں کے بوجھ تلے دبا ہوا تھا...

میں نے دھوکہ دیا تمہیں..؟

شِیری نے اُس سے پوچھا تھا...

میں نے محبت کی تھی تم سے شِیری.. تم نے کیا بدلہ دیا.. اپنے ہی بچے کو مارتے ہوئے تمہارے ہاتھ نہیں کانپے...

بس دریاب بس... بہت ہو گیا... یہ کیا یاد دلا دیا تھا اُس نے...

جاؤ پوچھو اپنی قاتل ماں اور بہن سے کہ کس نے مارا تھا تمہارے بچے کو...

Posted On Kitab Nagri

شِیری کی آواز کانپ رہی تھی... وہ تو تمہاری فیملی ڈاکٹر تھی نا... میں نے اپنے کانوں سے سنا تھا دریاب کہ چائے میں زہر ملایا گیا تھا میرے بچے کے لیے تمہاری ماں نے...

میں چیخی.. چلائی... روئی... تڑپی.. مدد کے لیے پکارا.. اپنے ساتھ ہوئے ہر ظلم پر میں نے تمہیں پکارا تھا دریاب... لیکن تم نہیں آئے... تم کبھی بھی نہیں آئے..

محبت تو میں نے کی تھی دریاب... ایک آنسو شِیری کی آنکھ سے نکلا...

دریاب گُم صُم سا ہو کے سن رہا تھا...

تمہاری ماں نے مجھ پر بہتان باندھے... میرے اور بچے کا ڈی این اے ٹیسٹ کرا کے میری ذات کی توہین کی... یہ سب کچھ کرنے میں تمہاری ماں تھی نا.. وہ رپورٹ بھی جھوٹی تھی دریاب... میرے کردار پہ بہتان لگا کے مجھے پوری دنیا کے سامنے تم نے ذلیل کیا... اور تم کہتے ہو کہ تم نے مجھ سے محبت کی...

جاؤ پوچھو اپنی ماں سے کہ کیسے انہوں نے تمہیں دوائیاں کھلائی. کیسے ہمارے رشتے کی بنیاد کو کھوکھلا کیا... یا دو تمہارا ہی بزنس پارٹنر تھا نا...

دریاب اُسے گُم صُم سا سن رہا تھا..

جاؤ پوچھو اُس سے پھر کرنا یہ محبت کا دعوی... تمہارے منہ سے محبت کا لفظ ایک گالی لگتا ہے دریاب.. تم.. تم جھوٹ بول رہی ہو... وہ جیسے ہوش کی دنیا میں آیا...

Posted On Kitab Nagri

مجھے کیا ملے گا جھوٹ بول کے...

ن.. نہیں یہ سب سچ نہیں ہے..

یہی سچ ہے دریاب.. یہی سچ ہے... اور رہی بات اکاؤنٹس کے ریلیز کرنے کی... تو جاؤ ریلیز کر دوں گی...

لیکن دوبارہ کبھی بھی مجھے اپنی شکل مت دکھانا. نفرت کرتی ہوں میں تم سے... سُنا نفرت..

اور رہی محبت کی... تو وہ میں عیسی سے کرتی ہوں.. صرف عیسی سے.. پہلے اپنا کردار اُن کے جیسا بناؤ اور پھر یہ محبت کا دعوی کرنا...

وہ ایک لمحے کے لیے خاموشی ہوئی.. دریاب کو لگا کہ وہ سانس نہیں لے پائے گا.. اگر یہ سچ ہوا تو واقعی وہ کبھی سانس نہیں لے پائے گا...

اللہ یہ سب سچ نہ ہو اُس نے خاموش دل سے دعا کی... تم جا سکتے ہو...

شِیری نے آہستہ سے کہا...

وہاں سے اٹھ کر وہ مرے دل سے وہاں سے نکلتا چلا گیا.. وہ نہیں جانتا تھا کہ اُس کی زندگی کی اصل سزا شروع ہونے والی ہے.. وہ نہیں جانتا تھا کہ بازی پلٹنے والی ہے....

اُس کے جاتے ہی شِیری نے ایک لمبا سانس لیا اور کال ملائی... سب اکاؤنٹ ریلیز کر دو...

Posted On Kitab Nagri

کہہ کے اُس نے کال کاٹی پانی کا گلاس اٹھا کے لبوں سے لگایا... ایک بار پھر اُسے اپنے بچے کی قاتل کہا گیا.. وہ جو دنیا میں آ ہی نہیں سکا.. اُس کا دل یکدم بھاری ہوا... یہ اُس کی دُکھتی رگ تھی...

وہ کیوں اپنے بچے کو بچا نہیں پائی... اگر وہ شروع سے یہ چیز میں احتیاط کرتی ہیں تو شاید وہ اس ننھی جان کو بچانے میں کامیاب ہو ہی جاتی...

اُس کا دل کیا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کے رو دے.. وہ سب کو بتائے کہ وہ قاتل نہیں تھی... اُسے بچانے کی کوشش کی تھی لیکن وہ نہیں کر پائی...

اس نے بھاری ہوتے دل کے ساتھ ایک لمبا سانس لیا اور آنکھیں صاف کی.. جس میں آنسو آ گئے تھے... جو تکلیف سے پانی سمندر کے جتنا لدا ہوا تھا...

وہ وہاں کرسی پہ بیٹھی اور عیسی کو میسج کیا... میں گھر جا رہی ہوں.. عیسی سے بات کرنے کی ہمت اُس میں ہر گز نہیں تھی.. اُس نے بیگ اٹھایا اور باہر کی طرف قدم بڑھائے...

وہ ڈرائیونگ میں مصروف تھا...

اُس کا دماغ الجھا ہوا تھا.. یہ کیسے کیسے انکشاف ہو رہے تھے... یہ سب جھوٹ میں نہیں مانتا.. سب بکواس ہے... اس کا دل ماننے کو تیار نہیں تھا لیکن دماغ وہ کہہ رہا تھا جو شِیری کہہ رہی تھی...

کیا وہ اپنی ماں پہ شک کر رہا ہے.. کیا اُس کی ماں ہی قاتل تھی...

Posted On Kitab Nagri

نہیں...میں یہ سب کیا سوچ رہا ہوں..ایسا نہیں ہو سکتا...میری ماں ایسا کبھی نہیں کرے گی..تو پھر شِیری کو اس وقت جھوٹ بول کے کیا ملے گا...

اُس کے ماتھے میں بل تھے...وہ کیا کرے...کس کی مانے...اُس کی..جو دماغ کہہ رہا ہے یا پھر اُس کی..جو دل کہہ رہا ہے..

یہ کس امتحان میں پھنس گیا تھا وہ...

نہیں..وہ ایسا نہیں کریں گا...وہ اپنی ماں پہ شک ہر گز نہیں کرے گا...

انسان ہمیشہ وہ کرتا ہے جو آسان ہوتا ہے..وہ نہیں جو ٹھیک ہوتا ہے صحیح ہوتا ہے...لیکن در حقیقت انسان کو وہی کرنا چاہیے جو صحیح ہوتا ہے..بلکہ وہ نہیں جو آسان ہوتا ہے...

انسان ہمیشہ اپنے نظریے سے دیکھتا ہے سوچتا ہے وہ یہ نہیں دیکھتا کہ سامنے والے کے دل میں کیا ہے یا اُس نے کیا محسوس کیا ہے..یا اپنے رویے سے اُس کو کتنی تکلیف پہنچی ہے..ہم دُکھی ہیں یا تکلیف میں ہے تو کوئی ہنستا ہوا اچھا نہیں لگتا اگر کوئی ہنس رہا ہے تو وہ کسی کو روتے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتا..

انسان کیا ہے..؟

اُسے اشرف المخلوقات کیوں کہا گیا ہے حالانکہ فرشتے اُس سے ڈھیر گنا زیادہ اور اچھی عبادت کرتے ہیں...وہ بھی انسان سے پیچھے ہیں..

کیوں..؟

Posted On Kitab Nagri

اور جانور بھی انسان سے اچھے جذبات رکھتے ہیں انسان سے زیادہ اچھا دل رکھتے ہیں پھر انسان ہی کیوں اشرف المخلوقات کہا ہے...

جانتے ہو کیوں..؟

کیونکہ فرشتوں میں احساس و جذبات نہیں ہوتے اور جانوروں میں عقل و شعور نہیں اور انسان میں دونوں چیزیں ہیں... اور اگر پھر بھی وہ جانوروں سے بدتر ہو جائے تو پھر کیا کیا جائے پھر تو وہ سزا کا حقدار ہے...

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ ہمیشہ یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ انہیں دنیا میں ایک امتحان ایک آزمائش کے لیے بھیجا گیا ہے...

وہ گاڑی سے نکل کے باہر آیا اور سڑک کے کنارے بیٹھ گیا...وہ مسلسل سوچوں میں الجھا ہوا تھا..

اُسے کیا کرنا چاہیے تھا...دماغ کی پکار پہ کان لپیٹ لینے چاہیے تھی یا پھر سچ کا پتہ کرنا چاہیے تھا...اُس نے اپنا سر ہاتھوں میں گرا لیا...اُس کا دل کیا کہ وہ یہاں سے بھاگ جائے یا پھر کسی دیوار پہ اپنا سر دے مارے...وہ کئی لمحے یوں ہی سوچتا رہا...

ہاں اُسے کیا کرنا چاہیے..

جانتے ہو..؟

سبق لینے کی بہترین جگہ کون سی ہوتی ہے..

آپ کا ماضی... آپ کا ضمیر اور آپ کا گریبان..

Posted On Kitab Nagri

اگر یہاں سے بھی آپ سبق حاصل نہیں کر پاتے تو یقین مانیں آپ کو برباد ہونے سے پھر کوئی بھی نہیں بچا سکتا...

وہ ایک لمبا سانس لے کے اٹھا اُسے سمجھ آگئی تھی کہ اُسے کیا کرنا ہے..سچ تو وہ جاننا چاہتا تھا..اب سچ تک قدم تو اُسے ہی بڑھانے ہوں گے پھر چاہے جو ہو جائے...اس سے زیادہ برباد تو وہ ہو بھی نہیں سکتا تھا...اب سچ اور جھوٹ کا پردہ ہٹ جانا چاہیے وہ خود میں ہمت جمع کر کے اٹھا..اور ایک لمبا سا سانس لیا..خود کو پرسکون کیا اور گاڑی کی طرف قدم بڑھائے...

عیسی اور روہیل اس وقت میچ دیکھ رہے تھے یہ کوئی پاکستان کا پی ایس ایل کا میچ تھا...

ایک ٹیم عیسی کی تھی تو دوسری روہیل کی...وہ دونوں صوفے پر بیٹھے تھے..رات کے 10 بج رہے تھے کمرے میں اندھیرا تھا..صرف ایل ای ڈی کی سکرین کی روشنی اُن کے چہروں پہ چمک رہی تھی...عیسی اور روہیل دونوں اس وقت فل موڈ میں تھے...

یاقوت کسی کام سے باہر تھا...

ماہی دادا سے گپے لڑانے میں مصروف تھی اور شِیری کیچن میں...

جب جب ماضی اُس کے سامنے رہے گا تب تب وہ تکلیف میں ہی رہے گی...وہ باتیں وہ یادیں وہ کبھی بھی دہرانا نہیں چاہتی تھی...لیکن دریاب کی وجہ سے وہ پھر دہرائے گئی..وہ سامنے رکھے کانچ کے گلاس کو مُسلسل گھور رہی تھی...

Posted On Kitab Nagri

اُس کا دل بھی بالکل اُس کے جیسا تھا.. بالکل نازک سا جو ٹوٹ جائے تو پھر جڑتا نہیں ہے... لیکن عیسی مُراد شاہ نے پھر بھی جوڑنے کی کوشش کی تھی اور شاید جڑ بھی گیا تھا...

اُس نے ایک لمبی سانس خارج کی... نگٹس اور چکن کو ٹرے میں رکھا اور کمرے کی طرف قدم بڑھائے... جہاں عیسی اور روہیل میچ میں مصروف تھے... اندر قدم رکھتے ہی چاروں طرف چکن کی خوشبو پھیل گئی تھی...

عیسی نے مڑ کے اُسے دیکھا اور ہلکا سا کِھسکا..

شِیری کے چہرے پر مسکراہٹ آئی وہ آ کے اُس کے ساتھ خاموشی سے صوفے پر بیٹھی...

ٹرے کو ٹیبل پہ رکھا... روہیل کا زور و شور بھی جاری تھا.. عیسی نے ریموٹ سامنے ٹیبل پر رکھ کے ایک نظر اُسے دیکھا پھر آہستہ سے اُس سے پوچھا..

کیا ہوا..؟

عیسی نے آئی برو اٹھائی... شِیری کئی لمحے یونہی دیکھتی رہی پھر آہستہ سے سر نفی میں ہلایا....

اُس نے بھی اپنی توجہ میچ میں کی... ایک چھکا اور لگا اور روہیل عیسی کی چیکھیں عروج پہ تھی... پاکستان کی یہ ٹیم اس وقت کافی اچھا کھیل رہی تھی...

عیسی نے ایک نگٹ اٹھایا آدھا منہ میں رکھا اور آہستہ سے آدھا شِیری کی طرف بڑھایا... جبکہ نظر سامنے ایل ای ڈی ایم پہ جمی تھی...

Posted On Kitab Nagri

وہ ایسا ہی تھا نا محسوس انداز میں اُس کا بے حد خیال رکھتا تھا... ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز کی پرواہ کرتا تھا... اُس نے کان کے قریب جُھک کر آہستہ سے سرگوشی کی..

"تمہارے پہلو میں فارسی کا بس یہ شعر یاد رہتا ہے..

"اگر فردوس بر روز مین است. وہمی است.. وہمی است.. وہمی است...

اگر دنیا میں کہیں جنت ہے تو یہی ہے.. یہی ہے.. یہی ہے"

شِیری نے اُسے یوں دیکھا جیسے وہ مجنوں کی ساری حدیں پار کر گیا ہو جیسے محبت کی.. پیار کی.. ریت سے آگے بڑھ گیا ہو...

شِیری نے دو لمحے اُسے مزید یوں ہی دیکھا پھر دوبارہ سے اُس کے کان کے قریب آہستہ سے بولی..

"میری زندگی میں آنے کا شکریہ"

اُس نے اُسے آئی بروا ٹھا کے دیکھا... وہ وقت بھی جلدی آئے گا شِیری جب تم خود مجھ سے اظہار محبت کرو گی... وہ جیسے اُسے چیلنج دے رہا تھا... وہ اُسے دیکھتے ہوئے آہستہ سے بولی..

"دیکھتے ہیں" وہ ہلکا سا ہنس دیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

وہ کار سے اُترا.. سامنے ہاسپٹل تھا وہ کوئی لمحے اُس ہاسپٹل کی بلڈنگ کو دیکھتا رہا پھر اُس نے دو لمبے سانس لیے.. خود کو پر سکون کیا اور ایک اُمید دلائی کہ نہیں شیری جھوٹ بول رہی ہے.. ابھی وہ جائے گا اور دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا..

لیکن کہیں نہ کہیں وہ اندر سے بے حد ڈرا ہوا تھا... پوری زندگی انسان نے جہاں سُکھ لٹایا ہو جن کے ساتھ خوشیاں بانٹی ہو.. جو آپ کے سکون کی وجہ ہو.. پھر کیسے برداشت کرے.. یہ درد سب سے بھاری ہوتا ہے...

لیکن اللہ جو کرتا ہے اچھے کے لیے کرتا ہے.. تم نہیں جانتے مگر وہ تو خوب جانتا ہے... بعض کڑوی سچائی سے پردہ اٹھ جانا بہتر ہوتا ہے.. ہاں تکلیف بے پناہ ہوتی ہے لیکن پھر انسان گمراہ نہیں رہتا.. حق اور باطل کا فیصلہ کر پاتا ہے...

وہ لمبا سانس لے کے اندر داخل ہوا... اُسے اپائنٹمنٹ کی ضرورت نہیں تھی وہ بغیر اجازت کے اندر داخل ہوا اُسے دیکھتے ہی ڈاکٹر رابعہ حیرانی کا شکار ہوئی.. اگلے پل وہ مریض جن سے وہ بات کر رہی تھی وہ باہر گئی..

اور دریاب خیریت ہے.. اُس نے کمال کی اداکاری کی... دریاب بے چین تھا بے حد بے چین.. وہ خاموشی سے اُس کے سامنے بیٹھ گیا.. کچھ لمحے خود کو پر سکون کرتا رہا...

ایک گلاس پانی ملے گا..؟

Posted On Kitab Nagri

اُس نے پوچھا..

شیور...

اُس نے پانی منگوا کے اُس کے سامنے رکھا...

ایک ہی سانس میں وہ گٹا گٹ پی گیا...

اُس نے آنکھیں بند کر کے کھولی اور آہستہ سے پوچھا..

میرے بچے کو کس نے مارا تھا..؟

ڈاکٹر کے چہرے پر بکھلاہٹ آئی وہ یک دم حیران بھی ہوئی...انہیں اس سوال کی توقع ہر گز بھی نہیں تھی..

ک..کیا مطلب ہے تمہارا اس بات سے..؟

اُس نے پوچھا تھا..

اُس کے لہجے کی لڑکھڑاہٹ نے کافی کچھ واضح کر دیا تھا..

مزید صبر نہیں ہے مجھ میں..فار گارڈ سیک بتائیں مجھے...کہ شِیری کے ساتھ آخر کیا کیا گیا تھا...؟

یہ تم کیا کہہ رہے ہو دریاب..تم بھی جانتے ہو کہ تمہاری بیوی نے خود مارا تھا اپنے بچے کو...

ڈاکٹر رابیہ جیسے منہ کھولنے کو تیار ہی نہیں تھی...

Posted On Kitab Nagri

سچائی کیا ہے ڈاکٹر دوبارہ نہیں پوچھوں گا... آپ کے بہت سے راز میرے پاس ہیں..ڈاکٹر کے چہرے پہ یکدم پریشانی جھلکی...

دریاب جانتا تھا کہ وہ اُس کی ماں کی کافی گہری دوست ہے...مجھے سچ بتا دے ڈاکٹر دریاب کی جیسی بس ہو چکی تھی..

ڈاکٹر نے لمبا سانس لیا خود کو بولنے کے لیے تیار کیا.."میں یہ نہیں کرنا چاہتی تھی دریاب...ایک ننھی جان کو دنیا میں آنے سے پہلے ہی مار دینا میرے لیے بھی اذیت ناک تھا..لیکن میں مجبور تھی...میں ایسا ہرگز نہیں چاہتی تھی. لیکن تمہاری ماں نے مجھے مجبور کر دیا..چائے میں وہ دوا تمہاری ماں نے ملائی تھی"

اُس نے نظر اٹھا کے اُسے دیکھا سب سے منحوس وہ لمحہ تھا یہ...بہت سے خواب ایک ساتھ ٹوٹے تھے...بہت سے زخم ایک دم خُرچ دیے گئے تھے...اور اب ان میں سے خون نکلے گا اور پوری زندگی بہے گا...

اُس کے ہاتھ پاؤں لرزش کا شکار تھے...اُس کا دل ڈول رہا تھا..وہ اُسے سن رہا تھا اُس کی حالت بالکل ایسے تھی جیسے ایک موت کی قیدی کی پھانسی سے پہلے کی ہوتی ہے..ڈاکٹر نے بولنا جاری رکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری ماں نے تمہاری خاطر تمہاری شادی اُس سے کرواتو دی تھی لیکن انہوں نے کبھی بھی اُسے قبول نہیں کیا..میں زیادہ نہیں جانتی میں صرف اتنا جانتی ہوں دریاب کہ یہ سب تمہاری ماں نے کیا ہے"

اور وہ ڈی این اے رپورٹ..؟

اُس کی آواز لڑکھڑا رہی تھی..ہونٹ کپکپا رہے تھے..جس چیز کا ڈر تھا وہی ہوا تھا..

"نقلی تھی"

ڈاکٹر نے آہستہ سے کہا..

آئی ایم سوری دریاب...میں واقعی کچھ نہیں کر سکی تھی..میرے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے...تم نے سچ جاننے میں بہت دیر کر دی دریاب..

وہ آہستہ سے اٹھا...ابھی بہت کچھ باقی تھا اُس نے بھاری ہوتے دل کے ساتھ قدم باہر کی طرف بڑھائے...اب سے اُس کی سزا شروع ہوئی..

اُس کا دل کیا کے وہ بھاگ جائے...یہاں ظالم تو وہ ثابت ہوا تھا..آہ اب کیا ہو گا...وہ ہاسپٹل سے نکل کے باہر سڑک کے کنارے بیٹھا...

اُس نے آخر اُس پہ یقین کیوں نہیں کیا...اُس نے اپنا سر ہاتھوں میں گرا لیا...ایک آنسو اُس کی آنکھ سے نکلا...اُس کی چیخیں اُسے سنائی دی..

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب جھوٹ ہے دریاب میں بے قصور ہوں آپ کے بچے کو آپ کی ماں نے مارا... مجھ پہ یقین کریں"

ایک ایک لفظ اُسے سنائی دے رہا تھا... اپنا دیا گیا ہر جواب بھی اُسے یاد تھا.. اُسے مارا گیا تھپڑ بھی اُسے یاد تھا...

اُس نے آہستہ سے اپنے ہاتھ کو دیکھا... اس ہاتھ سے تو اُس نے مارا تھا.. اُس کی ماں نے اُس کی زندگی برباد کر دی اور وہ کچھ بھی نہیں کر پایا...

وہ مُسلسل اپنے ہاتھ کو دیکھ رہا تھا... یہ سب کیا کر دیا تھا اُس نے... اُس نے اپنا ہاتھ زور سے زمین پر مارا.. ایک بار... دو بار.. بار بار.. وہ مارتا جا رہا تھا مسلسل...

وہ پاگل ہو رہا تھا. جنونی ہو رہا تھا... اُس کے ہاتھ سے خون نکلنے لگا تھا... یہ سب کتنا اذیت ناک تھا.. تب وہ اپنی محبت کو بچا نہیں پایا.. اپنے بچے کو بچا نہیں پایا وہ کیسا مرد تھا جو اپنی محبت کی اپنے بچے کی ہی حفاظت نہیں کر پایا.. وہ اپنا ہاتھ مُسلسل مار رہا تھا. خون اب ٹپ ٹپ کر کے گر رہا تھا...

اُس کا ماس بھی پھٹ چکا تھا وہ کیوں ان سازشوں کو جان نہیں پایا... وہ کتنا روئی.. کتنا تڑپی...

وہ بھی میری وجہ سے... میں نے کیوں اُس پہ یقین نہیں کیا... اُسے جب میری سب سے زیادہ ضرورت تھی میرے ساتھ کی.. میرے بھروسے کی ضرورت تھی تب میں نے اُسے دھکے دے کے اس گھر سے باہر نکالا... اس پہ یقین نہیں کیا.. میں اُس کی محبت کے قابل نہیں تھا...

Posted On Kitab Nagri

یہ میں نے کیا کر دیا... یہ میں نے کیا کر دیا..؟

اُس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور آنکھیں لہو رنگ ہو رہی تھی... آنسو مسلسل بہہ رہے تھے...

اذیت ہی اذیت.. درد ہی درد تھا... تھک کہ وہ دوبارہ بیٹھ گیا تھا... اب وہ آواز سے رونے لگ گیا تھا... کوئی اُسے نہیں دیکھ رہا تھا..

اُس نے آنکھیں بند کی...

یہ میں نے کیا کر دیا..؟

اُس نے آہستہ سے نظر اٹھا کے اوپر آسمان کی طرف دیکھا.. بالکل ایک شکوہ نظر سے..

یہ کیا ہو گیا یا اللہ.. یہ میں نے یہ کیا کر دیا...

میں نے کیوں اُس پہ یقین نہیں کیا...

وہ بالکل ٹوٹ سا گیا تھا.. اُسے تکلیف ہو رہی تھی... وہ تکلیف میں تھا... میں کیا کروں گا اللہ... میں کیا کروں گا...

اس غلطی کا اس گناہ کا ازالہ اب کیسا کروں گا... وہ تو مجھ سے اتنی دور جا چکی ہے کہ میں چاہوں بھی تو اُسے پا نہیں سکوں گا..

اللہ وہ چیخا تھا...

میں نے اُسے گنوا دیا... وہ رو پڑا تھا... وہ پھوٹ پھوٹ کے رو پڑا تھا... وہ کیا کرے گا پوری عمر..

Posted On Kitab Nagri

نہیں اللہ...اُس کے منہ سے نکلا... وہ اب خاموش ہو گیا تھا...اس کے دونوں ہاتھ گھٹنے پہ تھے.. خون ٹپک ٹپک کے سڑک پہ گر رہا تھا..اس کی پلکیں گیلی تھی... آنسو لڑیوں کی صورت بہہ رہے تھے... کچھ نہیں بچا تھا سب کچھ خاکستر ہو گیا تھا..

بس اب یہ سزا...یہ جدائی کی سزا... آسان ہو...اُسے ابھی اٹھنا تھا... آدھا سچ تو ابھی اُس کا منتظر تھا... کچھ درد اور باقی تھے...اپنوں کے بیچ میں انسان کے ارد گرد کچھ سانپ پل رہے ہوتے ہیں...جو صرف اور صرف اپنے مفاد کے لیے سب کو استعمال کرتے ہیں..وہ بھی استعمال ہوا تھا... لیکن دکھ اور درد یہ تھا کہ استعمال اُس کی ماں نے کیا تھا...

یہ جاننے کے بعد اُس کے اندر جیسے کچھ مر گیا تھا..کچھ ختم ہو گیا تھا.. لیکن اب یہ تڑپ پوری عمر رہے گی..وہ اب کبھی اس کے پاس لوٹ کے نہیں آئے گی...وہ بھاری دل کے ساتھ اٹھا... انگیشن میں چابی گھمائی اور انجن میں حرارت ہوئی..

مزید ہمت کی اُسے ضرورت تھی..ایک بڑا درد اُس کا منتظر تھا..اُس نے گاڑی بھگائی...اب وہ شیری سے کیسے نظریں ملائے گا...اب اُس کا غرور اُس کی انا سب ختم ہو گیا...کچھ بھی باقی نہیں بچا..بس اب خدا خیر کرے...

یادو میں تم سے ملنا چاہتا ہوں...میں تمہارے گھر کے باہر کھڑا ہوں...

میں آتا ہوں..

Posted On Kitab Nagri

اوکے ..اُس نے فون کاٹا...اور گاڑی میں اس کا انتظار کرنے لگا یہ اُس کی ماں کو اچھے سے جانتا تھا...

بزنس شروع کرنے سے پہلے وہ دریاب سے زیادہ اُس کی ماں سے کانٹیکٹ میں ہوتا تھا...

لیکن اس بزنس ختم کیے اب تقریباً اُسے دو سال ہونے والے تھے..اور آج اچانک اُس سے یوں رات اس پہر ملنے گیا تھا...

وہ گاڑی میں بیٹھا تھا..یادو کو اُسنے بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ سنجیدگی کے ساتھ بیٹھ گیا...اور اس کے بولنے کا انتظار کرنے لگا لیکن دریاب اب کہیں کھویا ہوا تھا...اُس کی حالت ٹھیک نہیں تھی...یادو نے اُس کا حلیہ دیکھا...جو کہ بے حد عجیب تھا....ہاتھ سے خون نکل رہا تھا..بال بکھرے ہوئے تھے..آنکھیں لہو رنگ...یقیناً کچھ برا ہوا تھا...

کیا بات ہے دریاب..؟سب خیریت ہے...

یادو نے آہستہ سے پوچھا...وہ کئی لمحے خاموش رہا...یہ سب پوچھنے کی ہمت وہ خود میں نہیں پا رہا تھا...

لیکن ہر حال میں سچ اُسے جاننا تھا...سچ بولنا یادو...

دریاب نے سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں کہا...

یادو سمجھ تو رہا تھا کہ اُسے کیا کہنا ہے لیکن وہ غلط بھی ہو سکتا تھا...

وہ حیرانی سے دیکھ رہا تھا کیا تم بھی میری ماں کے ساتھ ملے ہوئے تھے..؟

دریاب نے اُس سے پوچھا...

Posted On Kitab Nagri

یادو کو سمجھ نہیں آئی کہ وہ کیا کہے...

میں مجبور تھا دریاب...اُس کے ایک جملے نے اُس کی بچی کُچی امید بھی توڑ دی...وقت آ گیا تھا کہ وہ اب سب کچھ اُسے بتا دے...میرا بزنس تمہاری ماں کے ہاتھ میں تھا وہ تمہاری شادی ماہرہ سے کرانا چاہتی تھی لیکن تم اُس سے شادی نہیں کرنا چاہتے تھے...انہوں نے تمہیں ہر طریقے سے منا لینے کی کوشش کی لیکن تم نہیں مانے پھر انہوں نے فیصلہ کیا..کہ تمہاری شادی اُس سے کرا کے ایسے حالات بنا دیے جائیں کہ تم خود اُس سے الگ ہو جاؤ..تم خود اُسے اپنی زندگی سے باہر نکال دو...ایسا کرنے کے لیے انہیں جو کرنا پڑا انہوں نے کیا..انہوں نے تمہیں دوائیاں دینی شروع کی...ایسی دوا جس سے تم چڑچڑے بنتے جاؤ...ہر وقت غصہ تمہارے سر پہ سوار رہنے لگا تھا...تمہیم ڈپریشن کا شکار کیا اور تمہیں کاموں میں الجھانے کی پوری کوشش کی...

یہ ترکیب نے بہت کام کیا....اُس نے تمہارے رشتے میں دراڑے ڈالی اور آخر میں وہ ہو گیا جو تمہاری ماں چاہتی تھی...ماہرہ سے تم نے شادی کر لی...

وہ بول رہا تھا...دریاب سن رہا تھا...ایک ماں کیسے اپنے بچے کے ساتھ ایسا کر سکتی ہے...

تم نے روکا کیوں نہیں...؟

Posted On Kitab Nagri

دریاب کی آواز بے حد آہستہ تھی جیسے وہ خود سے بات کر رہا ہو...میں نے کوشش کی تھی دریا بلیکن میری ایک فیملی ہے..میرا کاروبار تمہارے کی ماں کے ہاتھ میں پھنس چکا تھا...میں مجبور تھا اُسے اپنا جواب مل گیا تھا..پوچھنے کے لیے کچھ بھی نہیں بچا تھا...

اُس کی انا...اُس کا غرور سب ختم ہوا...وہ مزید سانس نہیں لے پا رہا تھا...یادو نے کچھ بھی کہے بغیر کار کا دروازہ کھولا اور وہ زن سے گاڑی بھگا لے گیا...

ایک عورت کے پاس اختیار ہوتے ہیں اُس کا گھر اس کی سربراہی میں ہوتا ہے...وہ چاہے تو گھر کو جنت بنا دے...وہ چاہے تو گھر کو جہنم بنا دے..

جانتے ہو سب سے تکلیف دہ چیز کیا ہے..؟

فیورٹیزم..

لوگ صرف اپنے مفاد کے لیے اپنی پسندیدہ چیزوں کے لیے سٹرگل کرتے ہیں...یا پھر فیورٹ لوگوں سے ہی نبھاتے ہیں...انہیں فرق نہیں پڑتا کہ کوئی اُن کے ساتھ کتنا مخلص ہے...اُن کو فرق نہیں پڑتا کہ کوئی اُن کے لیے اُن کی خوشی کے لیے کتنا سٹرگل کرتا ہے...لوگ صرف اپنی عینک سے ہی دیکھنا پسند کرتے ہیں...بس اپنے مفاد کے لیے ہی جیتے ہیں...ایسے لوگوں کو کبھی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی اُن کے لیے جی رہا ہے یا مر رہا ہے...

بعض دفعہ ہم بڑے فلسفی انداز میں پوچھ رہے ہوتے ہیں کہ قیامت کب آئے گی...؟

Posted On Kitab Nagri

حالانکہ ہمارے ارد گرد کے کسی پہ بڑی بے دردی سے گزر رہی ہوتی ہے...اور ہم محسوس تک نہیں کر پاتے...

ہم تو بس اپنے آپ میں ہی مصروف ہوتے ہیں...

انسان ہے..ناشکرہ ہے..کوئی فرق نہیں پڑتا اُسے...

بس خدا ہمیشہ انسان ایسی عورت کے گھر میں پیدا کرے جو جہنم کو بھی جنت میں بدلنے کی صلاحیت رکھتی ہو...https://www.kitabnagri.com

وہ سب کچھ جان گیا تھا ہر ایک چیز.. لیکن اب پچھتاوا کام نہیں آنے والا تھا..وہ مرے ہوئے قدموں سے گھر میں داخل ہوا...رات کے 12 بج رہے تھے...ماہرہ کمرے میں تھی اور مسز رئیسہ نیچے لان میں تھی...شاید وہ اُس کا انتظار کر رہی تھی...لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ کس قیامت سے گزر کے آ رہا ہے...

گاڑی کی آواز آئی...وہ اٹھی اور لائٹس اون کی..

وہ مرے قدموں کے ساتھ اندر داخل ہوا تھا..بیٹے کی یہ حالت دیکھ وہ یک دم اُس کے قریب آئی...دریاب..

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے اُسے بے یقینی سے دیکھا... پھر اُن کی نظر اُس کے ہاتھ پہ گئی.. انہوں نے جلدی سے ہاتھ پکڑنا چاہا... لیکن اس نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا... عجیب سی نظر سے اپنی ماں کو دیکھا جیسے وہ ان میں سے نہ ہو وہ کوئی اور مخلوق ہو...

کئی لمحے وہ یوں ہی اُنہیں دیکھتا رہا... آنکھوں میں انسو لیے...

مسز رئیسہ االس کے انداز پہ اُسے سانس روک کے دیکھ رہی تھی.. اُنہیں اپنا آپ اُس کی آنکھوں میں ڈوبتا ہوا محسوس ہوا..

دریاب میری جان کیا ہوا ہے... یہ کیا حلیہ بنا رکھا ہے... مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے..؟

وہ پریشانی سے پوچھ رہی تھی...

"آپ جیت گئی ماں.. میں ہار گیا"

جیت گئی آپ... اس کے ہونٹ کپکپا رہے تھے... کسی بھی وقت وہ پھوٹ پھوٹ کے رو سکتا تھا... مسز رئیسہ کا سانس اوپر کا اوپر نیچے کا نیچے رہ گیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُن کا ہاتھ بے اختیار دل پہ گیا... جو خدشہ اُن کو محسوس ہو رہا تھا.. کاش وہ نہ ہو.. انہوں نے خاموشی سے دعا کی....

آپ جیت گئی ماں... وہ پھر سے بڑبڑایا...

کیا جیت گئی.. کیا بول رہے ہو دریاب...

Posted On Kitab Nagri

سوتیلی ماں بھی اپنی اولاد کے ساتھ ایسا نہیں کرتی جو آپ نے میرے ساتھ کیا...

وہ دھک سے رہ گئی.. مطلب وہ سب جان چکا تھا اُس نے قدم اندر کی طرف بڑھائے...

مسز رئیسہ نے اُس کا ہاتھ پکڑ کے اُسے روکنا چاہا لیکن ناکام رہی.. کیونکہ اُس نے اُن کا ہاتھ جھٹک دیا تھا

وہ سیدھا اپنے کمرے میں گیا تھا جہاں ماہرہ دنیا سے بے خبر نیند کی وادیوں میں کھوئی ہوئی تھی....

شام کے چھ بج رہے تھے.. جب وہ بالکنی کے جنگلے کے پاس کھڑی تھی... ہوا ٹھنڈی چل رہی تھی...

آج آفس نہیں گئی تھی وہ... عیسی بھی جلد واپس آگیا تھا.. وہ دو کپ کافی کے پکڑے کھڑی تھی.. جب عیسی بھی وہاں آیا.. شِیری نے بالکل ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اُسے کافی کا کپ پکڑایا..

جِسے اُس نے خوش دلی سے قبول کیا اور اُسے تھام لیا... شِیری کا دوپٹا گلے میں تھا ہاتھوں میں چوڑیاں اور پاؤں میں پازیب بھی تھی...

کیا بات ہے..؟

عیسی نے دھیرے سے پوچھا... شِیری نے اُس کی طرف دیکھا...

کچھ نہیں... عیسی نے کافی کا گھونٹ بھرا...

پھر چہرہ کیوں اُترا ہوا ہے...؟

اُس نے دوبارہ پوچھا...

اتنا کچھ ہو گیا نا عیسی..

Posted On Kitab Nagri

ہلکی سی مسکراہٹ اُس کے چہرے پہ آئی...

عیسی نے اسے دیکھا اُسے اس وقت اس اداسی کی وجہ اُسے سمجھ نہیں آئی...

بہترین انسان ہے وہ...جِسے دوسروں کی تکلیف پہ تکلیف ہوتی ہے...اگر کوئی اُسے تکلیف دے تو صبر سے برداشت کرے...جب اُس کی وجہ سے کسی اور کو تکلیف ہو تو وہ بے چین ہو جائے...

کچھ نہیں...

عیسی سب کچھ ٹھیک ہے...اور جن کے پاس آپ جیسا شوہر ہو وہ بھلا کیسے اُداس ہو...

اُس نے عیسی کے گرد بازو پھیلائے... عیسی نے اپنا کپ بھی منڈیر پہ رکھا اور اُسکے گرد حصار باندھا...

دونوں کپ ایک ساتھ رکھے ہوئے تھے... آسمان نے... ہواؤں نے...اُڑتے پنچھیوں نے... فرشتوں نے...شام کے وقت چمکتے چاند نے.. کِھلکھلاتی محبت نے... عظیم رشتے نے...اور پاک ملن نے اُن کے لیے چپکے سے دعا کی تھی...چپکے سے نظر اُتاری تھی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے دو بج رہے تھے وہ راکنگ چیئر پہ خاموشی سے جھول رہا تھا...وہ اس وقت دوسرے کمرے میں تنہا بیٹھا تھا...پتہ نہیں لیکن وہ کسی غیر مرائی نقطے کو گھور رہا تھا.. نجانے وہ کیا سوچ رہا تھا..

دو دن سے وہ آفس نہیں گیا تھا...کسی سے بات نہیں کی تھی...دو دن سے حلیہ بگڑا ہوا تھا...اُسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اپنے درد کو ختم کرنے کے لیے کیا کریں...

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس سے معافی مانگے تو کیسے...؟

وہ کیا منہ لے کے اُس کے سامنے جائے... کس منہ سے اپنی محبت کا دعوی کرے... یہ سب اذیت ناک تھا بے حد اذیت ناک... دو دن سے وہ سویا نہیں تھا. مُسلسل سوچ رہا تھا...

نیند کی وجہ سے آنکھیں لال تھی لیکن نیند تو شاید اب کبھی بھی آنے والی نہیں تھی.. انسان ہر درد برداشت کر جاتا ہے ہر خسارے پہ صبر کر جاتا ہے.. لیکن جہاں پچھتاوا ہو وہاں انسان کیا کرے...

یہ اُس دیمک کی طرح ہے... جو انسان کے وجود کے اندر موجود ہے... وہ انسان کو اندر ہی اندر پل پل مار دیتی ہے... کھوکھلا کر دیتی ہے اور نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ انسان ایک دن ختم ہو جاتا ہے... وہ بھی ختم ہو رہا تھا... یہ پچھتاوا اُسے اندر ہی اندر ڈس رہا تھا.. وہ اندر ہی اندر ختم ہو رہا تھا...

مسز رئیسہ نے اُس سے بات کرنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ ناکام ہوئی... وہ اُسے بُلا بُلا کے تھک چکی تھی.. لیکن دریاب کسی سے بھی بات نہیں کرنا چاہتا تھا... اس کی زندگی برباد کرنے میں کس کا زیادہ قصور تھا... اُس کا... یا اُلس کی ماں کا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر دوسروں نے اُسے برباد کیا تھا تو قصور اُس کا بھی تھا...

اُس نے بھی تو سب پہ یقین کیا سوائے اُس کے... سوائے اپنی محبت کے... وہ کیسے خود کو بے قصور کہے... وہ بھی جال کا شکار تھا لیکن سوال یہ تھا کہ اگر کسی نے اُسے بے وقوف بنایا تو وہ بنتا چلا گیا... محبت کا دعوے دار تو ہر شخص ہے... اُس پہ یقین اُس پہ بھروسہ تو اُس کا پہلا حق تھا...

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ شیری پہ بھروسہ نہیں کرسکا تھا تو کم از کم اُسے اپنی محبت پہ پورا بھروسہ ہونا چاہیے تھا...اُسے اپنی محبت پہ تو یقین کرنا چاہیے تھا...

خطا اُس سے ہوئی تھی اور بہت بڑی ہوئی تھی تو نتائج بھی بڑے تھے جزا بھی بڑی تھی درد بھی بڑا تھا... اُس کے کانوں میں اب بھی وہ الفاظ گونج رہے تھے...جب شیری زندگی اور موت کے درمیان لٹک کے اُس سے بھیک مانگ رہی تھی...اُس کے آگے محبت کی جھولی پھیلائی بیٹھی تھی اور وہ اُس کی مکاری سمجھ کے جھٹک آیا تھا..نہ وہ محبت کو سمجھ سکا نا اُس کے درد کو سمجھ سکا..نا اپنی ماں کو سمجھ سکا اور نا اُن کے جال کو سمجھ سکا...

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

شِیری نے اُسے ہر بار پکارا... ہر لمحے پکارا... بار بار پکارا اور وہ اُس کی پکار پہ اُس نے کان لپیٹ لیے.. اور آج جب اُس کے پکارنے کی باری آئی تو وہ یہ اُمید کیسے اور کیوں رکھے... کہ شِیری اُس کی پکار پہ کان نہیں لپیٹے گی... یہ امید کیوں ہیں...؟

اُس نے کانوں پہ ہاتھ رکھ لیے تھے... وہ پاگل ہو رہا تھا یا شاید پاگل ہو چکا تھا...

رشتہ چلانا آسان نہیں ہوتا... ہر رشتے میں نوک جھوک ہوتی ہے.. رشتہ کبھی بھی ایک کے چلانے سے نہیں چلتا..

کسی ایک کو جھکنا پڑتا ہے لیکن ہر بار نہیں... تالی ہمیشہ دو ہاتھوں سے بجتی ہے... گاڑی ہمیشہ دو پہیوں سے چلتی ہے... زندگی محبت کے ساتھ گلزار ہے زندگی محبت کے ساتھ پھولوں کا گہنا بھی ہے... تو زندگی محبت کے ساتھ کانٹوں کا ہار بھی ہے...

Posted On Kitab Nagri

یہ دنیا ہے... دنیا میں کوئی انسان پارسا نہیں ہوتا یہ باتیں انسان کو زیب نہیں دیتی..

وہ تو گناہوں کا پتلا ہے.. کمیوں کا مجسمہ ہے ہیرے جوہرات ہر انسان کو چاہیے لیکن اُس کی پرکھ ہر ایک کو نہیں ہوتی... ایک پاگل کو بھی ہیرے جواہرات نہیں مل جاتے اگر مل جائے تو یہ ممکن نہیں کہ وہ اُس کو سنبھالے...

کانوں کے کچے مرد محبت کرتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں... دریاب نے بھی شِیری سے محبت کی تھی.. لیکن نبھا نہیں سکتے... کیونکہ اگر محبت سے چلنا ہے تو بہت سی چیزوں کو نظر انداز کرنا ہے... بہت سی خامیوں کو گلے لگانا ہے ہر ایک کو پکار جو آپ کی محبت کے خلاف ہو...اُس پہ کان نہیں دھرنا... لیکن ایسا کرنے میں ناکام ہوا...

اُس نے محبت کی پکار کے علاوہ ہر پکار پہ کان دھرے اور نتیجہ کیا ہوا محبت ہاتھوں سے گئی اپنی اولاد کو بھی کھو دیا اور اب اپنے دل کو جلدی اور سُلگتی ہوئی بھٹی میں سُلگا دیا...

پوری رات وہ انہی سوچا میں گم تھا... زندگی ابھی بھی بہت لمبی تھی..ناجانے کیسے کٹے گی... یہ سب بھیانک ہو رہا تھا یہ تکلیف اُسے دن بدن مزید تکلیف دہ ہو رہی تھی... محبت کا روگ کسی کے بس کی بات ہر گز نہیں تھی...

"اب تو درد کا دل پہ نزول ہے...

قطرہ قطرہ پوری عمر وصول ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت آفس میں موجود تھی... عیسی کسی میٹنگ کے سلسلے میں باہر تھا... آفس سے باہر کا کام زیادہ تر عیسی ہی سنبھالتا تھا... دونوں کی انتھک محنت کی وجہ سے وہ کمپنی دن بدن ترقی کر رہی تھی... نئے پروجیکٹ ڈیل ہو رہے تھے...

شہرت اور عزت ان کا مقدر تھی... وہ کام میں مصروف تھی جب دریاب نے آفس میں قدم رکھا... ہر عزت.. ہر انا کو پاؤں کے نیچے روند کے قدم رکھا... وہ پروجیکٹ کے بلو پرنٹ دیکھنے میں مصروف تھی... جب اُسے انفارم کیا گیا کہ دریاب اُس سے ملنے آیا ہے...

آنے دیں...https://www.kitabnagri.com

شِیری نے کہا اور دوبارہ کام میں مصروف ہو گئی...

دریاب نے کیبن میں قدم رکھا.. شِیری کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ اُس سے کیوں ملنا چاہتا ہے حالانکہ سارے اکاؤنٹس تو وہ ریلیز کر چکی تھی پھر اب کیوں آیا ہے...

وہ آ کے بالکل سر جھکا کے اُس کے سامنے کھڑا ہوا... نہایت شرمندگی سے... اُس کا حلیہ اُس کی حالت عجیب تھی.. بے حد خراب تھی... اور شِیری کو یہ معلوم ہو چکا تھا... وہ نظریں جھکائے کھڑا تھا...

..Have a sit please

Posted On Kitab Nagri

شِیری نے آہستہ سے کہا...اُس نے ایک دم نظر اٹھا کے اوپر دیکھا..تو شِیری کو اُس کی آنکھوں میں بہت کچھ دِکھائی دیا..

درد...اذیت...سمندر کے جتنا لدہ ہوا پانی اور ایک پچھتاوا کی چمک..

اُس نے بے اختیار نظر چرائی...وہ خاموشی سے بیٹھ گیا...

جی...

شِیری نے آہستہ سے کہا...اُسے سمجھ نہیں آئی کہ وہ کیا کہے...کہاں سے شروع کرے...کہاں سے ختم کریں..وہ دو لمبے یوں ہی خاموشی سے بیٹھا رہا تھا...

اس تیسرے لمحے شِیری نے پھر سے پوچھا...

میں کیا مدد کر سکتی ہوں..؟

یہاں دریاب کی بس ہوئی اور وہ پھوٹ پھوٹ کے رو پڑا..اُسے یوں روتا دیکھ...اس حالت میں دیکھ شِیری ایک دم بکھلا گئی تھی لیکن اُس نے کچھ بھی کہنا مناسب نہیں سمجھا...

وہ یک ٹک اُسے خاموشی سے یوں دیکھتی رہی..اس منظر کا انتظار اُسے بھی تھا اور آج جب اُسے یوں دیکھا تو اچھا کیوں نہیں لگا...

میں نے تم پہ بھروسہ کیوں نہیں کیا...؟

اُس نے آہستہ سے کہا...

Posted On Kitab Nagri

اوہ تو سچ کا آخر پتہ چل گیا...

میں بہت تکلیف میں ہوں شِیری... مجھ پر رحم کھاؤ مجھے معاف کر دو...اُس نے اُس کے آگے ہاتھ جوڑے...

شِیری گُم صُم ہو کے اُسے یک ٹک دیکھ رہی تھی...

ہر بار اُسے دریاب نئے روپ میں ہی ملتا تھا...

میں نے تم پہ یقین نہیں کیا.. ہر بار محبت کی نہ قدری کی... تم پہ بد کرداری کا بہتان لگایا...

دیکھو شِیری میں بھی برباد ہو گیا... آنسو مسلسل نکل رہے تھے.. گلے میں کوئی پھانس سی اٹک رہی تھی... بولنا مشکل تر ہوتا جا رہا تھا اور شِیری کے لیے سننا مشکل ہو رہا تھا...

وہ سب جھوٹ تھا میری ماں کی سازش تھی...میں جان گیا ہوں شِیری...تم نے ہر بار ظرف کو بڑا رکھا..شِیری مجھ پہ ایک آخری بار رحم کھا لو..ایک آخری بار ترس کھا لو...مجھے اس تکلیف سے نکال دو مجھے معاف کر دو...

وہ ہاتھ جوڑ کے پھوٹ پھوٹ کے رو دیا..شِیری کی آنکھوں میں آنسو تھے...

اتنی آسانی سے وہ کیسے کہہ دے کہ اُس نے معاف کر دیا...اُس کا دکھ چھوٹا تو نہیں تھا بہت بڑا تھا...

اُس کی تکلیف بہت بڑی تھی...اُس پہ بد کرداری کا الزام تھا...اُس کے بچے کی موت کا قاتل کہا گیا تھا...

Posted On Kitab Nagri

وہ کیسے ایک ہی معافی پہ سب کچھ ختم کر دے.. سب کچھ معاف کر دے...

واہ دریاب شاہ واہ...

شِیری یک دم چلائی... یہاں بھی اپنی اوقات دکھادی... میں اتنے عرصے سے مر رہی ہوں وہ تو تمہیں ڈرامہ لگ رہا تھا.. آج جب سچ پتہ لگ گیا تو آ گئے ایک نیا ڈرامہ لے کے...اُس کی ذات کو ڈرامہ کہہ رہی تھی...وہ اپنا رونا چھوڑ کے اُسے دیکھنے لگا...

صحیح تو کہہ رہی تھی...وہ بھی تو اب تک اُس کی تکلیفوں کو ڈرامہ کہتا آیا ہے...یہ بات صحیح ہے دریاب کہ جب احساس ہو جائے تو آجاؤ یو معافی مانگنے..

کتنے مفاد پرست ہو...https://www.kitabnagri.com

تمہیں آج بھی یہ تکلیف ہے کہ تمہاری طرف سے برا ہو گیا تمہیں اس بات سے آج بھی کوئی فرق نہیں پڑ رہا کہ میں کتنی تکلیف سے گزری...میں نے کتنے دکھ درد برداشت کیے... کتنی تہمت برداشت کی...اپنے بچے کی موت کا غم آج بھی سینے سے لگا ہوا ہے...

تمہیں آج بھی اس سے فرق نہیں پڑتا...

نہیں شِیری..

پاپا بھی بالکل ایسے ہی ہاتھ جوڑ کے روئے تھے تمہارے آگے...اُس نے جیسے تنز سے کہا...

اس وقت تم نے کیا کہا تھا کہ "تمہارے نزدیک ایک بدکردار بیٹی کے باپ کی کوئی حیثیت نہیں"

Posted On Kitab Nagri

تو پھر آج کس منہ سے آئے ہو..اس کی ہر بات بجا تھی اس نے بے دردی سے آنکھیں میچی...

اُس کی تکلیف کا اندازہ اُسے آج ہو گیا تھا..وہ وہاں سے اٹھا شِیری اس کے سامنے ہی لمبی چپ کھڑی تھی اس کے بالکل اُس کے سامنے کھڑی تھی...

وہ گھٹنوں کے بل بیٹھا..شِیری اُس کی حرکت پہ یہ قدم اُچھلی...اُسے اندازہ نہیں تھا کہ وہ یہ سب بھی کرنے کو تیار تھا..

اُس نے رشرمندگی سے ہاتھ جوڑے...

تم نے ہر بار میری پکار سنی... تمہارا ظرف مجھ سے بہت بڑا ہے شِیری..ایک آخری بار میری پکار سن لو.ایک آخری بار میری فریاد سن لو..ایک آخری بار ترس کھالو...

وہ روتے ہوئے بولا...شِیری کی آنکھ سے آنسو نکلا اور اُس کے جڑے ہوئے ہاتھوں پہ گرا...

وہ کیسے اس کے جھکے ہاتھوں کو رد کرے..وہ کیسے جھٹک دے...یہ کہاں پھنسا دیا تھا اُس نے...

ایک آخری بار میرا مرہم بن جاؤ...

دوبارہ کبھی نہیں آؤں گا...

اٹھو یہاں سے...اُس نے جیسے ایک دم کوئی فیصلہ کیا...اٹھو یہاں سے دریاب...

جاؤ میں نے تمہیں معاف کیا..

Posted On Kitab Nagri

جاؤ چلے جاؤ یہاں سے... میری زندگی سے... دوبارہ کبھی بھی اپنی شکل مت دکھانا... میں دوبارہ اپنی زندگی میں تمہیں دیکھنا نہیں چاہتی... اور نہ کبھی دیکھنا چاہوں گی.... جاؤ چلے جاؤ دریاب...

وہ اُسے بے یقینی سے دیکھ رہا تھا... اُسے یقین نہیں آیا کہ اُسے معافی مل گئی ہے.. جاؤ چلے جاؤ... وہ یکدم چلائی...

اب کہنے کو کچھ بھی نہیں بچا تو اُس نے آنکھیں رگڑی خاموشی سے کھڑا ہوا اور مرے قدموں سے وہاں سے نکلتا چلا گیا...

اُس کے جاتے ہی شِیری ٹیبل کے سامنے رکھے صوفے پہ گرنے کے انداز میں بیٹھتی چلی گئی...

آنکھوں سے آنسو مزید نکلنے لگے تھے...

اُس نے اپنا سر ہاتھوں میں گرا لیا... یہ سب ابھی کیا ہوا تھا... وہ تو سوچ کے رہ گئی...

دوبارہ وہ کبھی بھی اُس کی شکل نہیں دیکھے گی... اُس کے کہے گئے الفاظ ابھی تک کانوں میں گونج رہے تھے... اُسے یقین نہیں آرہا تھا کہ دریاب اُس سے معافی مانگ رہا تھا... اُس سے معافی کی بھیک مانگ رہا تھا...https://www.kitabnagri.com

وہ اُس کے سامنے ہاتھ جوڑ کے بیٹھا تھا... اُس نے منہ پہ ہاتھ رکھا... اُسے عجیب لگ رہا تھا... بے حد عجیب...

کیا یہ انصاف تھا..؟

Posted On Kitab Nagri

کیا یہ انصاف تھا اُس کی ہر اذیت کا... ہر تکلیف کا..؟

یہ انصاف نہیں تھا...

جانتے ہو اُس کے ساتھ انصاف کیا تھا...؟

عیسی کا اُس کی زندگی میں ہونا انصاف تھا... دوبارہ سے محبت کی منزل پر پہنچنا انصاف تھا... دوبارہ سے مُسکرانا انصاف تھا... بہتر چھن کے بہترین کا ملنا انصاف تھا...

وہ اب مطمئن تھی اس بار بھی اُس نے اعلی ظرفی دِکھائی تھی... اس بار بھی زیادتی نہیں ہوئی تھی اُس کی طرف سے... اس بار بھی وہ بڑا پن دکھا گئی تھی... فائنلی ہر کوئی اپنے انجام کو پہنچ گیا تھا کسی کا کسی پر کوئی قرض باقی نہیں تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ مہینے بعد....

ریلیکس شِیری...

سب ٹھیک ہو گا..یاقوت یہاں وہاں چکر لگا رہا تھا... ہاسپٹل میں اس وقت سب ہی موجود تھے...

حیات صاحب بھی بے چین سے بیٹھے تھے..اندر سے کسی بھی وقت خوشخبری آسکتی تھی...

عیسی شِیری کا ہاتھ پکڑ کے بیٹھا تھا... یہ وقت ہی ایسا تھا ہر کوئی بے صبری کا مظاہرہ کر رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اللہ اللہ کر کے یہ وقت نکلا اور اندر سے آواز آئی ہر کسی نے اندر کی طرف دوڑ لگانے کی کوشش کی.. لیکن نرس نے سب کو روک دیا...

مبارک ہو میں پر دادا بن گیا... یاقوت نے انہیں گلے سے لگایا تھا... پھر وہ عیسی کے گلے لگا... مبارک ہو میں چاچا اور تم بابا بن گئے... اُس نے ہنستے ہوئے زور سے گلے لگایا تھا...

بیٹا ہوا تھا سب سے پہلے شیری نے ہاتھوں میں پکڑا تھا... اور یاقوت ماہی سے ملنے گیا تھا... بہت سی خوشیاں اُن کی منتظر تھی.. سب کی آنکھیں خوشی سے نم تھی.. ہر کوئی بے پناہ خوش تھا... بڑی ماں کو بیٹا دے کے شیری نے عیسی کا ہاتھ پکڑا اور اُسے اپنے ساتھ لے کے گئی....

ہاسپٹل کا ریسیپشن کے آگے جہاں کچھ جگہ خالی تھی... وہاں کوئی بھی موجود نہیں تھا... عیسی نے اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو کہ کیا ہوا..؟

یہاں آنے کی کیا وجہ ہے...؟

اُس نے اُسے شرارتی نظروں سے دیکھا پھر ایک چھوٹے سے موزے کی جوڑی اُس کے سامنے کی... عیسی نے نا سمجھی سے اُسے پکڑا.. اُسے ایک نظر دیکھا... جو آئی برو اٹھا رہی تھی.. اور ہنستے ہوئے اُسے دیکھ رہی تھی...

وہ دو لمحے یوں ہی دیکھتا رہا تیسرے لمحے اُس کے ذہن میں کچھ کلک ہوا.. اُس نے حیرانی سے اُس کی طرف دیکھا... جو اُس کا ری ایکشن دیکھ کے ہنس رہی تھی... اس کا دل کیا کہ وہ چیخیں...

Posted On Kitab Nagri

کیا واقعی...؟

وہ چیخا بھی تھا... لیکن بروقت شِیری نے اُسکے منہ پہ ہاتھ رکھ کے اُسے انکھیں دکھائی تھی..اُس نے شِیری کو گود میں اٹھایا اور وہ عیسی عیسی کرتی رہ گئی..

اُس نے خوشی سے اُسے گول گول گھومایا تھا...زندگی آج اُن کی مکمل ہوگئی تھی.

عیسی نے اسے نیچے اتارا...شِیری نے لمبی سانس لی پھر اُس کے کان کے قریب ہوئی... عیسی نے غور سے سُننا چاہا شاید کوئی تیسری خوشخبری اور ہو...

"I love"

اور پھر ایک دم چلائی..."You"..

"I love you"

آج پہلی بار اُس نے اظہار محبت کیا تھا...

finallyآج وہ یہ three magical wordsسننے میں کامیاب ہو ہی گیا تھا...

"I love you"

Posted On Kitab Nagri

کہہ کے اُس نے دوبارہ سے اندر کی طرف دوڑ لگائی... یہ کوئی گائنی ہاسپٹل تھا یہاں لوگ نہ ہونے کے ہی برابر تھے... اُس کی حرکت پہ قہقہہ لگا کے ہنسا اور دوبارہ اندر کی طرف بڑھ گیا... زندگی نے... خدا نے اُسے اُس کی حیثیت سے زیادہ نواز دیا تھا...

....

ہر طرف شور مچا ہوا تھا اُسے تو معافی مل گئی تھی پھر وہ کون سی تکلیف تھی جس نے اُس کی جان لی...

اُسے ہارٹ اٹیک آیا تھا اور وہ صبح اس دنیا سے کوچ کر گیا جب شِیری کو نئے مہمان کی خوشخبری ملی تھی.. جب دریاب شاہ کی روح پرواز ہوئی... اُس کے ہاتھ میں ایک خط تھا جس پہ بے دردی سے پچھ ظالم جملے لکھے ہوئے تھے...

"مجھے افسوس ہے کہ میں اپنی محبت کی حفاظت نہ کر سکا... مجھے افسوس اور پچھتاوا ہے اس ماں پہ... جس نے مجھے جنم دیا.. میں وصیت کرتا ہوں اور یہ میری آخری خواہش ہے کہ میری ماں کو میرا چہرہ نہ دِکھایا جائے"

https://www.kitabnagri.com

یہ مرنے سے پہلے کہ اُس کے آخری الفاظ تھے... مسز رئیسہ کے لیے یہ صدمہ کافی بڑا تھا اُن کے جوان بیٹے کی موت تھی... ان کا ذہنی توازن نے اُن کا ساتھ چھوڑ دیا تھا...

"جیسی کرنی ویسی بھرنی نہ مانے تو کر کے دیکھ..

جنت بھی ہے جہنم بھی ہے نہ مانے تو مر کے دیکھ"

Posted On Kitab Nagri

جس دل میں ایمان محبت اور رحم بھرا ہو عین ممکن ہے کہ خدا اُس کے دل کو کبھی گمراہ نہ ہونے دے...

غازی سِکندر آپ سے یہ سوال کرتا ہے کہ کیا دریاب شاہ کے ساتھ ناانصافی ہوئی..؟
غازی سکندر یہ کہنا چاہتا ہے...
"کہ جو محبت کرتا ہے وہ نبھانا بھی جانتا ہے... محبت انتظار مانگتی ہے... اعتبار مانگتی ہے.. بھرم مانگتی ہے... اور جو یہ چیزیں نہ نبھا سکیں وہ محبت کا دعویدار بالکل بھی نہیں ہونا چاہیے"

(ختم شُدہ)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com